

ردیف: ۵۲۴

نسخه: اول

تذکره الہند، یادگار رضایی

جلد اول

نام مؤلف:	حکیم رضا علی خان صاحب بن حکیم محمود علی خان حیدرآبادی
نام ناشر:	مطبعہ شمس الاسلام پریس حیدرآباد دکن
تاریخ نشر:	...
زبان:	فارسی
نوع فایل:	pdf
نوع چاپ:	سنگی
کیفیت:	خوب
منبع اصلی:	مرکز تحقیقات کامپیوتری علوم اسلامی
منبع تهیه (اهداء کننده):	...
تعداد صفحات:	۶۰۶
وضعیت کتاب:	کامل
حجم فایل:	Mb ۴۲.۷
توضیحات:	...

هزینه استفاده از منابع: پنج مرتبه ذکر صلوات بر محمد و آل محمد به همراه و عجل فرجهم...
تکلفه استخدام منابع: خمس مرات الصلوات علی محمد و آل محمد مع و عجل فرجهم...





پبلشرز اسلام آباد
اسلام آباد

کتاب



تذکرۃ الہند

معروف بہ:

یادگار رضایی

تألیف:

حکیم رضا علی خان

جلد ۱

مشخصات کتاب :

نام کتاب : تذکره الهند معروف به یادگار رضائی - (جلد ۱)

مؤلف : حکیم رضا علی خان

نسخه مادر : تصویر نسخه چاپ سنگی مطبعه شمس الاسلام و عهد آفرین حیدرآباد دکن (سنه ۱۲۵۲ هجری

قمری) اهدائی محقق مسلمان و ارجمند ایتالیائی آقای دکتر فابریزو اسپسیاله با تشکر فراوان از ایشان

دیباچه : دکتر محمد مهدی اصفهانی

ناشر : مؤسسه مطالعات تاریخ پزشکی، طب اسلامی و مکمل دانشگاه علوم پزشکی ایران با تشکر از

حمایت های مادی و معنوی ریاست محترم دانشگاه و با قدردانی از همکاری همه جانبه آقای دکتر امیرمهدی

طالب

تاریخ نشر : بهمن ماه ۱۳۸۶

شماره نشر : ۶- دوره دوم

شماره انفرادی کتب : ۱۲

شمارگان : ۱۵۰ نسخه

یادگار رضائی

یادگار رضائی (یا تذکره الهند) در علم داروشناسی کتابی است جامع که بلحاظ دربرداشتن مصطلحات به ۱۷ زبان اصلی و محلی از جمله سانسکریت، هندی، انگلیسی، لاتین، فارسی در نوع خود کم نظیر است و محققین طب سنتی پاسخ بسیاری از سئوالات بی جواب خود را در مورد نام مفردات داروئی می توانند از این مجموعه بدست آورند:

حکیم رضا علی خان حیدرآبادی فرزند حکیم محمود علیخان که از پزشکان نامدار حیدرآباد هند بود فراگیری پزشکی را نزد پدر آغاز کرد و بلحاظ کمال و شهرت و حذاقت، بزودی مورد توجه سلاطین محلی قرار گرفت و از ناحیه آنان مورد حمایت مادی قرار گرفت.

نکته جالب توجه این است که از افتخارات پزشکان هندی که سرچشمه دانش آنها طب اسلامی و ایرانی بود تألیف آثار خود به زبان شیوای فارسی بود زبانی که حدود ۸ قرن در سراسر هند اسلامی و حدود ۶ قرن زبان رسمی و دیوانی شبه قاره هند (هند، پاکستان و بنگلادش فعلی) بود فارسی نویسی فقط بلحاظ مسائل حکومتی نبود بلکه زبان فارسی در حقیقت زبان دوم مسلمانان قریخته بود از این رو یکی از کارهای استعمار پیر انگلیس برای تسلط بر هند و محور روحیه استقلال طلبی در هند، مبارزه و ایجاد محدودیت برای کاربرد زبان فارسی بود.

جای تأسف بسیار است که گاهی در مراکز علمی و دانشگاهی کشور شاهد بکارگیری بدون ضرورت الفاظ بیگانه بعنوان نوعی تظاهر به فرهیختگی و کمال بی اعتنائی و بی ادبی نسبت به زبان شیوا، جامع، علمی و رسای فارسی هستیم.

بهرحال حکیم رضا علی خان در این اثر بسیار ارزشمند که در ۲ جلد تدوین شده است به ترتیب حروف تهجی کتاب خود را سامان داده است تاریخ وفات وی را سال ۱۲۵۸ هجری قمری و مدفن ایشان را در بیرون فتح دروازه حیدرآباد دکن نوشته اند.

در ضمائیم این کتاب فهرستی از اسامی ۱۴۰ نفر از پزشکان هندی و شجره اولاد و احفاد حکیم رضا علی خان قرار داده شده که در نوع خود جالب و برای محققین می تواند قابل استفاده باشد.

جلد اول

وَمِنْ نِعَمِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ تِلْكَ الْقُرْآنُ الَّذِي نُنَزِّلُ بِالْحَقِّ
وَمَا يَذَّكَّرُ بِهِ إِلَّا الْقَلِيلُ

الْمِنَّةُ لِلَّهِ

کہ این کتاب بنیاب از تصانیف حکیم ضیاء علی خان صاحب

موسسہ

تذکرہ الہست

المشہور و معروف

یادگار رضائی

الہست

حکیم ابوالفداء محمد مسعود احمد متوکل خاں اہلبیانا
تجلی شعی حکیم محمد ظفر الدین ناصر طبیب کراچی

۱۳۵۳ھ

باز نشر الاسلامیہ دہلی

مقدمہ الکتب

فوائد محمودیہ کے نام سے ایک مختصر سار سالہ ہند کی جڑی بوٹیوں کے متعلق حکیم محمود علی بن حکیم حضرت اللہ نے طالبان فن نے اپنے فرزند حکیم رضا علی خاں کے استفادہ کے غرض سے لکھا تھا۔ چونکہ یہ رسالہ مختصر تھا اس لئے حکیم رضا علی خاں صاحب مرحوم نے اس میں اپنے جدید معلومات کا اضافہ کر کے اس کا نام تذکرۃ الہند المسمیٰ بہ یا دکارر صافی رکھا۔ اس کے معائنہ سے ظاہر ہوتا ہے مصنف نے دکن اور ہند کی جڑی بوٹیوں کے افعال و خواص معبر کتب اور اہل تجربہ سے معلومات حاصل کر کے بعد تجربہ لکھے ہیں اس کے ثبوت میں مصنف کے چند فقرات مندرجہ دیباچہ درج ذیل کئے جاتے ہیں جس سے مصنف کی محنت اور جانفشانی کا پتہ چلتا ہے

(۱) بخاطر فائزہ فقیہ گزشتہ کہ تحقیق آہنا بہ قدر طاقت خود نمونہ کتاب جامع ادویہ ہندیہ سازم۔

(۲) بتاتے را کہ آوردن آہنا ممکن بود طلبیدہ و آنکہ ممکن نبود خود رفتہ ملاحظہ نمودہ و از ثقات شنیدہ ماہیت آن نوشتہ اکثر سے را بہ تجربہ آورد و بعضے را بہ اعتماد کتب ہندیہ قدیمہ گزشتہ بقید تحریر در آوردم کہ

اس کتاب کے ملاحظہ سے واضح ہو گا کہ اس میں دو خوبیاں ہیں ایک تو یہ کہ اس میں کثیر الاستعمال ہند کی جڑی بوٹیوں کے نام موجود ہیں دوسری یہ کہ مصنف نے بڑی محنت سے سنسکرت کی معتبر کتب پر تجربہ کاروں سے دریافت کر کے نیز خود بھی تجربہ کر کے افعال و خواص اور ماہیت لکھی ہے۔

غرض کہ یہ کتاب بہ ہمہ وجوہ قابل قدر اور کارآمد اطباء تھی اس لئے اس کو عام مقبولیت حاصل ہوئی۔ چونکہ اب بوجہ امتداد زمانہ کمیاب ہو گئی تھی اور اکثر اطباء اسکی تلاش میں سرگرداں تھے اس لئے جناب مولانا مولوی حکیم مقصود علی خاں صاحب سابق معتمد انجمن اطباء کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ اس کو منجانب انجمن اطباء طبع کرادینا مناسب ہے کیونکہ انجمن اطباء حیدرآباد دکن کے مقاصد و نظام العمل میں یہ بات بھی حاصل تھی کہ فن طب کی وہ کتاب جو نایاب ہو اس کو طبع کرایا جائے۔ اس بنا پر اور نیز اس خیال کے مد نظر کہ مرحوم کی یادگار باقی ہے صاحب موصوف نے بحیثیت معتمد انجمن محکمہ سرکار میں تحریک پیش کر کے اس کے طبع کے متعلق منظوری حاصل فرمائی۔ اس کے بعد یہ سلسلہ انجمن اطباء کے جلسہ عام میں پیش کیا گیا کہ یہ کتاب بحجہ زبان فارسی میں طبع کرانی چاہئے یا اس کا ترجمہ بر زبان اردو شائع کرنا بہتر ہے بحث و مباحثہ کے بعد غلبہ آرا یہ طے پایا کہ اصل کتاب زبان فارسی میں ہے عبارت بھی سلیس ہے معمولی استعداد والا بھی بہ آسانی پڑھ سکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے اس خصوص میں محکمہ سرکار سے جو منظوری حاصل کی گئی ہے وہ بحجہ طبع کرانے کے متعلق ہے علاوہ بریں مرحوم کی یادگار اسی صورت میں باقی رہ سکتی ہے جبکہ یہ بحجہ طبع کرادیا جائے ان وجوہ کے مد نظر اس کتاب کا بحجہ طبع کرادینا مناسب ہے بہر حال طبع کا مسئلہ طے ہو گیا اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی تصفیہ ہوا کہ اس پر نظر ثانی

کرنے کی غرض سے اراکین انجمن اطباء سے چند اطباء کا انتخاب کر کے ایک مجلس منتخب بنائی جائے اور اس کے تفویض نظر ثانی اور طبع کا کام متعلق کیا جائے۔

اس بناء پر اطباء مندرجہ حاشیہ کا انتخاب (۱) مولوی حکیم مسیح احمد علی صاحب کر کے ایک مجلس بنائی گئی۔ مجلس منتخبہ نے جو کام (۲) مولوی حکیم محمد اعظم صاحب صدیقی کیا ہے اس کا تذکرہ بالا اختصار و روح ذیل کے (۳) مولوی حکیم محمد ظفر الدین صاحب ناصر (۱) شروع سے آخر تک نظر ثانی کی گئی جو فلیک (۲) مولوی حکیم ظہور احمد صاحب صدیقی پائی گئیں حتی الامکان اس کی اصلاح کر دی گئی (۵) مولوی حکیم فقیر احمد صاحب فقیر (۲) دواؤں کے مختلف زبانوں کے نام (۶) حکیم ابوالفضل محمود احمد صاحب معتمد بہ امداد کتب مندرجہ حاشیہ معلوم کر کے نفس کتاب کے حاشیہ (۱) سالک رام گھنٹو (ہندی) اضافہ کئے گئے کیونکہ اس کی شدید ضرورت تھی۔ (۲) محیط اعظم (فارسی) (۳) دواؤں کے اسماء تلاش کرنے میں ورق گردانی کی زحمت (۳) انڈین میڈیکل میڈیکا (انگریزی) گوارہ کرنی پڑتی تھی کیونکہ تا وقتیکہ مختلف زبان کے نام معلوم نہ ہوئے (۴) دستو گن ڈی پیکا (تنگی) اس کتاب میں نام نہیں ملتا تھا۔ اس دشواری کو رفع کرنے کے (۵) ادیشی کوش (ہندی سنسکرت) غرض سے فہرست ادویہ مرتب کر کے آخر میں منسلک کر دی گئی (۶) ہنڈو میڈیکل میڈیکا (انگریزی) اس فہرست میں یہ خوبی ہے کہ جس زبان کا نام معلوم ہو اس کو ۱۰ مفردات و یک (اردو) روایت مختلفہ میں دیکھ لیجے۔ اس کے محاذی آپ کو دوا کا وہ نام (۸) ون اشوی گناوش (مرہٹی) مل جائیگا جو کتاب ہذا میں درج ہے اور اسی دوا کے تحت آپ (۹) سنسکرت ہندی کوش (سنسکرت) افعال و خواص ملیں گے۔

(۴) نفس کتاب کے حاشیہ میں مختلف زبانوں کے اسماء و درج کر کے ان کے محاذی

صراحت کر دی گئی ہے کہ یہ فلاں زبان کا لفظ ہے یہ صراحت اکثر جگہ رموز میں کی گئی ہے
رموز حسب ذیل ہیں :-

س	مر	ج	ھ	تل	بنگ
سکرت	مرہٹی	گجراتی	ہندی	تلنگی	بنگالی
تا	انگ	لا	پنج	ف	ع
تامل	انگریزی	لاطینی	پنجابی	فارسی	عربی
گن	کر	کو	مل	دل	-
کنڑی	کرناٹک	کوکنی	میلیاری	دکنی	

(۵) چونکہ یہ کتاب ضخیم تھی اس لئے اس کو دو حصوں میں منقسم کر دیا گیا ہے۔ فی الوقت
حصہ اول تا ظہرین کرام کے ملاحظہ میں پیش ہے اور حصہ دوم بھی انشاء اللہ تعالیٰ
متعاقب پیش کیا جائیگا۔

خاتمہ کتاب پر میں اراکین مجلس منتخبہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ حضرات
موصوف نے مختلف کتابوں سے مختلف زبانوں کے اسماء انتخاب کر کے کتاب ہدایہ
اضافہ کرنے اور نفس کتاب کی تصحیح اور طباعت کی تصحیح وغیرہ میں کافی طور پر میری
مدد فرمائی ہے۔

اس کے بعد میں علی حضرت قدر قدرت حضور پر نور سلطان العلوم
نواب میر عثمان علی خاں بہادر نظام الملک آصف جاہ سابع
کے دور حکومت کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اس روشن زمانہ میں دن بدن علوم
وفنون ترقی کر رہے ہیں اور آئے دن نایاب اور نادر کتابیں طبع ہوتی جا رہی ہیں
اور حکومت نہایت فیاضی اور دریا دلی سے اشاعت علوم وفنون میں بے تعدا پیروی
صرف کرتی جا رہی ہے۔ خداوند عالم بادشاہ دیجاہ اور صاحبزادگان بلند اقبال اور
شہزادیان فرخندہ فال کو تادیر گاہ ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین ثم آمین۔
آخر میں میں ناظرین کرام سے درخواست کرتا ہوں کہ نفس کتاب اور ضمیمہ میں
کہیں کتابت یا تصحیح کی غلطی رہ گئی ہو تو ارادہ کرم معاف فرما کر اس کی اصلاح فرمائیں

خادم

کتابت

مرقوم ۲۵۔ رجب المرجب ۱۳۵۲ھ مطابق ۳۰۔ آذر

حکیم ابوالفدا محمود احمد

مستقر انجمن اطباء و مجلس منتخبہ

حیدر آباد دکن

فهرست مضامین کتاب یادگار رضائی جلد اول

سلسله مبصر	مضمون	صفحه
۱	خطبه افتتاحیه	۱
۲	دیساجه	۳
۳	تذکره اول در اصول بدن و غیره	۶
۴	فائده اول در بیان عناصر بدن و غیره	۸
۵	فائده دوم در کیفیت خلقت انسان	۸
۶	فائده سوم در بیان اعصاب و شمار آن	۱۰
۷	فائده چهارم در بیان اخلاط	۱۱
۸	فائده پنجم در بیان دهانتها	۱۵
۹	فائده ششم در بیان ماکول و شروب	۱۷
۱۰	فائده هفتم در بیان فصول	۲۲
۱۱	فائده هشتم در بیان ملکهها و اقالیم	۲۵
۱۲	فائده نهم در بیان مزه طعمه اغذیه و ادویه و مراتب علاج بآنها و اوقات خوردن داروها	۳۶
۱۳	فائده دهم در بیان آنکه ادویه از کدام زمین بهتر و از کدام بدتر	۳۲
۱۴	تذکره دوم در بیان اذنان و مصالح و مضار ادویه و اغذیه و بعضی مقولات دیگر	۳۳
۱۵	بیان مصالح گوشتها	۴۲
۱۶	تذکره سوم در فوائد اسماء و ماهیات و امزجه و افعال و مصالح و ضرر و خواص	۴۶

شفاء العصيان - خاتمة الانبياء محمد الذي أسس أصول الدين في
 الفرش - وابني فروع النيقين على العرش شجرة شريعتهم مفرح قلوب
 المؤمنين وقسرة طريقته محلل ارواح المنكرين - وتنسبك سنته
 مقوى اركان المسلمين وتفسير احاديثه مفتت اجزاء المناقنين
 وعلى الله واصحابه الذين درجا تهمرا على - وحبهم اولي - مفتحين
 انهم ارحم الراحمين انوار حقائق اليقين - مادام الاشجار
 مثمرة والامطار مصطرة - برحمتك يا ارحم الراحمين - **اَنَا بِعَدَلِ**
 فيقول العبد الضعيف المستعين بفضل الله محمود على بن حكيم حضرة الله
 عفا الله ذنوبهما وستر عيوبهما لهذا لقد صرفت عمر في اكنساب العلوم
 النقلية والعقلية الاصلية والفرعية حاضرا في حضرة العلماء والحكماء
 خصوصا الطب بشرفه وموضوعه بالنصوص القطعية وفضيلة مسالمة
 بالاحاديث النبوية حصيلة في زمان سلامة الاحوال واوان قوة
 الافعال شرط العت اكثر كتب المتقدمين والمتأخرين من الكليات
 والجزئيات والمفردات والمركبات فذا وجدت فيها اثر من الادوية
 والاعذية الهندية والداكنية وقد كنت اعرفها بقدر طاقتي اردت
 ان اجمعها مع صورتها وطبائعها ودرجة الكيفيات وشربة الادوية
 واصلاح الضرر التي حصلت لي بالقياس والتجربة واختيار الثقات
 الذين يلزم الي ثوق على اقوالهم وباحد اس الصائبة من ابائي واساتذتي
 رحمهم الله كما هو دأب السلف افادة للطلبة خصوصا هذا الولد الخفي

على من يسمي شكوفا على باغها سحر درخت كه از منس يعني تا بنى على جمع ان يعني وقت على مع كس يعني دشتن ديد را بر سر
 دشتن على معنى رسد رسد على معنى غر وخلصت وطريقه ١٢

رضا علی صباه الله العلی وشرعت فيه مبعوثاً بأفواء الأسماء الاشياء
المفردة مع المركبات التي من اختراعنا والمجربات التي من بعض
المجربین الذين لهم تراکيب حسنة وصنائع لطيفة فجمعتهما كتاباً
موسوماً **بألفواً للمحمودية** - بتوفيق الصمدية السمرطية
سائلاً ان يتبني به جميل الذكر وجزيل لا مجرداً إلى من ينظر
إليه من سليم لا ذهان ان يسترزلي من البيان ويصلح خللي من
العيان فان الانسان قد يقع في الذهول والنسيان بالله التوفيق
وبمادة ازمة التحقيق وهو حسبي ونعم الوكيل **بسم الله الرحمن الرحيم**
إليه يصعد الكلم الطيب هـ

هر گاه که از زمين روید و صده لا شریک را گوید
غنیه اشس چون دهن نماید و بوی صلوا علیه می گوید
باز پایش چو بر بهار رسید لذت از سلوا بهمی جوید

اما بعد میگوید احوج الناس اضعف الاسباس ابن محمود دکنی تغده الله بقرانه واسكنه جنات
جنانه که از حدیث من تا بلاغت آن مصروف بتعلم علم صرف ونحو معقول ومنقول در جناب استاد
و اکابر دوران خصوصاً در تلمذی حضرت قبله علیه و کعبه قدسیه بران قیاسات کونیه دلیل اشکالات
تجابه بعلوم معقول و منقول بر رسوم عقل و معلول جامع جواهر مسائل و عوامل لامع در فضائل
و قواضل و حید العصر فرید الدهر خلاصه خاندان مصطفوی زبده دودمان مقصودی ظهور بطون موسوی
نور اصلاب رضوی السید محمد الحسینی عرف سیدان صاحب تمام الله برهان و اقام اطلال احسن
بوده کتاب و اقتباس علوم نمود زیرا که شیرین ترین نعم الهی و روشن ترین حکم او علم است هر گاه این
له جمع زام معنی بهار در شسته که چوب بینی شتر بندد و بروی بهار بندد ۱۱ که نوشتن و مانگی و اطل چیزی

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا كَثِيرًا چنانچه در بزرگی علم و اهل آں آیات و احادیث و اقوال وارد است
 ذَلِك فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ عَلَى الْخُصُوصِ علم طب که موقوف علیه صحت ابدان و
 آں فضل عطیات الهی و باعث حصول سعادت اخروی است در تحصیل آں دُرنگ نکرده بجناب
 آفتاب آفتاب و الد ماجد که در تحقیق مفردات ادویه و ترکیب مرکبات آن بهم جنب باینوس
 و یقوریدوس و تدقیق امراض و علاج آں پہلو بہ پہلو متقراط و بقراط بلکه دم عیسوی و درست موسوی
 داشتی غنما مختصرات و ذکر مطلوبات و ضبط معالجات ہر امر عن مجب غل و اعراض و افراط و تفریط ادویہ
 و اخذیہ بہ موافق استعداد خود و از مبداء فیاض فیضان گرفته بمعالجات مرضہا می پرداخت در آں اوقات
 والد شریف اشتغال طرح تحریر یاہیات و افعال و فواعم ادویہ ہندیہ کہ اطلاع بر آں مسیح یکے اربطاً
 یونانیہ نبود و از مذاقت کاملہ و حد است صائبہ بدہائے دراز خویش و ہر نشین گشتہ و امر جہ و نفع
 و ضرر آہنا بقیاس و تجربہ موافق قانون طبیہ مد رک شدہ بود بعبارت عربی مثل جامع ابن سبطین
 و تذکرہ داؤد الظاہی رحمہما اللہ و مانند آہا انداختہ بقید قلم اعجاز رقم می آوردے چنانچہ مسودہ ہاشم
 اما ہنوز کشوش و غیر مرتب بود و عمر شریف ہم بہ نو سالگی رسیدہ قنارے و قصورے در قوی طاری
 گردیدہ بر صنف فلج مریض گشتہ بحکم کُلِّ نَفْسٍ ذَا اِلْقَاءٍ الْمَوْتِ ؕ وَلِکُلِّ دَاۤءٍ دَوَآءٌ اَلَا
 اَلَسَّامُ و دیت حیات پر و تَدَالٰہُمْ اَغْفِرُوْهُ وَاَرْحَمُ ؕ چوں بخیال آں فقیر رسید کہ زندگی
 فانی و متاع دنیا اندک و صد حرف در خاطر و یک نفس ہم فرصت نیست چنان باید کرد کہ خبرے
 یادگار بر صفحہ روزگار بجا نہ ہمہ پہنچ دید و پہنچ باقی و پائندہ از تصنیف و تالیف کتاب ندید و تالیف
 آں ہم والد بزرگوار کردہ بودند بعضی از حکمائے مدقین و اطبائے محققین نذر در پیے ادویہ ہندیہ
 شدہ اند اما بربیل قلت و ندرت ہذا بخاطر فاقہ فقیر گشتہ کہ تحقیق آہنا بقدر طاقت خود
 نمودہ کتابے جامع ادویہ ہندیہ سازم بنا بر تمام ہم مذکور بر خود لازم و مستحکم دانستم کتب ہندیہ مثل
 شمس نکہٹ و وردی کن و دینوتری و دیشہرپوش کہ در کتاب اول کشش باب است و ہر باب
 از یک مزہ موصوف و آں مدہرہ یعنی شیریں و آمایہ یعنی ترش و لون یعنی شور و کھٹو یعنی تیز و مکٹ
 یعنی تلخ و کشانی یعنی زہمت است و چونکہ در آں کتاب این شش طعم است شمس نامیدہ اند زیرا کہ

لے لغت حیدر آباد است کہ بجائے مغشوش کشوش می نویسند تاہم « عبدالمعین نصر اللہ خان لکھنوی

شش معنی شش کس معنی مزه و نیکبخت و پوتی و گزته الفاظ مترادف معنی کتاب پس در کتاب مذکور و هر بابی مثل مزه آینه ادویه و آینه می نوشته اند چنانچه از سه مذکور ما بیت و خواص افعال نیز مستفاد می شود بحول الله از ترجمه ظاهر خواهد گردید و از کتاب دوم خواص و فعل همه ادویه طایبری شود زیرا که در دی معنی همه و من معنی مثل معنی در کتاب دوم همه فعل اند و مرقوم اند آینه ایس هم موسوم است و کتاب سوم منسوب بسوئ حکیم بنیه که مصنف او بود گویند که در هنر حکیم عظیم و او تار بانی مبانی طبایع و صنعت کتب بود در وصف او کتب هندی نموده اند در کتاب مذکور هم اسما و اشیاء و هم خواص و فعل است و کتاب چهارم مصلح مضارها است یعنی فداها و دارا مصلح فداها و دارو فداها و کرم آریاق فداها در مان است جمع ساخته و از عالمان و مترجمان علم هندی زبان سنسکرت زبان فارسی ترجمه نموده و دیگر کتب مانند معدن الشفاء و دستور الاطباء و تالیف تریف و مخزن ادویه که شش بر بعضی ادویه هندی است مع کتب متفرقه فارسیه فراهم آورده مسوده با سوسه و الهم مرحوم که بعبارت عربی بود بفارسی ترجمه نموده و خطبه کتاب مستطاب تینا میخا داشته و نباتات را که آوردن آنها ممکن بود طلبیده و آنکه ممکن نبود خود رفته ملاحظه نموده و با از ثقات شنیده ما هیت آن نوشته اکثری را تجربه آورده و بعضی را با اعتماد کتب هندیه قدمیه گذاشته بقید تحریر آوردم که افاده خاص و عام شود و هر کس بدعا و خیر بیاو کند و از جهاد باقیات سماکات بماند از آنجا که آبا و اجداد فقیر نسبت بنجادی درگاهه خوانند و کما کار و سلاطین عالی تبار یعنی خاندان نقشبندی و دودمان ضییه علییه نور بخش بسرد ماه عالم نشا نظام الملک آصفیاه داشتند بنا بر آن در عهد فرما فرمائی رئیس عظم نواب انجم والی ملک عالم هر علم و فن بندگان حضرت قدر قدرت خدای زمین و زمان خداوند مبین و مکان ذریعه امن و امان و سیده آراش عالمیاں ظل ظلیل ایزد متعال بمثل و دار بیهاں منظر اتم پروردگار رحمت اعم از دگر بانی مبانی اساس جهان بانی مشیت قوانین گیتی ستانی مؤید من الله القادر میرا کبر علی خاں سکندر رجا که کیواں بارگاه و رستم دوران مظفر الملک اسطوئے زمان نظام الملک نظام الدوله آصف جاہ پادشاه ملکه و سلطنت محبت پدایه آنجناب معالی القاب در سن یک هزار و دویست و سی و پنج در دار السلطنت

۱۱ جمع خاقان معنی پادشاه بزرگ لغت ترکی در زمان قدیم تخت پادشاهان چین و تارتار و پادشاهان گنده
 ۱۲ معنی عادل بے همتا ۱۳ معنی استوار بمکرم گنده ۱۴ بعضی عالم و دایه ۱۵

حیدر آباد صانمہا اللہ تعالیٰ عن الشر والفساد جمع و تالیف نموده مرتب ساختہم و سنی بہ
تذکرۃ الہندیہ و کار رضائی کردم اللہ سبحانہ و تعالیٰ مقبول و لہما و صون از طعن
لہما گرواناد ان اللہ علی کل شیء قذیر و بالاجابۃ جدد رب کیستہ تمیز
بالخیر و بک نستعین شکر

بغایات حق جل و علا گشت تجویز نسخہ بہر شفا

سال تیاریا مت بعد دعا آجاں باد یاد کار رضائی

و این کتاب مثل است برستہ تذکرہ و یک خاتمہ تذکرہ اول در بیان اصول بدن و غیرہ بطریق
تذکرہ دوم در بیان اذنان و مصالح و مضار ادویہ و اخذیہ و بعضی مقولات ہندیہ تذکرہ سوم
در فوائد اسماء و اہیات و امزجہ و افعال و اصلاح و ضرر و خواص ادویہ و اخذیہ ہندیہ و نہایت
در بیان اسماء و چند کلمات در اہیات است۔

تذکرہ اول در اصول بدن و غیرہ و آن مثل برده فوائد فائدہ اول در بیان عناصر
بدن و غیرہ و کیفیت ترکیب آن بدانکہ عناصر را در ہندی تہو خوانند بد و فوقانی اول مفتوحہ و دوم ساکن
و فتح و واو و الف و آن نزد ہندیان پنج است اول پر تھی یعنی ہضم فارسی و سکون رائے مہملہ و کسر
فوقانی و خفاء یا و سکون تحتانی یعنی خاک و زمین دوم آہا بد الف و فتح یا و فارسی و ہا و الف یعنی
آب سوم و ایو و فتح و واو و الف و ہضم تحتانی و واو و دوم یعنی باد۔ چہارم اگنی یعنی ہمزہ و سکون کاف
فارسی و کسرنون و سکون تحتانی یعنی آتش۔ پنجم آکاس بد الف و فتح کاف و الف و سکون سین مہملہ
یعنی آسمان و مراد از آسمان نزد خواص ایناں تجاویف و خلاصت و بہر یکے ازینہا مکملے و متعلقے
مقرر کردہ اند مکان زمین شامہ و متعلق او استخوان و گوشت و درگ و پوست چربی است و مکان
آب زباں متعلق آن عرق و بول و خوں و منی و لعاب است و مکان باد پوست متعلق آن قبض
و بسط و سخن گفتن و حرکت کردن و مکان آتش چشم و متعلق او اگر سنگی و شنکی و جلال و جمال و حرص
و مکان آکاس گوش و متعلق او بیہوشی و خواب و خموشی و نسیاں و غلبہ غم یا بجلہ محل ہر ایک از خواص

لفظ تواترے اول مفتوحہ و تواترے ثانی واو ساکن یعنی ح صر ۱۲۔ زسری و ہر گوش۔

سہ پر تھی بکسر یا و فارسی و سکون رائے مہملہ و فتح فوقانی و خفاء یا و سکون سین مہملہ یعنی آب ۱۲۔ زسری و ہر گوش۔

ظاہری است و منسوب بہ بعضی اعضا، و بعضی اخلاط و بعضی عوارض است کما لا یخفی و بداند کہ درین محل
مناظرات و منازعات است از انجمله اینکه شک نیست ہندیاں آکاس را جز مقوم بدن گردانند و اندایں
فاسد است زیرا کہ برائے تقویم چہار چیز کافی است چنانچہ در مباحث ارکان از شرح قانون علامہ نیز
بدوجہت شیخ الرئیس ثابت شدہ ہر کہ فرید اطلاع بخوابد از انجا بجوید و آنچه در دفع مناقشہ از جانب ہندیہ
بایں عمد ضعیف بدو جہ ظاہر شدہ انیست۔ یکے اینکه گردانیدن آکاس جز مقوم صحیح است چرا کہ مراد
از آکاس نہ آن است کہ ہندیاں دانستہ اند بلکہ مراد از آکاس امر سماوی است یعنی حرارت غریزی کہی
نیست مگر ایں قدر است کہ جزو مادی نیست جزو صوری است بہر کیف داخلی است نہ خارجی و غرض اشیاں
ہیں ست پس معلوم شد کہ آکاس در تقویم بدن دخلیست و دیگر آنکہ ایس مرکب خالی از مادہ و صورت
نیست و پس آن چہار چیز مادہ و صورت فائض یعنی امر سماوی و لہذا اینچ میدانند واللہ اعلم بالصواب و در
تقرر نمودن مکان و تعلقات آنہا ہم شکوک است مگر ایں قدر کافی است کہ ہر یکے را مسلک دیگرست
کہ بر آں و گیراں را اتراع می شود۔ مسلک ہندیاں دیگر و مسلک یونانیان دیگر پس توفیق چگونہ خواہد گردید
ترکیب بدن و غیرہ از عناصر بریں و جہ میگونید کہ منی مرد قمریت و عنصر آب در آں غالب و دیگر عناصر
نیز دارد خون حیض زن شمسی است عنصر آتش در آں غالب و باقی عناصر ہم وارد وقتے کہ مرد با زن
تزدیکی کند حرارت و آتش مرد با دراز محاش رداں می سازد و باد منی متفرق را از غلبہ ایش سائل
گردانیدہ طرف ذکر آورده بیرون می کند و منی در فرج می افتد و با خون زن آمیختہ می گردد و باد ایش
مادہ را در رحم می رساند و چونکہ ارتفاع موانع و وجود شرائط باشد در رحم قرار می گیرد و آں مرکب از
عناصر خمبہ است عنصر باد کہ باد از غذائے مادر در جمیع آں مادہ بدو می رسد و عنصر آتش آں را پختہ
می کند و از عنصر آب تری حاصل آید۔ و از عنصر خاک انجماد و سختی رونماید و بہ سبب عنصر سماوی و
طول و عرض و عمق حاصل می شود۔ و آں عنصر سماوی کہ عبارت از روح و نفس است در وقت انفصال
مادہ طریقین مصحوب آں مادہ می آید و وجود بدن حاصل می شود و چہنیں وجود سائر مرکبات موقوف
بریں پنج چیز است بانحائے مختلفہ۔ پس ازینجا ظاہر شد کہ بر مذہب ایناں امر سماوی جزو مقوم و اولیہ ثلاثہ

لہ جمع مناقشہ ۱۲۔ از منازعت باکسہ و چیزے کوشیدن یا کسہ در بر آوردن یا خود کشاکش کردن و
خصومت کردن ۱۳۔ جمع نحو یعنی راہ و طور باشد ۱۴۔ موایہ شامہ۔ نباتات۔ جمادات۔ حیوانات ۱۵۔

است والله اعلم بحقیقۃ الحال فامدہ دوم در کیفیت خلقت انسان بدانند کہ وجود آدم علیہ السلام
و حواء از عناصر محض بقدرت جناب باری تعالی شد پس از آن چوں مئی مرد با خون زن در
رحم جمع می آید و استعداد و قابلیت علوق بهم رساند گرمی عنصر آتش در جوش می آید تا چنین صورت
بند و بر و سخت جرم تو بر تو حصول می پذیرد چنانچہ از جوشیدن شیر غوطہ حاصل می گردد و در آن
پرده ها مادہ بچہ در ماه اول مانند آب منی غلیظ می باشد و در ماه دوم بہ سبب گرمی و سردی و باد
مادہ مذکور پختہ شدہ و آمیختہ می گردد اگر مادہ فرزند نرینہ ست گرمی باشد و اگر دخترست مربع و اگر
خشتی است مانند غنچہ سنبلی می باشد و در ماه سوم مادہ پاست سرد و دست و دو پا بنظر آورآمدہ مرتفع
می گردند و مادہ پاست اعضا اندک بنظر می آیند و بیان حکماء اختلاف است کہ اول کہ ام
عضو صورت می بندد نر و بعضی اولاً سر زیرا کہ محل اورا کات است پس اشرف باشد و ہر چہ
اشرف باشد اول صورت بندد و نر و بعضی دل زیرا کہ جائے نفس و جان ست پس اشرف باشد
و بعضی گویند کہ اول ناف میگردد زیرا کہ سائر اعضا بچہ بواسطہ ناف غذائے پرورش خود از مادر
خود می یابند و چوں ناف وسیلہ پرورش است باید کہ در خلقت پیش از سائر اعضا بود و بعضی می گویند
کہ اول دست و پا سیدامی شوند زیرا کہ پرورش جنین موقوف بر وسعت محل بواسطہ تحریک است و پا
می شود و بعضی گویند کہ اول تن میانگی موجود می گردد زیرا کہ دیگر اعضا بمنزلہ شاخا اند و این بمنزلہ
بیخ و تنہ است پس باید کہ اولاً میانگی تن مخلوق گردد و بعدہ سائر اعضا در از حکیم و مختصر منقول است
کہ این ہمہ اقوال بعضی بہ بعضی معارض اند و بر تقدیر تسلیم اولہ مذکورہ ظنی فائدہ یقین نمی دہند بلکہ
جملہ اعضا را اعضا یک بارگی سیدامی آیند مگر بعضی از کمال صغر محسوس نمی شود و بعد نختگی ہمہ
در نظری آیند چنانچہ در بارہ نفرت خستہ و چشم خستہ ہمہ موجود است لیکن سبب غایت صغر بعضی
ویدہ نمی شود پس از رسیدگی ہمہ مادیدہ می شود و در ماه چهارم جملہ اعضا بطور می پذیرد و دل اندک
موجود می گردد و از آن جهت جنین را آرزو مستلذات حواس می شود و او باعث تسلذات زن
حاملہ است و ازین جا است کہ حاملہ را صاحب و د جان میگویند و آنچه آرزو کند باید داد و اگر نفق
آرزوئے حاملہ نہ رسد ہاں حاسہ از بچہ نقصان می پذیرد و بہر فصلت و ہر فعلی کہ باری تعالی در بچہ

خواستہ است مناسب آن در مادرش آرزوید میکنند و در ماه پنجم از ماه چهارم افزایش گردد و در ششم
عقل فائز میگردد و در ششم ماه تمام اعضا ظهور تمام می یابد و در ششم ماه روح را حرکت انتقالی پیدا
می شود گویا در حین می باشد و گویا در مادرش انتقال کرد می آید بسبب همین معنی مولود ششم
نمی زید۔ بعضی در پنجشنبه می کنند که چرا در روح در ماه هفتم و نهم انتقال پیدا نمی شود جواب ظهور
هر شے موقوف بر استعداد قابلیت است و استعداد قابلیت بخیر رسیدن وقت آن نمی شود پس ظهور انتقال موقوف
بر ماه ششم است نه هفتم و نهم و الله اعلم و در ماه نهم و دهم دیاز دهم تا هجدهم اوقات تولد است و فقیر
بعد دو سال کامل نیز تولد مولود میدهد است اما این قدر درازی زمان خالی از عارضه نیست و نباشد
و بدانکه وقتی که اجتماع مادین شود در آن وقت هر خلطی که در آن ماده غالب باشد شخص از آن عارضه
گردد خاصیت همان خلط غالب وارد پس مردم با اعتبار آن وجه بر هفت صفت اند سه از آن
بسیط و چهار مرکب یک صفت خاصیت باد و دوم خاصیت بلغم سوم تلخه چهارم باد و تلخه پنجم باد و
بلغم ششم تلخه و بلغم هفتم هر سه خلط کسیکه خاصیت باد دارد و علاقه اش اینک بیداری ماند و سردی خوش نایاب
و صورتش خوب نباشد و دزد و حاسد و بدکار باشد و بر سر دود و قص میل دارد و پاشنه پای او بطلد
و ناخن و موکے سر و ریش اندک خرد و خشک باشد و غصه ناک بود و ناخن بندهاں برود و دندان
بنااید و منتقل نباشد و دستی او پامدار نبود و شاکر احسان نگردد و لا غر اندام و خشک و خشن بود و گویا
او نمایاں باشد و در سخن گفتن و رفتن شتاب کند و دلش یکجا و نظرش برقرار نبود و فضول گو و حریص
بر بسیار جمع مال باشد و در خواب چنان بنید که بوی آسمان می رود و بچنین کس را چشمتک باری
بسیار می شود و کسیکه خاصیت تلخه دارد و علاقه اش بباری خوش بایوئے زشت و نرم اندام و پر
و سرخ ناخن چشم در دو کاهم لب و کف دست دپا بود و خوبصورت نباشد و شکم بزرگ و ریش افتد
و موئی سر و ریش بی الحال سفید شود و بسیار خوار باشد و گرمی او را خوش نیاید و فی الحال غصه کند و
مازگشت نماید و زور و عمر بیانگی باشد و عاقل بود و سخن دیگرے رد کرده سخن خود پیش آوردن خواہد
و در کار زاریک باشد و در خواب زرد رخت آلود و کثیر بار بار و آتش سوزاں و برق و شهاب
ثاقب بنزد و ترس از کس نکند و تعظیم کس از ترس آنکس نکند و گسائیکه تعظیم او نگاه دارند سخت و
درشت بود و گسائیکه تعظیم و تواضع با او کنند با ایشان متواضع و نرم باشد و بیار بیار تلخه شیر آرد و بر کرا

خاصیت بلغم باشد علامتش خوبصورتی و دل مردم بدینش مانل بود رنگ او مانند رنگ گاه
 ووب یا گل نیلوفر قرمز یا برگ نیل تر و نازد بورد و اشیا شیرین و سست بخورن خوب بشود ارد
 و نیکی کس ضلوع نمکد و بهی دیگر آنرا تحمل کند و حریص بر مال نباشد و مستقل و قوی دل و زور و آوا
 بود و بهر چه بشنود تا دیر یاد و محبت را ستود و دیر با جوده و شمس یزدان این باشد و چنانش
 سفید گوشت چشم سرخ و موی سرد و ریش استوار و سیاه و مثل زنبور باشد و غنی بود آوازش ز بھر
 مانند رعد و قیل و شیر و شرزد باشد و در خواب با آبها و جویها که در آن بر خاب و ببط باشد و پیرامون
 آن آب گشته است شالی بود و پهنه و اعضا و در دست و نیک اندام چرب باشد و زور آورد
 مآورد بر افعال شانه بود و تعظیم استاد کند و حرمت مآورد و پد زنگاه دارد و علوم و ادراک فکر نیک دارد
 هر که را چیرے به بعد از تامل بسیار دهد و سخن اندک و راست و درست گوید و بیاری با اندک بر دارد و هر که
 مرکب از باد و تله یا باد و بلغم یا تله و بلغم یا باد و تله و بلغم باشد علامتش نیز مرکب بود و بیار یا هم مرکب یا گند
سوال چونکه در مادیات غلبه حاصل می آید که آن ماده فاسد شود پس چگونه این آثار غلبه بر خلقت صورت
جواب غلبه بر خلط بعد از غلبه می باشد که بدان فساد و ماده جنین آید جنین صورت نمیدد بلکه خالق تعالی شانه و ازل خواسته
 که مردمان از این کمالات و فضائل مختلفه بیافریند و در بنده اینهاست بخل نیست هر قدر که استعداد بهم رساند آن
 فیضان میگرد و بنا بر آن در ماده هر شخص که غلبه خلطی باشد آثار آن ملائم آن شخص می دهم پس این
 غلبه باعث خلقت شخصی بر اوصاف مخصوصه بودن موجب فساد خلقت چنانکه جانوران زهر دار که
 آفرینش آنها از زهر و زهر پیدایش آنرا ضرر رساند و بعضی از حکما گویند که خاصیت غلبه خلط و مردم
 نیست بلکه غلبه عنصری است از عنصر پنجگانه که تن مردم مرکب از آن است اگر غلبه عنصر باد است فاسد
 بادی پیدا آید و اگر آتش است خاصیتهاست غلبه تله و اگر آب است خاصیتهاست غلبه بلغم و اگر
 غلبه خاک است سخت اندامی و پر اندامی و تحملی و بردباری و آهسته کاری و اگر غلبه عنصر بی مادی
 است پاکی و پر بینر گاری و درازی عمر و فراخی سوراخهاست بینی و گوش و دهن و بیغولهاست چشم
 پیدا آید پس لازم است طبیب صادق را که افعال و خواص ابدان و امراض شناخته معالجه مناسب
 آن کند و الله اعلم بحقیقه الحال **فایده سوم** در بیان اعتقاد شمار آل و آن اجسام کشفه اند

که از آئینش منی مرد با خون زن و دیگر اخلاط بد و عناصر خسته متکون شوند بمشیتیکه وجود بدن حاصل آید و
 آن بر دو قسم است بعضی یک یک و بعضی دو دو و زیاده بر آن چنانکه سرگردن و جبین و زنج و شکم
 و پشت و ناف و مانند اینها که یک یک است و سوراخهاست بینی و گوشها و پشها و ابروها و خا و رها و غلها
 و کفها و پستانها و خصیتین و پهلوا و سینهها و زانوا و بازوها و رانها و مانند اینها که دو دو است و بگشت
 است و سر اهل و سر دست است و دو دهمی است و چهار و این هر سه اسما اصولی است و هفتیم
 تو بر تو که گندگی او بقدر عرض شش و چهار حصه از دست حصه عرض جوی شود و هفتیم کلا و هفتیم
 اخلاط با پشت و جز آن و هفت دهات و هفت ل دهات و هفت صدرگ و با نصفه بر کاله گوشت
 و نه صدی و سی صد استخوان و بعضی سی صد و شصت گفته اند و دو سیت و ده بند گاه و صد و هفت
 مقام خطرناک و سه خلط و سه مل خلط و نه زخمه و شش زخمه کذا و چهار جال و شش کورج و چهار و سه
 گوشت و هفت و زر و چهار ده سنگها و چهار ده سفوف و سه رود و یا کم و زیاد بحسب اخلاط
 ذکر و انات چنانچه در رساله تشریح بندی مفصلاً مذکور است پس طیب را از این اشیاء اطلاع باشد که وقت
 معالجه بکار آید **فصل چهارم** در بیان اخلاط خلطی است روان که قوام بدن و صلاح و فساد
 و هفت دهات از آن باشد و آن سه است باد و بلغم و صفرا بعضی خون را نیز داخل اخلاط دانسته
 چهار میگویند و اکثری بر آنند که خون روح است و برخه از این اکثر خون را مانند گوشت جزو بدن میدانند
 و سودا را خون سوخته نمیده اند و میگویند که خون از آئینش باد سرد و خشک شده رنگ تیره بهم رسانیده
 و مانند درد شده است و باد فاعل طبیعی و نا طبیعی کردن اخلاط است و بعضی سودا را با سم باد تعبیر میکنند
 لیکن این قول ضعیف تر است بدانکه باد یک لطیف و کثیر حرکت و سریع السیر و حال دیگر اخلاط و
 واصلی بر آن است از عنصر دیگر حادث نشد مزاج او سرد و خشک در صحت و مرض عمل قوی تر از دیگر

۱۱. بفتح و ال بهر و فاء با و سکون میم و کسرون یعنی شراش ۱۲. شش ۱۳. بفتح کاف تازی و نسخ لام و الف یعنی قوت ماسکه که
 خون، صفرا، بلغم، و غیره را در محل خود نگه دارند ۱۴. شش ۱۵. فضلات جمیع مثل بول و براز و عرق و غیره ۱۶. شش
 ۱۷. مراد از فضلات ۱۸. بفتح با تازی یعنی اعصاب ۱۹. شش ۲۰. بزبان سندی ترجمه گویند ۲۱. ۱۱. ۱۲. خون، بلغم، صفرا
 ۱۳. عرق، بول، براز ۱۴. منافذ ۱۵. بفتح کاف و گها ۱۶. بزرگ ۱۷. یعنی غشا ۱۸. کج بضم کاف تازی و سکون
 را و بهر و جیم تازی یعنی فقرات که در دو دهنها بتمام سفین و در پا با بتمام کعبین می باشند ۱۹. در اصل جها ۲۰. س جوست
 ۲۱. یعنی گوشت در جو یعنی بدن ۲۲. شش ۲۳. سندی گوشت ۲۴. ۱۱. ۱۲. استی سنگها ۱۳. استی یعنی استخوان ۱۴. سنگهاست یعنی جلع العظام
 استخوان ۱۵. شش ۱۶. حفره استخوان که از مغز استخوان متصل می باشد ۱۷. شش ۲۱

اخلاط دارد و در یک پیک زدن به تمام بدن سیری کند و هر که آینه در آتش بهمرساند با گرمی گرم و با
 سردی سرد و با خشکی خشک و با تری تری و نه نوشته اند که اگر این که زخم است بسیار شایع است و مقلد
 اصلی او کرده و در دانت و دل و گلو و بند گاد است و آن به پنج نوع است اول دم که برمی آید و
 فرو میرود و دوم آنکه جزای قایل بدن را درون سازد و مانند رعایت با بول و غلظت شوم آنکه
 هر یک از طعام و شراب بجایش رساند به چهارم آنکه در بول و غلظت پانزده اینها را تمیز گرداند و پنجم
 در تمام بدن ساری و نگهبان است و اگر به سبب آن اسباب فساد گیرد و شایع شود نوع علت حادث گردد
 و از ضرب شایع شود و پنج هشتم اقسام امراض بادیه آید بلغم و آن فصله کیموس و آبی است که از آب
 پیدا شده پنجم او شیرین و سید و گران و چرب و چسبیده مثل صمغ و خامش اندک نکین مزاج سرد و تر
 دارد و او نیز به پنج نوع است اول آنکه بندگاه را پیوسته دارد و دوم تن را چرب گرداند سوم
 براحت را بکند چهارم نقصان جسم را برابر کند پنجم قوت دهد و برقرار دارد و محافظت وجود نماید و
 کار آب دارد مقام اصلی او جانی طعام خام و از بالاس که مرآتانات و سینه سرد و حلقوم و بندگاه
 است صفرا و آن فصله خون و آتشی است که از آتش حادث گشته رقیق و تیز و حاد و سریع حرکت
 و یک و نر و تیز و بوی بدمانند گوشت گنده دارد و مزاجش گرم و زرد و خشک و خام آن سبز
 و پنجه زرد و صفت تلخ و نیم پنجه اندک ترشی دارد و او نیز به پنج قسم است یک آنکه روشنائی در
 رنگ وجود دارد و دم هضم طعام کند سوم معده و معاری پاک کند چهارم را شنائی چشم از آن بود
 پنجم خرد و گرمی تن را بر گرداند مقام اصلی او میان معده و جگر و پسته و دل و چشم و جرم است خون
 را در جگر و تمام بدن برده و معتدل در گرمی و سردی و نر و شیرین و چرب و گران و سرخ و بوی رشت
 مانند گوشت خام دارد و نوشته اند و نمداتمانی حکمت باله نویسی بلغم را بالاس صفرا قرار داده
 بسبب آنکه بلغم مانند آب است و پنجه شش و چونکه دیگر آب بر آتش بنده آتش را بر بدن
 اندک و پنجه کند چنانکه شش را بر بدن می دهد و از گرمی آن طعام پنجه میگردد و از افزایش
 باد شکم برود و منت اندام گران و خوردن و شامیدن اشیا و بادی خوس نه آید و در دانه گیر و
 در شکم بلغمی در دانه زنی بلغم گرانی و کاهلی و بی رغبتی بر طعام و کف و از مینی و دهن آب روان
 گردیدن پیدا شود و از افزایش پنجه رنگ زرد و گرمی و آروغ ترش و زرد و تشنگی و تپا پاک خیزد و خون
 مدت و موت

از زیادتی خود چون تلخه تپاک انگیزد از چیز باثبات تلخه زشت شود خون نیز زشت گردد و چون خلط
 با خون آمیزد خون در جوش آید و به شیدن شیر و شربت و عصاره میوه با از آتش و گرمی آفتاب
 و محل گنجایشش نکند بالضرورت بواسطه باد در تمام بدن سرایت کند و باعث فساد با و بیماریها گردد
 و از افزایش او جسم چشم سرخ و در گها پر خون نماید و بسبب نقصان اخلاط و بسیاری قی و اسهال
 و ناس خوردن داروئی اعتدال بعد حصول آن و حبس بول و غائط و غذائی ناموافق و بسیار
 زور دفاقه و جماع و بیقراری دل و اسباب زیادتی صند آن پس علامت نقصان بادستی اندک
 کند و سخن اندک گوید و بسیار کردن نتواند و فرحت و آرام و عقل کم گردد و آرزوئی خوردن نان
 و میوه کم کند و غذائی خشک و دیر هضم و زحمت دین و تلخ و سیل بخوردن اشیاء باد انگیزد از نقصان
 بلغم بدن خشک و سوزا و محل طعام خالی و بند نگاه سست و تشنگی زیاده و لاغری آرد و خواب نیاید و آنگاه
 بیشک و شور بائی گوشت و چیزیکه از شیر و دوغ و شکر سازند و گوشت گاو میش و بز و گرا و بلغم انگیزد آرد
 و از نقصان تلخه گر سنگی کم و گرمی و بی رونقی بدن و آرزوئی خوردن کبج و ماش و کلتقی و طعام غل
 آتش کرده و سرکه بپندی و دوغ و چیز بائی ترش نماید و از زیادت و نقصان اخلاط و گذاشتن
 محلهائی و خود و سرایت کردن آنها علل بائی گوناگون پیدا میشود و اخلاط از چهار چیز زیادت و
 نقصان میگردند خوردنی و کار کردنی و زمان و مکان و ساری شدن آنها به پانزده طریقت تخیناً
 کم و زیاده گاه به معز و گاه به مرکب ترکیب ثنائی یا ثلاثی یا رباعی گاه به و جمیع بدن و گاه
 کم از همه بدن و گاه به ذابک عضو گردد آیند تا وقتیکه قوت بگیرند علاج آن باید کرد که اول وقت
 علاج است اگر با و در محل تلخه برود و بعد از تش و ریافته علاج تلخه میکنند و اگر تلخه در جائی بلغم برود علاج
 بلغم کنند اگر بلغم در محل باد رود علاج باد باید کرد و بچین بر خلط که محل خلط دیگر برود علاج آن دیگر باید
 کرد و اما که دیگر فاسد گردد و بعد مرض نرسد پس از علاج دیگر که قوی گردید اول خود بخود ساکن میشود و اگر
 بعد تغییر علاج کند دوم وقت و اگر بعد تغییر بی بین کند سوم وقت و بعد پر زور شدن خلط
 محل دیگر و علامات حدوث مرض چهارم وقت و بعد ظهور مرض بخرد آن علاج کردن وقت پنجم
 و بعد قرار گرفتن و کمال رسیدن مرض ششم وقت است و اگر در این اوقات علاج نشود مرض لاودا
 گردد هر یک که معزست گذشت محل و زمان و زور آوردن او مقام گرفتن اخلاط بر اندام ذوق است و الاخیر و نیز

و دودخ و سنگه و شیر جوشیده و سرد کرده در مٹی و آب و شربت و شراب در گلی یا شیشه و یا بلور و شور
و ترش و تیز در گلی بزرگ و نیک و مطعومات در عین و شروبات در یسار و حلوا و شیرینی پیش در
جائے پاک و خوشبو و آراستہ و پیراستہ بخورد بوقت خوردن با فرحت و خوشی در مکان هموار با
دول بر طعام گمارد و لقمہ بر لقمہ تو بر تو بخورد که تا بیک بارگی در مضم آید و اندیشه و غضب در دل نیارد
و پیش مردم بگماند خورد که تا اثر چشم نشود نخست شیرینی و میان طعام استیاء ترش و نکیس و بعد از آن
تبع و تیز بعضی کسان را بعد شیرینی رغبت بر ترشی میشود و بعضی را بالعکس و همچنین بر هر چیز که رغبت
شود آن چیز خوردن مفید اول طعام سخت و دیر مضم مانند نان و بعضی در آخر لقمه و میان آن میانه و آخر آن
خفیف و اول و اوسط و آخر آله نافع و دافع علتها و اغذیه که در روغن بریاں کرده میسازند آن همه را و بریها
و غیره را در میانه طعام بخورند پس پیش نباید کرد زیرا که اگر پیش از طعام بخورند تب و باد و صفرا پدید آید
و اگر بعد آن بخورند فقط تب می آرد و اگر میاں آن بخورند باد و تب و کف پیدای گند و آنکه از روغن
کنجد سازند مولد تشنگی و گراں و تند و گرم باد و صفرا و در کند و آنکه بر روغن زرد سازند سبک و دافع باد
و صفرا و مقوی و روشنی بخش و آنکه از آب سازند دافع پتیا و آنکه در روغن زرد بریاں کرده در شهد اندازند
کف و صفرا را میزند و قسمی از اغذیه است که از آن حکم گویند از آرد و برنج و اجوائن و کنجد سفید و نمک و مرج
و مانند حلقه با ساخته در روغن کنجد بریاں کنند مولد تب و سقط اشتها و مقوی و تیز و گرم و سخت است
و قسیمی که از آن گرا و افطار یک گویند دل را خوش کند و مقوی فزائنده منی و اشتها و دافع گرائی و مانند گی
و قسیمی که ادنا مانند از آرد و آرد و برنج و مرج سیاه و شیر و شکر و زیره و ادراک و پلائی سیده کرده
در پارچه بسته میانش سوراخ نموده در روغن بریاں کرده می سازند مسمن و فزائنده منی و مقوی سینه
و برکتیت عضدی کند و اندر آل از آرد گندم و نمک گلولها کرده در آب زنند و موزک نیز میگویند
برخن یاوری ده و دسینه خلیده یزد و گراں و سقط اشتهاست و سارشل که از آرد و آل و نمک بزیل
و آرد و برنج شب در آب تر کرده صبح میدهند نمک و شکر و مرج سیاه و ادراک و زیره و الاچی و مسکه
طائی داده از شیر سیده کرده در پارچه بسته و سوراخها کرده در روغن بریاں نمایند بر صفرا و باد و کف
عضه کرده بدر می نماید و قهر صها که از آرد و برنج و مرج سیاه و جالے پهل و فاما خواه و زیره و قند و نمک سینه

و یا پرکار و هینگ و کجند سفید ساخته در روغن کجند بریان کنند خوشی فسیع افزاید در خوشی نخبه مزه میزد
 و قوت آورد و غلوهها که از آرد گندم و آرد و منگ آب پیچیده کرده نمک و مرچ سیاه و ادراک
 کشنیز تر که بید مخلوط کرده گلوها بسته و آفتاب خوشک کرده و در روغن کجند بریان کرده بخورد خوش
 طبعی نخبه و مزه دهد و قوت آورد و کجوری که از آرد گندم و آرد و منگ آب نیم نخبه کرده شکر و مرچ
 و دانه لایچی و اندک کافور بریان نماند تنگ نهاده و در روغن زرد بریان کنند مقوی و خوش دقتی
 دهد و صفرا و باد دفع کند و چشمها تیز گرداند شیرین و با مزه و پر بهیزی است اندک سردی پیدای کند و
 کتلی برنج در آب تر کرده کجند مقشر و شکر آمیخته خوردن سقط اشتها و دفع تشنگی و اعضا شکنی و مقوی مولد
 بر میوه و کتلی دبان دفع قه و سورش و اسهال و گرمی بول و کف و سرفه و صفرا و باد و سبک و سوتی آن
 که ستونامند بامراض چشم مفید اشتها و تشنگی و اعضا شکنی و پر میوه و استخوانه و در کند و مقوی است و
 بامراض باوی و پتیا و ضعیف بشود و سرد مزاجان و اما صاحب ^{بیرین} و لمر امض و بخیری که در هندی کایم
 گویند از سونبه و مرچ سیاه و پپلی و پلا سور و سیاه زیره و کسپید زیره و قلع زیره و تیربات
 و دار چینی و لونگ و لایچی و گل سپاری و دگوند پلاس بریان کرده آرد نموده شکر و روغن زرد
 آینه می سازند دفع کف و باد و بزنان نوزائیده مفید و کاریل که از دال نخود و گندم و منگ آرد
 در آب تر کرده از پوست پاک نموده سائیده آرد گندم آمیخته آب گرم میزد کرده مرچ سیاه و سرخ
 و زیره و ادراک و کشنیز و بلدی و پیاز و نمک و اندک هینگ سائیده آمیخته قرضها بسته در میانست
 سوراخ کرده در روغن کجند بریان نمایند و در روغن زرد انداخته می سازند مقوی و خوشی ده
 مزه و دینی افزا و دفع امراض و آوریته قسم پیشی است ترکیب آن تمر هندی خام پاک کرده کشنیز تر
 و خشک و نمک و رائی و بلدی و ستنهی بریان مرچ و ادراک و قندرسن و آب لیمو و اندک کجند بریان
 سائیده در چوبه روغن کجند گرفته پیاز و لوسن در و بریان نموده دانه آن داخل نمایند که تا داغ شود اشتها
 آورد و مزه دهد و مدربول و دفع غلظت و رنگ آن و مقوی استخوان و میسند و اسیر و باد و پت سبک
 روغن کجند و بدن را در روغن دهد و روغن زرد دبان را قوت نخبه و شیرینیات افزا و ترکاری و بهایی
 امراضها و گوشت گوشت را زیاد کند و نوشته اند و روزی دو بار یا در دو روز سه بار و هر وقت
 حادث گرفته و در فصلی که شب دراز باشد و پاس اول روزه بخورد و چول روزها دراز شود بعد از

دو نیم پاس روزا شیا و تر و شیریں بخورد و در شرح ششرت گفته این ترتیب هر کس راست که
روز نیم یکبار میخورد و یک دو مرتبه میخورد و او را شاید که بوقت یک پاس و دو طاس روز مقدار نیم گرم سنگی
یا چهارم حصه گرم سنگی داشته طعام بخورد و دوم کزت بعد از سه نیم پاس و دو طب حبت گفته اول کزت
یک پاس و دو طاس روز دوم کزت در همین مقدار شب سه حصه شکم از طعام پر کند و یک حصه برائے
آب و بعضی گفته اند که دو حصه طعام و یک حصه آب و یک حصه برائے باد و بلغم و تلخ نگهدارد
چون وقت نیامده باشد نخورد و اگر وقت معاد گذشته باشد کم خورد و سخت و اندک و سخت بسیار
نخورد و باید که طعام لذیذ باشد لذیذ است که بعد خوردن آرزو بر و پنهان باشد و از طعام غیر پاکیزه و مخلوط
نخس و خاشاک و سنگریزه و خاک و غیره و شبنم و گنده و سوخته و سخت و سرد که باز گرم کرده باشد
و نیک پخته نه باشد بهر چیز و بعد طعام خال کند و خوشبود در دهن آرد و اندک بنشیند بعد ده
صد گام آهسته ز ندیس آزاں راستا بخلطه باز بهر پهلوی چپ آید و در طبع آورده اند که اگر شش
بماند شکم بزرگ شود اگر راستا بخلطه قوت زیاده شود اگر چپ آید عمر زیاده گردد و خوردن طعام یک
سپیل طبع نبود یا بعد خوردن خنده بسیار کند قی آرد و بعد طعام نجایا نشستن و خواب بسیار
کردن و نزد آتش و بتیاب نشستن و شنا و سواری کردن بدست و دماغ یک طعام و سبزی و غله و
دال و اشیا و ترش بسیار در کار نبرد و برنج در اغذیه بسیار و گندم و برهمن و باقی غذائے ست
کم و فصله زیاده و غذا و مت گوشت موجب سختی دل و غلظت و کدورت روح و روغن و شیر که
خلاصه غله و گیاه است مقوی تن و ترکار بهاد و یوه با بحسب احتیاج و مناسبت مزاج و فصول استعمال
نمایند مزاج و افعال و خواص هر ایک از اغذیه و ادویه در تذکره سوم می آید چون الله تعالی و هنگام
خوردن طعام آب اندک اندک بتدریج بیا شام و بهترین مشروبات آب باران است بر مرغیات
اول اندک آب گرم با چیز خشک خورده آب سرد بنوشد و در سردی سرکه بنویسد و بعد از غسل
آب سرد بچین بعد خجرات و شیر برنج و شراب و زهر خورده را و بعضی میگویند که یک طعام از غله اش
گروه خورده باشد آب شیر گرم و بعد شال و مونگ و مانند آن شیر یا شوربائے گوشت و کسکه از جنگ
مسافت راه و بتیاب آفتاب بتیاب شده باشد یا رحمت شراب و زهر دارد و این نیز شوربا یا شیر لوفی

و بسیار گوشت را که است شوند شیر مثل آب حیات و لاغر را بعد از طعام شیر و فربه را بعد از
شبهه آب سرد مناسب و بر طعام نخورد یا ماش جنرات و آب جنرات و سرکه هندی بهتر شراب خوار
را بعد گوشت خوردن شراب مفید گسائیکه شراب نمی خورد بعد طعام آب میوه ترش مانند انار و لیمو مفید
و بعد استعمال گوشت و طعام هر نعل که باشد ترشی آرد کنار و بعد گوشت ترگوشت و خارشپت و مانند آن
سرکه هندی و آب و نیل گاو و امثال آن شراب یک از فضل و راز سازند مفید و بعد گوشت توه و بیشتر
و بیشتر و مانند آن شراب کنار خورد و بزرگ و بعد کبوتر و فاخته و غیره شراب در جبهه های شیردار و بزرگ
شیر و مانند آن شراب خرما و نارچیل و بزرگ گوشت مرغ و غیوان و مانند آن شراب اسکند و بزرگ گوشت
و مثل آن شراب خام از سوجنا و اسپ و شتر و مانند آن شراب تربله و گاو و گوسفند و مانند آن شراب
خام از پوست کبیر و گرگ و جاموس و شتی شراب بیدایخ و زقوم و شرابی و گسنگ و غیره شراب خام
از شکار و کبیر و لبط و سرخاب و غیره شراب خام بیشک و برامیان لب آب شراب و میوه های
ترش و یا سیخ نیلوفر و امیای و ریاض شراب خام مرغ و بعد میوه ز محنت شراب خام از انار و بعد میوه
شیرین شراب خام از سینه می و فلفلیس و بعد میوه تلخ شراب خام از کاه ووب و تل و بیت و بعد
میوه تیز شراب خام از خار خشک و بعد گلاب و تاز و سینه حتی خرما شراب خام از میوه ترش و مرکب هندی
و بعد مزه و خیار و غیره شراب از داربلد و کربلا و بعد سبزی خجالتان شراب خام از بوده بعد از جوی
و معصف شراب خام از تربله و بعد برای از خجول بزرگ و بعد نمک سنگ سرکه هندی و بعد هر
خوردنی آب سرد و خصوصاً آب باران و اگر نه آب مالوت و صاحب مرض بادی و کف را آب گرم
و صاحب تلخ و علت خونی را آب سرد اکنون در بیان آبها گفته می آید که تا بهتری و بدتری دریا
شود بد آنکه بهترین آب باران است جان را قوت دهد و پاکی بدن افزاید و بسیار خوش است
سازد زمین را هم خوب است و زهر میزند و بینه سردی میدهد و جان را امرت است و چون آزا
از سقف بام و غیره بگیرند میل ثبات دور کند و مزاج شایان مواقع و گرم تا صورت چشم و زهر مرض
و بغم دور کند و آنکه از پارچه بگیرند خالص و دافع باد کف و پت و خشکی زبان و سردی بدن و جان و
بینه می بخشد و زهر میزند و افزایش منی میکند و آب دریا را بپاکی رقی منزل گناه و باد ویت و کف
و سبک و سرد و همه چرخ بدن دور کرد و روشنی بخشد و زبان مزه می آرد و بدن را خوش سازد آب

دریا سے گوہادی صفرا و بلغم دور کند و مولد و باد و موی سیاه و سفید کند و بیماریا پیدا کرد۔ آب کا دیری
 و کرشنا دوتی این ہر سہ دریا اندیکہ فعل دارند و دفع میل و صفرا و کف و مزہ میدہد دل را بہتر
 و ہمہ گناہ دور کند و سرد است و پشت را قوت بخشد و سینہ و ہمہ زن را خوب و از خوردن کف و ادھر
 روز اندکے اندک صبر میرود و روز بروز بدن از مرضها خلاصی یابد و پیرود و گوشتی رودی است
 آب او شیریں و دفع باد و شستی و فزائیدہ رنگ و زندگانی بخش آب مطبوخش تیز است تب دور کند
 آب زرد را خوب و بامزہ مزاج را خوش دارد و دل را روشن کند و باد و پت و کف دور کند و پرنیزی
 است و در کتابے نوشته اند کہ این آب بطیب میگوییہ اگر در این دہی رود مرض را میزخم و آب
 رود پاکہ بسوئے مغرب روان است بد بوئے دور کردہ خوشبوئے و بد تشنگی دفع نماید و بامزہ و سرد است
 در دستخواں و سینہ و مانند آزا بہتر و جان را خوب است و آب رود کیداری کشت و صفرا و باد
 و کف می کند و بد پرنیزی است صبح را مریض و فربہ را لاغر و موی سیاه و سفید گشتہ و آب تنگہ را
 کہ از زیر قلعہ کرنول و الیور گشتہ خالص و پرنیزی و توانی است تب و باد و سردی و صفرا و کف
 و ہمہ سختی دور کند و آب پناکی دفع باد و صفرا و بامزہ کف و اندک سردی می کند و غل و نوشیدن از
 آب آن عذاب قتل برہمن دور کند و باعث زندگی است آب سر سوتی بہتر و دفع عذاب و ہر چیزیکہ
 از و طلبندی و بد چشیش و شستہ اند و ترودش دور کند و پرنیزی و بالذت و خالص و فربہ کفندہ است
 آب سورنگھی باد و تب بد رکند و لذت دہد و مزاج را خوش کند و ہمہ اقسام صفرا دور کند و مولد کف و
 میگوییہ کہ از گرفتن نام او ہمہ عذاب و گناہ میرود و آب بہبودک بسیار شیریں کف در کتبیت و باد و
 کند و رو ہائے سینہ پرود و رنگ بشہرہ بفراید و آب بھواناشی سردی می کند و خراج مقعد و پانڈو
 روگ را مفید غنی می کند کف و باد و عطیرہاں پیہ ارد و خارش در برص می کند و آب رود ہائے
 زرد و رواں پرنیزی و سبک و ہمہ چیز با خوب و آہستہ رواں کف و باد آورد و اندک تلخ و شور و
 زخمیت و شیریں بود و در وقت مہنم نیز شیریں شود و در آب آہنا کنجال پیشتر باشد و آب دیگر دریا ہا
 عموما کہ در جانب مغرب پیدا شوند و بطرفی از اطراف بروند یک سرد و اندکے زخمیت و بوداد
 مزہ می بخشد و باد و کف و صفرا دور کند و انکہ بسوئی شمال پیدا شوند آب آہا سیاه و مولد امراض و سبت
 رت و شرورت آب دریا نباید نوشید آب جہرہ باید نوشید و آب را ہم نوشند آب کوہ باد و کف دفع

رکبت و اندک بودار و آنچه بد پوشود و نوشند آب ناله با مزه آورد و کف ترند و صفرا نشاند و خوب
 روشنی دهد و دل را خوش سازد و موجب جان بخشی است آب ناله که کتاب بزمی و قصور با صمد و فخر
 شکم و تب و امراض چشم دور کند و بغم از شکم بدر کند و دمایل و بول شیرین را تا نفع و سبک است
 از زمینان آب زود روان بنوشند و آهسته روان نه نوشند آب دریا شور و گرم شدت و مولد باد و تب
 و کف و کشنده کرم و آب که خود بخورد از زمین بر آید و روان گردد و آن آب سفید میشود و مولد باد کف
 و صفرا شکن و مسقط اشتها و بسیار سرد و نجفین آب اگر از کوه باشد مولد کف و باد و تب و دانه
 و مسقط اشتها و دافع صفرا و آب شبنم مولد باد و مسقط اشتها و آب اول بسیار سرد و بسیار کف و نجفین و
 باد پیدای کند و آب تالاب بسیار شیرین و دافع صفرا و مولد باد و کف و موجب حیات و به زبان
 مزه می دهد و سخن را یاوری بخشد آب کشت زار با بسیار شیرین و دافع باد و کف و صفرا و گناه و عذاب
 آب چاه کلال نه شوره شیرین و کرم و کف و باد را دافع و فزائنده اشتها و صفرا و اضطراب دور کند
 آب شیرین اندک زخمی هم دارد و کف می زند صفرا و نیل بانی دفع کند و خوب اشتها آورد و نجفین
 آب را در تابستان و زمستان باید نوشید و در برسات از چاه که آب آن از دلو بکشند یا بدوشند
 که هیچ مرض نشود و آب شور خواه چاهش قابل فرود شدن باشد یا مسوزشش و صفرا بسیار میکند و کف
 و باد میزند و اندک شستی آب جهیزه افزایش منی و خوش می کند باد و کف و صفرا دور نماید و باعث پاک
 جسم و تشنگی تب و گرمی آفتاب را تا نفع و بسیار شستی مزاج را خالص می کند و سبک گرم است آب بمک
 شیرین و بسیار خالص و سرد و صفرا شکن و بادی کند آب که در تابستان وقت شب بدارند و در روز
 در آفتاب نهاده استعمال نمایند باد و کف و تب دور کند و تشنگی فاقه نشاند و اندک سردی کند دل را
 خوش سازد و امراض ستمی دفع نموده طبع را روشن کند این نوع آب بسیار امت است و آبیکه از سوراخ
 سرطین بهم رسد شیرین و تشنگی نشاند و ترددش و سوزش شکم و پاژ و روگ و بجمی روگ دور کند
 و آب های میوه مثل ناریل و بخل و گورد و درخت بوک و موز و یا کبیر و مجلس ندگور است و در درختی
 نوشته که آب سرد صفرا و تشنگی و پیری و سوزش دور کند و باد پید کند و بدن را خوش دارد و بصا جان درد
 شقیقه و کرم کشت و پریز فاقه و پهانس نو و نواق و کف و قی بعد طعام را مضر و آب گرم اجابت خلط
 می آورد و به پریز خوب است کف و کرمی کوش و بهکپ و باد و تب و بزمی و در درج که وقت

آدن حیض شود دور کند و آبیکه به نیم شب گرم کنند موله باد و کلافی شکم و کف و بد مزگی و آبیکه در آفتاب گرم کنند جان را خوب و دافع صفرا زناست تا سرد منی را براند و موله کف و باد و پانده و روگ و آبیکه گرم کرده سرد نمایند یا نیم گرم بنوشند ترودش و سبب است را نافع و امراض صفراوی را منفعه کند و در روز بوشش دهند همان روز بنوشند و آنکه بشب جوشانند بشب بنوشند یعنی روزانه در شب بنوشند و در روز نباید نوشید زیرا که چنین آب بد منی میدامی شود و به منی زیان دارد و در آب گرم آب سرد نخورد نباید نوشید که بیمار بسیار آرد و اگر در یک آن آب را با آب سرد دفع یابد اگر نیم روز صفرا کن و اگر بسیار بنوشد و دفع کف و از چنین آب طبیعت بکمی می ماند دستور نوشیدن آب اگر در میان طعام بنوشد بدن برابر و همواری باشد و چون بعد طعام بنوشد هیچ مرض نمی شود و چون اندک اندک طعام بخورد و آب بنوشد این هم خوب است اشتها صاف دارد و نوشیدن آب پیش از طعام زهر است اگر وقت گرگی تشنگی از آب غرغره یا فرامید جائز و نوشیدن آب وقت صبح یا پیاله بلوری سرفه ضیق و اسهال و تب و سقوط اشتها و درد کمر و سنگ کرده و شان و کشت و گنده و بانی و درد گلو و سر و گوش و بینی و چشم و رگبت و چهی روگ و سرفه بلغمی دور کند و همه را آرام میدهد باید که چنین آب اگر وقت شش گری شب مانده بنوشند بهتر و گرنه پیش از طلوع آفتاب بنوشد آب صبح بعد بکینیم یا س می نوشد و آب شب بعد بکینیم یا س بخورد و وقت تشنگی طعام نباید خورد و وقت گر سنگی آب نباید نوشید از اول قی بعد طعامی حادث گردد و از دوم بکینیم و آب گرم و یا برگ دلائی و شنگا که قسم کرم است و کاه کرم و مدار که آن را لوطا گویند و سایه دارد و خت با و کوه اندک از آن باید نوشید که باعث امراض با گردد و آب انوب ویس بسیار آرد و لاغر کند و منی و خون خشک نماید و آب جانکل ویس بدن را بسیار گرم کند و خون را فزاید و قوت بخشد و برکے پر مزخوب است آب ساد یا رندیس مطبوخ کرده باید نوشید و دافع تشنگی و سوزش شکم بدن را خوب نماید اشتها و هضمه افزاید و بالذت و معتدل و سبک است و آب در بهمت رت از چاههای کلاں و تالاب باید نوشید و در سنت رت از چاههای تنگ دهاں و جهره که از خود رواں باشد و در گرشمارت و در شارت هم هیں آب و در شورت و شترت آب همه چاهها بلکه نادر و غسل کردن در هر رت موافق مرقوم الصدرا باید کرد و یکبار و

تغذیه شکم و تب میرود و در بهشت رت و ششتر آب تالاب در سوچه بهشت پاس داشتند باید بود
 و در سنت رت کف آب نوشیدن با مزه حاره مفید و باید که کف را نیز بهشت پاس داشتند
 آرند و از رو با بگیند و تالاب و چاهها بدانند که این همشیا، مذکور و برائے کسانیکه نازک
 و کم خوار و بک و لطیفه بخورند و حرکت اندک کار اندک می کنند و حفظ صحت و از آله مرض شاں باین
 طور بر وجه احسن می شود و گرنه موجب عللها میگردد و کسانیکه زور و راند و بسیار خور و گرسنگی زیاد
 میدارند و همه وقت در کار اند آنها را چنین امور در کار نیست **فائده** در بیان فصول
 چونکه صلاح و فساد عالم بینی بر فساد و صلاح و فصول است لهذا اندک در بیان اتحاد فصول
 و امرجه و مزه و تغیرات آنها بر طریق اینها بقلیم می آید بداند که زمانه بذاته یک است از گردش آفتاب
 روز و شب و ماه و سال و جگ میشود یکدن یا حرف خرد گفتن را بهندی بکینه مندی یا زده بکینه کاهتا و سی کاهتا را
 کلا و بیت و چهار کلا را هورت و سی هورت در روز و شب می شود و یا زده روز تخمینا نیمه ماه و
 دو از ده ماه را سال نامند فصل بهار است میگویند فصل از ده ماه گرفته شش فصول اعتبار می کنند
 در جانب شمال گنگ ابتدائی فصول از ماه می شمارند چنانکه در ماه و پهاگن شیشتر و چیترا و
 بیساکه بهشت رت و جیٹھ و ساڑھ گریشتارت و مرادون دبهها در پد و رشارت و سوچ و کار شیت
 معنی کنوار و کاتیک ضرورت و مار گیشتر و پست یعنی اکهن و پوس بهشت و ابتدائی طرف جنوب
 گنگ از برکها چنانچه بجا و ون و کنوار را برکها و کاتیک و اکهن را سرد و پوس و ماه را بهشت
 و پهاگن و چیت را بهشت و دیساکه و جیٹھ را کریکیم و ساڑھ و سادون را پرا و رت می گویند
 و فصل جنوبی که آفتاب درین ایام بسوی جنوب می رود و آن برکها و سرد و بهشت است درین
 فصل ماه تاب قوی میگردد و بعضی مزه یعنی ترش و تلخ و شیرین با قوت می شود و خصوص در سرد
 ترشی و در برکها نمکی و در بهشت رت شیرینی اقوی میگردد و حیوانات نیز بر زور میشوند و فصل شمالی
 که آفتاب درین روزها بسوی شمال می رود و آن شیشتر و بهشت و گریشتا است آفتاب درین
 با قوت می شود و مزه تیز و تلخ و ز مخنت قوی میگردد و خاص تلخ و شیشتر و ز مخنت و بهشت و تیز
 و گریشتا و قوت حیوانات ناقص میگردد و زمین در تاثیر ماه تاب سرد و تر و از تاثیر آفتاب گرم

و خشک می شود پس با عانت هر دو نیرین حیات هر شش را مددی شود و تغییرات در هر نخل و ساق
 و ماه و سال فصل و روز شب موقوف برین کوکبین است و باقی کوکب را هم و خلیه است و در هر چهار
 گیاههای نو که می رویند نایت در آن غالب بود و آب که میگیرد و کاه و خاک و آن می افتد
 و لب آنها از قوت خود و رختهای کرانه را بر دایند و نیلوفر شمس و قمری شگوفه آرند و بسبب بسیاری
 آب نشیب و فراز زمین معلوم نگردد و رستنیهای انواع و اقسام بر آیند و رعد آواز کم کند و باران بارد
 و آفتاب و ماه تاب و دیگر ستارگان کم دیده شوند و ابدان تر میگردند و باوی که در وجود جمع می شود
 بسبب تری زمین و باریدن باران و وزیدن باد خارجی سرایت کرده علتها می باد و میگرداند
 در سردت باران کم گردد و نیرین خشک شود و گرمی آفتاب نقصان می پذیرد و سردی بسیار شود و
 باد تند و زود گیا بهای خام خفته گردد و نیرین فراز خشک و نشیب تر نماید و نیلوفر و پیانسه و دوپه و ریاحین و کافور
 آتش شگوفه آرند و قمری و قمری در تنها سریت کرده غالب میشود و طعام و شراب شیرین شد و بضم میگردد و بلغم در ریهها جمع شود
 و در عینت رت باد شمال سرد و زود آسمان صاف نماید و غرغ و گرگت و جاثوس و بزرگ و تیل و پس است
 از زور گردند و در درخت لوده و بزرگ و تیاک شگوفه آرند و آب صاف و چرب و گرا میگردد
 و دیگر آثار هائے سردت هم میدارد و در تبنت رت آفتاب گرم میشود باد جنوب نرم و زود از تری
 شعاع آفتاب علتها می تلخ پیدا آید و آسمان صاف شود و درخت نفرت و بوسری و اشوک
 و نیلوفر و مانند آن بهار آرند و بار گیرند و عنایب مست گردد و در گرگت رت خورشید نه تاب و باد
 نیرت یعنی گوشه میان مغرب و جنوب خشک و تیز و زود زمین مانند نور گرم گردد و آب خشک و بک
 شود و تن با نیر خشک گردد و آنچه خورده و آشامیده گردد و بضم کم شود و باد و تلخ جمع آید و گیاهها کم
 قوت و خشک شده و برگ بریزد و پرندگان و آبها و مانند آن تشنه شده هر طرف روند و در پراد
 باد غری پیدا آید و ابر بر آسمان آید و صاعقه در افتد و رعد آواز بر آرد و باران بارد و رستنیها سر از
 زمین بر آرند و کره های سرخ از هر طرف بر آید و درخت کدت و نیم و کسر او سال و کیوڑه شگوفه
 آرند و تیز بمانند که هندیا چنانچه در سالی شش فصل قرار داده اند همچنان در روز و شب نیر
 اعتبار می کنند و گویند که در روز سه حصه است اول سبت رت که غلبه بلغم دارد و دوم گرمی که رت که تسلط
 تلخ و سوم پر اورت که زرد باد است و در شب نیز سه حصه است اول برکها که قوت باد دوم سرد که

تلخ غالب سوم مهنت که بطنم غالب است و نیز گفته اند که باد شرقی مژه شیرین و نکی دارد و چرب
 و گراں و چپاک انگیزد و در کثرت افزا بر آساید بادی سرشت و ناتوان از کثرت جماع و صاحب کبر و
 و غلبه بطنم را نافع قوت افزاید و بدن را ترساند و مجروح و صاحب دمایله و آبله و زهر خورده را
 مضر و باد جزبی مژه شیرین و آخر اندک ز محنت دارد و سبک است تا پاک نه انگیزد و بدن را نفع
 رساند و قوت افزاید و چشم را نافع در کثرت را دفع کند اما اندک باد افزاید و از همه باد بانی اجماع
 فصل است و باد غری خشک و سخت و نیز با چپنده زور و چربی و تری و بطنم و بدن را خشک کند
 و لاغری گرداند و باد شمال چرب و سرد و نرم و شیرین و ز محنت است هر سه خلط افزاید و صبح را قوت
 و تری زیاده کند و بصاحب کبر و خشک و لاغر و زهر خورده را نافع و نوشته اند که چون هر فصل بادی
 بر طبیعت خود باشد غله و آب و گیاه و میوه آن فصل با نوائد و منافع است و اگر از طبیعت خود برگردد
 همه بامضر و باد بیمار بهائے گوناگون پدید آید و تغییرات فصل را اسباب بسیار است و گاه باشد
 که باد بر گیاه بهائے زهرناک و زیده بولے آنها بخلق رسانیده انواع زحمتهای پدید آرد و پس طبعیست
 این همه احوالات را دانسته موافق دستور العمل که قرار داده شده است عمل دستور کند در چهارت
 حاکم باد و پیشدست صفرا و با ضمه ضعیف می باشد باید که طعام اندک و دفع باد و بطنم و تلخ و ادویه
 نیز چنین و آنکه مدت یکسال بر گذشته باشد بکار برند و شور با ماه مرغین و مونگ و کلتهی و توری
 و آنار و آنه سائیده و در و کرده یا شامند و کباب تیر و کوک و بیرو و شهد و چنجه و کندوری بخورند
 غله یا رایج یا پنجه بخورند و آب باران سال گذشته و اگر نه باشد آب چاه یا آب گرم کرده و سرد
 نموده بنوشند و سکونت بر بالا خانه یا نمایند و کافور و صندل بدن بمانند و در آفتاب گشتن و
 خواب روز و شفت کردن خطا و جماع بعد از دهفته و پلید بانگ سنگ رواد و در صورت
 غلبه صفرا و علل مختلفه پدید آید فصد و مهمل کنند و روغن آمله خورند و غذائے تلخ و شیرین و ز محنت
 و گوشت و کباب و شهد و نبات و شکر تری خوردن و آب حوض که هر دو ماه برویند و سایه
 درختان نباشد نوشیدن و اگر آب حوض جویش دهند که ششم حصه بماند بنوشند نیک بهتر
 و شیر ماده گاؤ و ماست و روغن کنجد و چربی و شوری و شکم سیری و جماع متصل و خواب روزانه و تحت

چون ماژوار باران در آنجا کم بارد و باد گرم و تیز وزود اکثر مردم آنجا سستی ندارند و لیکن با قوت بسیار
 عمل باد تلخ بسیار باشد. ساد هارن دیس سرزمینی است متوسط در اشکال و اوضاع و اعتدال
 و غیره باید دانست هر خطی که قوت آن مخصوص به زمینی در شخصی از آن سرزمین است اگر آن شخص در آن
 دیگر رود غلبه آن خلط در زمین دیگر نمی باشد و بسبب نامالوفی مرضی پیدا آورد و چون از آن معهود
 و مالوف گشت فی الجمله رحمت زائل میگردد **فوائد پنجم** در بیان مزه های غذا و دویه و
 مراتب علاج با آنها اوقات خوردن دارو باد آنکه از جمیع انواع اعراض که بخواس جسمه نظایری
 مدرک شوند در خلا بکفوع است که بجای سمع مدرک شود و آن صورت است و در باد و دویه نوع است
 یکی سابق و دوم آنکه بجای سمع مدرک گردد و آن گرمی و سردی است و در آتش سرد نوع است
 و سابق و سوم آنکه بجای سمع مدرک شود و آن لون است و در آب چهار نوع است سه همان قسم
 سابق و چهارم آنکه بجای ذوق مدرک گردد و آن مزه است و در خاک پنج نوع است چهار سابق
 و پنجم آنکه بجای شمع مدرک شود و آن بوئی است و گویند که هیچ عنصر از عناصر خالص صلیبها
 یافت نمی شود بلکه هر یک به دیگر می آمیزد و متمزج است لیکن هر که غالب باشد نام بدان غالب میزند
 چنانچه مزه اصلی آب شیرین است و چون با عناصر دیگر مخلوط میگردد و مزه های مختلفه بحسب تفاوت
 مقدار عناصر پیدا میکند و مزه های باطشش اند شیرین، و ترش، و غلی و تیز و تلخ و زحمخت و
 هر چه در آن آب و خاک غالب باشد شیرین است و هر چه در آن خاک و آتش غالب ترش است
 و هر چه در آن آب و آتش غالب بکی بود و هر چه در آن باد و آتش مفرط تیز باشد و هر چه در آن خلا
 و باد و بسیار باشد تلخ است و هر چه در آن خاک و باد بیشتر زحمخت است و گویند که هر چه درین عالم
 است شمسی است و یا قمری پس مزه تیز بدو نوع است شیرین و تیز و زحمخت قمری و سرد و تلخ و ترش
 غلی شمسی و گرم اند و نزد بعضی مزه تیز هم گرم است. باید دانست که باد سرد و خشک است و سبک
 و ناپسند و مزه زحمخت تیز چنین است بدین سبب از سردی خود سردی باواز خشکی خود خشکی با دواز سبکی
 خود سبکی با دواز ناپسندگی خود ناپسندگی با دواز زیاد میکند همی و چه آنرا بادی میگویند و
 تلخ گرم و خشک و تیز و سبک و ناپسند است و تیز هم این صفتها دارد و از هر یک شیئی خود یک
 شیئی تلخ زیاد کند و لهذا این را افزاننده صفر میگویند و باغم شیرین و چرب و گراں و سرد و

پس پند است و مزه شیرین هم این اوصاف دارد از هر یک وصف خود هر یک وصف بلغم می افزاید
 و همی پس اورا فرزند بلغم گویند و مزه ترش آتشی است و مزه تلخ و تکی این هر سه موافق به تیزابی مخصوص
 ترش و فرزند صفر است و مزه تیز و دفع بلغم بسبب مخالفت اوصاف تیز با اوصاف بلغم و همچنین هر مزه
 که دفع نماید باشد در اوصاف مخالفت آن خلاف است قیاس گوید قول هندیان که شیرین سرد است بعضی باین
 معنی سرد و اندک نسجین بدن می کنند که تر از آنچه بدن را شاید چنانچه جالینوس باین معنی بعضی اشیاء
 سرد گفته و بعضی باین معنی در حالت کلیه سیت اجزای حاره ازاں زود تجلیل رفته باقی اجزای باره
 بماند و شیرینی مولد بلغم است چنانچه تجربه شاهدی میدهد که خوردن شیرینی را گرم پدید می شود و ماده گرم بلغم
 است و بلغم مزاج آب دارد پس باید که ماده اذین چنین باشد ضرر آید که شیرین سرد بود اگر کسی گوید که
 شیرینی متخیل بصفر می شود و زیاده می کند آنرا چنانچه از خوردنش اکثر اعراض صفراوی ظاهر می گردد و بعضی
 جواب بدو وجاست یکی آنکه شیرینی اگر چه سرد است اما بسبب شدت لطافت خود هر خلط که غالب
 بود بسوخته آن میگردد غالباً بسوخته صفرا بیا اشیاء چنین است که مزاج سرد تر میگردد و متخیل بصفر
 می شوند چنانچه بار القرع و انار و بطیخ با وجودیکه اینها سرد و تر و مطفی و سکن اند متخیل بصفر می شوند
 پس در برودت شیرینی از استعمال او بصفر اشک نیست در و شب در دمی شود و دم آنکه چون از شیرینی
 بلغم شده طبیعت باذن خالقها بعد گرفتن قدری احتیاج برائے قهر زائده صفرا می فرسید و صفرا بعد قهر نمودن بلغم
 اگر همچنان بماند هر غذا که دارد گردد بسوخته خود برگردانیده قوت پیدا کند و مضر نباشد صفراوی آورد و اگر راه
 یا به بسوخته معده یا اسهال بهر دو صورت غشیان و سق یا اسهال دیگر بمانی شود بهر کیف برودت شیرینی
 ثابت و اقوال ایشان که ترش صفرا می فراید آتشی و گرم است و لیش نیز آنچه بخاطر قاتر گذشت این
 باشد که اکثر اشیاء ترش را معفن خون می گویند و مکن که از عفونت خون صفرا پیدا گردد چنانچه جالینوس میگوید
 إِنَّ الدَّمَ إِذَا انْعَفِنَ صَارَ صَفْرَاءً و چون مباحث طبیعیه کثر عقلی است میان اقوال هندی و یونانی
 موافقت است اما در بعضی اشیاء چنانچه شیرینی را سرد ترش را گرم میدانند خلاف قول یونانی است
 مدار این چنین مقولات یک قاعده کلیه ایشان است میگویند که هر مطعوم را در حالت است یکی آنکه چون
 آن مطعوم خواه و یا باشد خواه غذا دارد معده گردد و بطیخ و مضم صلح یا بدو زمان نفوذاد یا سار یا اگر
 حارست بارد گردد و یا بالعکس و دیگر آنکه بر کیفیت اصلی خود باشد و هیچ تغییر در حرارت و برودت و سردی را نه

پس نزد ایشان مال و حال هر دو معتبر است چنانچه میگویند فلفل در نجیل و زعفران و زیره و بادیان و
 و اشال آن اندوید حاره و بچاک از سموم حاره قاتله اگر از اینها اندک بخورند که طبیعت مستولی شود بخوبی ماده آن
 حرارت غریزی منقعل شده مضوم صالح یا بد مجرد مضوم یافتن اجزای ناریه و هوایه از وجه گذشته برود تحلیل پذیرد
 و باقی اجزاء ارضیه و مائیه با ساریقتار و دود و دایم بماند پس اثر برودت باعتدال ظاهر گردد فی الحال گرم بود
 فی الحال سرد شد باین وجه اگر بعضی ادویه حاره را بار و یا معتدل گویند رواست و اگر آنقدر خورند که طبیعت
 منقعل گردد و قادر بر هضم نشود چون مضوم با ساریقتار آید البته با قهار مال نیز حار بود و همین کافور را
 گرم میدانند و میگویند که چون در معده مضوم صالح یا بد و طبع صافی با ساریقتار آید اجزاء ارضیه و مائیه از
 جدا شده بماند و اجزای ناری و هوایی در آمده در حالت کمیوس میخاں بماند و زود اثر آن زائل نگردد لهذا
 هر چه در اثنا طبع شیرین باشد و مضوم و ترش گردد در ترشی بای شمارند زیرا که اثر شیرینی در اندک زمان
 طبع ظاهر شد چون کمیوس شده ترش گردید خاصیت آن مادام که در بدن است ظاهر گردید مثل خشک سفید
 و قند کهنه که در اثنا طبع شیرین و لوازم برودت ظاهر چون بعد کمیوس رسد ترش گردد و گرم شود بخلاف خشک
 سیاه پس نزد حکماء هند حال و مال هر دو معتبر اما حال زود اثر آن زائل می شود و مال دیر بماند و این
 دلیل در تپا به گرم استعمال سموم حاره میکنند و میگویند که هرگاه اندک از کلام بقراط است **الْأَقْلَالُ**
مِنْ الضَّارِّ خَيْرٌ مِنَ الْكَثَرِ از آن بدین طبیعت انسانی برود غالب می شود و صورت
 نوعیه دیگر بهرسانیده سم را بر طرف می سازد و از دستبرد منقعل نمی گردد آن سم دومی شود و تپا به گرم را دور
 می کند اگر چه فی الحال حرارت انانی المال بار و همین وجه هر چون عادت می شود مضرت هم نمی رساند
 می گویند که هرگز که قرار و خوشی نباشد و توأم حیات از آن بود و کثافت در دهن پیدا آرد و طعم افزاید آن شیرین
 و هر چه دندان کند کند آب از دهن رواں گرداند و تلخه افزاید آن ترش است و هر چه طعم از دهن بیرون آرد
 و آرزو بر خوردن برنج پخته کند و اشیای سخت وجود را نرم گرداند بکین است و هر چه سر زبان باز دارد و
 بقراری آرد و آب بینی رواں کند و سر بگردان است و هر که حقوق را بکشد دهن صاف کند و آرزو بر طعام
 آرد و پوست بدن استاده کنش است و هر چه دهن را خشک کند و زبان بگیرد و گلوبه بندد و دل کشیده
 و پیچیده میگردد از سخت است **مُتَافِعُ الشَّيْرِ** خلاصه طعام و خون و گوشت و چربی و استخوان
 و مغز آن در روح و منی و شیر افزاید و چشم را میفشد و مو نازک نیک کند و مقوی شکسته را به پیوند و خون صاف کند

و لاغری تشنگی و بیهوشی و تپا پاک دفع سازد و حواس خمس را نیز کند مضار را آن کف و کرم و ضیق
 و سرفه و بیهوشی و سستی و شیرینی دهن و تباهی آواز و درشتان و دگر و کدورت پیدا کند و کس و مورچه و دست
 می دارند منافع ترش با غنم طعام و خلط روده و دافع باد پراهن و براس اکثر از ترچه ریشها موافق دافع
 برتن مانند سردی میدهد مضار را آن کوزشش در شکم و گوارش و سینه و کندی ریه و بستی چشم و بیلان آب
 دستی بندگ و چنگی ریش و تشنگیها پیدا کند و موئی اندام استاده کند منافع کلی مصفی و معرق و با غنم
 خلط روده دهن را نرم کند و بر همه مزه ها غالب مضار را آن غارش و آماس با و تباهی و نقصان رینی
 و کسیت و آروغ ترش و غیره با پدید آرد منافع مزه ترش استی و با صم و دافع اخلاط غاسده یعنی واسهال
 و ناس و فری و دکالی و بلغم و کرم و زهر و پست و غارش مضار را آن مرانی فعال و بحفت شیر و چربی
 و منی و دوران سر و عشه و درد پهلوی و پشت و دست و پا پیدا کند و آب دهن و کام خشک گرداند و تپاک
 انگیزد و قوت تباه کند منافع تلخ برنده ریم و چربی و گوشت مرور و بلغم و مواد گرسنگی و لاغری و خالی
 و کوفت تشنگی و بیهوشی و تب دافع کند و مصفی شیر و در بول و غايط مضار را آن رگهای گداز و
 تن سخت شوند زحمتهای بادی و درد سر و دوران و تباهی مزه و دهن پیدا کند منافع زخمست
 قابض و حابس و بحفت جراحات و دمل و گوشت گنده زیاده از باها بر و مضار را آن درد سین و دل
 تشنگی و نفخ شکم پیدا آرد آواز بگیرد و رگهای گردن سخت کند و سختی تراشیف و شکنج در اندام نیر پیدا شود
 و یاد دارند هر مزه که ضرر بپیدا کند از مخالفت آن تدارک نمایند و مخالفت بعضی مزه با بعضی دیگر
 انواع است بعضی مخالفت بحقیقت چنانچه نکلی با ترشش و بعضی بحقیقت و قوت چنانچه شیرین با ترش
 و ترش با زخم و نیز با تلخ و بعضی در حقیقت و مزه مضم چنانچه شیرین با تلخ و ترش با تیز و تیز با تلخ
 بعضی در حقیقت و قوت مزه مضم چنانچه شیرین با نکلی با تیز و ترش با تلخ یا زخم و تیز با زخم
 و زخم با تلخ و وجه مخالفت هر یک در مقولات مذکوره دوم باید ان شاء الله تعالی **فصل اکثر اشیا و شیرین**
 شیرین در غنم ستور و چربی و غله شال و ساغلی و جو و گندم و ماش و شگهاره و کبیر و باد زنگ و قیاس و کدو
 شیرین و هند و اندو خربزه و چارولی و مغز تخم نیلوفر شمسی و کهمبار و گلیک و انگور و انار و خرما و کهرنی و
 ناز چیل و ناریل و جله عیشک و بجز یاراد گلشکری کنکی و تخم کویچه و بزاری کند و خا و خست و مزه و با نند اینها

له یعنی توبایی داد الله معنی خشک کننده سه کناره های آن طوع الله یعنی گیس که شیرین است و عجب الغلب باشد -

جدول رُکبکاری

شیرین و شیرین و شیرین	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
لش و لش و لش	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ

جدول خمیکاری

بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ
بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ	بزرگ و بزرگ و بزرگ

و بدانند که علاج بر دو نوع است بهار و دیگر و بهست و علاج بهار و بر سه مرتبه است اول آنکه در وقت
مرض محتاج به سوختن استحال و دوایش از نصیج باشند و مرتبه دوم شفیع و مهمل دهند و مرتبه سوم آنکه محتاج
بالعام و مانند آن شوند و بعضی گویند مرتبه اولی آنکه از پیشانی انسان معلوم کنند که مرض حادث میشود
و بهعالجه آن مشغول شوند و علاج کردن مرتبه دوم و بعد دفع مرض دارد نمودن که تا نمودن مرتبه سوم
و علاج بدست بر پشت نوع است تفصیلش درین محل آنگونه و اوقات خوردن و دوا به قسم مقرر کرده اند
اول آنکه علی الصبح دارو خوردند و بعد از آنخدارو و افغانناول کنند و این برای کسی که غلبه یغم دارند

و قوی البنیان باشند و دم آنکه بعد خوردن دوائی الفور غذا تناول نمایند الا ان کسی که با دود اسافل
 احتشاد دارند سوم آنکه دوائی این طعام خوردن مناسب حال کسانی که با دوزخات و معده داشته باشند باشند
 چهارم آنکه بعد غذا دوائی با فاصله بخورند به کسانی که با دوزخات و معده دارند آنکه اول غذا دوسه نغمه
 بخورند پس از آن دوائی پس از آن جمله غذا در خوردن کسانی که با دوزخات داشته باشند ششم آنکه در بر نغمه
 دارد و اهل کرده بخورند و حق کسانی که با دوزخات و معده دارند آنکه در بر نغمه دارد و اهل کرده بخورند
 اندک اندک بخور و سزاوار به حال سموم و صاحب فواق و معنی باشد ششم آنکه دوائی غذا آینه بخور
 و در حق ضعیف المعده خوب است نهم آنکه در اول و آخر طعام بخورد و صاحب رختها نهم آنکه در وقت
 خواب دارد بخورد این نوع ضعیف البنیان و ناقصین بهتر است **فصل دهم** در بیان آنکه
 ادویه از کدام زمین بهتر و از کدام بدتر است - بدانکه زمین که در آن کود و سفال شکسته و تشک و فراز و
 جایی سوختن مردار و مقبره و تخانه و ریگ نبود و شور نباشد صالح است گیاه آنجا برای علاج بهتر معده
 آن زمین که آب در آن نزدیک بیرون آید و چرب بود و گیاه نیک بر آید و بلند شود و سرسبز و سیاه رنگ
 یا سرخ رنگ یا زرد رنگ باشد بگیرند اما گرم خورده و زمر آوده و سوخته و بریده که بار دوم برآمده باشد
 و خشک گشته و پامال شده بکار نیاید هر زمین که در آن سنگ خار بود و سخت و گراں و سیاه باشد
 اکثر درختان آنجا پر زور و دراز بود و راعیت آن زمین نیک و فاکند و درختین زمین عنصر خاک غالب
 و هر زمین که سرد و چرب و مفید بود و آب نزدیک بر آید اکثر گیاه و غله آن زمین چرب و نرم باشد
 و درختها بسیار باشد و درختها نیک در زمین دیگر سخت باشد چون درین بر دیانند اندک نرم شود در
 زمین عنصر آب غالب باشد و هر زمین که در آن رنگها بسیار و سنگها نثر و درختان جا بجا زرد بود و
 گیاه و غله آن نیز زرد باشد درین زمین عنصر آتش زیاده و هر زمین که خشک و صغره یا بسیار و خشک
 مانند توده خاک و درختان خشک و بے طراوت و باریک بود درین زمین غلبه عنصر باد باشد و هر زمین
 که نرم و هموار و مزه آب آن مثل مزه آب باران و درختها بزرگ که چوبشان مستحکم نباشد و کوه یا بلند
 و رنگ سیاه دارد در آن زمین غلبه طلا باشد پس از زمین بهتر و آرد و باسین بخورند که در بر طراوت
 پنج و بر کھارت برگ و سردت پوست و نهمت رت شاخ و خیز بگیرند و در گشتار رت شاخ سخت
 و در بر شکال پوست درختان و در سردت رت پنج درختان و در نهمت رت برگ و در شیش رت گل بگیرند و غیره

یا مبلوغ کند که فوائد بی شمار دارد و اگر چنین نکنند فائده می شود اما کم و شتر حکیم گفته که بعضی
اشیا قمری و بعضی اشیا شمسی اند قمری را در سرورت و قیام که با تمام قوی الحال باشد باید گرفت و
شمسی را در گریشارت که آفتاب می باشد و چون اشیا قمری در وقت قوت با تمام از زمین
که عنصر آب غالب باشد بتانند حیرت و سر و شیرین باشد شمسی در آن وقت از زمین که عنصر آتش غالب
باشد بتانند سخت و ترش و خشک و گرم بود و اگر در آن زمان که آب و آتش در آن غلبه آتش و باو یکه ازین بود
یکه ازین دو باشد اگر بتانند فائده بسیار میدهند و از زمین که در آن غلبه آتش و باو یکه ازین بود
یا از زمین غلبه آتش و خاک باو آب باشد مفیدتر و زمین که غلبه طلا دارد و از آن دارد و باو یکه
معتدل و نافع تر و در پاشیه قوی حاصل این که در زمین شش مزه است هر چه که از زمین روید شش مزه
دارد لیکن هر که غالب و ظاهر باشد متصف با آن گردد اما مزه آب ظاهر نیست و در دانه نو و با مزه
را مفید شمارند مگر شهد و روغن ستور و قند و پل دراز و یازنگ و اگر نو دست نه در آن بهتر که خیال
بروز گذشته باشد و معرفت گیاهها از مردم صحرائی که قوت خود از پنجه می کنند و سیاهان که بهت کلان
نباتات میدارند حاصل باید کرد و در دخت که پوست برگ زرخ و بار و غیره باطل بکار می آید و در گرفتن او
مقتضی وقت در کار نیست چنانچه دخت پاس و مانند آن هر دو که مزه و بود رنگ برقرار دارد و گاهی نباشد
و گوشت موش و شام و ناخن و مانند آن از حیوانات در وقت بے عطی باید گرفت شیره بول و فایده بطن و عظم
عیف گیرند و دارد و او غیره در آوندگی یا گلی یا شیشه یا خریطه کرده نگاه دارند و الله اعلم بالصواب
مذکره دوم در بیان اوزان مصالح و مفاراد ویه و اغذیه و بعضی مقولات دیگر که با آنکه
اصل اصول در استعمال او ویه و دیگر اشیا معالجه مرضا و زنت پس بر اطباء واجب است که مراعات
اوزان را از دست نهند و چنان دانند که آیه کریمه و اقیوا الوزن بالقسط و حق اینها در دست
لینذاقیه خیر اوزان حکمائے متقدمین متأخرین از کتب ایشان مانند بحیثی کتب و شارح و غیره با ترجمه
منوده تا برین فرق سهولت گردد حکمائے هند از وزارت شعاع آفتاب شروع اخذ وزن میکنند چنانچه

فائده مندیان گفته اند جایکه مطلق دخت بگویند اگر دخت کلان باشد آنجا می بگردند و جایکه قدش نباشد آنجا داخل او ویه
آب بکنند اگر وقت خوب این عمل دوائے حین نباشد آنجا صبح و شام مراد است و در مرکبات چون ذکر وزن نبود آنجا
ساوی الوزن باید گرفت ۱۲ مثقاله قایم کنید وزن را بعد از ۱۲ مثقاله و بیشک کتب نام کتاب ایور ویدیک ۱۲
مثقاله نام کتاب ایور ویدیک ۱۲

نزد چوب پزند و گوشتی که به روغن شرب بریان کنند یا شیر باشد و بهتری پنجه بشیر و شهد و مصلح نخست
 یا نهها و شهد و آب تسادی و روغن ستور و کجند تسادی و آب بارغن کنجد یا بارغن ستور یا باشد تسادی
 غلیظ صورتی یا آب باران منتر است گوشتی که تر باشد سیاه و شهد و شیر و ساق نیلوفر و کلنگی
 و ساک پنجه و باطلا و انواع ترکاریها مانند ترب و گداز و اقلام صوبی با انواع شیر و گوشت مرغ خانگی
 با است و روغن که ماهی بریان کرده با لفظل دراز و شهد و روغن تساوین نیز منفعی است این همه
 منوعات را خواه جمع کنند خواه یک خورده و آن کیلوس شده که دیگر بخور و حکم این سرد و آن است که گویا در
 جمع نموده خورده و یاد دارند که حکما میهند مصلح و مضار علیحده با ترتیب نوشته اند و فصل نیز ترتیب
 مدت وقت موافقت ایشان ذکر نموده چنانچه نوشته اند که واقع گرانی اقلام انذیه و ادویه آب گرم
 و ناخواه و نمک سنگ و گرانی کند میوه را چنانچه با وزن یک برنج و کجند و جو را جفراست چکان و دیگر جواب است
 را مثل سنگ سرد و دماش و تور و سدس و سرکه مندی یا بنج و ارلین و روغن و پیچ و راتشی نارنج و لیمو و سرکه
 و روغن ترش از همه بهتر و سریع الاثر دماش بنزرم کرده اند که بخورند و انواع گوشت اکائی که سرکه مندی
 باشد و با کچری که مانند خیار کوچک بود با جو کهار و ساکها و ترکاریها را مانند کدو با دجنان و گداز و ترب و شلغم
 و انشال آن شرب با لفظل گرد و من اجانب شیر و هر چه و شیر پنجه را و روغن شیر آب و نمک و گرانی
 کفصل را مصلح کیلا و منتر و کفصل بر آتش بریان کرده و گرانی شرب را مصلح شهد آب املی را روغن کنجد
 و کرنده را اخذ سیاه و با جیل را نمک و سرخ خام و انبه را اگر کم بود شیر و اگر زیاد بود و بنجیل و نمک و موز را
 آب گرم و کویت را تخم نیب و اقلام حرما را لفظل گرد و جامن و پیل را از بنجیل و گول را آب شبنم و انگور
 و آله و نیلوفر و سنگهاره را موز و کوله و نارنگی را خمر سرخ و زخراشیر و ادرك و آب سرد را آب گرم
 با عکس آن و انواع چیزهای تیز را روغن ستور و شور را آب شسته برنج و در کتاب شیر و کوس
 مصلح ادویه و اخذ چمن فوشته اند طلا و نقره را مصلح شیر و میخ کندوری و آهن را شیر و برگ ستور و قلعی و
 سبزه را شیر و برگ اولیا مشک بوی گریه و غیره اینها و متقا شکلی را آهن و کوب و جن را گونا
 مو تر چند بیدستر را بر گهاست نرم کثاره و پا دزهر بزی را کنیز زو کچلی را بارام ملکا و تربیلا را سونبه و
 بول بقر

۱۲ یعنی سرخه (سرس) ۱۳ شایخ نرم که مندی گندل گویند ۱۴ در اصل کوش پیا یوش ۱۵

۱۶ در اصل لیا یعنی اژده ۱۷ ۵۵ یعنی نرم کمال ۱۲

کیس است گلوکیکاک را کامونی سیاه، ابرک سیاه، تلمی سیاه، ناک، ابرک، ابرک، بان و کی کانت
 سید را قند کینه و این ربار اسندل سوده و ابهرک سفید را پوست پلاس سفید و هسک ابرک ابرک
 پاژ و ک بر می نیلاخن را گل چلبلی سه برانج را رانی سفید نیلی و پهلین را شیر و نیخ و زخت سیند می
 را پوست یکن سفید چشکری را شیر و برگ گویا گیری پوست کتین کتشت شیر و باراکو لا کشکی را خاکستر
 چشکری و نیخ پیکلی را گوگرد و خرد بلدی و دار بلدر ابرک مروارید سنگ، اخاکستر کاه شالی و سکار را نیلی و زنده
 سنگزیره را مسک و زرد و روغن گیر و راسا پلری چند تلخ را ترنج و روغن سید میل را ترنج و گوگرد شتی را شند
 املی را شند شکر روغن را آب گرم کاج را کند اندی کاجی و کثوک است گلو و سورج لون مسر و کلنی را
 پوست بلاد کجاده هوا را دوع لویا و بلر را سوننه و آب گرم و شند پهل سنیب را چکلو و گوشت ایند را
 روغن گاؤ - بار بلاد را سلاجیت و طشی ثبانه و لاک ابار بر بکار فتنه از غلا است از اسوننه و کاجی
 را له و سافه و کننی را روغن و شیر گاؤ و یا حیره و سافه را کونیل حی بیاری و تهاسه سهل اینج و روغن نان شتی
 را خاکستر پولی شند و تمباکو و سیاری املی سنگالی را بهارنگی کریمه و شتی و زمین کند و شتی را سیند لون
 پهل سوننه را بلر سفید بار اسبازکی را سوننه این همه مصالح از نیل کفنه دیده است و مصلح و مصلح کنیر
 روغن سیاه پوست اکولا سفوفه لیل و پوست خشک شش از نیل و بلاد پوست پلاس و سید برگ و ک
 و کیکل پوست جاسن و ملومیا و به برگ کس برگ را به جیل جاسن آله و به شند و روغن آب و به قبولی
 قمر بندی و به دهنوره پوست اکولا و به کنول شیر و چول ترش آب شسته برنج و بیلا درانه و آن را
 سیاه که بر سر انبه می شود بوقت خوردن انبه دور می کنند اگر از خوردنش چیزی بدی شود مصلحش آب گ
 تا جیل و به چونه شیر و لیدی دست گلو و به ال مونگ و مرغ شش و به قند که و شش و مصلح
 فسا و به مضمی رانی ست و بلر را مصلح اسندل و خایه شکلی را شیر و پوست بول چنک را شیر و نیخ و لانی
 و سن را سوننه و موزار ام ریح سیاه و روغن را دوع ترش و ماست و آب را نیلی و قمر بند را گل سفید
 که بهندی سده نامند و آب شسته برنج را قمر بندی و کثردم و مار را مژ و نڈا گده و پش که در برنج
 درخت شود و بول را تر و تر و اسکندر شیر و خرا و کهن پوژ را غلا که برنج و قمر بندی و روغن و روغن

له لند از بان سنگزیره نامند ۱۱ له خرفه حشر ۱۲ له اسم شرک در میان ابراجیتا و ال کننی و در اصل کچی است و شندی

کوش که گانجه و نیز تلمی ۱۳ له سوننه پهل و مریح سیاه را تر کثوک نامند ۱۴ له یعنی کھلی مراد فسنده - ۴۷

و آنوس را و جرتلی و آرد گندم را پیاز و رانی و هینگ را شیر و پنجه چیلی و لوبان را کینز و یاسو و درون
 بید را شیر و گها و کاری و درختشان را لانگ یا شیر و پوست درخت بڑ و ترالی تلخ را شیر و ترهندی و
 لسن را پوست درختانی و پنجه یا جرتلی و این هر دو را شیر و لسن کناد و پشکری و عیندوی تلخ را شیر و برگ
 خلی و کرلا را روغن شیر و شیر و برگ کاشی و باد نجان را زیره سیاه پودینه و گند نارام هر تال
 و هر تال گودتی را چکوره و چکوره را زیره و تخم کجکار را کچار و ساگ بجایا را دوش گاو میش و نکت سینده
 و جوار را در پوست و در باب ششم کستر کوری را کویت و ساگ را جلیقه یعنی توت کوره را منار وانه و
 سیتا پهل را سریدی یا املی خام و کیلا را از بخیل و فلفل سیاه گل و لالی را زلی و پیچ را کوری یا لا
 بر چهارم قسم کندک املی یا قلی پستور را کید خام و کیله خام را خاک جبت و خاک جبت را رانی
 و رانی را آرد و نمک یا روغن زرد و در و سینده می راتنج و راکی را شکر سفید یا زنجبیل روغن زرد و ماش
 سیاه را املی یا روغن یا دوش و روغن کسج را برنج کنکی در آب تر کرده بلنج و روغن شیل یا خاکستر
 و درخت جوار سفید و داغ روغنهای که پارچه رسد آنرا آب قند و صابون و در میکند و در باب هفتم طلا و ونقره
 را شیر و پنجه کندوری و در لوه را شیر و دختوره و قلعی و شیشه را شیر و برگ بان و شک و متی مشک بل
 و غیر را شیر و برگ بودهار و متی گریه را شیر و لسن هاست و کولوچن را بول گاو و جند بید شرا گل طلایی
 و در مزه شالی باشد یا شیر و برگ اگهاڑه و قاندر را شیر و پنجه اگهاڑه ببول بنده سیاه و چلی مار را رام طلا و نقره
 و مرج سیاه و ادر که چیلی یعنی این هر چهار را کوری یا لا و کینز و لوبان را آنوس و نانای را کاشی و برگ سیاه را املی یا لا
 و برگ برگ تنول یا برگ سفید را پوست درخت پلاس و بیک لبرک ابلد و کیری ترهندی یا شیر و پنجه یا کینز
 سینده می و کاشی هر یک علیحد و پکراتنت سفید را قند کند در آب حل کرده فولاد و در و ساییده نیلا کن را چیلی
 سرخ و سوبرا بن را برای سفید است و در باب ششم مصلح سنگسری شیر و پنجه درخت سینده می سورا سورا
 را صابون و یا لا و شیر و برگ لوبیا دکل کپری و نیلا توتنه را کثالی و نکشت را کولاد و ساجن
 را پشکری سوخته و پنجه چیلی را درخت جنتا و بلد و دار بلد را هینگ و چیتا و تلخ را روغن زرد
 و آب ترنج و عیند پهل را آب ترنج و گولر و شتی را غسل و بهارنگی را شیر و ترهندی ترهندی را شیر و زرد
 پنجه یا کینز سینده می کاشی هر یک علیحد و کجی را شیر و پوست الولا و پاشان بیدی و پیتا را شیر و گل سیل شنج

و سبزی نخود را پوست درخت بلادر یا نمک و کله بود را دو غ یا نمک و میوه و باخی را شیر زنجبیل یا شنبه و
 پخته سینب را پخته گوشت و گوشت را در روغن گاو دست و در باب نیم مصلح بار بلادر را اصل سوس و شانه را
 بار درخت بزرگ و بزرگ را زنجبیل و بزرگ را رسته زرد است و او را زنجبیل بار و عن زرد او تا رستم قس از
 غله است و سکا و رما را که قس از غله است شیر گاو و در روغن گاو و باجر و سانه را کوبل می و بول گاو را پیچ
 بار و عن گاو و نان برنج و شکولی را خاکستر بولی شنبه و بر پتر یعنی سمندر سوگ را پیاری میخت و قمر بندی
 را زنجبیل یا شکر و گل کنول و کیس کنول را شکر و نکالی را کنک یا رنگی و کر و جنگلی را زمین کند سحرانی و دارو
 را کوبل و بار سوجنار است یا کیوژاد بار اجهازی را زنجیل و زخم شمشیر را کنک و مغز پیله واته و درخت نیم را
 قد با ترشی میوه و زخم شیر را شیر سفید با بلدی و در روغن کنجد و روغن زرد ضماد نمایند و مر و در سنگ را
 خاکستر شالی و زنگار را شالی و زرد و نیلی را روغن زرد و سونیک و را کشاکش و دست و در باب دهم مصلح بلیم و
 کر و بر سلاجیت را شیر و برگ کچی سسرخ و نیله قهوه را آب جوش کلتی و رکت و رنو را پوست و درخت
 میند ارادی یعنی قس از زنجبیل و رسیک و راجر الیوه و هر سه که را شیر و برگ سنا اقسام خور و فی ادویه که در رو
 بریاں کنند از چاک گنده و درخت سوسری و کچور را زیره سیاه و کالی دندار را شیر و برگ کر و لایه شتی
 و درخت گیسوار را پالک یا کافور و صندل را ساک ابوتی و سیاه را شیر و گل کپاس که در خانه هایم
 با بلدی و برگ ناکور و گل کز و منضرت و دانه مطلق را بنیخ درخت آگ و اشوا گندی و بھون لمسی مطبوخ
 نموده و منضرت مطلق بد پر میزی را خاکستر کاه شالی یا شیر پوست درخت نیب و انارین را روغن کرغ
 و جام را بیل دانه و نارنج را نملی تا را دنج تیمور الیله و شرح را زنجبیل و نیز ترنج و سونک و نیشکر و هر دو الاخی
 و دیو و چهار و پنک هر واحد را برگ کنول و تا پیل را زیره سیاه یا میخت و در باب یازدهم مصلح شود
 علمی را بیل پیل و بیل پیل را شور و جائے پیل را پوست درخت مدی و نیمون شیرین را اچچود و بازیره سفید
 و عمل و امل سبت را پوست درخت بگین یا پوست درخت آچا و رام پیل را شیر و درخت پارس پیل و بر
 گندک و یا بلدی توت را بلدی و یا زهوه را روغن زرد با قند در دانه را درک و یا زیند و را شیر و برگ
 کر و لایه منجل و یا زنگار سحرانی را اگر بائے که زیر برگ چکاس یعنی زیر دندال برگ پلاس باشد شتی و کشمش را لاک
 یا کوبیل بزرگ و گول رنج کوزیالا و جام را تونی متا و سیند می را تا اگر موه و امل رنج و طعام رنج و نان برنج و شکلی

و ریزه برنج را بنمید ی ست و در باب دوازدهم مصلح کبیده خام را تور و بار ^{یا پاپا} را کاجی و پرم کا یا را پاشا گو
 و گیاه ترانی را بنج کاجی شب مانده و زتا تور را روغن زرد و شکر کد و راهیرا گوگل یا شیر آمله و پنجه لور یا شیر
 قر سندی و توانی را بنج و پنجه و رشتیز خشک و شیر برنج را الاچی و لونگ و یلا اسندی و الاچی لونگ
 را خا کستر نا گیسر و بچا کنوار را کو تیر و بر قتم ساک را خواه با ترشی یا بیه ترشی کنی سفید و به ترکار یا با
 با ترشی و یا بیه ترشی بخت باشد پوست درخت بر نادر خنی یعنی کوری را شیر برک کچا رسیده است و در باب یازدهم
 مصلح ساگ ملونی را پوست ناکه ندیم و گایه درخت موز را گنگو کوره و گنگو کوره را حله و گی کنوار را آونی و نتا
 و در دشت شنبه برنج را روغن ترشش و گذر را داس اژد و نمک و بار هائے خشک را از هر قسم که باشد بگو موم
 و بار هائے ترش را از هر قسم که باشد دشتی تکی و حتر موم را تخم گانجه و شیر بکچره را پیلی سیر و سفید پا پرا
 شیر بود درخت زلی و شیر و تاجی را پوست پلید و مال کنگی را خا کستر یا س د م مور و نیله بسو جنم یعنی نیله
 را آبیشکر و تخم ترانی را شیر تخم کنکری و همه آنها را از هر گونه که باشد آب لیمون و شکر و روغن زرد و آب شکر
 را چا ماسی و خشکاس را پهنس که در بخت شود پوست خشکاش را آب خا کستر یا چک و املتاس را پی
 بختی یعنی آب برگ آنت و در باب چهاردهم مصلح تخم پلاس را زیزه سفید و تخم کنکری را ابخیر و چا پل
 را شیرش و جوتری را لهن و لونگ و الاچی را بنج درخت گانجه و لونگ را بسوسه دبان برنج و هند و شکر را آنت
 و ادک و آلو و بهانه را اسکند اسکند را شکر و روغن زرد و کشکشن سونف و سونف را روغن زرد و شیر
 کچور و کچور را آب لیمون و بهیرا گوگل و شکر و راهیرا گوگل و راهیرا گوگل و راهیرا گوگل و راهیرا گوگل و راهیرا گوگل
 کننده فواد و آله صاف کننده شیشه تا طی صاف کننده اقسام ابرک و شیر برک شهید یوی و اکی شافا
 کننده سم الفار برگ یا گره صاف کننده شکر است و بر بیان مصلح گوشتها در دیگر کتبهاست
 که مصلح گوشت ایدو یعنی سارسل و سگ و یوانه و چون در شیر برک کویت و روغن کنجد و گوشت کندا
 بپزند را خا کستر تیر و گوشت هس را ابرک و گوشت کرو را شیر بکچره و کرو را اجا نوزی ست سرخ رنگ
 و سرش سفید و لعل زعن می باشد گوشت و لکول کجیک یعنی طحیری را ارداش و آرد و بنج و بار سندی و
 گوشت آرنک بھی را که به سفید و گوشت برنگ را کنجال و گوشت مرکا تیارا برمی کا یا بے خشک و گوشت

سکه کاجی نام درخت است که از تخم آن در بهوپال آچار سازند سکه چا لگو کما یعنی کسینی باشد نصر الله خاں خورجی ۱۲ سکه
 یلا اسندی نام درخت گهاو کاژی ست ۱۲ نصر الله خاں خورجی سکه یعنی دوا سن ۱۲ نصر الله خاں خورجی ۲ ۵۲

شکن کیمیکار که آن جانور است که مردمان بوقت رفتن بکارهای خود صورت آنرا نه بینند و اگر بینند
 آن کار نمی شود و گوشت بند چنکار را ارد و مونگ و گوشت سوکل و بولد را خاکستر سپاری بکار گوشت
 پتیار کی را روغن زرد و هلدی و گوشت بریگا شیر و بیل برگ پان و گوشت توکا پتیار یعنی کوسا و
 باشد لانگ و گوشت تا کو پتیار و دورا و کامنی و گوشت و دلا پتیار و سونٹ و گوشت برنیکار و گوشت
 بگلار که روی او سیاه باشد افیون و برنیکار پنهان است که در آب غوطه زرد و مایه گرفته میخورد و گوشت
 شنکا پتیار و سری شنکا پتیار را شیر و پوست درخت منکا یعنی سوخا و این هر دو پرند است که بر بدن آنها
 نشا آنها مانند دال نخود و پانه می باشد شاید بعضی مع قسم دیگر است و گوشت در وانی و بگلار که با و کاری
 و گوشت کنجرا را شیر و پوست منگین و گوشت مکا پتیار اسک و کویت و گوشت چیل را روغن بیدانجیر
 و گوشت بڑیا گل را روغن کنجد و گوشت بحری و داکیا یعنی چنچه و شکر را سونٹ و خاکستر پارچه و گوشت
 مینا و طوطا و لا پتیار ایلید مینا را گورنیکار و طوطا را چلکامی گویند و گوشت کوه را روغن و لپس کوه را لادکا
 می گویند گوشت کونرو یعنی تیر را شیر و برگ کر یا د گوشت کلر را شیر و برگ کر یا د خاکستر کوهی و گوشت
 پوری را شیر و پنج بیل و گوشت چلانی را جوی و گوشت چکرا و ک را پنج چیل کوره و گوشت چکور را نیکر
 و گوشت کمیتی که اقسام از فاخته است آنرا با در و گوشت مرغ را شولی یعنی دمه دال کده و پلایا و هلدی یا لپا
 دست گلو و ماست و گوشت زراغ را کاجی و سینده می و گوشت اقام فاخته را پنج گوشت و گوشت اسب را
 حکم و ترب کوره و گوشت گینه ارا برگ ثنائی و گوشت کولاد و لومری را گوشت گا و زرد شیر و گها و کاری
 و آنوس و گوشت گا و رانج درخت بزک و گوشت گا و میش را پوست درخت پرگی و قند کهند و شهید و گوشت
 باذر را خاکستر و گوشت شگور را جراحی و گوشت رگ را خاکستر موی سر انسان بار و عن کنجد و گوشت
 و نیث رننا و الی پوست را شیر و هسن و گوشت جانوران دشتی را آب برگ نیل و هلدی و گوشت یا لایه
 یعنی باسنی را شیر و نیل و گوشت اسرلی و گرگ را شیر و پنج بانس و گوشت مار و گزوم را مرو و دافینر گوشت
 مار را گوشت نیول و اگر کسی گوشت مار بخورد و در دمر پیدا آید تخم نمب بخورد و آب سائیده بر پیشانی خمال
 کند و گوشت می استخوان بکار گوشت مکر را پس کند و گوشت سرطان را شیر و سافینر گوشت سرطان سفید و سیاه
 اسکان و گوشت شب مانده را موز خام و مصلح همه انواع گوشت استخوان گریه و اگر استخوان گریه بهم نرسد

چوب دیو دار بگیرد و مصلح گوشت بز یا پوست درخت مدی مقولات بنیان هست که جو هر دار و در پ گوشت
 و مزه را کس دقت را بصرح مزه مخالفت را با پاک دقت مخالفت را پر به ناما منده پس در علاج که امر را تا
 قوی است مقوله بعضی نیست که تاثیر قوی موجب بر است زیرا که جو هر ثابت و قائم می ماند و اشیاء دیگر
 زائل میگردد چنانچه انبه خام که مزه ترش و زنگ بسوزد مزاج گرم دارد و پخته مزه شیرین اندک زحمت و زنگ
 و مزاج اندک سرد پیدای کند و جو هر آن در سرد و دقت ثابت و همچنین حال جو هر مملو شیاست چنانچه آب
 در و اگر ترشی یا نکی و غیره مایه چه بیا نیرد مزه آن پیدا میکند اما جو هرش قائم و ثابت است پس از اینجا ثابت
 شد که جو هر نزد حکماء هند عبارت از هیولی و صورت است و جو هر جمیع حواس خمس مد رک میگردد و باقی بیک
 از آن چنانکه مزه ذائقه و کیفیات بلا مسه و مخالفات و غیره با بعلامات و از آنکه هر یک از این اشیاء
 و تابع و جو هر موصوف و مقبوع و از آنکه آنچه عمل میکنند در معالجه در ذات دارد و بای کنند مانند کوفتن و نجتن
 و محزون ساختن و خوراندن و این عمل با بغیر جو هر دارد و با ممکن نیست و از آنکه در طب بجهت علاج هم نامها
 جو هر میگردد چنانچه فلاں دارد و فلاں مرض را بدهند و از آنکه در یک جو هر خدای اجزا است که هر جزو
 جو هر مخصوص دفع مرض است چنانچه از یک درخت نیب برگ فلاں و گل فلاں را و پوست و غیره و لک
 و مقوله بعضی آنست که مزه تاثیر قوی دارد چنانچه میگویند که فلاں مزه نافع فلاں خلط ستر نافع فلاں غلط و موله
 فلاں خلط پس به سبب نسبت دفع بواسطه مزه معلوم شد که تاثیر قوی مزه راست و مقوله بعضی است که تاثیر
 قوی بصرح راست و بصرح عبارت از کیفیات است و آن هر دو نوع است سرد گرم زیرا که هر شئی یا قوی
 یا شمس و بعضی میگویند که بر هشت نوع است گرم و سرد و چرب و خشک و چسبند و ناپسند و
 و نیز و عکس نیز که آن را مرد گویند و کیفیت تبوع و مزه تابع تبوع بر تابع غالب می باشد از سبب غلبه
 تاثیر خود میکند و نسبت تاثیر بوی مزه عرضی است از اصل چنانچه میگویند که بخمول بزرگ اگر چه اول مزه
 زحمت و آخر تلخ دارد و این سرد مزه مد و دهنده باد لکن سبب گرمی بصرح یعنی کیفیت باد را دفع میکند
 و کلتقی نیز اگر چه زحمت باد انگیزنده است اما سبب گرمی خود باد را دفع است پیما ز اگر چه نیز و باد انگیزنده
 است لکن بجز خود دفع باد است و شیر و فشر اگر چه شیرین و فریل باد است اما از سردی مزاج خود باد
 زیاده کند و پلپل و راز اگر چه مزه نیز و تلخ انگیزنده دارد اما از نرمی و سردی بصرح خود دفع تلخ است و آنکه اگر چه
 ترش است اما تلخ را می رباید و نمک سنگ اگر چه شور است لکن سبب سردی بصرح خود دفع تلخ است

و یقیناً بهترها اگر چه تلخ است اما بسبب گرمی خود تلخ می افزاید و ماهی و اگر چه شیرین است اما از گرمی خود تلخ می افزاید و ترش تر است اما از سردی خود کفند و از آن می کنند و گشت اگر چه ترش است اما بسبب شکل خود دافع باغم است و نه شد شیرین است اما بخشکی خود بغم دور می کنند و همچنین حال دیگر دارد است و مقول بعضی است که تاثیر قوی مزه هضم راست زیرا که هضمش نیک و لغو تر شود و مزه هضم نیز بهتر بود و نافع است و الا مزه هضم هضم هر چیز موافق مزه اصلی اوست در عدد و آن شش است این نیز شش باشد و نزد بعضی مزه هضم سه نوع است شیرین و تیز و ترش و نزد بعضی دو است و آن شیرین و تیز زیرا که هر شی که هست مرکب از عناصر پنجگانه است و خاک و آب گراں و سه دیگر سبک و هر شی که در آن آب و خاک غالب بود مزه هضم او گراں و شیرین بود و هر چه در وی غلبه یکی از شش دیگر باشد و آن سبک اند مزه هضم او تیز و سبک باشد و مقول ایشان است هر داروی که مزه او دافع باد است چون آن دارد خشک و سرد و سبک بود با دافع کردن نمی تواند بلکه بسبب خشکی و سردی و سبکی خود بادی می افزاید و هر که تلخ بود و تیز گرم و سبک باشد دافع تلخ کردن نمی تواند بلکه بسبب این سه چیز تلخ می افزاید و هر که مزه او دافع باغم بود و چون چرب و گراں و سرد باشد باغم دور کردن نمی تواند بلکه بسبب آن سه چیز باغم افزاید پس متعلق شد که بیرج تاثیر تمام دارد و شش شرت گفته که با امتحان ثابت شده که مرجع و مدار هر چیز جوهر است زیرا که بیایک بی بیرج نیست و بیرج بے مزه نبود و مزه بے جوهر نباشد پس اصل جوهر است و حذائق ایشان اعمال و خواص اشیا تجربه و امتحان کرده گفته اند اگر در آن کسی چون چرا کند چه مجال و درین محل حکمائے یونانی بسیار خوب نوشته اند چنانچه مقول ایشان نیز شمره از آن در ذکر کرده می آید بگویند هر ماکول و مشروب که در بدن اثر کند یا بکفیت است فقط یا باده نقطه یا بصورت نوعیه فقط یا باده و کیفیت معایا باده و صورت نوعیه معایا بکفیت بصورت نوعیه معایا باده و کیفیت بصورت نوعیه مجروحها اول را دوائی مطلق و ثانی را غذائے مطلق و ثالث را دوائی الخاصیت و رابع را غذائے و دوائی و خامس را غذائے ذوالخاصیت و سابع را دوائی ذوالخاصیت و سابع را غذائے و دوائی ذوالخاصیت گویند و امثلہ و تفصیل بر ایک از کتب یونانیہ برستفاده مخفی نیست امی عزیزان ذوالاحترام باید داریه که اکثر مقولات هندیه بهتر است و اکثر مقولات یونانیہ هم خوبتر و هر یک بر مقولات و دلائل خود خوش نه کل حزب بما لدا یهضم فرجون و حاکم و مرجع هر کدام خواب باری تعالی است هر کس موافق استعداد از مبداء فیاض فیضان میگیرد و چکس بادرین

مقام مجال لعن و تشنیع نیست و اگر بکجه محض نفسانیت است چنانچه یک اتفاق بفقیر او افتاده بود که دو
 شخص را تب محرقه گردید یکی را معالج این فقر بود و دیگری را معالج از اطباء کس هندیه بود فقیر از مال و القرح
 و قرص کافوری و مواد الشیعر و مانند آن بمردات و مرطبات شراب و مخلوطه و ضما و ادافرا شامیکر و طبیب هندی
 از مائره با و مطبوعات علاج میکرد و هر دو را و یک مدت شفا گردید پس مقام و مزد آن نیست بیت
 کس ندانم فضل حق چون میرسد نانو میل مجنون می رسد

پس ازین ثابت شده است که علوم حق است مگر عامل باید و الله الموفق بالصواب
 مذکره سوم در فوائد اسما و ما هیات و امرجه و افعال و اصلاح و ضرر و خواص و آن مشتمل است بر فوائد
 چند از حروف الف ت ا ح ر ف تحتانی - هندیان اشیا را در کتب مفردات خود باین طریق نوشته اند که
 شش مزه را شش باب کرده در باب اول اشیا یک مزه شیرین دارد و در باب دوم آنکه مزه ترش
 دارد و در باب سوم آنکه مزه شور دارد و در باب چهارم آنکه مزه تلخ دارد و در باب پنجم آنکه مزه تیز دارد و در
 باب ششم آنکه مزه زحمت دارد نوشته اند مگر برادران اشیا را بدین طریق بسیار دشوار بود لهذا فقیر بواسطه
 کتب اسلامی در حروف تهجی علی الترتیب جمع نموده که تا تسهیل گردد

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغِيثُكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنَرْجُو

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فوائد اسماء الف بالفت

آنست بفتح اول و سکون الف دوم و نون و موحده گاهی موحده را میم بدل کنند و نون را قریب المخرج
 لهذا آن را هم میم بدل کرده میم را در میم او غام نموده آم میگویند و گاهی برائے تخفیف یک میم را حذف نموده آم
 به تخفیف میگویند بفارسی ابنه و لغزک و بعلربی انج و در زبان هندو ماٹری و در سنسکرت امیرا و سوت و اسپهتیا
 و کاشا و پند پهل و رساله کهسکار پهل و چچواتا نامند ما هیئت آن شرے ست لذیذ رسیده تر در ذالقه و قائده
 و فخر خاندان میوه ها جامع لذت های شراب مقبول دها سے خاص و عام و محبوب لذت های جمع انام و خوش بزرگتر
 از درخت توت باتنه یعنی شمشیر و شاهنشاهی پر اکنه برگش مانا به برگ جامن و خوشبو و گلش کوچک و سفید و خوشبو
 و خوش غلظت و خوشبودار و عملی چکد در شدت سرما برگ میریزد و چونکه گل برگ بر آرد بار نمی دهد و چون اول گل کند
 بعد برگ ثمره بد گل آرد اموری نامند و قریب به سیح باری بنده و شبیه بگوده تا وقتیکه بسیار خردست
 بال کیری و چون بالیده شود کیری و چون قوی گردد و بالائی متغیر تخم استخوان بسته شود و قریب به پنجگی رسد
 خود بخود از درخت افتد شاخ نامند و استخوان مذکور را جالی گویند در خامی لبثتیت یثو عیبه عاده لذاعه مقرر دارد
 بعد شاخ شدن از درخت چیده در میان کاه و برگ سیتا پهل و املناس نهاده می پرانند و قسم است نهاده
 ترا آم و ماده را آمین گویند و اهنات او بسیار است بعضی خورد و بقدر بندت و بعضی بزرگ بقدر ابرو یا رخ
 آثار و اکثر متوسط و بعضی سرخ و بعضی زرد و یا سبز و یا نصف سرخ و نصف زرد و گوناگون و خوشبو با انواع
 انواع و ریشه دار و بے ریشه و شیرین و ترش و میخوش و جامع لذتها که استغنی از تعریف و توصیف است
 و نیز صحرائی و باغی میشود هر یک را احوال مختلف است و ابنه آن به که ترشی مطلقا نداشته باشد و در ماه صبیح
 برسد و برتر به کمال خود رسیده نفع طبعی یابده آنچه پس و پیش بخته شود بدست و رقیق القوام صادق الحلا و بوی

له دیگر اسماء (انگ) میگویند (م) ابنه (کج) آنبو (ه) آم (کن) مامین مارا و مالدین هتو (تل) ماٹری
 (تا) آمرے (لا) میانگی فیرا و میکا

له هر نباتی که شیردار باشد مثل زقوم و انجیر و غیره ۱۳ ادرشدهی کوش بزبان درهٹی ۱۲ ۵۷

والد ماجد نقل میگردے کہ در ملک کرنا ملک قسمی از انہ می شود کہ چون اورا برنزد زبور بنہ مانند گس از تخم بر
برآندہ پروازی کنند پس قسم انہ بسیار تنہ لائق خوردن شایان می شود و طریق خوردن آم اینکہ انہ را بدست
مالیدہ نرم کنند و سر اورا جہ نمودہ آبستہ با فشرند کہ تا از وجبت متوجیہ کہ در ہندی چیک نامند برود پس
بسان پستان مادر جہ زبان میزنی شیرش بکنند تا ریشہ او نیاید کہ نفع است مانند مضرت موی شیر و لہذا
حکمائے ہند شیر انہ را بجامہ نازک پاک کردہ میخورند و فقیر ہم ہمیں عنوان پاک کردہ اندک کتاب و
نباتیدادہ و زلف گل نو داشتہ سرد نمودہ میخورند مزاج آل صادق الکلاوت گرم در روز و بعضی خشک
و ہرقہ کہ ترشی دارد گرمی دی کم است و ہندیاں مطلقا سرد و تر میدانند و خام و سرد و خشک مگر ہندیاں
گرم میدانند و گل و پوست و برگ و تخم سرد و خشک در روم افعال آل انہ خام نمند و باداگریز و مقوی
معدہ و سکن التہاب و مشہی طعام و دفع قی و غثیان و ترشش و زخم و تیر و کھو بود و علتہاے خلق
و امراض بلغم و صفرا و خون و صیق زیادہ سازند و باد بدن و معدہ دفع کنند و شکم نرم سازند و مضریہ و گردہ
و باہ و مصلحش شکوہ باخاصیت مسقط جنین و چون گیری را در خاکتر گرم نہادہ آب را با فشرند و اندکے
نمک انداختہ بنوشانند بہت گرمی آفتاب کہ بہندی کو گیند بسیار موثر و مر تا و آچار و شربت و رب و
افشورہ او بسیار خوب میشود و طریق ساختن اچار گیری کہ کربب بشاخ رسد یک شبانہ روز در آب سرد
نہادہ چار پارہ کردہ و چرخ کوفتہ ہلدی سائیدہ نمک لائی بسوسہ دور کردہ بریاں نمودہ کلونجی بریاں و
میٹھی سالم لہسن سالم و مرج سیاہ و کچد کو بیدہ در آن پر کردہ در آفتاب گزارند چون آب از آن تراوش
کند اندک روغن کچد داغ کردہ انداختہ بگذارند و احتیاط کنند گرم نیفتد پس بعد کہ از شدن بخورند کہ دہن را لکند
و آلفہ میدہد و معدہ را بسیار فائدہ می بخشد و نیز در سر کہ با انواع و اقسام اچار می سازند و انہ خام را
در قلب و ملاؤ و افشورہ و غیرہ با انواع مختلفہ با استعمال می آرند و پختہ و شیرین و سکن بدن و دفع خشکی آل
و گیند تخم را ہزال بر تہ زبون و ہلاکت رسیدہ بود حکما و معالجہ پانودند اثر سے مرتب نشد و تا قرار
ہلاکت مرخص کردہ گفتند اینچہ دل تو خواہش کند بخور مرخص انہ شروع نمود از نیم صبح و نیم شام و روز بروز زیاد
میکرد تا باین رسید کہ آب و دانہ موقوف بر ہمیں شیر انہ اکتفا می نمود با چہل روز خوردن از آن مرخص شد
یافتہ چنان فرہ و قوی گردید کہ اسب بقوت او نہ رسیدے و مقوی نفس و روح و طین و دماغ قہن و بوجہ
و امراض شواذیہ فرازندہ قوی و دماغی و دلی و جگری و آلات تناسل و نیک کنندہ رنگ بدن و صحت

آری و استنکاد و توس و چین توک و یل ترک و گل آن را آری بود و بهوبیت و سپید پوشی و دهان
 درکت پیشک و بهوبسپک و کنج و پاروتی و سوشی و مجا و استی گویند ماهیت آن درخت است در
 سنگلاخها و زمین درشت میروید و شاخها انبوه کند برگش مثل پائے شترکیند و بقدر تاخن نرا انگشت یا زیاد
 ازاں و گلش سه برگی میان او ریشه باو شیرس و مانند غسل و بوسه سیندهی دارد و بارش غلافی مانند
 غلاف باقی دنج مانند ترهندی برگها خامس را بالند بوسه خیار میهد پس ازاں خوشبوئی ظاهر گردد
 و قشع را گل سرخ میشود و پوست و شاخش نرم و تیز از و توڑه بنادین میا زنده آتش او خاموش نمی شود
 مزاج آن سرد و تر و بعضی گرم در اول خشک و در سوم و گل آن گرم و تر و در اول و بعضی معتدل می دانند و
 بعضی سرد تلخ و تیز و زحمت نوشته اند افعال آن پوست درخت و تنه و برگ زحمت کف و صفرا و مفره
 و گرم شکم دور کند و باضممت و پوست ساق بقدر یک باشد تا سه باشد بآب سرد و جهت سیلان رحم
 آزموده و گل او دافع امراض چشم و مقوی باصره و باد پشت و دافع سردی مثانه و شتهی و نشی و شتهای
 شراب بکار آید و فقط ازاں هم شراب میا زنده گویند طایر اسهال و دافع فساد صفرا و خون و زهر و کرم
 شکم و جوشیدگی بشره و برآمدگی معقد و خون حیض و بواسیر و بار و مولد صفرا و گلش فزائیده کف
 ااااا بدالف و شمع فوقانی هندی و الف بفارسی آرد و عبری سوبق و بهندی نیپی و نیبکرت
 پشت نامند و نیز اسم نباتی است که آن را در هندی کنده ابطی و پتر پوڑی گویند ماهیت آن رویدگی
 است میان سنگها و زمین سخت میروید و بر زمین افتاده بود و شاخها می کنند و بد رازی یک گز یا کم ازاں
 و از پنج قنخ تا سر آن خوشه های خرد و باریک و دانه دار مانند خشخاش و سفید و نرم مثل پنجه باشد و در آن
 تخم بسیار ریز و سیاه مانند خرفه و برگش مانند برگ عسکری و ازاں گرد و اندک لنج بود و در تابستان
 بسبب گرمی و خشکی برگ بسیار خرد می شود مزاج آن رگ القوی افعال آن تازه او در وقت تاب
 و خشک او در با قبض جهت اخراج سنگ کرده و شاخه گر تجر به مجر آمده یک اوقیه او در دوج گاؤ و یا
 آب سینده می خالص که از آبها مانند و کوبیده شیر گرفته استعمال کنند اااا بدالف و سکون سین
 مهند در هندی اپی و سالست و سالاس در اج ترایس و شیکا نامند ماهیت آن درخت او مانند
 درخت آبشار و بسیار دراز و چوبش سیاه و سخت مثل آهن و لهذا بعضی این را شیشم و بعضی از قسم کهریز
 و بعضی معز که شته (ص) آری و بیلبار کهریز (ک) کهریز بیلبار (ه) بلی کهریز و ششی کهریز (کن) رتی گوری (لا) که
 بشیا پنهان نامند ازاں در هندی کوشش بزبان برهمنی ۱۲

حری

حری

برگ اونیٹر شل برگ آپٹا اما از ان خرد و تا انتہا کفیدہ گویا کہ در یک برگ دو شدہ و صمغ آن سرخ و سفید
می شود و با سم کرکس موسوم است مزاج آن سرد و خشک و در دوم افعال آن پوستش واقع گشت
و برگش صفرافزاید و صمغ او برائے حرقت بول و سیلان بیم از ذکر و توجہ شانہ و سیلان رحم و مہنی و بزرگی
نافع و مقوی پشت و کمر و اگر با مغز تخم تمر ہندی و مٹھی و گوند بول و سیاسہ و نشاستہ و شکر سفید و گند
بریاں کردہ خلوط ہا بستہ یا شیر مادہ گاؤ بد ہندی یا با موچر پس و گھو کر و و تال کھانا دہیچندہ و تخم سڑال
و تخم سمندر سوگ در شیر جوش دادہ خشک نمودہ و نبات سفوف نمودہ بآب سرد بخوراند بہت انجام دہنی
و بند کشاد و سرعت از زال بقیہ و مجرب آا سوپالو بد و الف و صمغ سین مہلہ و سکون و او مجہولہ و فتح
بای فارسی و الف و صمغ لام و سکون و او مجہولہ دوم در ہندی آشوک لہ و اشوکہ و کرن پور و سوگندھی
و ٹامرا پور و ہا پشپ و پیت شا کہ و کرتبکہ و چتر مہجری نامند ماہیت آن درختے است بسیار
بزرگ و سایہ دار برگش اینوہ شبیہ برگ آنبہ و دراز تر از ان و بار او گرد و شکل پتیا و ستر قہر کنار و
گویند کہ در حقیقت آسوپالو آشوک اصلی نیست بلکہ آشوک اصلی آن است کہ برگ او سرخ و گل زرد و طلانی
بصورت گوش و خوشبو و شاخاے زرد و یازگار رنگ دارد ہندیاں گویند کہ افعال او تیز و مزہ
ست و بیماری کہ از بسیاری گریہ پیدا شود و در کردہ خوشی دل می آرد و صفرا و مہ را دفع می کند
و تجربہ فیکر این قدر آمدہ کہ چوب او در روغن کچھ سوختہ بقروح سر طلا کردن محقق است آا کو تیکلی لہ
بد الف و صمغ کاف و سکون و او و کسر فوقانی و سکون تحتانی و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی دوم
مجہولہ و سنکرت راجی حبت و پابتا ولی و شویک پہل نامند ماہیت آن نہایتے است بے ساق
برگش شبیہ برگ پان و خوشبو و بار او با شاخ و غیرہ ہم خوشبو و لائق خوردن شاہان مزاج آن
گرم و خشک افعال آن دافع کرم شکم و دامیل و امراض میہ نوشتہ اند و بعضے این تیری نامند

لہ دیگر اسما (مس) آشوک - نامز پتو - نیم پت - دیت شوک - رکت پتو - پتو (کا) آشوگی -
(بنگ) اسپال - (مس) آشوک (گج) آسوپاؤ - ویشی پیا پھوؤ - راتان پھوؤ (لا) گوئے پیرا
لائی فوکیا - جس کے پھول دوسری قسم کے ہوتے ہیں (انگ) جوئیسیا آسوکا - جس کے پھول نارنگی کے پھول کے مشابہ ہوتے
ہیں (کن) آسوکے (تل) آسوک ٹائو - آزاد شدہ ہی کوشس زبان رٹی - لہ کل نام بیل پیری نہیں بلکہ بیل پیری بیل پیری کا
نام ہے

اگ بدالف و سکون کاف فارسی اسم مشترک ست میان آتش و درختی که آزا آگرا نامند
 ہندی جلیسٹ و در سنکرت ارکا و شاپہل و سد اپشی و رو پیک و جہیر تیا و آس پھوٹک و راجا رک
 دیو ملی و سو کلارک و مندار و شتارچی و نوی کرن گویند و بقیہ تحقیق شد کہ اسم عشرت بضم عین مہل
 ماتیت آن درختی بقدر قامت انسان و یا زیادہ ازاں و بسیار شاخاے حفرہ
 انج می کند و در دشت و خرابات و زمین رملی و کنارہ باغیا ہم میروید برگ او شبیبہ برگ بہنس و
 ازاں بزرگتر و ضخیم تر و نرم باز غنہ سفید گویا براں خاکستر گسترده و گل آن فی الجملہ مانا بہ گل گنبر و چند عدد
 با ہم متصل و بار او مانند چار خرد و در آخربار یک و در جوش چیزے شبیبہ بہ منہ منقوش یعنی بعد رسیدن شگاف
 شود و ازاں بر آید و نہایت نرمی و سفیدی و تخم او شبیبہ تخم خطمی و از ہمہ اجزا بعد شکستن شیر مفرج بر می آید
 و آن بر چہار قسم است یکے بزرگ کہ مذکور شد دوم کوچک تر در ہمہ اجزا و گلش سفید و اندرون آن منقش
 مائل بسرخی و سوم ازین ہم کوچک تر و گلش سیاه مائل بسفیدی و چہارم گل آن زرد و مزاج آن گرم
 خشک تا چہارم و با نیست افعال آن ہستاد قسم باد و طہا بر و شیر مہا قسام زہر و سخت مسہل و ضما
 و دافع باد و مفہل و صلابت طحال و گوہ و سقط دانہ بواسیر و استفادہ کرشمہ و در کند و مفرج جلد و محلل اورام
 بارہ و غیرہ مائیل و تدہین بر و عنج بہت فالج و لقو و حذر و رعشہ مفید آنکولا بدالف و خفائے نون
 و ہم کاف و سکون و او مجہولہ و فتح لام و الف در ہندی اور کو بسنکرت نیز آنکولا و کری کولا و کیوک

سہ دیگر اسماء (س) اسوئے تازک - ارک - گن روک - پشن - سویت - ذیرک پشپ - شواہے پرتاب
 سنہارک - سرگرا پشپ - کاشش ٹہل - دٹوک - سد اپشپ - دت ٹیکا - ویدہا - شنبہو گن روپی
 رک تازک - ہم یوز - روپکا - اڈیشا پشپ - رکٹ پشپ - کل پشن - اہرنی - ارکا تہے - (لا)
 نالک - سفیداک - شداد (ہنگ) آگند - سویت آگند (س) سوئی - رچل - پاندہ رہی روئی -
 کن - پکچہ - شداد پکچہ - (تل) نیل پتہ دے گھوٹی - ریکا جلی دے - رچٹ پشو (گج) آگند پھوٹاک نو
 اناٹ جانی خلیک سوٹو دت (لا) کیا نوٹو دپس - جانی جلیک کیا نوٹو دپس پڑویرا (لا) اکون (ف) ٹوک -
 نہر ناک (س) عشرہ - ازاد شہی گوش زبان مرہٹی ۱۲ -

سہ دیگر اسماء (س) آنکوٹ - رچی - دین گہن - رینکو چک - آنکول - رکو ٹک - آنکوٹ - بورہ خند
 اسٹ - کنکوٹ - گہٹ - وڑہ وڑہ ٹک - کوڑہ - کوڑہ پتر - مدن گپت - گڑہ ویکا - ٹٹ - گن دیک
 (بہ اند و منجہر)

ہر گھم گھمک و پیت سار و مار پھل و کند و تیر و کندہ پشپ و کاجس و کوجا گویند ہا ہست
 و ہست ہستی کہ از یک ساق شناختاے انہو میکند گیش و محل نصف قمر و در بھن برابر بھن ز انگشت یا ایک
 زیادہ برآں بار گمای بار یک شل رگماے برگ پان جانب علی بنر امل بسیاہی و جانب ہفل امل
 بسفیدی و راو امل تا بستان گل میکند زر و بعد رختن برگماے کل چری شل زان باقی می باشد پس
 ازاں باری بند دنی اجمہ شاپہ بار بکائن و خوشہ دار و رخامی بنر و بعد رسیدن امل بر رخمی گرد و شیریں
 و ترش قلع مزہ دار و تخم او مانند تخم نیم و نوکدار و در ہمہ اجزائے او بوے بد شل باہی میشود مزاج آن
 گرم و خشک و رسوم و نذر کعبے گرم و تر و در زوم و مزہ اذین و قلع افعال آن سخی و فشی و ہسل و دافع
 سرنہ و فاج خاص یا عام و سیلان سخی و ندی و ودی و سونہ شش بول و دما سیل اعضائے
 آن و زہر حبان نوران زہر دار و ضل و او محلل و ارام و استسقا و سریر ساختن از چوبیہ او و
 خوابیدن برو باعث امن از شر حیوانات سمی و چوں چوب آن را سودہ بر بسوع و ملدوغ و صاحب
 ہیضہ بلیساند شفا یابد و بدن را نورانی کند و باد و بلغم و در نماید از مجرب رسیدہ کہ پوست درخت
 او از یک ماشہ تا ششہ چار ماشہ در شیر مادہ گاؤں شہرہ گرفتہ بدہند قہی و اسہال بلا اذیت آرد و
 ام الصبیان و صرع را زود قائمہ میدہد و غذا بعد از استعمال اب جوش کلہقی یا شور بائے کلہ کہ کم غنیم
 و کم نمک بایرنج باید و او و عصارہ تازہ او بمقدار یک تولہ بنوشاند تا سہ روز متواتر بمجرب نوشیدن
 بایرنج بے نمک بختہ بخوراند یا نان بایرنج بے نمک اگر روز اول قہی شود باز نہد مرض شامکی را زود
 قائمہ میدہد و بعضے بار او را سرد و گراں و مین طبع و دافع فساد بلغم و باد و خون و صفرا و سوزش
 اعضا و دوق شیخونت و سرعت انزال اسوثر نوشتہ اند و گویند اگر در ایام طاعون یکبار بنوشتہ
 میل کند و یکے سائیدہ بر بشرد ضما د نماید شفا یابد بحول اللہ مقلل منی و مصغف باہست و بہار خوردن

(بقیہ موقوفہ گذشتہ) نمک کرن - زوچن - ویال شیل گر بے کھڑ - واکٹ - نمک پرنک - ہنریشہ (لا)
 ڈیمیرا - پیرا - (سنگٹ) آن گڈ - ڈیلا آن گڈ - (مر) آنکولی و کٹن - (کن) آنکولی - (کج) آنکولی
 (قل) آنکولی - (انگ) ایسے کن جیم بے مازکن جی - آن (لا) ایسے کن جیم - بکڑا جیم ایسے کن جیم مازکن -
 (تا) آنکولی - (مر) آنکولی - از او شہی کوش بزبان سرہی ۱۲ المہ قشر زہر میان ستباہ و اہام انظر لہ فان مخرجہ

مضر بود و روغن تخم او جهت کشادن کرعی گوشش و درد سر که نه و تشنج بارد و تقرص و عرق النساء
 و وجع فمائل و صلابت و تفتد آن شراب و طبا و سفید و سوط او قاتل کرم بینی و منفع آنواه بواسیر و انضمام
 تخم ریح و چوب در روغن او تخم لادن سه شبانه روز تر نموده بکارند و تسقیه کنند در یک روز درخت می شود و
 گل میکند همان روز تا سه چهار روز بماند و چوب تخم آن را کوبیده در آب آله هفت تسقیه کرده روغن کشند
 و با چوبل روز سوط کنند موی سفید و سیاه و طلائی آن بر قضیب جهت درازی و فریبی آن موثر
 طریق بر آوردن روغن کرپاسی بر پیاله چینی بسته منفر تخم را کوبیده برود داشته ورق ابهرک بالای
 او گذاشته آتش بروکنند از گرمی آتش روغن چکیده در پیاله می آید نگاه دارند و بکار برند و چوبل پوست
 ساق و منفر تخم او مسادی کوفته حبه ها بسته یک ماشه یا دو ماشه بدهند قوی و اسهال آورد و سهولت جهت
 صلابت معده و آماس و اوجاع اسافل بدن و مفاصل و استسقا بتجربه و امتحان فقیر رسیده است و این
 بدالف و خفایه خون و کسر موحده و سکون تحتانی و نسخ با و لام و سکون دال مهله و رهنده کستوری
 سپود و بنکرت ششی و ششمنی نامند و در یک پلاک و سکیده موی و کنند الا و شکنند او سرت
 بدبو و حذر ریح و حذر کنند بانی و دور دینی و سوگیاک سکونند مایهیت آن بیخ گنیا به است
 و زرد رنگ و صاف و گرم و آبش شش گره برگ آرد در از شبیه برگ پرشت برقی و گلش مانند جتاب
 و شیرین و تخم او بسیار سفید و پوست درخت او زرد مزاج آن گرم و خشک و مزه او تلخ و چرب و شمل
 بیخ است افعال آن جهت سنیات و تب و کف و شدت دماییل و سرفه و بیمار بهایه دهن را
 نافع و دهن را خوشبو کند و صفاد او بر آله خارش و تشنه و خون و جود آن زیر جلد و قوی با ضرب و سقطه نیست
 (۱۳)

نویس

له دیگر اسماء (س) و اردوی رید - آنز گند عا - سربهی دارو - دارو - گزپرا - پن پرا - سربهی -
 سرناسکا - گزپرا - یویدرا - آنز گند هریدرا (لا) گزپور پندری (بنگ) آم آدا - (م) آتیه هرد -
 کن (پن) آرشینا (قل) کارو پوئو - (انگ) رینا گوجو (لا) گز کینا آرو رید میکا - (پن) اپنی پند
 (فت) و ارجو به - از او شده کوش بر بان مرهپی له یعنی چیزه درو ترشی باشد ۱۲ له یعنی داغ ریخ ۱۳ له
 یعنی شیرین و خوش ذائقه ۱۴ له یعنی شل داغ ۱۵ له پطا و س ۱۶ له یعنی آنکه از چیزه مغلوب ناشونده یعنی
 زبردست است ۱۲

و اکثر حرامین در سفیدی تخم مرغ مخلوط کرده برائے جبر و کسر و ضرب و سقوطه عمل می آرند مضر دل است مصلح آن
 نارنج آنول بدالف و خفای نون و شتی و او و سکون لام ماهیت آن درختی است بزرگ گلش
 مشابیه گل کرمانه و زرد رنگ و بسیار خوش نماید بر دو نوع است قسم دوم را هندی آنول گویند و این نیز
 بر دو نوع است مزاج آن سرد خشک افعال آن جذام و قی و باد و بلغم و لخته و ضیق و درد سین و
 نافع و مقوی بدن و فرائضه خون و رطوبت و روشن کننده چشم نوشته اند آنولا بدالف و خفای نون
 و او و شتی لام و الف بفرسی آمده و بفری الج در هندی اشترکی و سنکرت و هاتری و انومک و کونک
 و در بعضی نسخ کارنگ آمده و سیتها و امرتجا و سوا و کیا ندوک و مرد و پیل و در شید و بی می گویند
 ماهیت آن بار درختی هندی است بسیار آرد و نازک و زرخمت و مزه دارد بهترین او بزرگ
 و بے ریشه و سنگین و زرد و پخته است که در ماهیت از درخت گرفته خشک کرده نگاه باید داشت
 درختش برابر درخت نارنج و برگش مانند برگ تر هندی و چوبش جوهر دار مزاج آن سرد در دوم و زرد و بعضی گرم
 و خشک بالاتفاق افعال آن روشنی چشم افزایش و مثل امرت درائے علاج پیدا شده و ترشی او در همه
 ترشیهها فائق طبع را خوشگوار است و از او آچار و طینی و مرادرب و شربت بسیارند و خشک آن را در او و به
 داخل می کنند آبی بدالف و کسر موحده و سکون تخمانی اسم سفر جل است اینو بدالف و سکون
 موحده و تخم نون و سکون و او و دین مبله گویند اسم خوب درخت تیندوست آیتا کیتا بدالف و سکون با
 فارسی و شتی نوتانی و الف و تخم کاف فارسی و سکون بائے فارسی دوم و فتح نوتانی دوم و الف و اسم

حرب

حرب

حرب
 حرب
 حرب

له دیگر اسام (س) آم لگی پنج رسا - بری پیل - دھ ترنیکا - شتیوا - اگر - اترتا و شتیوا - و شتیوا - تیشیا
 و تیشیا - کائیتها - بپو پیل - شانتا - امرت پیل - رو چنی - کرنت پیل - تیشیا - و هاترمی پیل - امرت پیل
 شتیوا - ام لکت - جاتی پیل (لا) انلا - انورا (ینگ) آلا (مو) آندا - (ج) آنولا -
 (کن) زنی - (قل) امز کایا - (انگ) امیز کئی رو کئی - (لا) نخی لاکس - (س) امز کایا -
 اترتا - ۱۲

له در اهل لفظ صحیح استم گپتا ۱۲ ساگرام نگهشویم جشن حصه ۷ و صفحه (۳۲۳)

کا پنجوری خودست آچھی بدالف و کسر جیم فارسی و خفائے با و سکون تحتانی اسم قسمی است کہ
 آن را در ہندی پتر لو نامند و بیاید اشارہ اللہ تعالیٰ اوستیا بھکتی بدالف و کسر دال مہملہ و کسر فوقانی
 مشدودہ و خفائی تحتانی و الف و فتوح موحده و سکون کاف فارسی و کسر فوقانی دوم و سکون تحتانی و الف
 فتح موحده و سکون کاف فارسی و کسر فوقانی دوم و سکون تحتانی معنی غلام و مرید آفتاب اسم سورج بھی
 اوستیا بدالف و ضم دال مہملہ و سکون نون و فتح دال ہندی و الف اسم بھگانی ست اوارے
 بدالف و فتح دال مہملہ و الف دوم و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی اسم کورند یعنی چکرن ست اوہلی بدالف
 و فتح دال مہملہ و الف دوم و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی اسم تورست اڑا بدالف و فتح رائی ہندی و
 الف دوم و سکون رائی ہندی و زیادتی لام و واو یعنی آڑو نیز آمدہ اسم کو درواز قسم غلہ ست آرو و ہو
 بدالف و فتح رائی مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح واو و ضم دال مہملہ و خفائے با و سکون واو دوم -
 آرسے و ت بدالف و کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی مہملہ و فتح واو و سکون فوقانی ہر دو اسم
 امتاس ست معنی دافع صفرا و زرد ووندہ در بدن آرام **اسم شش** بدالف و فتح رائی مہملہ و الف دوم
 و میم کسرین مہملہ و فتح فوقانی و سکون لام اسم گھور سلاست ادرمن گھورے مذکور زیر اکہ از بعض نبتوں
 متحقق شد کہ از قسم آنت و اللہ اعلم آرسے بدالف کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی مہملہ اسم وخت
 آتپاست و گذشت آرسے نوم بدالف و سکون رائے مہملہ و فتح فوقانی و واو و سکون میم اسم مطلق گل
 آرسے نام پنج بدالف و سکون رائے مہملہ و فتح نون و الف و فتح لام و سکون نون دوم و جیم فارسی اسم
 آب شستہ پنج ست آرو بدالف و ضم رائی ہندی و سکون واو قسمی از شفتا لوست و شکل بالابان
 درختش ہم مشابہ درخت اواما آرو نسبت بشفتا لوتش و گراں می شود آریا بدالف و کسر رائے مہملہ
 و فتح تحتانی و الف اسم قسمی از خیار کہ در موسم بنگال بہم می رسد سرد و مولد ریاح و ثقیل و اکثر او موجب
 می غصہ آرسے **اسم شش** بدالف و فتح رائی مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و ضم میم و سکون واو و لام

۱۰ در اصل لفظ اوستیا بھکتی ست ۱۲ ساگرام نگہنو بھوشن حصہ ۷ و صفحہ (۴۶۵) ۱۱ در اصل کوزندیکاست
 و اسم چکرن و کتب مشہورہ سنکرت یافتہ شد بلکہ سکوزند محقق شدہ ۱۲ ساگرام نگہنو بھوشن صفحہ ۱۲۲۹
 ۱۳ ساگرام و گھور سلاست سنکرت یافتہ شد ۱۴ آرسے در اصل آری ست بیائی معروف ۱۵ اوشد ہی کوش -

یعنی پنج سرخ واسم گدھل است آسوری بدالف وضم سین مبله و سکون واو و کسر راء می مبله و سکون
تختانی یعنی سرخ مثل آفتاب وقت طلوع است اسم رانی نوشته اند آسمن متکبد بدالف
و سکون سین مبله و کسر میم و سکون نون و فتح فوقانی و کاف اسم درخت آفتاب است آسمانی و نون
بالف و سین مبله و میم و الف دوم و ضم تختانی و سکون واو و کسر نون و سکون تختانی دوم نیز اسم
درخت آفتاب است آسمانی بدالف و سکون سین مبله و ضم بای نری و خضای با و سکون واو و نون
و فتح فوقانی هندی و الف یعنی دوائی چیک است اسم داروی است که در هندی دیر تل نامند
آگ بدالف و سکون کاف برگ درختان را گویند آگ چمرو بدالف و سکون کاف و فتح نیم
و سکون میم و ضم راء هندی و سکون واو اسم سیند یعنی تپور برگ دار است شاید که چیل سیند باشد
آکیچیس بدالف و ضم کاف و کسر لام و سکون تختانی و فتح نیم فارسی و سکون سین مبله اسم بجا و نون
ست آگ پتری بدالف و ضم کاف و فتح بای فارسی و سکون فوقانی و کسر راء مبله و سکون تختانی
اسم سافج هندی است آگلی بدالف و ضم کاف و کسر لام و سکون تختانی اسم تر و رست آگاسن سل
بدالف و فتح کاف و الف دوم و سکون سین مبله و کسر موحده و سکون تختانی مجهول و لام اسم کاس بیل
ست معنی نبات بے ساق سماوی در حرف الف با کاف فارسی غنقریب می آید انشاء الله تعالی
آکا هولی بدالف و فتح کاف و الف دوم و ضم با و سکون واو و کسر لام و سکون تختانی اسم دوائی است
که دافع کرم و بلغم و صفرا و پر میو نوشته اند آگرا بدالف و سکون کاف و فتح رای هندی و الف دوم
اسم درخت آگ است آلا بو بدالف و فتح لام و الف دوم و ضم موحده و سکون واو اسم کدو است
خواه شیرین بود خواص تلخ آل بدالف و سکون لام اسم همیشه است که از روزنگ می سازند آملو بس بدالف

له اسم اراجیتا است که ذکر آن می آید اینک دوائی چیک و اسم داروی است که در هندی دیر تل نامند از تحقیق در
کتب هندی یاخته شد ۱۱ له اسم آکوچمروست لفظ آکو زبان تنگی معنی برگ و چمرو معنی سیند و ذکر آن در بیان
می آید ۱۲ سالگرام گنیشویشن له زبان تنگی آکو پتری میگویند و بیان آن در تیز پات می آید ۱۳ له زبان تنگی
آهولی است ۱۴ سالگرام گنیشویشن اوسدی کوش له نهالتی است بنزامل بشرخی قدر ستر مزاج آن گرم و خشک
مضر اعصاب و مفاصل و مصلح عسل قدر شربت و دمنیم تولد ۱۵ از کتاب مغزوات ویدک

فوائد اسماء الف با موح

ابرا جتا بفتح اول و سکون موحده و فتح راء مبل و الف دور و فتح جیم و فوقانی و الف سوم و بیای فارسی نیز آمده ماهیت آن نباتی است در مواضع یا به میروید و بقدر نیم گز یا زیاد بر آن بلند می شود و در شکل مشابه بدخت کنگی و برگ هم مانا برگ او لیکن برگ کنگی لمس و برگ ابراجتاشن و آن بر دو قسم است قسم دوم زایل اسپند نامند مزاج آن سرد و خشک و در افعال آن مشیاف عصاره او مقوی باصره و حافظ چشم و غرغره او در دملق و جگره و در و آواز صاف نماید و مصفی خون و شستن در آب مبلوغ او بجهت از آله بواسیر و استرخای مقعد نافع چوں در گردن اطفال شاخهایش طوق کنند جهت دفع آسیب و یوموثر دانسته اند ابوئی که بر نیزه همزه و صم موحده و کسر فوقانی و سکون تحتانی ماهیت آن خاکستر سرگین گاد میش و شتی است که در تالاب های خالی از آب دفن کرده و بالاسی آن از گل صاف می پوشند و بگذارند چونکه آب در رشکال جتمع می شود و باز خالی گردد خاکستر مذکور بر آورده بر سطح آن کهری آینه بند قها بقدر بیضه و کنج شک یا زیاده بر آن ساخته بکار می آرند اکثر فقرای هند بر رود بدن می مالند مزاج آن سرد و خشک افعال آن مجفف قوی جهت خشک کردن قروح چپک بعد روز نهم بکار می آرند و حقه او آب گلزار و بارتنگ قاطع زرف رحم مفرط امعا موثر و بر و عن گل مسکن اورام حاره و با شیر الکف جهت سل نافع و زرقه او با شیر بز براسی قره مثانه مجرب ابهرک شله بفتح همزه و سکون

سب

شله دیگر اسماء (س) نیل شیبی - بماندا - گیزی گزیکا - گو ادینی - ویکت گندا - وشنو کرانتا - دنی بماندیکا - نیلا پراجیتا (لا) سفید کویل - سرنیلی کویل - بنگ - اپرا جیتا - نیلا پراجیتا (می) گو گزیکا - کادری یا نده ری (گج) گزنی - (کن) ویر یا گزی گزنی کے (تل) نیل گنتو کا (لا) کیشوریا - گزنی شیا میجو رین (انگ) بجز یوت ار حیدری - نظار اجیت مشرک ست با سال رینی ۱۲ از برت کیا و می گنتو - شله ماده خر شله دیگر اسماء (س) گیزی جانج - زکل - گیزی جانل - آند - و یوم - گشن - شو بهر - جو پشرا تل گج و صوح - ابهر بیزنگ - امیر - بنیز بیکشن - اکاش - شش - گوی - گلکی (لا) ابهرک - برک - آند (بنگ) ابهر (مو) ابهرک (گج) ابهرک (کن) ابهرک (تل) ابهرک (انگ) ابهرک (گلی) ابهرک (لا) ابهرک (ف) ابهرک (د) ابهرک (ک)

مترجم

و چهارم قسم سهل است و مزاج آن سرد و حرارت ظاهری آن از سه سامات نوشته اند اپنی
 بعضی همزه و کسر بای فارسی شده و سکون تحتانی بر دو قسم است سفید و سیاه را ملا اپنی و کندی
 و موکتاپیل و چوپو هو و کوشکی بهت لونی و تجمین تیر و سنت بر او سیت بیت سدا ویرا لا مونسرا و ویر
 شاد و کر شینپی و تپپی و سیاه را ملا اپنی و کاکا کونی و کد بزنگه و کد هر چیل نامند و بهت آن
 است تا قد آدم یا زیاده بر آن بلند شود و پر خار مانند ناخن غلیظ از درگ و مانند برگ موتیا و از آن
 خرد و گنده و نیز مزه و باراه گرد سفید مانند دانه مروارید چهار چهار ملاصق که دل شلخ کند و چهار خار
 و باز شلخ و چهار خار و همین سال تا نهایت و در آن خار با برگ گل و بار می کند و قسم سیاه سیاه
 زاغ می شود مزاج آن هر دو قسم گرم در اول و خشک و باراد مزه شیرین و تیز دارد افعال آن قسم
 سیاه پاژی بانی و تب و پر می و امراض فساد بول و شان را نافع و مولد صفرا و قسم سفید تیز و شیرین و شور و زرد
 و دافع شپ و کف و سردی و صفرا و مادر بد پر میزی یعنی اگر در مرض بد پر میزی شود از دادن این دوا
 ضرر نمی شود و مرعی را چنان محفوظ کند که گویا مادر بچه را حفاظت می کند و در دهم اندام و استخوانی دور
 کند و از مجربین رسیده که پوست درخت و پنج قسم سفید در استعمال بهتر جهت در شکم لگال غیره و فساد و
 و دما میل و سوزاک مجرب است اپا مارک بفتح همزه و بانی فارسی و الف و فتح میم و الف دوم
 و فتح رائی و سکون کانت فارسی اسم الگاره است اپا بکسر همزه و فتح بانی فارسی شده و الف اسم
 هوه است اپو شای بعضی همزه و فتح بانی فارسی و کسر و او و فتح شین معجمه و الف اسم زبسی است
 ابیسیا بفتح همزه و موحده و خفای با فتح تحتانی و الف یعنی دور کننده ترس اسم طبله است ابیسیون
 همزه و موحده و خفای با و ضم تحتانی و سکون و او اسم تخم سنگ است ابیسیا بفتح همزه و کسر موحده
 و خفای با و سکون تحتانی و کسر رائی دوم و سکون تحتانی دوم و فتح نو قانی و الف اسم جل میلی است

رنگ بزرگ

رنگ کوچک

رنگ بزرگ

رنگ کوچک

له چیل له حبریان له زبان تنگی له در جمل انویشاست از سا لگرام گنبد بوشن
 له اسم فیس در بیان هر ژمی آید له سو جتا له جنی تان . از سا لگرام گنبد بوشن .

ریچین اپہین فصیح ہمزہ و کسر پائے فارسی و خفا سے ہا و سکون تھائی و نون اسم مشترک ست میان کہن
دریا و افیون ۔

فوائد اسماء الف با فوقانی

اترک بضم ہمزہ و سکون فوقانی فصیح راہی مہملہ و سکون نون و منڈھا و دوی وینڈھا سنگی
ہم می گویند بزبان عوام ہنو و گنگی و چہنپنا و پٹھو و سنکرت کر میہا و کرکشا و کچا پھل و اتم وارفی نامند
ماہیت آں نباتاتے سب ساق و بسیار در از می شود و بالاسے درخت و دیودار و غیر ہماورد
و شاہنما انبوہ میکند برگش شاہ برگ گلو و ازاں پھن تر و سخت و سبز مائل بہ تیرگی و گلش سفید و باراد
جفت از یک و نہالہ مانند و و شاخہ پر از پنہ بعد رسیدن می شکافد و ازاں خیرے مانند می سر
پرزناں بر ہوامی پردتخم او مانا بہ تخم اکڑا و از ہمہ اجزای او شیر بر آید مزاج آں گرم و خشک و بوم
افعال آں چوں برگ اورا بر دغن گاد بریاں کردہ بخورند ہاضم و شہتی و واقع کرم معدہ و امعاء
انسانی و فرسی و صناد کو بیدہ او برق با جہت از الہ آں سریع الاثر لیکن اول آں موضع را بترقاند و خون ٹیر
و غارش را می برد و بہ میکند و اطباء ہند ترکیبی ساخت بہم کڑا نام نہادہ اند جہت اشتہا پذیر
از حد تعریف کردہ اند آرد گندم پاؤ آثار آرد اترن نیم سوختہ سہ و نیم درم و نمک سینہ چکی
و نیم درم ہمہ را آمیزنمودہ نان بہرند و بعد طعام اندکے ازاں بخور دنی الفور ہضم طعام می کند و چہل
باو ہا از سر و گردن و کمرو یا و شکم و استخوان سرد و البوس از پنہ بصاحب فالج و خدر و رعشہ و امراض
باردہ و غائی شیدہ الشفع و چونکہ فی الفور از بار بر آرد و بر جاحت ہند قانع ز ف خون و رو یا تندہ
گوشت تازہ بہرعت ست و شیر او جاذب اخلاط و اوجاع از عمق بدن و آبلہ با بر جلد می آرد و بہرعت
وجہ اورک و عرق النساء تجربہ رسیدہ و نزد اہل صناعت مثبت فراست دانستہ علم و ہندیال نو

۱۔ اسم ربی ست از سطلانہ کتبہ و شد ہی گناد بس حمد و ثناء ستغادی شود کہ اترن غیر منیہ ہا دوی وینڈھا سنگی ست ۱۲ دیگر
اسماء اترن (ص) بیل کنٹھا (ج) ٹرن دکا (ا) اترن (کن) کر موٹی گے (تام) جے بی پاتوتی (قل)
گرہ تی پٹو۔ (ملی) جے بی پاتوتی (انگ) جیرنی فلا وروٹائی چیرنی (لا) جے نیا رکن ٹٹا ملہ یعنی سیاب ۱۳

که تیر و تلخ و دافع شو به باد و تب سردی است و اندک صفر بنفزاید و بسیار بهاسه فساد بوی
 و سرفه و ضیق و در کند و گویند چون پنج اورا برود و لی مدعو کنند و قبل از طلوع آفتاب در آن
 روز برهنه شده پنج مذکور را برآرد و در انگشتری مسی پوشد بنوعیکه طرف درون انگشت دیده
 شود و بدارد و بوقت حاجت آن انگشتری در دهان داشته بگذرد هر بار که گشردم فی الحال فرو
 رود باذن الله تعالی مجرب و صحیح است و شاخ آن طوق کرده در گردن طفلان که قه و اسهال
 دارند و لاغر شوند و آزاد رهنده چھوت نامندی اندر نذابت سودمند است و عمل زنان بعضی
 بلا دست اما با بضم همزه و فتح فوقانی و الف فتح میم و الف اسم طبله است است ایو بفتح همزه
 سکون فوقانی هندی و ضم همزه و دوم اسم شوره است ایتیلان نو بهیا بضم همزه و سکون فوقانی و
 فتح بای فارسی و لام و الف و خفایه نون و واو و نون و دوم فتح با و تحتانی و الف یعنی گل
 سرخ مائل بسیا بی اسم شهید یوی است ایتینا سارک بضم همزه و سکون فوقانی و فتح بای فارسی
 و نون و الف و فتح سین مہلہ و الف دوم و فتح رائے مہلہ و سکون کاف یعنی بسیاری دست با
 راناف اسم درخت و لتر است ایتیلہی بضم همزه و سکون فوقانی و فتح بای فارسی و لام و کسر
 موحد و خفایه با و سکون تحتانی اسم پاشان بیدی است ایتہوشن بفتح همزه و سکون فوقانی
 هندی و ضم موحد و خفایه با و سکون واو و فتح شین معجم و سکون نون یعنی کوه را گردش میدهد
 اسم پرتال است ایتا پیتا بفتح همزه و فوقانی مشدده و فتح بای فارسی و فوقانی دوم مشدده و
 الف اسم بونی شرمندی است اتنتندی بضم همزه و سکون فوقانی و ضم فوقانی دوم و خفایه نون
 و کسر دال هندی و سکون تحتانی و بزیادتی کاف و الف در آخر کلمه یعنی اتنتدیکا اسم کان بهنجی
 اتراینو بضم همزه و فتح فوقانی مشدده و سکون رائی مہلہ و کسر همزه و دوم و سکون تحتانی مہولہ و
 ضم نون و سکون واو و بحدث واو نیز آمده یعنی از این اسم اگھاڑہ است اتراید بضم همزه
 و فتح فوقانی مشدده و رائی مہلہ و الف و فتح بای فارسی و دال مہلہ و خفایه با و سکون میم یعنی سیلا
 عرق را دافع است اسم زیره نوشته اند و فوقانی عوض و ال اسم نهج است معنی آنکه جانب
 شمال پیدای شود اثر و شک بفتح همزه و سکون فوقانی هندی و ضم رائی مہلہ و سکون واو

در ماسک
 ایتیلان نو بهیا
 سرخ

در کبک
 در کبک

در کبک
 در کبک

در کبک
 در کبک

در کبک

فتح شین مجره و سکون کاف و افع تب یعنی اسم آردست ارتومی کسر همزه و فتح فوقانی مشدود
 و کسر رائی هندی و سکون تحتانی اسم پنج یعنی پیل است کشته او را دافع گرمی و بخشنده سردی و دور
 کند و گرمی و کشت پوشیده از آفت باشد و سکون فوقانی و فتح کاف و فوقانی هندی و الف
 اسم جلیک است انکی یا مری بفتح همزه و سکون فوقانی هندی و کسر کاف و سکون تحتانی
 و فتح میم و سکون الف و میم دوم کسری هندی و سکون تحتانی دوم اسم نیلایه است که آنرا
 کشیکری گویند امشباً بضم همزه و فتح فوقانی و سکون میم و کسر موحده و الف یعنی خالص اسم
 آب درخت سیندهی است که خالص باشد و در دندارد و سکر نکند امشوار لی بضم همزه و
 فتح فوقانی مشدود و میم و واو و الف و ضم رائی مهله و کسر نون و سکون تحتانی یعنی خالص اینی
 اسم اثرن است امشبیک بضم همزه و فوقانی و سکون میم و کسر موحده و سکون تحتانی و کاف
 یعنی گل بشکل مزار اسم گل که دست انگشتر بضم همزه و فتح فوقانی و خفای نون و فتح کاف
 فارسی و سکون نون دوم اسم تخم انجیر است ای میسر یا بفتح همزه و کسر فوقانی و سکون تحتانی و
 کسری فارسی و سکون رائی مهله و فتح تحتانی دوم و الف یعنی بسیار دوست و فراونده عقل
 اسم مالکنی است امشبیل بضم همزه و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح موحده و سکون لام یعنی
 بسیار مقوی اسم چرخ خرد است امشبیر بفتح همزه و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و
 خفای با و سکون فوقانی دوم و فتح رائی مهله و الف یعنی سایه او بسیار دوست بود و در سایه بسیار
 رقی میکند اسم مشترک است میان کاه و ساداب آتیکیسر بفتح همزه و کسر فوقانی و سکون
 تحتانی و کسر کاف و سکون تحتانی دوم مجهول و فتح سین و رائی مهله و الف یعنی بسیار زردی
 زعفرانی در گل دارد اسم گل سیوتی و کلاب است ایتیکتا بفتح همزه و کسر فوقانی و سکون تحتانی و
 ضم میم و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی دوم و الف یعنی زرد و دافع بیماریا نیز اسم گل سیوتی و کلاب
 است ایتوس بفتح همزه و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح واو و سین مهله و الف گویند که اسم جد
 است لیکن تحقیق آمده که غیر است چنانچه در جود و خواب و آتش الله تعالی امشبیل بفتح همزه و کسر

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

ترجمه

له از مطالع کتاب ساکنان گنجینه و امر که شش مستغایمی شود که اسم مشترک است در میان بدیان و در سه ۲۰ که مراد از این
 تیس و کنی است که بیشتر در حیات یعنی شش است ۲۰

سکون تحتانی و بین مہلہ اسم موسلی ست۔

فوائد اسماء الف باجم

رجب

رجب

رجب

رجب

اجاین کسر ہمزہ فتح جیم و الف و فتح تحتانی و سکون نون ماہیت آل و رختہ ست مانند درخت
انبیہ بزرگ و برگش نیز مانا بہ برگ ابنہ اما دراز و در پین کمتر از آن و بار او غلافی بہ حجم یک انگشت
و بہ درازی نیم گز بعضی از انہم زیادہ و دو قسم است سرخ و سفید مزاج آن ہر دو گرم و خشک و در طبع
افعال آن ریاح بدن و پسر بہ تحلیل آرد و بواسیر و خارش مقعد و در شکم و در کند اجا و کد و فتح
ہمزہ و جیم و الف و کسر دال مہلہ و سکون کاف فارسی و دال مہلہ دوم و خفای با معنی یا ضمہ و یلین اسم
راستنائی بزرگ است اجلی بضم الف و سکون جیم و کسر لام و سکون تحتانی ماہیت آل پرندہ
کلاں از کرکرہ و سفید رنگ نصف پر ہاے ہر دو باز و معنی شاہ پر دمار خانہ سیاہ یا ہا ہر رخ و
دراز و چشم سیاہ و دم کوتاہ اجمودہ فتح ہمزہ و سکون جیم و ضم میم و سکون واو و فتح دال مہلہ و
ابو این بفتح ہمزہ و سکون جیم و فتح واو و الف و نون اسم تخم کرشمش و ناخواہ است در ہندی و دما
بضم واو اول و سکون دوم و فتح جیم و الف و آجا سودہ دیو ادبانی دیوانی و میان مانند ماہیت آل
معروف مزاج ہر دو گرم و خشک و مزہ تلخ و تیز و زحمت افعال آن مہشی اسہال طبعی و کف و باد و
اکرم شکم و در کند و بعضی معتدل و سبک میداند غلط برآمد و دفع مقبض و میث و بد بطنی ہر چہ ہر قسم

لے دیگر اسماء ذیل ست (س) گہر سوا - میوڑ - ونی پک - بڑہم گوسا - کازرنی - بوج شک
گہراؤ - دنت موڈا - اگر گندہا - ترکیٹی - موڈا - گندہا ڈٹا - ہستیکا درنی - اند پریکا - ناوڑنی -
سنیکمی موڈا - نوڈا ہیا - دہنی ڈٹی پی کا - بڑہم کوڑی - ونی سائی - ہستے گندھا - اگر گندھا -
موڈنی - ہل مکھیا - ونی سلیا - (ا) اجمود (پنگ) - ونی یمافی - ونی یوان (ہی) اجمودہ
گج (وڈنی اجمودہ - (کن) اجمودہ (قل) اجمودہ - (لا) ایسے پیم گراوی کوٹیش
(انک) ریتی تیری سید (ف) کرنس (ع) بڑا گرنس - لہ جیان

اچھری ہمزہ و جیم فارسی دہا و تھانی و کسر اسے مہملہ و سکون تھانی یعنی و افح یلان آب از چشم اسم
تندی و رچہ است۔

فوائد اسماء الف با و ال مہملہ

اور ک بفتح ہمزہ و سکون دال و فتح رائے مہملتین و سکون کاف زنجبیل تراست و در ہندی
الم و بنسکرت اردک و کٹ پیدر و دشرنگی پر دیشیم و مردگم نامند ماہیت اں معروف است
مزاج اں گرم موافق گرمی بدن افعال اں طبع را خوش کند بغم و کلم و اورام اعضا و شو بہ و سقوط
اشہتا و لا غری و بے مزگی و کف و بھینس و باد و بیمار یہاں سینہ و گوش و بینی و گلو و سرفہ و ضیق
و خروج مقعد و کمری گوش را سفید و قبض بکشد و اورار نماید و بر سخن یادری دهد و بدن را معتدل گرداند
نوشتہ اند اولسا بفتح ہمزہ و دال ہندی و سکون لام و فتح سین مہملہ و الف و او ہلسا بزیادت
پاے مخفی و نیز در ہندی اڑوسہ و بانہ و او اسرم و در شا و در شا و سیوتھان لکھی و ہشک ماتا و اڑو
شکم نامند ماہیت اں نباتے است کہ از پنج یک شاخ برآمدہ یک گز یا دو گز یا زیادہ برآں بلند

لہ دیگر اسماء (س) اڈرک - شرننگ نیز - کو بھدر کٹ کٹ - گلم نول - موچ - کندز - در - پنچ -
بکٹ تسٹ - اڑپم - اپا کڑشک - چنڈا رکھا - راج چہنا - سوکا کٹ - سارنگ - ادرشاک - چاک
اڈرنگا (۵) اڈرکٹ - اڈرک - (بنگ) آدا - (مر) آبن - (گج) آڈو رکن - آل (تل) آل
(انگ) ججز روٹ (ع) زنجبیل رطب (لا) زنجیر فیشیل (ف) زنجبیل تر لہ دیگر اسماء (س)
واسک - واسیکا - واسا شینیکا - لم رڈبک - ماتر شینجی - ویدیا تاکٹوٹ پاٹن - وڑش - اڑوڑش - شینجی شینجی
اڑجی ڈننگ - ملک - وائس - وائی - شینجی - بھی شہ - ماتا - رڈانی - شینجی - گئی - سوتی - شیت گئی - ماتا
چنچ - شینجی - رگندانی - اڈرکٹ - اڑوڑش - شینجی - (۵) واسا - اڈوڑش - دئی نوٹا (بنگ) وائس -
چنچ وائس (مر) اڈرکٹ - (گج) اڑوڑش (گنگ) اڈوڑش (قل) اڈوڑش - اڈاپاکو - (قامل) اڈوڑش
(لا) اڈوڑش و واسیکا (ع) حیشہ ایتھال (ف) خواجا -

می شود و نیز شاخه های دیگر خرد از نیخ می کند و گاهی بر تنه درخت نیز میگرد و در برگ او مانند گوش بزغال
 بسیاری دزمی و گش سفید بصورت سرخای ثمری و دهه متع از دست که از پایا یا سبز مانند گوش
 دیگر در برگه خارها و برگش شبیه برگ شهید یوی و با متجان فیه آید که از نایلین برگ تازه او دست
 میگرد و سیاه می آید تا دوسه روز می ماند و گش با ل سرفی و زردی بود فراج آن هر دو گرم در سوم
 افعال آن همه اجزای او در برفه بار و در بوی و حقیق النفس و صداع نافع و قاتل دیدار و کد و دانه
 و عرق مدنی یعنی تار و اگر چه ضما و کفند و شرب عصاره او دافع نفث الدم بسبب داغ دادن موضع
 جراحت باطنی و فواید عروق بکرات و مرات تجربه و الله مغفور و این عصبه ضعیف در آمده طریقه
 استخراج عصاره آن و دیگر عصاره جات در دیگر آب بر کرده و بالایش پارچه بسته بر پارچه
 برگها گذاشته و سر و فیل بالایش نهاده محکم نموده و یک رابر دیگران نهاده زیر آن آتش کنند بعد
 یک ساعت بر آورده و بیشترند و عصاره بگیرند و بکار برند و ضما و برگ او جهت سرنخ باده و جرب
 حله مفید و چون با برگ منبها و در برگ درخت آگ در دغن کیند بوزانند و دوسه قطره در گوش
 چکانند قرصه گوش را از ریم پاک کرده بکند و سر شاخ نو خاسته را زرم کوبیده یکدم ناشه بخورد و
 علت سوزاک و پرمی و گزفتگی بول دور شود و سواک از نیخ او نشه و دندان را محکم کند و پوست نیخ
 آن سووه بدین جهت سنگ مشانه و دق نفع و چون باد هایا و چرایه و تخم که و از هر ایک دو ذره
 کوبیده و جوشش داده بدین جهت تپنه بلغمیه سیرج الاثر و بدین دافع تب که جوی و گ و گشت
 و پهر وی یعنی قوی و تشنگی تب و پیایانسه را مقوی و سود سو و دافع زهر و جرب و سرخ باده و خفا
 نوشته اند فیه اکثر شربت گل و برگ او به جهت سرفه سو و مند یافت ادا است و کجه بفتح همزه
 و دال مبهله و سکون الف و نون فو قانی و دال و خفای نون دوم و فتح جیم و وقت با اسم و نون نوشته
 در بعضی کتب ادا و هی بفتح همزه و دال مبهله دوم و خفای با و سکون تخانی در بعضی نسخ نوشته اند
 که اسم گفت در است ادا لک بضم همزه و فتح دال مبهله شده و الف و فتح لام و سکون کاف
 قسمی از عله است ادا اسم و دال هندی شده و الف و فتح سین و رائی هلمین و سکون سیم هم
 ادا است او بر بضم همزه و فتح دال مبهله و سکون سیم و فتح مو حده و سکون رائی مبهله اسم گور است

ما بین شجر و نبات است شاخها سے محو و دارد برگ او مثل برگ جامن و بارادگر و دور
 رسیدگی سرخ و بے مزه و غیر ماکول مزاج آں گرم در اول و در سوم خشک افعال آں
 پوست تنه و برگ خشک ادبیت خنایر متفرج و دیگر قروح و جراحات با مفید و حمل و بلغم
 سیلان رحم و جریان طمث و فرج را تنگ کند و نطول از آب مطبوخ برگ با انقلاب رحم سودمند
 و بستن برگ پنجه او بر جاسے در درختی ممکن آں فی الفور و محلل ریح و عصاره او در مرهم سحج
 و خدشه که بگشش شود داخل می کنند و نیز می گویند که چرب و گراں رحمت پانده در و گ و در نماید
 و شسته و دافع قبض و کشائنده سده روده است از ملامی بفتح همزه و رائے ممل و خفای ن
 و کسر وال هندی و سکون تحتانی بفارسی بید بخیر و به عربی خروع و بهندی آدم و آسنیدی و ایند
 و گورنڈا و چتر کند و بر دستک و پینا نکلی و درد هماں و واکھن و بیان پیریک نامند و اہمیت
 معروف قسم می شود مفید و سرخ و سیاه قسم سوم بدست مزاج آں گرم و تر و بعضی سرد می اند
 افعال آں گراں و دافع قویج و نفخ و شکند باد و آماس و درد کمر و شانه و صداع و استسقاء
 و تب مزمن و تنگی نفس و سرفه و بلغم و جذام و خساد کیلوس و امراض چشم و بسیار گرمی آثرانافع و از
 نوشیدن با صمغ خوب می شود و فاعل بر اند و سہل است و در و عن او سہل بے فاعله و از
 تحریر و الدمر و ایں عاجز است کہ جهت قویج و درد گروہ در چین عین شدت استعمال
 کشائنده شد سہولت سده بر آورده دفع درد کرد اکثر با مزجہ عاصیہ بمقدار پاؤ آثار ہم و او شد
 و علو اسے مغز تخم او عجیب و بار با بصاحبان نگ کرده با استعمال آمدہ فاعله جلیله شدہ مثل حلوائے بادام

برسی

بقیہ ماشیہ منوگہ نشسته انگل پیچند و بر ہا - ویا گھڑل - اماند یوم بند کانت - ٹرونی - شکل بزرگ
 پترک - ویرگ رنگ - چترنج - سنیہ پرو - رکت ریند - ہنسی گرن - امان پترک - ناگ گرن - چنچو پترک
 پاپن - ستر گندہ - کک - خیر ویرینی (ک) - آند - پنیہ - لال آند - بر آند - رینگ - پنی - با آند - ساویرینی
 لال جیندا (م) - آند - آند - لالی - (گج) - آند - آند - آند - (کن) - آند - آند - (قل)
 آند - آند - آند - آند - (انگ) - کیا ستر سنیہ - کیا ستریل - پانڈ - آند - آند - آند - (ق) - کز چک

۱۰ پانڈ و روگ یعنی یرقان ۱۱

بایه پخت از روی نفع بهره و سکون را به مملو و کسروا و سکون تختانی در هندی چام گنده و در سکر
 شکونی مانند ماهیت آن بجهایست بعضی گردد بعضی در از پوستش سیاه مویدار بعد مقش
 کردن سفید مثل بیند کبوتر بهواری شود و نباتش زرد آبها پیاده می شود و از بسیار می آب برود
 یابد و از مرغ شاخهای بسیار می کند غلط هر شلخته مقد را نگشته و نزدیک آنها باریک بد را می یک
 گزیام و زیاده سیاه رنگ مائل برخی و بر نهایش بر گه برابر کف دست شکل کشتی خرد خام و زبان
 می خار و در برگ تر هندی آنرا جوشش داده و ناخوش می پرند و آن را چکوره می نامند و در حرف نجیم
 خواه آمد انشاء الله تعالی و قسمی از روی ست که نباتش کلاں تا به نیم قد آدم می شود برگ او نیز عریض
 تر و شاخهایش مائل بسفیدی بود و بخش اگر گرد مائل بد را می شبیه شکل باد نجان و آنرا کچا گویند
 و در تنور بریاں کرده می خورند و در اطراف این پنج گره پاهای خرد و سفید و گرد می باشد اکثر در خوش
 هم گره پاهای آید و برگ این قسم نمی خورند گره پاهای هر دو قسم را مقشر و صاف نموده بر روغن بریاں کرده
 و یا بغیر بریاں در گوشت و روغن و مصالح و ترشی و ده قلیه پخته بانان یا چلا و می خورند لذیذ می شود
 و نیز برگ قسم اول را به گوشت با تر هندی ناخوش سازند و یا برگ آزاد را آب برگ تر هندی
 جوش سبک داده آرد و بخود برو طلا نموده پیچیده و تراشیده در دم پخته بریها سازند و بر روغن بریاں کرده
 مصالح و ترشی داده قلیه ساده بسازند قریب بلکه مانند قلیه مای می شود مزاج آن گرم در اول اولی
 و تر و زرد بعضی معتدل مائل بسری افعال آن جهت سرفه و بواسیر و کشت و تب و دیش و کرم مفید

له دیگر سماء (مس) آوگ - دیر گنهال - مکنس کند - موگندک - نها پتر اولک -
 بنسجی گزن - گج گزنائو - (لا) گنجان - آو - ورا وانی گنپا (می) آو واپه کاندو -
 آو - (ج) آو - (قل) ساز کیندا - گنا کورا - (انگ) گریٹ کفٹ کله ڈیم -
 (لا) ایزم - ایزیکم - (ع) اقلقاص - (ل) کله نشو -

له در کتب هندیه بلفظ کاساو - کاسکند - کند الو - وی سال پتر - ترا و ذکر یافته ۱۱ له شکله یعنی برنج پخته مکه جدام
 ۱۱ جسرین -

و در آن نزوحیت مغربه متوی محده است و سمن بدن و مولد بلغم شیرین و محرک باه و به حال
و خشونت سینه و حنجره و سحج اسعاد و نزال کلیه مانع و افعال و خواص برگ آن غنقریب بیاید بعونه تعالی
از دور کسزنده و سکون است بهیچ وجه و درائی هندیه بسنکرت پنهنا و هوام و هاسیا و کزن
سایه پر سادنی و کرو سار و بهم کریه و سون شپاد و مند پهمدا گویند ما بهریت آن درخت
ست بسیار سیاه گلش گرد و بزرگ طوطای شود مزاج آن گرم و خشک در سوم افعال آن
گرفتار و خزان او بدن را تیز کند و خوردن او مولد خلط سیاه و گران در اندام غايط و مقط جنبین
بعضی نوشته اند که تیز و مزه دار است و سبک سرد و باد و سرفه و کف و کرند ہی روگ دور کند
ار بوده پهل بفتح همزه و سکون رائے مهله و صنم موحده و سکون واد و فتح دال مهله و خفائے با
فتح بائے فارسی و خفائے با و سکون لام بار درخت ملگوست ار تھنی چھو بفتح همزه و سکون
مهله و کسر فوقانی و خفائے با و سکون تختانی و صنم جیم فارسی و خفائے بائے دوم و سکون واد
و بعوض فوقانی دال مهله نیز آمده یعنی او دھی چھو یعنی آنکه کنده برابر نصف نیشکری شود اسم دیوکل
یا قلم سفید معلوم می شود که در هندی پتر کوتا مند ارئی بفتح همزه و سکون رائے مهله و کسر فوقانی هندی
و سکون تختانی اسم کیلا یعنی موز است ارجن بفتح همزه و سکون رائے مهله و صنم جیم و سکون فون
اسم درخت کیمبر است اروه چند را بفتح همزه و سکون راد فتح دال مهلتیس و خفائے با و فتح جیم

ریو

ریو

ریو

ریو

ریو

ریو

له و گر ساداس - شیانم لتا - پالنیڈی - گوپی نی کرشن ساریوا - چھنا دھارینی - درڈه بندھنی - گوپی
گوپی - گوپا - ساریوا - کپل ساریوا - آنتا - سشیاما - کال پینی - هاسیا ما - شو بهدرایه ویرگا
موا - سارویا - کل گھنیکا - گوپت و دھو کرشن موی - کرشننا - چنن ساریوا - بهدرایه چندن
گوپا - چننما - کرشن ویتی - دلا - گوپی سز - کالی سز - کاربا سادو - گوریا سادو - سالتا - سرون
رینگ - آنت موان - سبانا لتا - کل گھنیکا - کن گوا - سویت اذ پل سیری - کرشن اپل سیری
نولنداپل سیری (گج) کیری - کالی دیبا - اپر سیری - (کن) ساریوا - کریتی بنٹ - شوکھے (قل)
نیل تیگ - پلاس گنوی - نات سیری (مشهور فام) گپا پان موان (انگ) انڈین سار سارپلا -
(لا) سوسیری - شتم زوئی کس - (قر) گنیا وید - (مل) نات زاری -

فارسی و خفای نون و سکون دال مهمله دوم و الف یعنی برابر نصف ماه ست گل او اسم پیاپی که
 ارده کنتک بهمه در او دال مهلتین و با و فتح کاف و سکون نون و فتح فوقانی هندی و کاف
 دوم یعنی نصف نصف خار و اسم ستاوری خردست اردو و پیشک بهمه در او
 دال مهلتین و با و سکون تحتانی و نون و ضم دال مهمله دوم و سکون واو و ضم باء فارسی و
 سکون شین معجمه و باء فارسی دوم و سکون تحتانی یعنی مثل نصف ما هتاب گل می شود اسم
 چنانچه است اردو بهضم بهمه و فتح راء هندی و سکون دال مهمله اسم ما شش ست از شتا ه
 بفتح بهمه و کسر رای مهمله و سکون شین معجمه و فتح فوقانی هندی و الف و با یعنی دفع امراض اسم کلکی
 و نیم است ارشش کرم بفتح بهمه و کسر رای مهمله و سکون شین معجمه و فتح کاف و رای مهمله و
 سکون میم اسم بلا درست ار کا بفتح بهمه و سکون راء هندی و فتح کاف و الف اسم درخت گ
 ست ار کا می نیز میگویند بهمه در او کاف و الف و سکون میم و فتح با و تحتانی یعنی درخت
 آفتاب است ار کا و لی بهمه و رای مهمله و کاف و الف و فتح واو و کسر لام شدد و تحتانی
 یعنی بیل سنج مانند رنگ آفتاب اسم کر جا است ارک پیشک بهمه و رای مهمله و فتح
 کاف و ضم بای فارسی و سکون شین معجمه و فتح بای فارسی دوم و کاف دوم یعنی مانند گل آگ
 می شود گل او اسم درخت کوپالا است ار لو بفتح بهمه و سکون راء هندی و ضم لام و سکون واو
 اسم مشترک ست بیاں بهلوک و هانینب که پادمان نامند ار نا بهمه بفتح بهمه و سکون راء
 مهمله و فتح نون و الف و موصده و با اسم پرنی یعنی کمر است ار نیانی بفتح بهمه و رای مهمله و کسر
 نون شدد و خفای تحتانی و الف و کسر فوقانی و سکون تحتانی دوم یعنی ورد شت می شود اسم
 قمری از کنول ست که بر زمین بیرون آب می شود ار نیان کلد با بهمه و رای مهمله و نون تحتانی
 و لطف و ضم کاف و لام و فتح دال مهمله شدد و خفای با و الف اسم کلتهی و شتی یعنی چاکست
 ار و نا بفتح بهمه و ضم رای مهمله و سکون واو و فتح نون و الف یعنی سرخ ست اسم بنجیت نوشته اند

لحظه ذکر آن در بیان تکراری آید ۱۲ در اصل کثوری است یعنی اسم پرنی و لفظ پرنی در اصل پرنی ست

که مورخ پیکر نامند ۱۴ بنجیت یعنی مجید ۱۲ ۸۳

اړوسه بفتح همزه وضم راءى هندی و سکون واو و فتح سین مهمله و خفاء هاء اسم اوله است
 اړوستى بکسر همزه و سکون راءى مهمله و فتح واو و سکون نون و کسر فوقانى و سکون تحتانى اسم بولرى
 ست اړوى کنده بفتح همزه و سکون راءى هندی و کسر واو و سکون تحتانى و فتح کاف و خفاء
 نون و فتح دال مهمله و وقف هاء اسم زمين کند و سشتى ست که در آل خراش دهن و زبان بشير بود
 اړوى الوا بهزه و راءى هندی و واو و ياءى تحتانى و ضم همزه دوم و سکون لام و فتح واو و الف
 اسم جنگلى کلمتى ست اړوى سداپ بهزه و راءى هندی و واو تحتانى و فتح سين و دال
 هملىتن و الف و ياءى فارسى اسم سداپ و سشتى است اړه بفتح همزه و سکون راءى مهمله و فتح
 و سکون راءى مهمله دوم اسم تورا است

اړوسه
اړوستى
اړوى ست
اړوى الوا
اړوى سداپ

فوائد اسماء الف با زائى معجمه

از وان بفتح همزه و سکون زائى معجمه و فتح واو و الف و سکون نون اسم بر بنى ست -

زوان

فوائد اسماء الف باين مهمله

استخوانى بکسر همزه و سکون سين مهمله و فتح فوقانى و خفاء هاء و سکون واو و کسر نون و سکون
 تحتانى و تشديد تحتانى و زيادتي کاف و مهم بينى استخوانىک و استخوانىکم نيز آمده و مشهور با اسم باين
 ست و در سنسکرت و هينى چوڑا و چارنى و تيل چيک و کوشوتيل و شيردزو و ماد و موسانو نهان
 و سويس نامند ما هيت آل نباکى ست نازک يا شاهناى ابنوه و بارىک بلند مى شود تا نيم گز
 برگ او مشتق مشابه برگ واو و ياءى اما ازال و راز تر و تنک و در بوهم اشبيه با و ميکلف سبز و

استخوانى

و بر پشت اندک سفیدی و چون اندر اس و انحلال یا بد زرد گردد و بر سر شاخها غنچه های باریک
 و سبز و سرخ و خوشه دار مثل کاکل و اکثر در باغها اتحنات می کنند و نظنه فقیرست که سیسرا یا مزنجوش
 یا از اقسام آن باشد مزاج آن گرم و رادل دوم و خشک در دوم و مزه او تیز و تلخ و راحه او خوش
 که از آن عطرها هم می کشند افعال آن کشته می و با صم و مقوی معده و جگر و محلل بیاض و مسمن و فرشته
 منی و دفع تب و پنیس و مفتوح سده چشم و بواسیر لانت و برص و بهق سفید و زهر و اسهال و در کند
 و مقوی رحم و معین بر حمل و فقیر اکثر در هیضه استعمال کرده سودمند یافت استهل کدو بکسر همزه و کون
 سین مهله و ضم فو قانی و خفائے با و سکون لام و فتح کاف فارسی و دال هندی و وقف با ما هیت آن
 نیخته ست مدور مثل شلجم و زرم و آنکه قریب بدرازی گذر بود بان کدو نامند مزاج آن سرد و سرد
 و مزه شیرین افعال آن دفع فساد خون و صفرا و گز و موله بلغم و مصلح آن ادرک است اسریله
 بکسر همزه و سکون سین مهله و کسر لای مجبوله و کسر لام سکون تانی دوم در پی و در پی گویند ما هیت آن
 حواله ست بگل گرگ لیکن بکرناس بنر و در انفصال سخت و از ضرب سنگ یا چوب گراں بزمین جسد و
 با زهوار شده حرکت می آید و دم میزند مانند دم زدن مار وقت حرکت سر بر جاسته و پشت خمانیده
 آهسته آهسته متازد و ارمی جنبه بر هوای زید چنانچه روز چند بند کرده دیده شد که بیخ خورد و نه نوشید
 بر هوازیست بخلاف گرگ که آن گس می خورد مزاج آن سم قاتل است شخصی از آب مطبوخ او اتهام
 کرده بود رنگ او سبز شد و سمیت تمام بدن او سرایت کرد فقیر ادراتی کنا نیده شیر پله و در پله می نوشاند
 و بر بدن او زردی تخم مرغ و روغن بادام مالش کنا نید شفا یافت اسپرلو بکسر همزه و فتح سین مهله و سکون
 را سه هندی و ضم لام و سکون و او ما هیت آن کرے ست که در مزایل پیدای می شود و رادل سکون
 بقدر جو و سفید مال سبزی در او سرخ میشود و چون هنگام برش کمال میرسد بر می آید و بی پردازد و بر روشنی چلغ
 هجوم می کند مزاج آن گرم و تر و گویند خشک از او هیت در آن غالب دهنود اکثر پنجه می خورد و از
 براس قوت باه و پشت توصیف های کند اسکن در جمع همزه و سکون سین مهله و فتح کاف فارسی و

سرخ

سرخ

سرخ

سرخ

۱- اکثر عوام آن را مهلو گویند ۲- نصر شده غا ۳- دیگر اساء (س) ۴- اسو گند ۵- واجی گند ۶- کلو کا - اسوا
 و رو پک - وار گرنی - طری - بیا - واجی گرنی - بیا - اسو گندیکا - کام یو کا - اسوا رز و
 (بقیه حاشیه بر صفحه آینده)

خفائی نون و سکون دال مہلہ ماہیت آں سینجے ست سفید و دراز تا نیم گز و شیریں طعم نباتش
 بے ساق و از پنج شعبہ ہامی کند و گلابے نباتش بقدر قامت انسان بلند می شود و در ہر سال
 از سر نو می شود و برگ فی الجملہ مانا بگوش خوک و باراد گرد و پرودہ شبیہ بکاکج و بے چین و دقت
 ست ناگوری و دکنی کہ برگ او عریض ہوئے و نیالہ و دراز و نوکدار و ضخیم باز غیب ملایم
 و گلش مانا بگل باد نجان و از آن خرد و خوشہ دارد باراد گرد مائل بدرازی و رخامی سبز و بعد رسیدن
 زرد و شیریں و مقدارے زمنت و تلخ و تخم مثل تخم کلج در فصل بہار میرسد و درختش دیر پاست و
 بہترین اسکند ناگوری ست فراج آں گرم و در دوم و خشک و راقول بارطوبت فضلیہ و مستعمل زنج است
 و آن زود گرم خوردہ و در دو سال قوت او فانی شود افعال آں مہج باہ و مقوی کردہ و پشت و
 حواس و سمن بدن و ملین طبع و مفتت سنگ و فزائندہ منی و شیر و مزیل برص و محلل زاورام و آن
 در مفاصل و قطیر بول و باید کہ بعد تنقیہ تامہ از فصد و ہل استعمال نمایند و در حین استعمال از تنگ
 و ترشی پیرہنزد و اگر محافظت از ہوا و عوارض نفسانی کنند اولی پس دریں صورت رنگ رانیکو
 کند و ریاح دفع سازد و ہا صمدہ راقوت بخشد و مفاصل و آلات شہوت را قوی گرداند و بتجربہ فقیر
 آمدہ و یکدم ہذاں آس کردہ با شیر و شکر تابست و یکروز بزین عقیمہ دہد حاملہ گردد و بہر دباہ را زیادہ کند
 و در مداوی زناں بعد وضع حمل بکار می آید منقی و مقوی رحم ست و صناد سودہ او برنار و گذارندہ او
 و در وہن گذاشتن باعث بر آوردن کرم دنداں و قدر شربش تا چہار درہم و مضر حلق و مصلحتش غرغہ
 از شربت قوت و برگ قسم دوم را گرم کردہ بہر دباہے مفاصل بند کہ محلل او جاع ست و باراد

(بقیہ صفحہ گذشتہ) آشو گندہ نیکا - زگہ گندہ ہا - گم یو کا - آشو اردہ نیکا - بلجا - و اجیتی - آشو رو پیکا
 و راہ کرنی - پشیدہ - بلجا - پشی پوری - پلاس پرنی - وات گہنی - ششیام لا - کام رو پیٹی - کالہ
 پرنی کرنی - گندہ پشیری - وژدہ - کنت گندہ بیٹی - ہنے پریا - وادہ راہ پشیری - وڑکا وڑ کرنی - پشیا
 کنت گندہ (لا) اشگندہ (بنگ) آشو گندہ ہا (ہو) آفگندہ - اشگندہ - (گج) آگہستندہ (کن)
 آساو - آوگر (قل) بلجا اشکا (انگ) وٹیر چرنی (لا) فائی سائیں سائینی نیزا - ویتھارنیا
 سائینی نیزا (ف) سائین بری (تامل) آشو گندہ منی -

نیز بریں کار میخیزند اسکیماں بضم ہمزہ و سکون سین مہملہ و کسر کاف و سکون تحتانی مجهولہ و فتح
 میم و سکون الف و فون و در ہند برنی - دائیمری - دائیترکیان و دروناد سویت پشت و تگٹ شکہ
 و کماریکا و قمری را مشیلا در مہاد بیت پشپا و ماروتا پانا مند ماہیت اک درختی ست قائم بر تنہ
 دراز شاخہای او انبوه و برگش بعضے گرد و پین و دراز نوک فی الجملہ شبیہ بر برگ میل و بعضے مانند
 برگ خا و کلاں تر از دوج مانند برگ نیم و بی گنگرہ و ستر و تنک حجم و بر سر شاخ باریک سترہ برگ
 و بہارش بہار می ست و بعضے سفید و بعضے زرد و خوشبو و در وسطش ریشہ و بار او مانند تیند و معلق
 باویرہ در خامی بنر و بعد بختن سرخ گرد و در آن مغزو تخم ہائی سیاہ ببرداند جوار ملی مزاج آن
 گرم و خشک و رسوم و مزہ برگ و گل تلخ و شاخہایش بے تلخی مغزو تخم تیز و تلخ در اول و ہلہ پس تیزی
 چنان ست کہ گویا آتش بر زبان نہادہ اند در خامی تیزی بیشتر و بعد خشکی کمتر و اندک شیرین فعال آن
 محلل نفخ و ریاح و اقسام بلغم و کف را دور کند و شہتی طعام و مقوی بدن و فزا نندہ صفرا و بوی گل
 خوش و مفرح دل و مقوی دماغ اما مصدع محروری دماغ و مصلحتش بکنجین سادہ و شہیدن کا فور
 و نمک و پوست درخت بطریق مشہور بر آورده باب گرم دہند جہت خراج ریگ گردہ و شاخہا
 المنفع و ضاد پوستش محلل اورام و ریاح اسپھوٹا بکسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و ضم بائی فارسی دخا
 با و سکون و او مجهولہ و فتح فوقانی ہندی و الف و اسپھوٹکا بزیادتی کاف ہم آمدہ اسم بہا نوہ یعنی
 بلاہ است بمعنی چپک چونکہ ہر دو آہنا مثل چپک می باشد لہذا بایں اسم مسمی گشتہ اسپھوٹکلا
 بہمزہ و سین مہملہ و بائی فارسی و یا و او و فوقانی ہندی و فتح کاف و لام و الف یعنی زیر برگ مانند

لہ دیگر اساء (مس) ورون - بریا پشپ - کمارکت - اروان - سیوہرکس - سویت ورون - کما
 اتم رنگین - سیکٹ سیو - وارن سیکھی نڈل - سویت ورنکس - سادھو ورنکس نیال
 (لا) ورنکا - وینی (ہنگ) ورون گاتھ - (حر) ورائی ورنکا (کن) بھاٹ ورنکا - مذوئیہ (گج)
 ورنو (قل) ارنو تھی - بجاچی چٹو - اتی ریری چٹو - (قامل) مرننگم (لا) کرچی وارانگی برگی -
 کرچی وارانگی جی او سا لہ یعنی درماہ ویا کہ وجیہ برگ و گل و ثمری آرد ۱۲ (از نو شد ہی گنادرکش)
 لہ شکل گل ترائی ۱۳

واند هاسے چپک می شود اسم کو پالاست اسپهجو ٹکو نیسٹ ہمزہ وسین مہملہ و بای فارسی
 و پا و واؤ و فوقانی ہندی و ضم کاف مہملہ و سکون واؤ و کسرون و سکون تحتانی وسین مہملہ و
 فوقانی یعنی واقع اثر و توجہ چپک اسم و زخت اگرست اسپر کا کسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و فتح بای
 فارسی و سکون رائے مہملہ و فتح کاف و الف و بدون الف اسم اکلیل الملک نوشتہ اندامیت
 معروف مزاج آل سردا فعال آل سک و فرزندہ آب منی و زحمت ہر سہ خلط و بوسے
 زشت و خون بدن و استقاء و ضعف و لا غری بدن و ہر ادا لفع نوشتہ اندامیت چپنی کسر
 ہمزہ و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی و الف و فتح موصدہ فارسی و خفای ہا و کسرون و سکون تحتانی
 و در نسخ اسم سرشبدی نوشتہ اندامیت ابضم ہمزہ و سکون سین مہملہ و ضم فوقانی ادل و فتح فوقانی
 دوم و تحتانی و الف اسم تخم سو جناس است استھیدار و ک بفتح ہمزہ و سکون سین مہملہ و کسرون فوقانی
 و خفا و ہا و سکون تحتانی و فتح و ال مہملہ و سکون الف و رائی مہملہ و کسرون و سکون کاف در بعضے
 نسخہا اسم سزل دیو دار نوشتہ اندامیتھا نو کرنے کسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی و
 خفای ہا و الف و ضم نون و سکون واؤ و فتح کاف و سکون رائے مہملہ و کسرون و سکون تحتانی یعنی
 گوش گاؤ و در بعضے نسخہا استھا نو کرنے آمدہ یعنی برگ او اند کے گندگی دارد اسم نبات
 پھیک سیفہ است در اصل التفہ خواہ آمد انشاء اللہ تعالیٰ استھالی کسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و فتح
 فوقانی و خفا و ہا و الف و کسرون و سکون تحتانی یعنی مستھاشتھا اسم پاتلی است استھو کھا کسر ہمزہ

اسم چپک
 اسپر
 چپنی
 استھیدار
 استھالی
 استھو کھا

ملہ دگر اسماء نکمہ - ویا گھر نکمہ - ویا گھر یوڈ - چکر کار کھ - ویا دا پوڈہ - کرنج - گنت - نکھا نک - نکھی
 ویا گ نکھی - چکر نایک - چکری - چکر نکھ - تریا رجن - دیوی پنیکہ - کھپور - ویاں پانچ - ویا لا یوڈ
 ویاں یل - ویاں کھن - ہنو ہتا - ولا سیری - سکتی - سنکھ - کھڑ - کون ول - سنکھ نکھ - نکھری - کر جاکھا
 ایچ کھڑ - کر وہ - سینی - سینی - چکاسی - ناگھنو - پانچ - بدری - فرج - رو پیہ - پینی - ولا سینی - ناگھن
 (لا) نکھ - نکھی (بنگ) نکھی - گند و دی - چوٹ نکھا (مر) نکھا - واکھ نکھ (بج) نکھا - ساو جاکھ
 (انگ) سیل (لا) اندیکا پیرا (ف) گیاہ قیصر (کن) نکھ - واک نکھ
 ملہ در سالام نکھنو اسینگہ دار و سندنگ نوشتہ است ۱۲

و سین مهله فوقانی و ها و واو و کاف و هائے دوم و الف در بعضی فتح اسم بھوتا کس نوشتند
 استوران بکسر همزه و سکون سین مهله و فتح فوقانی و سکون واو و کسر رائی مهله و سکون نون اسم
 حجر البه و است معنی برآرند مرض جاگیر استھرا کھ بکسر همزه و سکون سین مهله و کسر فوقانی
 و خفای ها و فتح رائی مهله و الف و فتح کاف و خفای هر دو باز و بعضی اسم سا گوان و نزد بعضی
 اسم سا پر نی ست استھرا و ر ما بهمه و سین مهله و فوقانی و ها و رائی مهله و الف و ضم دال و سکون
 رائی مهلتین و فتح میم و الف یعنی درختکه خوب ضخیم و سخت و بهر شاخ او سه برگ و بهر برگ
 سه کنگره باشد اسم درخت پیاست استھول پیش بکسر همزه و سکون سین مهله و ضم فوقانی و خفای
 و سکون واو و لام و ضم بائی عجبی دوم یعنی دراز گل اسم مد نیل نوشتند استھول بضم طائی همزه
 و سین مهله و فوقانی و ها و واو و لام و فتح مو حده و خفای هائی دوم و سکون ون و فتح فوقانی هندی
 و الف و کسر کاف و سکون تحتانی اسم راتناست یعنی یاد نجان و شتی بزرگ باں معنی که درخت او
 بزرگ شاید بد رخت یاد نجان ست استھول کنشک بهمه و سین مهله و فوقانی و ها و واو و لام
 و فتح کاف و سکون نون و فتح فوقانی هندی و سکون کاف دوم یعنی چار دراز و گنده اسم نالکھا
 و سرله بودار ست استھول مجیا بهمه و سین فوقانی و ها و واو و لام و فتح میم و کسر ه جمیم مشدود
 و خفای تحتانی و الف یعنی تخم قره و گنده اسم جواست استھل پد منی بهمه و سین مهله و فوقانی
 و خفای ها و سکون لام و فتح بار فارسی و سکون دال مهله و کسر میم و نون و سکون تحتانی و بعضی
 اسم کنول ست که در زمین بے آب روید و نزد بعضی اسم گل سرخ ست استھلا شرنکھا ٹک کسر
 همزه و سکون سین مهله و ضم فوقانی و خفای ها و فتح لام و الف و ضم شین معجمه در لے مهله و خفای نون
 و فتح کاف فارسی و الف و فتح فوقانی هندی و سکون اسم گھو کرد خرد است استھرا گنده کسر
 همزه و سکون سین مهله و کسر فوقانی و خفای ها و فتح رائی مهله و الف و فتح کاف فارسی و خفای نون
 و فتح دال مهله و وقف یا یعنی تاد ت بوسے می باشد اسم کیوڑه است اسجیا و تیلما بکسر همزه و
 سکون سین مهله و فتح جمیم فارسی و الف و فتح واو و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح لام و الف اسم

انبه است اسرے بکر همزه و سکون سین مهله و کسر رائے مهله و سکون تحتانی اسم سیری است
 و الف با تحتانی خواهد آمد انشا الله تعالی اسکندریا چھیرے بکر همزه و سکون سین
 مهله و فتح کاف و سکون نون و فتح دال مهله و خفا با و فتح جیم و الف و کسر جیم فارسی و خفای با و دوم و سکون
 تحتانی اول و کسر یائی مهله و سکون تحتانی دوم یعنی شیر بسیار رنج دار و اسم درخت پڑ است اسمکده
 و رچھا بکر همزه و سکون سین مهله و کسر سیم و سکون کاف فارسی و فتح دال مهله و خفای با و ضم دا و
 و سکون رائے مهله و فتح جیم فارسی و خفای با و دوم و الف بمعنی درخت چرب و صاف اسم
 درخت ببارم است اسمکده و پھیل بکر همزه و سین مهله و میم و کاف فارسی و دال مهله و با و بلے
 فارسی و با و دوم و لام بمعنی میوہ چرب اسم پھنس اسمکده و کفتو بکر همزه و سین مهله و کاف
 فارسی و دال مهله و با و فتح کاف و سکون نون و ضم نو قانی و سکون واو یعنی چرب و نرم اسم موم
 اسنہان بفتح همزه و سین مهله و نون و با و الف و نون دوم اسم دیگی است اسویا کورک
 بفتح همزه و سکون سین مهله و کسر واو و خفای تحتانی و الف و ضم کاف و سکون واو و دوم و فتح
 رائے مهله و سکون کاف و دوم اسم درخت پھیکلی است اسود و بفتح همزه و سکون سین مهله و
 کسر واو و فتح دال مهله مشدده و وقف با اسم درخت پھیل است اسی پتر کیا بفتح همزه
 و کسر سین مهله و سکون تحتانی و فتح با و فارسی و سکون نو قانی و کسر رائے مهله و سکون تحتانی
 دوم و فتح کاف و الف یعنی برگ خار کج بود اسم برگ کیوڑہ است اسیتکیا بفتح همزه
 و کسر سین مهله و سکون تحتانی و کسر نو قانی و سکون تحتانی دوم و فتح کاف و الف اسم لکروندہ نوشته اند

اسرے بکر همزه و سکون سین مهله و کسر رائے مهله و سکون تحتانی اسم سیری است
 اسکندریا چھیرے بکر همزه و سکون سین مهله و فتح کاف و سکون نون و فتح دال مهله و خفا با و فتح جیم و الف و کسر جیم فارسی و خفای با و دوم و سکون
 اسمکده و پھیل بکر همزه و سین مهله و میم و کاف فارسی و دال مهله و با و بلے
 اسمکده و کفتو بکر همزه و سین مهله و کاف
 اسم موم
 اسم دیگی است
 اسمکده و کسر واو و فتح دال مهله مشدده و وقف با اسم درخت پھیل است
 اسم لکروندہ نوشته اند

فوائد اسماء الف باشین معجمہ

اشبہ بفتح همزه و سکون شین معجمہ و فتح موحدہ و خفای با غیر عشبہ النار اسم ظیان است

اشبہ

لہ ابارم در بیان امپاطری می آید ۱۲ گھ از مطاہ ساگر زم گنہو ستفادی شود کہ این لفظ در اصل اسوتہ یعنی نام پھیل است ۱۲

پنج بے مزه و ہندیش چکی جڑ چونکہ این پنج مزه ندارد و نیز در حین استعمال غذائے بے نمک میزند
 لهذا بایں اسم مستحق گردم و ہندیان نبات آنرا چکی و سیلی نامند بر دو قسم است سفید و سیاه سفید در
 زبان تنگ تلاء کشنا و بسکرت کو کرلی و کرلی کرنی و کھرک سویا کو رک و استخوان پرنی و یا استخوانو کرنی
 باختلاف نسخ و کوادہنی و دہینو شیرینی و کو پھی و سوت سندا و شورپکا و در بعض نسخ سوریکا بسین
 ہملہ و سیاہ راتلاء کشنا و نیلا شاند او نیلا شیرینی و نیلا کری کر نیکا و نیلیتی و چارٹی و پشپکا نیلی می گویند
 ماہیت آن پنج نباتے ست بی ساق فرعی کند و سیارہ میداوند و بر مجاور خود می پیچد خود
 روست و نیز اکثر کسان می کارند برگش مانند برگ خا و زان نرم و ہموارہ اندہ برگست ماہیت برگ
 می شود و گلش سفید شکل مانند گوش گاؤ و قسم دوم را گل نیلہ می شود و مانند گل نیل و بار ہر دو خلانی مثل غلات
 با قلی در آخر مانند خار و تخم او مانند لوبیا لیکن از آن خرد و پینا و با خالہاے سفید فی الجملہ مشابہ بہ بندیر
 و بخش سفید و گند و سبک دست و نرم و متعل در عمل طب و بہترین اوانست کہ در زمین دو سال پرورش یافته باشد
 از آن کم ضعیف العمل و ازیں زیادہ یا خشکی مٹی و ہل بقوت و گویند برگ پھنکی نیز بہل ست مزاج آن
 مرکب القوی با قوت سہلہ و والد ماجد مرحوم از تجربہ و امتحان خود نوشتہ اند کہ در آن قبض صالح و خفی ست
 کہ دلالت بر جوہر مٹی می کند و آنہم زیادہ نیست و سفیدی و نرمی و بے مزگی او دال بر جوہر مائی و سبکی
 و اسہال را و بر جوہر موائی و ناری ست و با فعل اسہالی بصورت نوعیہ است افعال آن افعال کلید و شبیہ کلید
 و خرمیہ دارد اول مثل تحلیل و لطیف و جلا و تنقیہ مجاری از اخلاط غلیظہ و منع مواد آئندہ بر عضو و تفتیح و
 از لاق و مانند اینہا و دوم مثل اسہال و اورار و قی و عرق و ماسوا با و سوم مثل تقویت جگر و معدہ و اسعا
 و طحال و گردہ و مثانہ و رحم و ماوراء البرائے علاج طفلان مایہ حیات نزد زنان و مردان این بلدہ مشہور و
 مروج و دوائی کامل است برائے ازالہ ہر نوع استسقا تجربہ و اللہ مغفورہ این فقیر بکرات و مرآت آئندہ
 با شیر شتر و جہت مایہ بخولیا یا ما و الجبن و بے آن نیز با متحان رسیدہ فائدہ جلیلہ شاید شدہ و آن چہ مشہور
 ست کہ طعام بے نمک و بے روغن باید داد صرف منقہ عوام الناس است مگر بحسب غلبہ فساد مرض
 طبیب مختار پر ہیز ست و نیز برائے دفع امتلاء و درد و مفال و عرق النساء و جگر و گردہ و طحال و
 مخض و زحیر و فواق امتلائی و قولنج و صرع و تشنج و فالج و سرفہ و ہر دورم یہ دام القصبیان
 ذات الرئیہ اطفال کہ در ہندی ڈوبہ نامند و ہمہ علیہاے سینہ و تب بائے مزمت مغرورہ و مرکبہ و رجا و

واعتناق الرحم واعتباس طشت و نفاس عجیب دوائے مبارک ست و موافق کجج امزجہ و غذائے
 شوربای لود و بئیر باروغن بادام دیمک دوده شد هیچ ضررے متصور نہ شد و نیز در امزجہ بارده و
 امراض سردی اندک اجواین فلفل گرد و نیچ یا کروده دوده شد و پندیاں نوشته اند که سفید مزق
 و زنجنت و دود و فساد خون و صفر او کف و بیماریاے کشت یعنی امراض جلدیه و کرم و درد سرد طبعه
 یعنی استسقاء زرقی و در سازد و به مزاج بچکان بسیار خوب و سیاه مزه زنجنت دارد خون غنواوی
 و باد را نافع و بخش باد و تب بار یک و سردی و کف و صفر او در نماید و صلح او عصاره درخت گوگرد
 و برگ قسمی که سه برگی باشد و بکوبند و برابر دو وزن طلا گرفته در میانش صغره طلا کرده در پاک و شتی
 کلال نهادم سرد و را اصل کرده آتش دهند آن طلا کشته شده قابل خوردن گردد اصل السوس
 در هندی لطیف و پستی مدحوک و پستی و مدحوک و پستی و کلنگا نو هیا و مدحوک نامند افعال آن صفر شکن
 و شکن تشنگی و دافع گرمی و قوی و کیر و گ نوشته اند۔

فوائد اسماء الف با کا

حجج اکا سبیل بفتح الف و کاف فارسی و سکون الف دوم و سین مبدی و کسر موحده و سکون تثنائی مجهول و لام کاف
 له و کیر اسما (م) مذ بو پشی - پشی مذ بو - یشتیا و ما - کلینکا - مذ بو ک - یشتی مذ بو ک - یشتیکا - مذ بو یشتیکا -
 یشتی مذ بو کا یشتیک - کلینک یشتی - مذ بو یشتی و ا - مذ بو یشتیک کلینک - کلینک یشتی یک - مذ بو یشتی - مذ بو یشتی
 مذ بو یشتی - انیر سا - مذ بو یشتی - مذ بو یشتی - مذ بو یشتی - مذ بو یشتی - مذ بو یشتی - مذ بو یشتی - مذ بو یشتی -
 (بنگ) یشتی مذ بو (م) یشتی مذ بو - (ج) یشتی مذ بو - (ک) یشتی مذ بو - (ل) یشتی مذ بو - (ن) یشتی مذ بو -
 مذ بو ک - و تو یشتی مذ بو ک (قل) یشتی مذ بو ک - (انگ) الکو یشتی مذ بو ک - (لا) الکی یشتی مذ بو ک - (ف) الکی یشتی
 (ع) الکی یشتی (پشتی) خوشادلی (پن) یشتی مذ بو - یشتی مذ بو - یشتی مذ بو - یشتی مذ بو - یشتی مذ بو - یشتی مذ بو -
 (پهیل) خود و بار یک باشد گلش سنج دریا لکرام گنهنو نوشته است که قسم دیگر یخ و خشت ۱۱ سده و کیر اسما (م) انور و ی -
 کبوتی اسما مشترک که متعلق باقسام سیاه و سفید در زبان شکر است و یشتی مذ بو یشتی - و یشتی مذ بو یشتی - (لا) الکی یشتی -
 انور یشتی - انور یشتی (بنگ) الکی یشتی - (م) الکی یشتی - انور یشتی (ج) انور یشتی (ک) انور یشتی (ن) انور یشتی

معنی آسمان و زمین یعنی نجم چونکه رسیدگی او بر زمین نماند و بالا شد و درجهای تند بهند آید و هم
 مسمی گشته در زبان هند و پاخی و در سنسکرت انتاد و یکها و مولا و مول سدرام یعنی بخش در ریاست
 بهیب نابودن پنج او بر زمین و سبز ماندن او بر درخت مبالغه میگویند که بخش در ریاست است بهیست آن
 رشتهمانی است مانند تارهای عنکبوت و یا مانند موی و سبز رنگ شایه یافتیمون بر درختها خصوصاً قو
 و سینه می تند و مثل اطره تارهایش بسیار دراز بود و برگ و پنج نزار و خلقت و پرورش او هوایی
 است و بارهای او بر فضل گرد و آذان اندک کلاں در نیساں میرسد و نظره بعضی این است که اقیانوس
 یا کوشه همی دارد و است و الله اعلم مزاج آن گرم و خشک در دوم بلکه سوم افعال آن جالی
 و متقی چرک مجاری بول و باقوت شایه و متع سده و واقع ادرام سوداویه و بلغمیه و مایه نخولیا صرع
 ویشتر غش و سبات و تشنج و جذام و خارش و ضیق النفس و سرفه و برید و قاتل کرم شکم خواه فتوح کنش یا
 مبطون یا سفوف و چون شیر خام او بند بر است گرمی که از فاجون و پزیو بود مفید و از بحر بے رید که پاچی و سایه خشک نموده
 و برگ روان و شاخ نور تبه بول سفید هم در سایه خشک نموده مساوی التوزن گرفته کوفته پیخته ششش باشد با یک پیاده و مرغ
 بنوشند و کچوری تور بار و عن مسک بخوراند تا چهار روز روز و از ترشی و بادی به بهر جهت آزار سوزاک
 کهنه بسیار مفید و مجرب است و چون مع بار به نامه گرفته و سایه خشک نموده هر روز دو و نیم درم باسل
 بخورند تا یک چله جسم را قوی کند و چشم را چنان روشن نماید که در روز ستاره بیند و باید که پاچی از درخت
 سیند نگیرند که بیا برضرت غم تشنگی و خشکی دهن پیدای کند مصدق آن روغن با دام و شیر گاؤ بود و قد برتر
 آن از نیم درم تاد و درم است اگر بخت همزه و کاف فارسی و سکون را سه ممل سم خود است و آن بر دویم حرم

(دقیقه ص ۸) زیند نموده و لی (تل) اندر جان (لا) کنیکه تاری - فلکس کیشی تخافلی فار میس رخ
 اقیانوس ۱۲ سه دیگر اسار (س) اگر و - کریم - نو - راجائی - و پنچیک - لکھ - نو باکیار - جوگک
 کرشن - ورن پر سادن - و تنک و پشین - بهرنگه - پانگ - آتاریک - آتاریج - آسار - آگنی کاشش بری
 کاشک - پر و زه یوگ و تل - بهر گوچو - (انگ) - ایگل و نو (لا) - آگوی یو یا ایگه و کادی - خود غرق
 بزبان ماسه هندی بنگالی - رهشی و گجراتی - کنری طامل و غیره نیز اگر مانند ۱۲ از سا لگانه مکنه و در محیط اعظم - سا و بیل یافته
 پر سارنج (باز دارند و اسهال) اسار قسم سیاه پاچی و شلیکتا و خوشبو با تمیزی شود - لوخ (خم کنده پود) - لوپتا (معنی اخیل)
 (نقود دارد) از میربات مولوی حکیم طبر احمد صاحب معده و استخمس تر از آن بود و در آن صفت برنجی حبس کرد و شیر تازه و در آن نوشندنی از قوی

بود سفید و سیاه سفید را اگر میگویند و در سنسکرت روتشمن و چونکاک کرشن و شیر شکبه و پیتا ورن پر سادان نامند
 و سیاه را کرشن اگر و لوه نام و جنتو پچا در بعضی نسخ جنتو چکده و مردکت آمده و در درمها نامند و اهمیت این
 معروف که چوب درختی است مزاج آن سرد و گرم و خشک و تر قسم اول گرمی کم دارد و قسم دوم زیاد
 افعال آن قسم اول گرم می کشد و منی بیفزاید و باصره قوی کند و پشت را قوی سازد و سردی دفع نماید
 و قسم دوم کف و باد و کشت روگ را دور کند و بیمار بیاض چشم را خوب نشاند و آگنی جواله بفتح همزه
 و سکون کاف فارسی و کسرون و سکون تحتانی و ضم جیم و خای داؤ و الف و فتح لام و خاها اسم دارد
 است که در سنسکرت دو اکنیس و درمها سومهلیپ و درمها کینین نامند مزاج آن گرم و تر است و افعال آن
 رعنوی که نهند مثل آتش می سوزاند و آبله آرد و دافع نفس متواتر و قرائنده اشتها و روشنی بخش بدن نوشته اند
 آگنی بندها همزه و کاف فارسی و نون و تحتانی و کسر موحده و خای نون دوم و فتح و ال هندی الفیه
 اسم دست انگار طه بفتح همزه و سکون کاف فارسی و خاها و الف و فتح رائے هندی و وقف
 رائے دوم و پنجمه و چهره و بفارسی خار باز گوئی می نامند و در زبان هندو اترا نیو و در سنسکرت اپار باکا و شکری
 و پر پیک پشی و میور بها و شلیا و شکر کیا و کرو با در بعضی نسخ اگر با آمده و کبر منجری می گویند و اهمیت آن
 نباتی است با ساق باریک و شاخها پر گنده مثل شاخهای بارتنگ و در طرف هر شاخ یا نصف اول

ترنج

ترنج

ترنج

سده دیگر اسما (مس) اپا مارگ - شکر نیک - دها مارگو - ریورک - پرتیا کپرو پنی - کینس پرتی - آپان گلاب کیننی
 چم نکار - شنه گریه یا - انگار مارگو - رستم نخری - پرتیک پشی - انگار مدحیا - آدو گننه - نیکر نی مدگره
 آدو شلیا - کائیر نیک - تر کین - درمینی گره - دایر - پراک پنی - کیننی - گروت پشی - گننو منجریکا - انگار
 انگور ک - پاندو گننه - تا کاکت - کینج - کالاکت - (لا) رچ پیا - لچیرا - اوهکا - (بنگ) اپا نیک
 (مس) انگار دا - (ج) اگیه دو - (کن) اترنی - اترانی - چچی را - (تل) رچی نی مکی - (انگ) بفت
 کانی پنی (لا) اگیه رن منس اسپیرا - اگیه رن منس اترنی نوپا (پنج) پت گندا -

از تجربیات واکرستید محمد قاسم صاحب معالج نباتات آمده که اگر کسی بمقدار دو توله برگ انگار یا بیکره
 سه روز بخورد هر گنده خار پاک در جسم خلیه باشد یا بیرون آید یا تحلیل رود ۱۲

برگهای خود و گردن نصف باقی چیرے مانند خوب و سخت و سر آن نیز چون خشک شود پیاپی
می چسپد و در آن تخم شبیه به تره تیرک اما از آن اندک دراز و آن هر دو قسم است سفید و سرخ و نیز کمی
از وی است که روئیدگی او بے ساق و برگ او مائل بدراز می است و منظره فقیرست که این روئیدگی
حیثیته الزجاج باشد و الله اعلم مزاج آن گرم و خشک در دوم و بعضی سرخ را سرد میدانند و غره
آن شور و تلخ و تیز و بد مزه فعال آن ملین بلکه سهل و محلل و مبهتی طعام و دفع فساد و باد و بلغم و قو باد
و بهن و بواسیر و جرب و حکه و خایه شکم و استسقا و دامیل و بخور و خوب او دفع رکبت و گویینج سفید
محل با خود داشتن زخم تیر و ضرب بر و کار نکند و آب سوده خوردن خون فاسد را دفع دهد و اگر زن با فکر
تری بخورد خون حیض بند شود و چکانیدن آب برگ او در چشم تاریکی را برود و برگ و تخم کوفته با یک
شیر بخورد و قوی بسیار آرد و تخم و پنخ و برگ یا چهار توله کابخی تابست و یک روز بخورد و بواسیر خونی برود و پنخ
و برگ را کوبیده گرم نموده بر بواسیر خونی بزند خون یابستد و سفید و درد زانو و اثر زهر دور کند و سرخ
بلغم و باد و ریشها و خارش و زبر دفع کند و قابض و متقی است و برائے قطع حیض با جبرات باید داد و تخم او
در حقه نهاده بجائے تمباکو کشیدن جهت ضیق و سرفه بلغمی ابنایت نافع و غاییدن پنخ با برگ قطع
زیر گرمی و فی الفور است و سمن خوب او در کرم موجب استسقا و جنین خواه مرده خواه زنده مجرب است و
لیکن بعد استسقا زد و باید کشود و گر ز اشاء اخراج خواهد نمود و خاکستر و بقدره شقال در حقه شقال آب شب خستاده
صبح صاف نموده دو ماشه زنجبیل اضافه کرده بنوشند جهت نفع معده و نقل باد و گول و اخراج سنگ شانه
سیرج الاثر فقیر گوید جهت بواسیر بلغمی و استسقا بجز بر رسیده و نمک او بسیار تیز و زرد و اثر است با شیر
شتر داده شد و خاکستر آن را با فلفل و دار فلفل و زنجبیل هر یک برابر کوفته در دیگ گلی کهنه گاؤ پر کرده
بر رویش پارچه بسته او بر آتش گذاشته سرپوش نهاده بند نمود زیر دیگ آتش نرم کنند تا آنکه بول تمام
خشک گردد پس ادویه مذکوره گرفته بکوبند که تا نرم مثل موم شود پس حبه با بسته یک صبح و یک شام بدهند
و غذا دال تور و خشک بے روغن جهت سرفه و ضیق که سردی و تری باشد و استسقا و امراض ملتهج و جرب
و از بھر بے رسیده که تخم او یک ماشه و پنخ او یک ماشه با یک عدد قمر فلفل و چهار حبه جوان و یک حبه پنخ
و پان و سپیاری و اندک کات و چونه شیر گرفته بدهند جهت سرفه و صبیان مجرب و اکثر آزموده شد
و طلائے برگ او بالانجی برابر در شیر ماوه گاؤ بر قصب طلا کرده نزدیکی با زن کردن باعث لذت

اگر گنده بفتح همزه و ضم کاف و سکون واو و فتح راء میهنی و کاف فارسی و خفای نون و نون
و یاء یعنی هر جا که بند کرده بگندازند بوسه میدهند سه مینگست اکونت بفتح همزه و ضم کاف و سکون
واو و نون و فوقانی اسم انی است که هر دو بفتح همزه و سکون کاف و خفای با و ضم راء میهنی و سکون واو
و فوقانی میهنی هم جزو معنی چهار مغز است الیه یحیون بفتح همزه و کاف فارسی و سکون تحتانی و ضم فوقانی خفای با
و سکون اف و نون اسم داروئی است که بلنج و برگ جهت تب میدهد الیه یحیون بفتح همزه و کاف فارسی و سکون تحتانی
و فتح شین معبر و الف اسم روان است -

سریه
سریه
سریه
سریه
سریه
سریه

فوائد اسماء الف لام

الایچی کبر همزه و فتح لام و الف دگر تحتانی و جیم فارسی و سکون تحتانی بعربی قافله و بهندی الای
و سبکرت ایلا دو قسم است کلال و خورد کلال اسوچه میتر و بهر پلا و هیا مالک و کرکونی و برید و ملاو
تر و او تر و نو و هو و خرد و کبوت وزن و بهر لورد هنی و در اول ثقی و ثقی نامند ما بهیست ال مهر و

الایچی

له مل اگر گنده است از ما کرام گنبد سه و یکر اساء (س) است و لایا - بهولا کایا - ساد کی پیل - سینه
برید - ترنی پنا - ترنی دیوه - مدهوا - سر بهشت و کوا - میهنی کنه کمارنی - کمارنی کا - پیر خونی - گویا کایستیا
کانتا - گویاچی - بهر ریا - گویا سبب هوا - اندرانی - اندرانی - دیوا گندها - نیکنی - نیکنی - چرن سهر هوا - بالا
بلوئی - ایلاکی - ساگر کایستنی - گندها کی گرب - از نیکلا (لا) برنی الایچی - پوروی الایچی (بنگ) الایچی
(مر) توردو لایا - ویل دو دلی (گج) نزل الایچی - زلیا - کن (کن) پودو لکی (قل) پدا الکو لویا - اکتا چور (قاهر) الایچی
(انگ) لایا کایستنی (لا) انو نم سکونانم (ف) اصل کلال - الایچی شش (ع) قافله کبوتر (پنج) ووی الایچی
اساء الایچی خرد سبب است (س) دیه سته - مکن گندها - سیک - سیلا - دواوی ووی - پوروی - اوپ گنبد - گویا
پیر گت پرنیکا - شیا - ترنی پنا - سبک - کسود لایا - ترنی پنا - پیر ووی کای پو - گویا سگندها - پنا کایستنی
سهر هوا - کپوت ووی - ووی دیوه - چنده - بالا - سولا - نیکنی - کنه - گویا الایچی - کربهار - گنبد سیک - سگندها
سوی تیل - لا - پوروی الایچی - سبب الایچی - بنگ - پوروی الایچی (مر) ووی الایچی (گج) الایچی کایستنی (قل)
زلیا کایستنی - الکت - (دواوی) الایچی کایستنی (انگ) سیک کایستنی (لا) الایچی کایستنی (ف)
پیل خور (ع) قافله صغار (پنج) پوروی الایچی - سه گویم الایچی سفید بایره باشد و پیل مرغ جایر نواختار الملک بیاور شست
آن کنایده شد بدوزرا که در بلاد انگری میباشند مشوش در میباشند آن بدتر صد تعلقه اری است جنوبی موجود و اوج و ادوی
و خرد خاں احمدی خیشکی حور جوی -

سیم اسم درک است الوک . بفتح همزه و ضم لام و سکون واو و کاف اسم کوست الوبضم همزه
 و لام مشدده و سکون واو به فارسی چند و عبری بوم مانند گوشش خط و نسیان و فتور و قوی مدرک
 اردالوا بضم همزه و سکون لام و فتح واو و الف اسم کلشی است الی گذشته بضم همزه و کسر لام و
 سکون تخانی و فتح کاف فارسی و دال هندی مشدده و وقف با اسم باز است الی بمری بضم همزه
 و کسر لام و سکون تخانی اسم برناست الیلک بفتح همزه و کسر لام و سکون تخانی مجهول و فتح کاف و وقف
 یعنی سیاه مانند زنبور اسم کل و بار و برگ کا کوئی است .

فوائد اسماء الف بهم

امبارزه . بفتح همزه و سکون میم و فتح موحده و الف و فتح رائی هندی و وقف با ازبیرهای شور
 و اکثر االی دکن باخورش ازومی سازند در زبان تنگ پندی کوره و پچی کوره و کونک کوره نامند و
 و بکرت کرنی کار او چود ارا و کوکبه و کنک پش و بیت پش و کنکرات و جل بیدرامد و درهاں گویند
 ماه بیت آل روئیدگی است از سیرابی حاصل می شود از نسیم گز تا دو قامت انسان بلند گردد و
 و بود و قسم است باغی و دشتی باغی نیز بر دو منف است صنعتی برگ او مثل برگ ریحاں یا بصورت گوش
 و کنکره دارد و بارگیا بود و صنعتی برگ او شقوق است تشققی فی الجمله با آبپای مرغ و سرخ شاخ و گلش زرد
 و مال صبرخ طلانی رنگ فقط زرد و فقط سرخ و یا سیاه و سفید نیز به نظر آمده بصورت مانند قرنای
 و رنگ شاخه های هریک موافق رنگ گل آن می شود و گل قسم سرخ ترش مزه دارد و بعد گل طرف میکند

سه دیگر اسماء (س) آم زانک پش تنک پش پوت . ائل و انک . و شش پاکی . کچی چو ژ . تنوکه شیرجی
 کچی تریا . پی تن . کچی تن . نه جو نامک . اغرو انک . بهرگی چیل . ست اوپیا . تنوکه شیر . انیر انک آم پش
 آم رات . آم ماشه . آونوک . بهوگی . برگ نامستر . عکی . (لا) آناو (بنگ) آدا (س)
 آناو . (کن) آونو زاعی (قل) آاثر . اگج . آجیذا . (انگ) اسپانڈیز میث .
 (لا) اسپانڈیز میثانی فیرا چو . امر سالک . رام گیشو بوش . ۱۰۲

پرا از تخم آن می شود غیر زوایه و چون که روئیدگی او پنجه شود از پوستش رسن بامی با فند و قهقه و شتی را
 ادویاتی کوره نامند بد بوی باشت از قسم باغی ناسخویش لذیذ می شود علی الخصوص آنکه بزرگ شقوق
 و شخ و گل سرخ دارد و مزاج آن سرد و خشک و صحرانی گرم و فعال آن غذایت کمتر و فضلیه بیشتر
 دارد و بصفر نافع و دافع قبض شکم و پاک سائیکه محتاج بقیل تغذیه اعضا و امتلا معده بوند بهتر و مولد بلغم
 و سودا و دیر مضحم و مضرریه و هلق مردمان این بزرگ نرم و تازه با گوشت و مصالح و روغن و پیاز
 و مرغ بزرگ عالمی بزند و بانان و یا خشک میخورد بسیار لذت می دهد خصوصاً بانان جوار گلاب
 بے گوشت در روغن کنجد یا سرسول می بزند مدت می اندازند و آچار می شود و گوشت را که از می کند
 اما روی الکیوس و مولد سودا و اخلاط خام و بدرد هائے مفصل زیاں دارد و هندیان نوشته اند که
 خام او گرم و قلیل و شیتی و دافع باد و راننده اشکم و پنجه شیرینی پیدا میکند و فراسنده منی و غلبه باد و تلخه
 و دیرتر گوید که چربی منحت است مزه تلخ و ترش دارد و میل سوختن و امراض چشم و باد و خونی را سود و بد
 و مولد صفرا و هول دل و بلغم لزج و گویند که با امراض چشم مضر است اما صلابت اشکم دور کند و اگر در روغن
 و کشیز تر و مونگ و هلدی و تخم و نمک و مرغ انداخته در روغن کنجد بریان کنند خوب است و اصلاح ضرر
 ادوی شود اما مایه مری بفتح همزه و سکون هم و فتح موحده و الف و کسری مبدی و سکون تهمانی داشته
 هم گویند و زبان تلنگ بسیار و بسنکرتا بیلنا و تپیک و کچو نا و اسم کده و اچما و نوچه و تنکات
 و کیر و پچک گویند و نزد بعضی است اما مری و چند را بر سر و گوشه ملا و لاجها و جها و سرکنک و جنت و چها
 و کهنه و کشور جها و کثاکت است مابیت آن بار درختی است خوشنما که اکثر در کوستان
 میشود شبیه بد رخت انبه در هم اجزا اگر از نسبت بزرگ انبه براد و کوچک و تنک و نرم و چرب و خوشبو
 و بار هم خرد و شبیه بد رخت انبه دراز و بعضی شبیه بکنده وری بود و در خامی بزر و بے ریشه و ترش میشود
 و از و کچری و آچار می سازند و در گوشت با مصالح پنجه میخورند و گل او نیز پنجه ناسخویش می کنند

بسی

له دیگر اسما (ص) گوشانز که بنس کند - و نامز بنو پاوتن - که در انز - زکامز - لاک و زکن - شوکک
 کرمی در گشش - چوکشک (ک) کوشبه - (بنگ) که انو آ - جل پانی (ص) گوشانز
 (بگ) (لوشم) (کون) بوری ناچو - (لا) انلی چرایرے چکا - از مالک ام بگنو

بعد رسیدن نزد میشود و ریش بهرساند و گوشت که در غزال و بیاثرش درخت انبه است مزاج آن سرد و خشک
 و در دوم و نزد هندیه گرم افعال آن بینگی بمن پیروز شیرزاده کند مقوی معده و شتهی و نزد بعضی
 و افح عسل صفراوی و موافق گرم مزاجان و نزد بعضی لد صفرا و مفریعال و جملش غناب و انار شیرین و از
 زیاد خوردن از تراش دیدن پیدایمی شود آبل بفتح همزه و سکون هم و کسر موحده و سکون لام
 ماهیت آن غذاب است که از بربخ شسته و سائیده با جوی مقشر سائیده و در دوغ آینه ترش آمیخته
 و در آفتاب گزارند که با ترش شود پس بیک نمک داده و پنجه در دیگر دوغ آینه با زنده مزاج آن
 سرد و تر افعال آن سکون تشنگی شدت گرمی بود در سحر خراقی و سود مزاج عار سافج و سکون جدت
 خون و صفرا و اکثر تندرستان و دیام گراما با پیاز خام و اچار و طینی غذا میکند و هندیان نوشته اند که اگر
 مولد کف مستطال اشتها و محسب طبع و دفع خون صفراوی است و قیر اکثر خورده و با استعمال آورده آنچه
 در قوم است بطور آمد آبی بفتح همزه و سکون هم و کسر لام و سکون تخانی و بکسر همزه بدول حده
 نیز در میان بنود چت و در سنکرت در چها ملا و چها و سکون و کس و پیرا و کس و چانی و کس و ملا و ملا
 گویند ماهیت آن بار در رختی است و از بقدر یک و جب بعضی خمدار و بعضی راست و ببرد
 پوست سخت و بنزد قوامی و بعد رسیدن تر قیده از مغز جدا میگردد و بهر دو جانب مغز ریش با
 و لیف با متعلق به تبار در خای ترش و زخم در رسیده عیلت شش یا شیرینی لطیف و در آب
 طبع و در مغز و دانه با سه پهن و سخت و صدفی و سیاه پوست شش فلوس و مغزش سفید و سخت
 پنج در عرفت از اخیل نامند طعم برگ نرم و نو خاسته را چکر نامند در گوشت و بغیر آن در روغن و
 اصل پنجه ناخوردش میا از بسیار لذیذی شود و قسه از قمر هندی سرخ می شود و مرابی و خوش

سبب

سبب

سبب در کمال (س) ایضا بیکریکا آبی چکر و دنت شهاب آلا چیکریکا چنچا پیچیدیکا لی فی دبی آلیکا
 پیچید آلیکا چوکوت آتینلا بیکریکا بیکریکا چار ترا گرو پیرا پیرا نید و میکا چر ترا ناک چوکریکا سو چوکریکا
 سو پیچید بی چکری پیرا سوزا ملا (ه) ای رنگ (تنگ) تنگ (مر) میچ (ج) آنگی (کهن) یونی بی
 یونی سهندی یونی یونی (تل) چنچا چنچو چنچ (تامل) پو پونی (انگ) مرثا سنی (لا) ترندین
 (ع) قمر هندی - ۱۲ از سالک رام کهنوشن

بندند یا لایمیراند و نفع میدهد اهل سبیت بفتح همزه و میم و سکون لام و کسر و حده و سکون تخمائی
 بهول و فوقانی و ابلید بهال بهول عوض فوقانی نامند و هندیاں املو میم و سهر و بر باد و اما مل و
 رکتر او املو تیا میگویند ماهیت آن بار درختی است مشابیه درخت لیمو در همه اجزا مگر باران است
 بر این تاریخ بزرگ میشود و پوشش یک و آب او ترش تر تا اینکه اگر سوزن در و فرو برند در یک روز گذرا
 گردد مزاج آن سرد و خشک افعال آن دفع اکثر امراض آل و صفرا و جوش خون و
 چون نمک اندرانی و مرج سیاه و سونبه و اجوان و رائی نیکو فته در آن پر کرده خشک نمایند
 برائے تقویت معده و این بهتر و نافع است اهل کنند همزه و میم و لام و فتح کاف و سکون نون و دال و طلم
 ماهیت آن بیخ نباتی است و شتی ساق برگ او مانند برگ تنبول بگل او سفید و بار او
 دراز مثل میخ و مثل تخم لیمو بیخ او گردد و اندک دراز و گنده مزاج آن بخش سرد و خشک و
 ترش مزه و تسهل افعال آن مهمل صفرا نافع غشای دائمی و سکون جوش خون و نسیم و تریاق
 زهر کشنده و تریلا امل چو نکر همزه و میم و لام و ضم حیم فای و سکون داو و نون و فتح کاف و فارسی
 و سکون رائی بهل ماهیت آن نباتی است برگ او از برگ بنفشه خرد تر و شبهایش باریک
 و گل او سفید و بار او گرد و بر این قاله اما زرد رنگ مزاج آن سرد و خشک افعال آن
 مشتت و مقوی اخمه و دافع خلط و اسهال کهنه و بواسیر املتاس بفتح همزه و میم و سکون لام
 و فتح فوقانی و سکون الف و سین بهل اسم خار شیراز است و در غرت بنود بالآ و در سنکرت ارکوه و
 و راج در چها و سبک و در بعضی نسخ شاکه آمده و چتر نکل و اریوت و دما دی کهات و و کره
 و کرنا لک و کوشو ما و بهل و بر کها نور تو کامی گویند ماهیت آن معروف است هندیاں گویند

بخت سبیت

بخت سبیت

بخت سبیت

بخت سبیت

له و گراسا - اکل شیش - چکر - ستودیدی - بیت - اکل - بو و می - رسال - املو میم - ویت سائل -
 اکل سار - وید خشک - بهیم - بجهی - بهیدن - راجا مل - اکل بنید که املو لک کشن - رکتر از پخل امل
 اکل نایک - بهر دیدی - ویرا مل - خلم کیشو - ویرا میده - سکندر وادی - بهانا ویرا وادی - ویرا می - گل نهما -
 بهکند ناز - اکل وینت - (انگ) کاسن سیرل - (لا) اسیه ویری تو لیا (ف) ترشک - له ویرا می
 (مس) کون ترن - کون ترن - ترنامل - پوزون - اکل کاند ۱۲ (از ساکندرام بهشتو بهوش)

سردار درختهاست بارش سیاه و شیرین و دراز میشود و چهارینخ هر چهار طرف میدارد و مزاج آن
 بسیار گرم افعال آن داغ و در که بسبب گرمی بود و کف کلانی شکر و پر میوه و مایل و در و یک
 بسبب قوی بعد طعام شود و صفرا و زرد بسوی بیماری می رود و می شکست مثل گردن است
 از برائت بر آوردن امراض اینخ بر مزاج طفلان منسبت خان گریز افنده و یا طبعین نوشته اند
 از تجربه رسیده که غما و خج و سوده او خالی قوی و دما میل او رام است اما تشنگی بفتح همزه و فتح
 میم و الف و فتح فوقانی و کشین بجه و سکون تحتانی اسم درخت و اسن سرخ است یعنی آنکه پیدایش این
 درخت از نام زن بهار یوست اما پیشا بفتح همزه و سکون میم و فتح موحده و خفای با و سکون شین
 بمعجمه و فتح فوقانی هندی و الف یعنی خراب کننده آب اسم سردی میور سبکی است اما طری را نیز میگویند
 اما طرم بفتح همزه و سکون میم و فتح موحده و الف و فتح راک هندی و سکون میم دوم اسم اما طری است
 و امبراسنه نیز می گویند بفتح همزه و سکون میم و موحده و فتح راک هندی و سکون میم و فتح فوقانی و فتن
 یعنی همه اجزایش ترش امبر راجی اسم مری جرا سورت است بمعنی تخم او مثل رانی می شود اما میور و سکون
 بفتح همزه و سکون میم و ضم موحده و سکون و او و فتح بای فارسی و سکون را و فتح بین هملتین و الف و فتح
 و ال همل و سکون کانت یعنی آب را فائده صفائی میدهد اسم زنی است اما میور سیلی بهمه و میم و موحده
 و و او و کسر بای عجمی اولی و فتح دوم مشدود و کسر لام و سکون تحتانی یعنی بل پیل اسم کنی است اما میور بفتح همزه
 و سکون میم و ضم جیم فارسی و سکون دا و و رای همل و بعون جیم فارسی سین همل و بجای ر لام یعنی اسول
 هم میگویند اسم انبه خام یا اما طری خام یا انبه کوهی خام مع پوست تراشیده و راقتاب خشک نموده
 و ترشی قلایا و غیره با بکار آید امرت پهل کبسر همزه و سکون میم و فتح رای همل و سکون فوقانی و فتح
 بای فارسی و خفای با و سکون لام اسم لیموی شیرین است که از اراج میبونا مندا اسم چند ص تلخ است
 امرتولی بفتح همزه و ضم میم و سکون راک همل و فتح فوقانی و و او و کسر لام مشدود و سکون تحتانی امرت
 بفتح لام و فوقانی دوم و الف هر دو اسم کلواست امرتجا بفتح جیم و الف یعنی بهتر پیداشده اسم طری است
 امرتیل بفتح همزه و جیم سکون راک همل و کسر موحده و سکون تحتانی و لام اسم باچی یعنی اکاس پیل و جسته ای که

از تجربه

درخت

اما طری

و امبراسنه

بفتح همزه

و سکون میم

و موحده

و الف

و فتح

فوقانی

و کشین

بجه

ساده از مطالعه هند و یطریا میگوید که نام نگین شود و دیگر کتب معتبره استفاد می شود که امرت پیل در اصل کسمه ناشپانی است
 و اشتباه کرده است که که قرا از اراج میور و چند تلخ دانسته اند

دوئیدگی اولاموت ست اگر سبز و آتش و زنده پس باز بر وید امر و ت بفتح همزه و سکون
 میم و ضم رائی همل و سکون و او و دال همل اسم جامد مثل است امر الک همزه و میم و فتح رائی همل
 و الف و فتح فوقانی و سکون کاف اسم مبارزه ست امر الک همزه و میم رائی همل و الف و فتح لام
 و سکون کاف اسم مبارزی ست امر یا بفتح همزه و ضم میم و سکون رائی همل و فتح فوقانی و الف یعنی ایست
 اسم مشترک ست میان بلیل و کلو امر سا بز یا دتی سین همل مفتوحه اسم بلیل ست و میم معوض سین
 اسم است امر توت و او بفتح همزه و ضم میم و سکون رائی همل و ضم فوقانی و سکون و او فوقانی دوم
 و فتح بوحده و خفای با و فتح داد و الف اسم کبری سیده است یعنی این دو و ا و ا ف زهر و قوت بخش ست
 امر همزه و میم و رائی همل و با اسم مرده ست ا ط بفتح همزه و ضم میم و سکون لام اسم آل یعنی
 ترش ست ا ط کا همزه و میم لام و کاف و الف اسم تر بندی ست و پیر یکای ترش نیز ا ط کا
 ا ط همزه بفتح همزه و میم و لام و جیم فارسی شده و خفای با و فتح دال همل و الف یعنی حیر و روشن
 صا بود اسم بهوج پیر نوشته اند ا ط بفتح همزه و ضم میم و سکون لام و فتح فوقانی و الف اسم قوتور
 امو کھا بفتح همزه و ضم میم و سکون و او مجهول و فتح کاف و الف و الف اسم مشترک ست میان ا ط بلیل

فوائد اسماء الف با نون

ماناکی بضم همزه و فتح نون و الف و کسر لام و سکون تحتانی و بجائی همزایز آمده یعنی هفتای و در
 زبان هند و سیلی و شریکی و بان نکھی و نکلا و نکلا مانند ماهیت ال نبات است و کناره

له یعنی شک بصری ۱۲ دیکر اسماء حنیل (س) سرنو کھا - کال ناک - پتی یاری - کالیا - پتی سرنو پیل - دیکشاکلی - کال پوکھا
 ایشو پوکھا - نایک پوکھا - ایشو پوکھا (۴) سرنو کھا - جو پوکھا - سفید سرنو کھا - کند پوکھا (بنگ) پین پیل (ص) اناری
 کن (اید رگوکی - توگلی (قل) پرام پوزیشو - تیلوکی چو (قابل) توگن - کولانی (انگ) پزین پیزو (شراکالا) یفر و یارو
 (فت - برگ - مار - اقامه سفید) سوت سرنو کھا - نیث - ناکھا - شیت پوکھا - سوت پوکھا - شو پوکھا
 (اقامه سنیا ۴) کند پوکھا - سیات کھا - کند پوکھا ۱۲ -

چاه باو آب بارد و قسم مفروش و قائم برگ بعضی مانند برگ ترندی و زراں بزرگ برگ قشمت
 برگ جله و اندک درشت و رگبانیان و چون کیشند از وسط گسته می شود و گل هراک از آن
 دو سفید و سرخ نال بسیاری آنکه گل او دو رنگ بود مشهور بر سر هر که کرده اند و باراد غلافی بقدر
 بند انگشت دراز و باریک و خوشه دار غلاف قشمت گل او سفید بود بحد در و باز غایت نرم مثل ششم
 و غلاف قسم دوم بی زغب و اندک راست و تخم قسم اول فله الجمل مانده اند و پیل و سبب طعام و اندک
 لزج و تخم قسم دوم مشابه بونگ صحرانی و خالدار و اندک تلخ و سبب لزجیت و اکثر در شکرال
 و آفری روید و از جمله چرید شتر است مزاج آن معتدل نال به گرمی افعال آن مطبوخ
 او بسیار گرم و پب بد هضمی و سردی مزاج و اقامت زیر در کند و رخ او روز یکشنبه بر آورده بر باندی
 صاحب تب بپزند و در شود و همه اجزا و است اما او را در قرع ایمنی مقرر کرده بدیند مصلح
 خون فاسد و دافع دلهما و او را م و شور و کرد و کپلی و پتی و جذام و دیگر امراض جلده و اگر با چربیا
 و پوست درخت یا نگره و پوست و گل و برگ نیم و شاهتره و گاو زبان مرکب کرده عرق کشند
 و نقل را سوخته نمک بر آورده در عرق حل سازند و هر روز دو تول یا چهار توله مداومت نمایند
 امراض مذکوره بالا قوی الاثر انبهید می نفع همه و سکون فک سروده و خفانی با سکون فک و سکون فک و سکون فک
 دوم لفظ هندی است مرکب از آنکه معنی طعام است و بهیدی یعنی گدازنده و چون که او را ساییده
 بر خشک بربخ پاشند و ساعتی بگذارند گدازنده آب می گردد و لهذا بایں اسهال می گشست
 مایستت آن قس از نکاست از زمین کنده می آرند معدن او نزد کوه جنار جن کنار دریا
 در ملک طیار واقع است اکثر فقرای هند و از آنجای آرند و بعضی میگویند که در دامن کوه کورمال البقیع
 که آتش استاده بنزدک و ترش مزه با شوریست چون آن آب بر آتش منعقد سازند این نمک
 می شود و منطه این قیاس است که از انواع زاجات باشد مزاج آن گرم و خشک یا چهار افعال آن
 ضرور او بحد طاقت است و قهیکه اده افعال او کند امل در آب حل کرده بجر غلقه آصفی ده عقد نمایند و مکرر عمل نمایند
 که مفرت او کمتر گردد مقدار یک دو برنج بخوراند و زیاده از آن معدود و اسهال و سید میکند

بجوش

بجوش

له کرد کپلی یعنی سبزه که بعد خاردین بر طبعنایان گردد له جمع مزاج یعنی شب ۱۲

و اگر بان مقدار بخورد طعام زود می گوارد و با ضمیر را قوت دهد معده را می پیراید و مصلح مضر است و
 شیر مسکونی در پی خوراندن است اشتراک را بفتح همزه و سکون نون و فتح فوقانی و سکون سینه
 بهله و فتح فوقانی و دوم و الف و کسر سیم و فتح رانی بهله دوم و الف و انتر کنکانه نیز میگویند و در زبان هند
 میا لا و امرا و بدم ستاد و تاد و تا چارتی دید پچارتی و چوئی و کنده مولا و پچمی سرشتاد و سوپشکلا نامند
 ماهیت آل نبات است در آبها ایستاده و حوضها و تالابها میروید و از یک وجب کمتر بلند شود
 و اطراف بیهامی بر آید و برگهای او بیک جامع شده ایستاده می باشد که در صورت روئیدگی مانند گل نخل و خربزه
 برگ مثل گل نخل و فرو بطور و نکره دارد و باریک پهن مشابه پتیر و شکون و پنخ و گل او خوشبو و نزدیک آبها میروند
 و زبان میاید مردمان ناخورش و با ترشی لیمو یا تر مندی میازند مزاج آن گرم در اول
 خشک و بعضی سرد می دانند افعال آل ناخورش اوجست بواسیر و سوزش اندام و خشکی زبان
 دفع و گرم شکم می کشد و سبک دفع فساد و بلغم و شوری بول است و ضداد و پستان زنان را است
 میکند و مضر خنجره و خلق و زبان و دهن مصلحتش تر مندی انجیر به بفتح همزه و سکون نون و کسر جیم و سکون قاف
 و رانی بهله یعنی با ضم طعام و زبان هند و در بهیری و راجا و میر و در بهیسیا و سو سواد و و چل اتم بر نذا
 و چها و رتم سیاه و چر دا هو ماش نامند ماهیت آل بار درختی است شعبه بد رخت بید انجیر
 و معروف است مزاج آل خالص و بهتر و افعال آل رنگ بدن در و برافروزد و تب
 زرد چو و سوزش دفع نماید نوشته اند اندر چو بکسر همزه و سکون نون و فتح دال بهله و سکون راء
 و فتح جیم و سکون واو و عربی لسان العصافیر بر دو قسم است شیرین و تلخ شیرین با دهنده کرشاپال
 و تلخ را کرشاد و این قسم درخت کالاکر است و میاژ انشاء الله تعالی در حرف کاف اسم

نرخه

نرخیه

نرخیه

له و یگرسا، حب ذیل (س) انجیر - منجول - کاکو و برنی کاپیل (لا) انجیر - (فنگ) انجیر - پیسار
 (مو) انجیر (گج) انجیر (کن) میندی بند (انگ) فنگ (لا) فاکسن گزیکان (ع) تین (ف) انجیر
 له و یگرسا (س) کوچ پنج - نو - اندریو - کنگ - کالنگ - اندر بندانی - بهر ریو - کنگ گلب
 کلاه - سکر بیج - کویج - بهر ریج (لا) اندریو (فنگ) اندریو (مو) گدلیپه - پنج - اندریو (کن) کوریک
 (ف) زبان کجک (لا) بول - بهر سارانی و سیریک ۱۲ از ساگرام بختو -

و ماهیت شیرین در سکر است اینست به درانی و شیرینی و کلتیکای و یک پختی مانند در ماهیت
 اختلاف است بعضی میگویند که درخت او بزرگ و برگش شبیه گیاه دام و باران خوشه و غلانی مرکب
 از هم متفرق و در هر غلانی یک دانه باریک دراز مثل زبان کجنگ ظاهر آن اندک تیره و در باطن
 سفید مائل بزردی و پانته‌ی و لونی و بعضی گویند که رویدگی است اکثر در مزاج سرد و تر و پیدایش
 نباتش بر آب نبات سیخ میگردد و برگش از برگ بنج باریک تر و نازک و درخت و بنر و تیره و سر بر
 گلهای و بار آن در خوشه یک جا و دانه ها در غلافها بنر بنر شبیه بنجار و گل آن ریزه از تلخ سفید
 مائل بزردی و از شیرین غش و با تلخ نیز بصورت شیرین مگر اینکه شیرین آن با ایده تر و آنچه به فقیر تحقیق شده
 درخت است باته و شاخها برگش شبیه برگ عالم گلش سفید و بارش غلانی مثل غلاف سوجبت
 دراز در جسم از آن کمتر و در آن تخم مانند دانه جو و چون برگ او را بشکند شیر از دهنی آید مزاج آن
 سرد و یونانیه گرم و خشک و زرد خندیه سرد و خشک افعال آن باضم و دفع گرمی و کف و باد و صفرا
 و سرفه خونی و اسهال و در شکم که بوقت فائط شود و گرم شکم و در کند و مغیر در سرد و شش کشیز و باران
 در هندی کرشاکه و در سکر و چهارچهل نمائند دفع رکبت و اسهال و سکر منی و سفیده و بواسیر
 خونی و بیاری فساد بول و کشت و لغم لزج و بزرگ و صفرا و کشنده گرم و متغوی معده و کشته اند -
 اندر اضم مزه و سکون نون و دال هندی و فتح رای مهله و الف و دانی است در سکر
 کوه و هر کار او کله را و کورننا و شام سارک مانند ماهیت آن گویند که درخت است پوستش
 مانند پوست گاو و پیوسته شود و همه اجزای آن سیاه و گلش زرد بود افعال آن دفع بیماریها و فسلانی
 و باد و بول شیرین که مانند عمل و بول شود و اشتها را فائط و شش نوشته اند و گویند که قوت اسهال
 هم دارد و اندک و فتح مزه و سکون نون و دال مهله و ضمکات فارسی و سکون دانه ماهیت آن
 درخت است بر دو قسم خرد و کلاں خرد را در سکر سکی و سرکه و آنو ملاوی و اشوباموترا و کج
 پیر یا دهارنا و رساموچا و ریها پیرا و سوشرو او کلاں اشوباموترا و کج و کند و تین و هیرن و کند
 در چهار تریا ساد و هوب ترس گویند برگ خرد مشابیه برگ نو خوشبو و کلاں درخت او مانند
 درخت موگه کلاں میشود و کف و صمغ و خانی رنگ از آن بر آید و او را فیل و ماده گا و جواش
 و جوی بخورد مزاج سرد و سرد و خشک و در دوم مزه زحمات افعال آن فزاینده منی و

زردی

زردی

زردی

مقوی و صغرا شکن و در دفع احتیاس بوال پیاد می که بسبب غلظت بود و جسم تیر و تروناں و شیر
 و غیره با در جنگ شود به کند و هر آردی که ان را خورد در جنگ قوی گردد اندکما به بولی بفتح همزه و نون
 نون و فتح و ال هله و خای با و الف و هم با و دوم و سکون و او و کسر لام و سکون و حاتی و در هندی
 کسر الف و فتح و قانی و سکون لام و کسر سین هله و فتح و رائی هله و الف و در زبان تنگ کتلم کسر کاف و
 سکون نون و فتح و قانی و لام و سکون میوه گویند ما به میت آن نباسته است بر سه قسم برگش
 مانند برگ ادرسه و قائم بر یک شاخ تا قد آدم و بر نهایت آن گل آسمان خونی معکوس بسوی زمین
 و قسم دوم برگش زرد و قسم سوم روئیدگی او خورد تراز هر دو برگش بقدر انگشت خنصر و طول و عرض و
 صنوبری کل بلکه شبیه بر تنغ نیم و درشت و باز نخت که بدست بحسب دشا نهایش باریک و گره دار
 و در هر گره گل خرد سرخ رنگ نال بسیاری پس تخم میکند مربع و لیکن پلوند را در مزاج اقسام آن
 گرم و خشک و در دو ماسوم افعال آن مفتوح سدد و مدربول و دافع قیهایی مزمنه و گویند با و
 سیخ را سودده و قوت شریع لرزه و تپ بخورند اگر قی شود در همه روز تپ لرزه و در شود اگر قی نشود سه روز متواتر باید از فضل
 شانی شفا یابد و در درخت او که از زمین کنده یک پاس یا دو پاس شده باشد بوی آب گامنی بزمی آید و صاره
 او بخیر آب بکمال وقت بر می آید و مثل خون تیره رنگ دارد و از هوای خارجی بسته می گردد و برای
 کشتن سیاب بکار می آید انشاس بفتح همزه و نون اول و نون دوم و شد و الف و سکون
 سین هله و گاه می نون اول را حذف کرده اناس میگویند - ما به میت آن میوه نباتی است
 که بر گلهای مثل برگ کویزه اما از آن خورد و در سخت و سبز یا غار با سبزه تازک از میان برگها شانه

زمین

زمین

سده دیگر اسماء سفیل (س) اندیشی - زوالمو - گولویی - دارویی کا - اوتو موکا - دینو خیا - آد با پیشی
 اداک پیشی - مرستا - کند پیشی کا - (لا) اند صاهوئی - اوتو صاهوئی (بنگ) - جوتوئی (مر) - پاتری (لج)
 اند خا پتوئی - (لا) ترانی گوڑ سا اندیکم ۱۲ سده بلم فصح با و تشدید لام و سکون طاحیت که از شاخ آهومیازند و نوک
 بر ایک زیر بالای هند و در وسط آن قبضه می سازند و بر هر نوک شان از آبن تر تیب می دهند و این عام را طلق از تنغ
 بلم با نکل شانی است ۱۳ سده دیگر اسماء سفیل (س) انشاس - پازوتی - آم - کوکک سوئذ نک
 (لا) انشاس (مر) انشاس (لج) انشاس (انگ) پیناپی (لا) انشاسانی ۱۴

برآید که بران شاخ می باشد شکل ترنج پوستش سخت و درشت و خاردار مانند چشم انانی اجماع بر این جمیع
 با گوشت با خارها و برگها و ریزه و باریک بنزد رخامی یا تیو عیث بنیت مرغ مال بر روی در سیدگی و
 بر سر آن میوه چند برگ مجتمع مثل کاکل و گوشتش سفید و تین و بهم بال و میت پیوسته و اگر مغز خانه جدا
 جدا کنند بر هر خانه با مغز خشک شکل صنوبری جدا شود مانند مغز سیاه پیل و اگر در طول بهتر باشد مشک شود
 و در آن تخمهای ریزه شبیه تخم اسبی در وسط گوشت جسمی چوبی و برشش قایل دفع بعد می بیند یار خوشی گرد
 و هنگام رسیدن او زمانه تابستان است دمنه رسیده ترش اندک شیرین و گویند که مار بر گوی او عاشق
 و چون کاکل میوه بریده جلای هموار و زمین شریخ نصب کنند در مدتی ترقی میکند و باری می دهد اگر
 زمین موافقت کند و گرنه فاسد گردد و نباتش از یکبار زیاده باری می دهد و حوالی زنج او
 بچهای کسند مانند شبت و موز و در صحرای شامپور و بنکاپور و افراسیاب
 مزاج رسیده آن سرد و خشک و نزد بعضی تر و نزدیک بعضی گرم در اول
 و در وسط دوم تر - **الف** **ال** **ال** خام او بسبب بنیت تیو عیث زبان و دهن
 و حلق می خراشد و قائل کرم های تکم و متاسل ماده آن عزیزه نقل کرده روزی در صحرای
 شامپور برائے شکار رفتم با جمعی از یاران و برای رسیدن طعام تاخیر شد و گرسنگی غلبه کرد و هم یاران
 اناس خام و پنجه خوردند و در آن روز هیچ اتفاق طعام نشد و دیگر از شکم و پاهای آنها ماده مستعده کون آنها را زایل
 بد شد و کرمهای مرده و پاره پاره شده بیرون آمد و پنجه آدسکن تشنگی و منفرح و مقوی دل ممکن
 و معدل اخلاط و دفع غشم و صفرا و خون فاسد و زنگ را نیکو کند و تا بهین را قوی گرداند و خواص
 طعام را گریزد و چون آب او را افشرد و نبات و گلاب بمزج نموده شب در شبنم نهاده و صبا
 پتهای دور و صفرا و پیه و صابان شک کرده و مثانه بدهند بغایت مفید و دهنه والد
 ماجد مرحوم نقل کردند که امیر علی حاکم ملک کره پسر عبدالمعین خان نامی را اتفاق سفر بسوی شامپور
 شد و من هم رفیق فوم در آن فوج اورا تب شدت تمام پیدا شد و مدت اینکفته فرو نشد
 آخر تخموز آب اناس کردم کسان آن ملک منع شدند و گفتن که زیست نباید داد عقیده مردمان
 اینجا چنین بود گفتند ایشان صدق نیاورد و بدستور مذکور و آدمی فضل شانی در همه روز جمیع
 اعراض و قلق و اضطراب تسکین شد و در یک هفته تمام درست گردید از این روز مظنه حوام و خواص

آنجا زائل شد و مضطرب او دور کند و خوشش بان ست و شربت و اقشوره و رب و میوه و
 مرب و قلیه و ملا و از و خوب بهتر و با قوام می شود و هندیان نوشته اند که اناس مزه و لبر و
 سبک است بیزگی و در کند و فرا سنده و منی و اشتها و دفع صفرا و بلغم لزج و انواع فساد بول است
 فقیر گوید که خوردنش در بهار بسبب کثرت لطافت مستحیل بصفا گردد و منصفه و ریویح و جود و قضا
 شش است و معده شش بخیل تر و نمک و ضما و بخش برآمد و سیلان شکم مجرب اتار و بفتح همزه و نون
 و سکون الف و راسه مهمل و اژ میا نامند و در حرف دال مهمل باید انشاء الله تعالی انسر
 بفتح همزه و سکون نون و نون فصح موحده و ضم راسه مهمل و با و الف اسم بر و نون است انیا بفتح همزه
 و سکون نون و نون و فتح با و فارسی و الف اسم بر یعنی با تلاست این بفتح همزه و سکون نون و
 فتح جیم و سکون نون و دوم اسم کل و دوده است که در چشم کشند و آن ریخ قسم است در این
 سو بر این سو - سر و تاج این تیکل این بر ایک و مجلس خواهد آمد انشاء الله تعالی انجلیکا بفتح همزه
 و سکون نون و فتح جیم و کسر نون و نون تحتانی الف یعنی سر و یا دوده اسم دلو و انگری است چو
 اورا در چشم کشند بصارت را روشن و تیز مانند تیزی بفرغیوا از میکند لهذا باین اسم موسوم گرداند
 این پتری که همزه و نون و جیم و نون و دوم و فتح بای فارسی و سکون فوقانی یعنی برگ نهواست
 و نزد فقیر اسم برگ بنگ و گانجاست و چون از کشیدن و نوشیدن او چشمها سرخ میشود لهذا باین
 میخوانند که بلی کاریکا بفتح همزه و سکون نون و فتح جیم و کسر لام و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و
 کسر رائی مهمل و سکون تحتانی و فتح کاف و دوم و الف اسم بونی شرمندی است یعنی بهم سازنده
 هر دو دست زیرا که این بهم ساختن دو دست بر لئے گرفتن آب و غیره را میگویند و کاریکا یعنی کننده
 چونکه روئیدگی او بسبب رسیدن دست آدمی بر گهای هر دو طرف خود را بهم میازد لهذا باین اسم
 سسی گشته است اند و بهکتی بکسر همزه و سکون نون و ضم دال مهمل و سکون و او و فتح موحده
 و خای با و سکون کاف فارسی و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنی مرید و غلام هتتاب اسم کل هتتاب
 و ندر و نون است اند و نون و فتح دال و سکون نون و فتح دال و سکون راسه مهملین و فتح و او و

از

و نسی

زیا

نخرب

نخرب

نخرب

نخرب

نخرب

نخرب

سکون نون دوم و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنی بیل او اندکے سُرخ میشود اسم موسا کنی نوشته اند
 اندر مہد رانی بہمزہ و نون و وال و رائے مہلتین و فتح موحده و خفائے ہا و سکون وال و فتح
 را مہلتین دوم و الف و کسر نون دوم و سکون تحتانی اسم اندرجوست کمی لہزن دیواندرا اندر ولی
 بہمزہ و نون و وال و رائے مہلتین و فتح واو و کسر لام مشدودہ و سکون تحتانی اسم اندرست اندر و لیکٹ
 بکسر بہمزہ و سکون نون و ضم وال مہملہ و سکون واو و ضم ہائی فارسی و سکون شین معجمہ و فتح ہائی فارسی دوم
 و سکون کاف اسم خیاچر لاسست و تمید و معنی گل بزرگ ماہتاب یعنی سفید بانگ ردی اندوکا بہمزہ
 و نون و وال مہملہ و واو و فتح کاف و الف اسم تمید و ست اثر البضم بہمزہ و سکون نون و فتح رائے مہملہ
 الف اسم اندرست انگار ولی بفتح بہمزہ و خفائے نون و فتح کاف فارسی و الف سکون رائے مہملہ و فتح
 واو و کسر لام مشدودہ و سکون تحتانی اسم مشترک است میاں کربا و قسمے از بہ زنجی انگار کشت
 بفتح بہمزہ و خفائے نون و فتح کاف فارسی و الف و فتح رائے مہملہ و سکون کاف اسم بہنگرہ است
 انگولہ بفتح بہمزہ و خفائی نون و ضم کاف و سکون واو و مجهولہ و فتح لام و الف اسم اکولہ است
 انگور بہمزہ و نون و ضم کاف فارسی و سکون واو و رائے مہملہ اسم واک انگوریم زیادتی میسم
 اسم برگ نو خاستہ رختاں است انمو بکسر بہمزہ و سکون نون و ضم میم و سکون واو اسم
 آہن گت اکل بفتح بہمزہ و سکون نون و ضم میم و سکون لام اسم باقلاست یعنی بکر
 انمٹاک بضم بہمزہ و سکون نون و فتح میم و فوقانی مشدودہ و سکون کاف اسم و متورہ است
 انتقا بفتح بہمزہ و نون اول و سکون نون دوم و فتح فوقانی و الف اسم اکاس بل است
 انتقالم بہمزہ و نونین و فوقانی و الف و فتح لام و سکون میم اسم ہر تال ست اٹیا سورچی بفتح
 بہمزہ و سکون نون مشدودہ و خفائی تحتانی و الف و فتح سین مہملہ و سکون واو و فتح واو دوم و سکون
 رائے مہملہ و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی اسم سچی کہارست اینا و پاکہر بہمزہ و نون تحتانی
 و الف کسر و واو و خفائی تحتانی دوم و الف و فتح کاف فارسی مشدودہ و خفائی اورائی مہملہ اسم
 باگ نگست اینا و یاڑا بہمزہ و نون تحتانی و الف و کسر و او خفائی تحتانی و الف و فتح رائی
 ہندی و الف یعنی تر برائے زہر مار بسیار سو و مند نیز اسم باگ نگست اینا کا ہے
 بفتح بہمزہ و کسر نون و سکون تحتانی مجهولہ و فتح کاف و الف و کسر و سکون تحتانی دوم اسم مطلق و تحت

فوائد اسماء الف با و او

او تبتلا و بضم همزه و سکون واو فوقانی و کسر موحده و فتح لام و الف و سکون واو گویند که
 اسم نهدی از مرتبگی ست ماهیت آل حیوانی ست چهار پایه از گریه کمال و بل مانند او
 بر رویش خطوط سفید و سیاه و چشمان او گرد و سرخ و سوی تمام بدن نازک و نرم و قیومی مانند موده
 میخورد و یعنی از قسم سنگ بیدارند مزاج آل گرم و خشک افعال آل لباس جلد او خلل باد و دفع
 درد و مغال و نفیس و خرد و زنده او گره بضم همزه و سکون واو و کاف فارسی و فتح رایی مملو و وقف با هم
 شور تا است ماهیت آل نذائی ست از برنج مهر پنجه اندک نمک و نخل نموده سازند و از دوش یا با ست
 همی سازند افعال آل تشنگی و سوزش و تب پیدای کند و مداومت او حالت پیری ست آنکه در دوش
 یا با ست سازند اشتها بکشد و تب و بیماری دهن زائل سازد و بزنان حامله بسیار مرغوب مفید شود و نخل کاف
 بضم همزه و سکون واو و غفای نون و سکون فوقانی مهدی و فتح کاف و فوقانی مهدی و هم و الف و
 فتح رایی مملو و وقف با و اونٹ کثائی هم میگویند و نزد یعنی منود اسم بر نذائی ست و یعنی این را
 شکامی میداند ماهیت آل بنات است به لبندی یک گز کم و زیاده و شاخها میکنند و برگهایش
 مشابیه تا قوره فرنگی و بر سر هر شلخ گروگان بر آید و نخل و برگهایش ریزه و سفید در و چنبره سفید
 مانند صوف و تنه رگل نفیس می شود و همه برگها و شلخ با و گروگان پر خار و پیشتر از خوراک شتران است
 و لهذا مغلطه اطباء است که اشتراک همین است و الله اعلم مزاج آل گرم و خشک درد و هم
 و مسنده تلخ و تیز افعال آل اضم و در بول و دفع سرفه و ضیق و باد و پوست بیخ او در سایه
 خشک نموند نیم آثار گرفته کوفت و پنجه در پنج آثار شیر گاؤ جوشیده که قریب بیستی رسد یا غیر

رویت

رویت

رویت

له او شکر کف - کنایه - کزادون - ادث کفک - کنایه - شمال - شون کاشن - شیکه ستار - دوت کجا
 کله دترو جاپد - ادث کفک کف - (هرا) اونٹ کفرا - (هرا) اونٹ کفرا - اوٹانٹی - (گج) اونٹ کفرا
 (انگ) تحس تل - (کلا) الکی نویں - الکی نالٹس

یعنی رافع نفس عظیم اسم سوخت است او و مبرم بفتح همزه و سکون واو و ضم وال مبله و سکون میم
 و فتح موحده و رائی مبله و سکون میم یعنی سسخ بزرگ بارگور است اسم است او و رکاب بضم همزه
 و سکون واو و مجهوله و وال مبله و فتح رائی مبله و کاف و الف اسم برای است او و مبهیت بفتح
 همزه و سکون واو و وال مبله و کسر موحده و خفائی با و سکون فوقانی اسم شوره است او و رکوب بضم همزه
 و سکون واو و رائی مبله و ضمیمه کاف فارسی و سکون واو و دوم اسم اکولا است او و شای بفتح همزه و سکون
 واو و شین مجمره و الف شکر را گویند او و شصویا بضم همزه و سکون واو و شین مجمره و ضم فوقانی مبله و خفائی با و
 سکون واو و مجهوله و فتح بانی فارسی و الف یعنی سرخ مانند سرخی لب است محبوبان اسم بارکنده و ری شری
 است او و ششم بضم همزه و سکون واو و شین مجمره و سکون میم یعنی تیز و گرم اسم فلفل
 سیاه و پیل مول است او و ششم کس بضم همزه و سکون واو و شین مجمره و فتح فوقانی مبله و
 سکون و سکون میم و فتح کاف و ضم فوقانی مبله و سکون واو یعنی بسیار گرم و تیز اسم
 رائی است او و کج بفتح الف و واو و ضم کاف بفتح جیم و الف اسم شجاع و نجی او و کور بفتح
 بفتح الف و واو و ضم کاف و سکون واو و دوم و رائی مبله و فتح میم و سکون کاف و دوم یعنی بر بند
 باشل چشم میدارد و اسم شکر سرخ است او و ملو قیس بضم همزه و سکون واو و میم بفتح
 لام و کسر و او و دوم و سکون استخوانی مجهوله و فتح فوقانی و سکون سین مبله اسم طبیعت است او و
 بضم همزه و سکون واو و فوقانی مبله و فارسی شتر و بعضی ابل نامند او و میر بفتح همزه و کسر
 واو و سکون تخیاتی و ضم رائی مبله و فتح با و الف اسم باس روپنی است او و کهن بضم همزه و واو و تخیاتی
 مجهوله و کاف فارسی و با و فون یعنی دافع بدی اسم درخت بکاه.

او و مبرم

او و رکاب

او و مبهیت

او و رکوب

او و شای

او و شصویا

او و ششم

او و ششم کس

او و ششم کس

او و ششم کس

او و ششم کس

او و ششم کس

او و ششم کس

او و ششم کس

او و ششم کس

او و ششم کس

فوائد اسماء الف با تخیاتی

ایژا کل بنیا بکسر همزه و سکون تخیاتی مجهوله و رائی مبله و سکون کاف و سکون

ایژا کل

له اسم بابی ۱۲ انصر اند خال خورجوری له از مطالعه سالکرام انجمن مستفاوی شود که اویر بار ایتروا می
 گویند و ذکر آن در بیان روپنی بیاید ۱۲

لام و ضم بای فارسی و فتح فون شد و و الف و بسکت سیتید را و گیمیا پیرا و سیتانکا و گیم پشک
 و پیر بدت پیشی و سو پیرا و شان پلچید انا مند ما هیت آل درختیت شا به بدخت سیت پهل
 برگ او بهر شاخ هفت هفت و دود و میم پیوسته و بر ایک را بهفت هفت کنگره و شاخهای او
 از هفت زیاده نمی شود و گلش مانند طره و خوشه خوشه و هر گلے کلاں گل و گل و برگ او کلاں و صاف
 و خوبصورت و خوشبو و زرد رنگ افعال آل و افح کف و قی و غارش و و بهلها و خون صفراوی
 و کلاشول نوشته اند الیسوری بکسر همزه و سکون تحتانی و سین مهله و کسر و او و رائے مهله
 و سکون تحتانی دوم و عوام آنرا اسری گویند و بسکت تانکد منی و کاپالی و سر پاکند یکا نامند
 ما هیت آل نباته ست بے ساق شاخهائے از گره و در برگش مانند برگ گوندنی و نوکدار
 طرف نوک پهن و طرف و بناله در پهنائی کمتر و نرم و بد بود و گل او سرخ و بار او مثل بار کندان
 و بخش سفید و دراز و قسے رانج سیاه میشود و مزاج آل گرم و خشک و در رسوم و مزه آل تلخ و تیز
 افعال آل بخش و افح زهر مار شراب و ضا و او مار گزیده را بهر و در همه بیماریهائی طعناں
 را و در کند و بمزاج آنها خوب موافق و به تپهائی هر روزه و یکروزه در میان را سودمند گویند
 که مار از دیدن او کفچه خود را بر زمین می اندازد و سر بر نمی آرد ایسی بکسر همزه و سکون تحتانی مجهول
 و کسر بای عجمی و سکون تحتانی دوم مجهول اسم درخت آس است آیتا بکسر همزه و سکون تحتانی و فتح
 فوقانی و الف اسم درخت سیندھی است اید و بکسر همزه و سکون تحتانی و ضم و ال مهله سکون او نیز
 اسم درخت سیندھی و سارسل است ایتر ا بکسر همزه و سکون تحتانی و فتح رائے بند و الف اپرا و

له و گیر اسما حسب فیل (ص) تانکد منی - بلا - موٹا - دی پہا - تانک پیشی - تانک پیرا - جبا یو گیش دری -
 مجبو - جانب بتی - در کتا - رگت پیشی - جام فوی - ملکینی - در گهر شا - ده سها - ورتا - ورت پیشیا -
 مذ گیتی - ویش مروتینی - دی پہلا - وٹن گماری - دی ساری - زهری - شری گندا - کند شاپینی - ویش مایینی -
 (کا) تانکد من - تانکد وٹ (بنگ) تانکد منہ (ص) تانکد وٹ (کج) تانکد من (کونا) تانکد منی (دل) -
 الیسوری چو در منو (تاو) مای پی پیری (منی) تیتا پات - (لا) آری - مسیاول گیرش ساین بے
 ایندین ۱۲ از سالکرام بگننو بمبوشن -

بزبانی واد معنویه و فوقانی ساکنه هر دو اسم نازکی است ایرضا کبسر همزه و سکون تحتانی و فتح
 رائے مهله و سکون نون و فتح دال مندی و الف اسم بید انجیر است الیشیر یا بهزه و تحتانی و شین مجر
 و کسر رائے مهله و سکون تحتانی مجهوله و فتح تحتانی و دوم و الف یعنی خبر فائده مند اسم علمیه است ایرضا و حها
 بهزه و تحتانی و رائے مهله و نون و دال مندی و ضم و او و رائی مهله و جیم فارسی و و و الف یعنی درخت
 مانند درخت بید انجیر اسم درخت بید انجیر ایرضا ملنگی کبسر همزه و سکون تحتانی و رائے مهله و ضم میم
 و کسر لام شده و خفای نون و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی یعنی مولی سرخ اسم گذر کرده اند
 ایرمدی بهزه و تحتانی و رائے مهله و فتح میم و کسر دال شده و سکون تحتانی اسم مدی سرخ است
 الیسور ملک کبسر همزه و سکون تحتانی و سین مهله و فتح و او و سکون رائے مهله و فتح میم و کسر لام
 شده و سکون تحتانی و دوم و کاف یعنی گلش مثل گل آگ میشود و برائے پوجا بکاری آید اسم نایل است
 ایسار بفتح همزه و سکون تحتانی و فتح سین مهله و الف و رائے مهله اسم آهن است الیسوری کبسر همزه
 و سکون تحتانی و سین مهله و کسر و او و رائی مهله و سکون تحتانی و دوم یعنی اسم سری است
 ایکستنی کبسر همزه و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون سین مهله و فتح فوقانی و کسر نون و سکون تحتانی
 دوم یعنی یک گل ایکمولا بهزه و تحتانی و کاف و ضم میم و سکون و او و فتح لام و الف یعنی یک پنج
 هر دو اسم بر بند یک است و آن قسمی از کنول است که آنرا یک گل و یک پنج می شود
 ایکاشنیل اسم بک کبسر همزه و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و سکون شین مجر و کسر فوقانی
 مندی و تحتانی و فتح لام و الف و سکون میم و ضم موحده و سکون و او و کاف یعنی دافع درد استخوان
 هر چنانیکه باشد می کشد و بر یک اسم مجبوت آنکس است ایلا و الوک کبسر همزه و سکون تحتانی
 و فتح لام و الف و فتح و او و الف و دوم و ضم لام و سکون و او و دوم و کاف و ایلا میم بهزه و تحتانی
 و کسر لام تحتانی و دوم مجهوله و فتح تحتانی و سوم و سکون میم و اسم داری است که آنرا کوتر و پیرما
 نامند معنی هر دو لفظ این که خوشبو مثل الاچی و سرو مثل بالاد و افع قبی است ایلا کبسر همزه و سکون
 تحتانی و فتح لام و الف اسم الاچی یعنی قاقده است ایلا میم بهزه و تحتانی و لام و الف
 فتح بایی فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مهله و سکون میم یعنی مشا برک الاچی اسم کمال است
 ایلا کبسر همزه و تحتانی و لام و الف و کاف و جیم میم اسم نوآر است اینچست بفتح همزه و کسر

ایرضا

الیشیر

ایرمدی

ایرمدی

ملنگی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

ایرمدی

تختانی و سکون نون و فتح جیم فارسی و فتح فوقانی اول و سکون دوم اسم جیم آہن ست اینک پلیر و
 کبیر ہمزہ و سکون تختانی و نون و فتح کاف فارسی و فتح ہائے فارسی و کسر لام و سکون تحتانی و مجولہ و
 ضم رائے مہا۔ و سکون واؤ و اسم گوگردی بزرگ ست ایو یا کبیر ہمزہ و سکون تحتانی و فتح واؤ
 و جیم فارسی و الف اسم مہوتا کس ست ایہینڈ ایسم۔ فتح ہمزہ و تختانی و سکون با و کسر یائی فارسی
 و فتحائی نون و فتح وال ہندی و الف و فتح تختانی و یل مہا۔ و سکون ییم یعنی قابل ساختن آلات و
 اشیاء اسم نواد است۔

نواد اسماء موحده بالالف

با پچی بفتح موحده و سکون الف و موحده دوم و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و با و پچی و با پچی و پچی
 نیز مانند و تلنگی کار کنز او زبان ہنود بجا و پچی و اول کبیر و چند رکبتا و مینود و سوم راجیک و بونی
 و کرشن پیل و سوم دنی و دلا چس و اکیچس و و اکیچس گویند و قسے از دست کہ آنرا کال کچا بہا و پچی مانند
 ماہیت آل روئیدگی ست قایم بر یک ساق ہار یک نہا تش بہ یک ساق قامت آدم بلند
 می شود و شاخوات بسیار و ہار یک مانند شاخواتے پیل از پنج تا سری کند برگ او کسبز و سبز و گرد و لقا

لے، یگر اسوا و اس، سوم راجی، کرشن پہلا، با کوچی، گشت نامی، سوم دنی، پچی پچی، وے جانی، کال شیکا
 اول گوچی، سو دنی، سوم دینکا، کال شیکا، چند لیکھا، کرشنا، وچی پہلا، وانگوچی، با کوچی، سوم راجی کا
 ایندوی، سو لوت کھا، تری شیکھی، سو دینکا، شیتا، ستوری، چندری، سو پر بہا، گشت ہنری، کامیوچی،
 پچی گندھا، وانگوچی، چند راجی، کوٹ ووشا پہا، کائی و، وانگوچی، چند پر بہا، پچی گندھیکا، سو پچی کا،
 شتی لیکھا، سو، گشت گھنی، کند گھنی، آستی مت وچا، (لا) رائے جی، باوچی، کوچی، باکوچی کے دانی
 (ہنگ) اکوچ، سومرال، سومراج (مر) باوچی، (ج) باوچی، باوچی فارسی، (کن) باوچی کے
 (تل) مت نوکے، نئے نوئی پے (قا) اوگی وندو (افک) اسکوئیٹ شلا کو ریا (لا) سو ریا
 کو نو لیا، سو ریا، سو پائی کے (از) لکھ نام گھنڈ ہنشن آل

کف دست یا کم و زیاده با کنگرهای گنده و ریش های کینوع مشابه برگ اسبابه و میاں پنج برگ
خوشه خوشبو مثل توت برآید که در آن خوشه گلهای ریزه و سفید و ارو پس ازال تخم میکند برابر یکد
اش اما بشکل گرده بر ظاهرش رطوبت لزج و سیاه و پدید به دست و خوشبو داند و روش مانند موناک
مقشر و سخت و قح و تیز و زبان گزنده و خوشبو چون که از آنجا نیند زبان راست کست و در جرم آن
فرو میرود و مستعمل بهی تخم مزاج آل گرم و خشک در دوم تا سوم افعال آل محل و سلف
و مرقق بلغم غلیظ و جاذب از عمق بدن و مقوی دل و معد و شتهی و واقع ریح و بلاغم و آب و من و برص
و بهق و جذام و زله و سرفه خون را صاف کند و بدل را محکم گرداند و قوی و حرارت لغزیزی را کشاد
گرداند و خوشندگی و خوش حالی آورد و طبات غریبی را تبخیل بر و بزرگترین ادویه و از جمله رسائل یعنی برنج
فنا و بدن است و در غسولات و خوشبونها جز اعظم چون کوبیده بر ظاهری بدن بماند رنگش را اول
زرد کند پس سسج پس سیاه سازد و اگر با بچی یا تخم کرب و زرد چوبه یا آب جفلات که شب یکشنبه
شیر ماده گاؤ بسته کرده باشند حل نموده یک ساعت هر روز پی در پی بر بهق و برص و کربا لند
سود و دهد و اگر بار و غن کنب حل کرده در فرج بدارد حامله نشود و با مسولی و کربا لند هر یک یکدرم و رو
کاسه شیر گاؤ جوش دهند چون نصف بماند صاف نموده بنوشند بهی و مانع ^{بجای} سرعت انزال است
و غرور و غن با بچی قاتل کرم شکم و ضیق و خارش را دور کند و رنگ بدن مثل ماهتاب روشن
سازد و فقیر از مدت مدید قبض بواسیر و انفع معده و سقوط اشتها و انقباض طبیعت و لفظ سفید
بر بدن داشت و حال آنکه مزاج اصلی هم گرم ترزید اشتم اتفاقا با بچی برائے دریافت طعم او موضع
نمودم مزاج بخوردن او بسیار میلان کرد زیرا که طبیعت باذن خالق را غلبه لبوی نافع و ادا
از ضار است لیکن بقول استاد بقراط که ^{للتجرب} خطرات جرات نمودم بعد چندان و زخا
دیدم که من با بچی میخورم آنرا منجانب الله دانسته متوکل علی الله شروع بخوردن نمودم باین
سخو که روز اول تخم در هم و روز دوم اندکے افزودم تا این که بمقدار یک درم رسید در احوال
خود عجائب فواید دیدم اشتها و با خمه بوجه امن پیدا شد پس برهاں قدر اکتفا نمودم و در مطب
خود روز پنج دوم و چهارش و سفوف و جوب و عرق ترتیب داده با نخائے شتبا استعمال کنانیم
پیر که دادم سودمند یافتیم و از مجربے رسید که تخم با بچی یک و نیم خورد که چار انگشت بالا

ایستد در سایه خشک نمود نصف وزن آل زیره سفید مخلوط کرده کوفته و نجیست چهار بند و هر حب مقدار
 ریش هر روز یک حب بخورد و برین زائل گردد و بایں فقیر نیز تجربه شده و از کدوی شیرین و شیرازی
 و اچار رای و روغن کنجد و کث کلهبی بریزد و بیشتر استعمال ترشی کند و بوقت نفوذ تخم مذکور احتیاط
 کند که در آل ریشه نه برآید و خشک مصلح مس است قدر شربت از تخم از یک درم تا سه درم بحسب حرارت
 و برودت مزاج و از آب منقوع او تا چهار درم است و مضرب و فزائنده صفرا و مصلحش بکنجین و سائر
 ترشی است یا پر ابفتح بای فارسی و الف و کسر بای فارسی و دوم و نسخ رائے مهله و الف گویند که
 اسم خبازی است و در سنکرت و یونانی و مرکور و اردو گویند و در کج جدولت و دشا و دوشلها و داری و
 جکر و آرتی گویند و در بعضی نسخ پرینا و پینا و در جده و یک آمده ماهیت آل معروف مزاج
 آل گرم و راول و خشک افعال آل سبک و دفع در و هائے صفراوی و بواسیر و زهره و در
 و کشت نوشته اند یا پر ابفتح بای فارسی و الف بای فارسی و رائے هندی ماهیت آل
 گرد بای تشک که برائے ذائقه زبان همراه بعضی اغذیه میخورند و از آرد و نمک یا مالش
 منقشر و مرچ سیاه و زیره و نمک و یا پر کهار و مرچ سرخ دیا اندک مینگ یا بغیر آل از آب میده
 کرده گرد بای تشک نموده در سایه خشک ساخته بروغن یا آب آتش بریان نموده میخورند افعال
 آل مزه میدهد و مقوی است و برین باوری بخشد یا ترشی بفتح بای فارسی و الف و فتح فوقانی
 و سکون رائے مهله و کسر نون و سکون تحتانی یعنی نبات و رواں نامند ماهیت آل
 حیوانی است پرواز مختلف الاوال با نقشهای زلمین و پیدائش او چنان است که اول کر می سیاه
 و موداری شود و او مرده جائے بچسپد و سبب با خط طلای میشود بعد از آل در مدت معینه می ترقد و از آل
 یا تر برآمده می پروازد مزاج و افعال و خواص آل از کتب یونانیة مجومد یا طلی بفتح
 یا ئے عجی و الف و نسخ فوقانی هندی و کسر لام و سکون تحتانی و پائل سجدف تحتانی و پائل بدل
 هندی عوض فوقانی هندی نیز گویند و زبان هندی کلهبی کئی نامند و آل بر اقسام ستصغی

سه دیگر اسرار پائلی - پاند و پیل - گهو سزا - بت بی بجا - پاند و پیل - پاند و پیل - شونوی سا کرنا
 پانز پیل - من مندم (کلا) فلیو جیا لیکو پارس - (قل) گلی گلو چو - از سا لکر نام گهلو -

را موکها و پاتلی و استهبانی و کالوزنا و کسمبک و سنا و کدھیا و پشید و یاسنی و وسنت و دونهب و قسبه زلفا
 کلی گو نو و دمینا پاتلی و سویت تر و شتا و سویت کسمبک و کامپاتی و قسبه را کاشته پاتلی نامست
 ماهیت آل درخت است برابر درخت انبه و جاسن و گلش گرد و سیاه مال به زروی و در روز بنگد
 و در نسبت گل کند و بار او غلانی بدرازی نیم گز و پهنانی چهار انگشت بهم پیوسته و تور تو از آن مثل نیبه برآید
 و تخم مانند تخم سرس از آن شیر ترش هم ظاهر میشود و قسبه دیگر مجموع اجزای او سفید و قسم سوم بسیار ترش می
 باشد مخرج آل معتدل در گرمی و سردی مزه آل ز محنت و شیرین و تر و بهتر سرد است افعال قسم
 اول سوزش تمام اندام و صفرا و باد را مانع و قسم سفید مانع شویه یعنی آماس بدن و کلانی شکم و سردی
 بزرگی و فساد خون و تشنگی و کمبک و ضا و یخ او بر پیشانی بدرد و سر سفید گل او سرد و خشک و مصلح فساد
 خون و صفرا و قاعض و حالب شکم و نفخ و مصلح جوش دادن و مصلح گرمی کردن و قسم سوم متروک است استعمال
 و مضر حسلق و خیره و سش با جیره بفتح موحده و سکون الف و جیم و فتح رایی مهله و وقف با بعوض با
 تحانی نیز آمده یعنی با جری و بزبال هندیه سخنانا مندیغاری گا و رس و ازل و دخن بمرنی ماهیت آل
 حبه از جوب ماکول است دانه او از جوار خرد تر و سبزه تر و خوشه می شود و خوشه آل گا و دم و خوبصورت و بیدگی
 او مثل قصب جوار اما از آن خرد تر و باریک تر در اوایل بر شکل زراعت اومی کارند و دانه های خام او شیرین
 و شیرین و بعد پختگی خشکی آرد نموده نان او پخته میخورند لذت میدهد مخرج آل گرم و خشک و تر و بعضی
 سرد و مزه شیرین و خوش مزه و اندک ز محنت دارد افعال آل تمکید از گرم کرده او بصا جبال ز حیر و تو
 و قوت بفتح و سینه می سوزاند و تشنگی می آرد و باور اوت دبد و صفرا زیاد کند و طعام سخت او بدن را می
 آساید و کراں و مولد باد و صفرا و موافق سرد مزاجان و مرطبین و مصلح است در غست پا و ده

بجوب

بجوب

له و غیر اسماء و جری نالی نالی نیل سی ساجک اگر و بنیا و جری کانیل گنا (لا) با جری (ص) با جری
 (ج) با جری (انگ) اینا نیکد لک (لا) پی نی سن شرفا گا و رس (ع) جا و رس له و غیر اسماء (ص) پاندا
 (لا) پا و ده (بنگ) آکو نادری نیمک (ص) پاندا و مول (ج) گا و پاندا کر مینی سول (کن) پاندا (قل) پاندا چو
 (انگ) پاندا و روث (لا) کتام پاندا پاندا از ماله و لکنم بختو مستفادی شود که ماهیت آن این است بیاره ایست
 بے ساق برگهایش در بر کناره های شاخ گل سفید و باریک مغرب شب پرها و س باشد و ثمر آن سرخ رنگ باشد

بہائی فارسی و الف و کس و ال ہندی ماہیت آن غیر معلوم مگر آج آل گرم و خشک در دوم و مزہ
آن تیز و تلخ افعال آل سبک و واقع فساد و باد و بغم و جہل مت و فنی و استسقا و امراض دل و
سوسائش اعضا و فساد و زہر و عین و کرم شکم و باد و گولہ و دماہل و بثور و حابس اسہال نوشتہ اند
پارس میل بفتح بائی فارسی الف و فتح رائے ہمد و سکون سین ہملہ و کسر رائے فارسی و سکون تحتانی و فتح بائی فارسی
دوم و سکون لام زبان ہندی گنگا راوی و موانت و کریم و کنیت کریمکا و برہما و کوشک برہما و ارد
و برہما شرت و برہمیا و برہما چار تہ میگویند ماہیت آل درختہ ست کلاں شاخا بسیار و راست
و فرومشتہ دارد و برگ او گرد و دراز نوک مانند دم موش و بہار او رنگازنگ یعنی زرد و سبغ
و سفید بار او گرد و اندک پھن و در گل شش خانہ و در خانہ تخم انار و در اوائل تابستان میرسد مگر آج آل
سرد و خشک تا سوم و نزد بعضی گرم و مزہ او ز محنت و بار او ترش و شیرین و ز محنت افعال آل
بازن سہل و فراہمندہ بغم و کرم شکم و نفون خشک کردہ او حابس سیلان رحم و منی و مقوی باہ و طلا و
تخم کو بیدہ او مریل کلف و پوکت او نیز ہمیں اثر دارد از مخرج بے رسیدہ تخم پارس میل در آب لیمو
بسانکد سائیدی سبک و وقت دورہ صرع در مینی چکانند و در بے ہوشی یکدفعہ و بعد افاقہ
سہ دفعہ از آل میکند اگر چہ شخص کلاں باشد و جہت شقیقہ نیز موثر اما مشرب است
کہ اگر بطرف راست بود در مینی بطرف چپ بچکانند و اگر بطرف چپ باشد بسوی راست بچکانند
پارہ - بفتح ہائے فارسی و الف و فتح رائے ہملہ وقف ہا بفارسی سیما ببعربی زیرق و بزبان ہندی

پارسی

لے دیگر اسما، پاریش - ہیش - کبی چوت - کندو - گردہ پانڈ - گندال - کچی تن - سو پار شوکت (کا) پارس میل - گنج وند
(بنگ) گج - شندی (ص) پن - بزہند - گو میز و کش (ج) پارس میل (کنا) دگرلی (قل) گنجی گاہی -
گنڈے یا - گنگراوی چو (قاو) پارسش پو و رشن (انگ) ہیکس (کا) ہمیں پی سی یا - پو پیائے دیگر اسما
(ص) پارڈ - رس و اقو - سینڈر - ہمارس - چلی - شیو و پی - ریا - رسن - سوت - رسراج - رسن نامہ -
ہما تیج - اسیکہ - اشوتم - شو تراٹ - سچے تر - شیو بیج - شوامرت - کو کیش - در و ہجو پر ہوت - اورج
ہر تیج - اجنچ - اوج - کھے چر - اُمز - دیہند - مرہو نا شک و ج سول موڑی - پار - لو ہیش - در و ہر
ہمینی دی - رو پن - سوامی - از سا کرام انگھو ہوشن (۱۲)

رکن و دوپا و درن و مهر و بر باد و پر جانی و مهر و - هجا و هر - شوی - و رساند و بهوید و هارس و
 پار و اور و ریش و سوت و او قوت و دوت و یمنی نامند ما هسیت آل معروف مزاج آل
 گرم و تر افعال آل متقوی و رسان دافع جذام و گرم و همه امراض جلدیه خبیثه مانند آتشک و غیره
 و هسیت دیاں بیشتر گشته او میدهند و فقیر هم اگر بسیار داده ضرر هیچ ندید مگر سه روز متواتر دادم
 چونکه اندک اثر در دهن معلوم شد که سهل دادم هسیت داده باز خورانیدم و با سهل دادم جهت
 آتشک که نه و جهت در و فعال بسیار دندانه های عمل از خام و گشته نمودم مگر گشته او که از تر و فنگی
 می آید و بزبان او شال مرکر نامند بهتر است قدر شربت او تا دو حب است باید که گشته او بزنگ مایه تاب
 باشد بار اسینگ کا بفتح موحده و الف و گش راء مبله و الف دوم و کسرین مبله و سکون تحتانی و خفائی
 نون و فتنه کاف فارسی و الف سوم بعربی ال و بهندی و پی نامند بار اسینگ کا از آن جهت میگویند
 که شاخ او مشعب بد و آرد و شعبه میشود و زیرا که باره دو آرد و را اسینگ کا شاخ را میگویند و ال از آن
 سبب می نامند که پناه گاه خوراد و متا که های کوه سازد ما هسیت آل معروف و تفصیل انواع او
 در کتب یونانیه بوجه حسن مرقوم است افعال آل نزد هندی گشتش باد و صفر او در کند و دل و
 بدن را خوب است تب کنند که در مغز استخوان باشد و در کند تا توانی و لاغری و تب و ق
 را مفید و خوشی طبع افزاید و فربه کند پاکر بفتح بای فارسی و الف فتنه کاف فارسی و سکون راء
 مبله ما هسیت آل درختی است بزرگ باشا خدای بسیار و موزون برگش شبیه برگ
 انب لمان از و عریض تر و سبطه گلش سفید مال بزروی و سرخی و بارش مانند لیمو و خوش شکل و ترش
 و گوارنده طبع مزاج آل سرد و خشک و در دما افعال آل بار متقوی معده و دل و شتی مسکن
 صفر جوش خون و پوست پنج و تنه او و برگ رانش در آب تر کرده صبح صاف نموده باشکر
 بنوشد جهت دفع ثور و دمل و کرو خارش و جذام مجرب پاکر بفتح موحده و الف و کاف فارسی
 و الین بفارسی شیر و بعربی اسند نامند گشتش گرم و دافع باد و امراض چشم و شیر و جهت

بر سوزید

چرا

با کوه

له و بگره ساء (ص) انگلیس - پیکنی - (کا) پاکیزه - پاکیزه (جنگ) پاکیزه (ص) پی پری - (سج) پیریا
 رکن (تونی) (کل) جوی پو (کا) نالین ویرس لفظ پاکیزه اصل پاکیزه است (از مالکرام نگه پویشن)

نزول ماو بسیار مجرب با گشت که بموده و الف و کاف فارسی و فتح فون و کاف و ایلین و زبان
 مهندیه پاکیزه و ایتا و پاژا و یکو تسچا و چکر کارک دور بعضی نسخ چکر و الک آمده میگویند
 ماهیت آل و اے شبیه نیاخن شیر و اندک گرد افعال آل و افح تب بے شیطانی و
 فزائیده منی و زهر مار و پنج شیر را و کند و طدی او منقط بقوت نوشته اند بالا بفتح موده و الف
 و فتح لام و الف دوم و الا و خس و شیر نیز میگویند زبان مهندیه و ثور و پر نیا و پیا و لا مجا و شیو
 یو شیر و یو شیر دور تا لوک و دیر مول و پھو مولا و درن پر یا نامند ماهیت آل بهنجائی است
 گاه بد و قامت یا زیاده بر آل بلند میگردد و آل را تهر گونید مستلم نموده از آل پوشش خانه میسازند
 و بهنجائی او در زمین تا دو یک در عیال کم و زیاده میروند و بعضی از آل مرغول بپید و بعضی راست سفید
 مائل به تیرگی باز روی چو آب ترکند کوشو تر گردد و در فصل گرما باد کش و خس خانه و نیچه اے حقه
 میسازند بوی لطیف و ترویج و تفریح دارد و عطر او نیز بهتری شود و قسمی از آل است که در زبان
 مهندیه گرد بر و مبری بر و الوکیش و او بچیا و و الوکیش و علم گونید ظاهرا این اسما دش سیاه است
 و یا چهره بلا باشد مزارع هر دو گرم و خشک و در دوم و مهندیاں سرد نوشته اند و مزه و الا تلخ و
 زحمت و تیز و مزه مستم دوم زحمت افعال آل هر دو سبک و قابض و غائبیدن او زبان

۱۰ دیگر اسما (ص) دیا گز که (ص) و آن که (ج) و آن که (ک) و یکتر که (کن) و آن که (ک)
 ۱۱ دیگر اسما (ص) او پرل گا و ر - او نیرے نلده - امر نال - سیونا - سمکند که - ایتیا - اوداه - یلاشی - لاجک
 لکھو پتیا - دیرن - رتپ رتپ - شی شیر - ویر تر - شیت مولک - دتیاں مولک - واه هرن - چلامود - گسند اودی
 موگندگ - موگندی مول - موگندی مولک - کبھو کثا - ویر - بهذر - مھو مولک (کا) خس و ارن - گاندر
 (بنگ) دیا ناز مول - دیا ر مول - ویرن مول خس (ص) کالو اژا (ج) کالو باکو - موتیا سا و لا بنی گیش
 مول (کن) دال دیوس (قل) متو و لکھو (قاو) وین ویر (کا) اندرو پیکان - مری کتم - (از سلا گرام
 (از دتو گندی پی کا)
 لکھو پتیا

۱۲ تهر غلط نوشته است بلکه پتر آنرا در مندی گویند بعضی فارسی و سکون با و هنوز و فتح را اے موه
 و الف که معصف مرحوم تصحیف پتر را تهر خواند ۱۲ الف را شد قال صدی خوشی خود جوری -

گرم کند و دهن را خوشبو نماید و غذائی روح دل میشود و خفقان را برطرف نماید چنانچه بشمیدن باشد و مالغولیا
و تشنج نیز و اسهال معده و تب را سود دهد و مجرب و مقوی معده و جگر و در بول و ملت و سقطه بنین و
مفتت سنگ کرده و شانه و دهن بدیه نوشته اند که دفع تشنگی و آب مطبوخ او در تنها مفید است
و جهت تب و سرفه و بیماریهای چشم بهتر و کف و در کند و ستم دوم باضم و رکتیت و تب تشنگی دفع نماید
و اشتها پدید آرد و خودش سردست بسیار سردی را دور کند که و نیز و رکت و دیگر یافته شد که ستم اول
سوزش و گرمی و تب مفرادی تشنگی و قوی الدم را نافع و ستم دوم در بخشش خوشبو بسیار و دفع میوه و
و صفر و خارش و کشت روگ و گرمی تب نوشته اند مضر گرم مزاجان را و مصلح او میوه های ترشی
و قدر شربت او ناسه در هم است پاکیزه لاکذه بفتح بای فارسی و الف و فتح لام و جیم فارسی
و سکون رائی مملو و فتح لام دوم و الف دوم و ما هیت آل نیخه ست و در از و نرم که روید
نذار و مکرر فصل بهار از اندرون زمین گلے بزر میکند محو مانند گوشش اسپ و در از ازال
و در جوش میخیزد و خردلی و بر و نقطها و خطها سبز و سرخ مال بسیار و از بخش شیر بر می آید لهذا
آز با پاکیزه لاکذه گویند و بوی بد مانند بوی چرکین دارد و مزاج آل گرم و خشک و در موسم
افعال آل گویند که سهل قوی است پاکیزه بفتح بای فارسی و الف و لام و سکون
کاف اسم سفانخ ست و مهندیه با نکی و پاکیزه کوره نامند ما هیت آل معکوف
مزاج آل سرد در آخر اول و تروند و بعضی معتدل افعال آل دفع گرانی و حصول کف
و باد و طبع را خوشش کند و مزه میدهد و عمر در از کست تر دوش را مفید نوشته اند مضر سردی و
مصلح او دار چینی و قلع کاجی پاکیزه بای فارسی و الف و سکون لام و فتح میم و رائی مملو

چشم

اسپ

پاکیزه

مله و گراساء پانکیا - پانکیا - مدهورا - کشرانریکا - سوپرا - اسفینکند و پیرا - گرامینی - گرامیا و بنها - گشوریکا -

و استو کا کا - چری کا - پانکیا - چری تجده - پانکی (کا) پاکت کا ساگ (بنگ) پالم شاگ (و)

پانکه - پونی شاگ (کج) پاکیزه نی بجی - (کسر ناک) پاکیزه (کل) پاکیزه کورا (انگ) اسپانی بیخ

(کا) اسپانی میثا - و لے ریشیا - (حر) اسفانخ (ف) اسپانخ (از ساگرم) بختو بوشش

مله - افلاطون باد - پت - کف (از او ندهی کوشش) ۱۲۸

والف و نون بسکرت راجدان و انزلیشتا و چهار جام و هیدر مهال گویند ماهیت آل بار
درختی است شیرین و شیراز و برآید و با نذر برود عاشق است اغلب که اسم که برنی باشد و نوشته اند
که این میوه با باکا بر مرغوب و درخت او بر بیار بهائے اسپان کار گراست یا لیوت ببا ئی فارسی
والف و کسر لام و سکون تحتانی مجهول و فتح و او و سکون فوقانی ماهیت آل گویند و او و است
مندی بر دو قسم قسم را بانوک خوانند مزاج آل قسم اول معتدل و گرمی و سردی قسم دوم از
ترو مزه هر دو شیرین مگر قیسم دوم شیرینی زیاده افعال آل گراں و دفع فساد باد و صفرا و قسم ثانی باین
همه تسکین کروں تشنگی هم دارد بام فتح موحده و الف و سکون میم و لغت هندی به سر این و سیرانی و بر این
و چرکاو در بعضی نسخ چرم رسا و کسار مینا و سالتا و ستلانا مندا ماهیت آل روئیدگی است پیدایش
در جات جمع کف آب و زمین آید و سردی گستر و در گش خرو و گنده و هموارنی احمکه شبیه برگ حشره
و در پهنائی کمتر از آن و گلش مثل گل کشیز نال بسیاری و تخم او باریک از تخم خرفه و این روئیدگی بر سه قسم
است قسمی گل او سفید قسمی گلش سرخ نال بسیاری و قسمی گل او زرد و این قسم بسیار کمیاب است
مزاج آن گرم و خشک در دو م زود بعضی ترو زود بعضی سرد و خشک و مزه او تلخ افعال آن
منفتح سده جگر و دفع آب و سفیده و کشک و خارش و خروج مقعد که در اسهال شود مقوی با غنمه و کلل
ریاح و خنازیر و ولها و چول شیر و او سه توله بانیم توله ریزه سفید و کیتوله شکرتا سه روز متواتر بنوشانند
و نخله بے شک بدیند قرطه مشانه و اخیل پاک کنده اگر برگ بام و برگ تان یعنی حل پپی و برگ
و هتور و کلال کو بیده روغن زرد آینه خسته بر زخمیکه از گزیدن شیر شده باشد بنده حکم آلهی میکند
و از مجربین رسیده که بام را کو بیده بر شکستگی استخوان و بیرون آمدن بند او سستی و بضر
آمدن استخوان بغیر شکسته شدن به بند زده روغن اسی موافق شمار عمر یعنی اگر دو ساله عمر باشد و دو
تا دو روز و سه سال باشد توله را بچنین زیادت بر آن بنوشانند زود به کنند و گویند که اسپان
را تا زگی میسد بد پانگرو بهائے فارسی و الف و خفت می نون و سکون کاف و فتح
رائے هله و وقف با در لغت هندی و از جسم و مندا رو پار بهید را و پار بیات
و رو حنی و کشکی شوکت و او تها و گرمی کهن و رکتورک و رکت پشکت نامند
ماهیت آل درختی است بزرگ خار دار سبط ساق شاخه های گنده و باریک

سی

بهر

چشمه

میدارد و برگشتن بهین و در آخر نوک و در بر شاخ سه سه مد و غنچه اش مانند کچنار در موسم بهار
 بعد ریختن برگ می آید پس گل می شود بسیار خوشنمایک برگ او کلال و زیر برگ کلال چهار برگ خرد
 به هم پیوسته فی الجمله شبیه بگل دل و در دل او ریشها و از میان ریشها بار میکنند غلانی بقدر نیم و حب
 پر از تخم مانند باقلا و اندک ازال کلال و کلابی رنگ درختش بر دو قسم است یکی آبی که گل او سفید
 و دیگری که را سرخ بهر دو بهار بگی میشود و چوب هر دو سفید و سبک و زرد و شکن و از دنیا هم شیر و غیره میشود
 و نزد بعضی درخت دار شیشعال است اما بقدر متحقق است که هر دو ستغائر اند ما هیئت و قضا منراج
 هر دو گرم و رادل و تر و در بعضی سرد و خشک و از شاخ هر دو بعد شکستن رطوبت لزج و سپید بر می آید
 و در هر دو سفید بهتر است و مزه پوست درخت مانند پهلوی نوبیا خام و در گلش اندک عفو صفت و تلخی
 ست غنچه گل و بار نرم را یکال یکال جوش واده در گوشت بار و عن پیاز و جنرات و مصلح بپزند
 قلیه لذیذ تری شود و قایلین نیست بصاحبان بواسیر و سنگ مثانه و فساد خون و آتشک
 و غیره سودمند آمده **افعال** آل مصفی خون جهت جذام و قوبا و کرد غار شش و کلفت
 و شش شراب و طلاء نافع و پوست درخت بایج او کو بیده شیر گرفته در روغن زرد و پزند و هر
 روز ازال روغن نباشتا خوردن و بالایش یک قوی طعام بخورند جهت شورت تمام بدن و اصلاح
 خون و صفرا و ترقیدن دست و پا و لبها و دیگر امراض جلدهیه مجرب و اکثر بزبان حامله میدهند
 و جنین و رحم قوی گردد و از آفات اسقاط و امراض جلدهیه خبیثه محفوظ ماند و فقیر از پوست
 و گل او عرق کشیده استعمال کنایند و جمیع امراض مرقومه فائده بنظر آورده و اگر در حصاره پوست
 یا بایج خواه سفید خواه سرخ باشد بکیر و تمام سی راحل کرده آب پوست مذکور در جذب
 سازند و آل سی را نگهدارند اگر سی زن بدندان خود بمالد و یک بیرون یا با بر و بخورد و آب بنوشد
 در مسج چنان خشکی گردد که گویا از سر نو با کرده و اگر مرد چنین کند اساک آرد و اگر تشنگی
 غلبه کند شیر بنوشد و این مجرب و آزموده فقیر است خطای نمی کنند و متهیه نوشته
 اند که تیز و شیرین است تب و سوزش دفع کند در سوب شری و بوی بد بول و بسیار گری
 و دلهاد و در ساز و بالش بفتح موحده و الف و خفای نول و کسرین مهله بفارسی فی و عبری

بهین

سه دیگر اسما (ه) اوش - بونگ - کرنا - توچی - سار - ترنج - و چون - شت پروا - باقی برعاشیه آینه

قصب و بلغت ہندیہ و در و کرم و نیز افعال آن نافع جس بول دگر و باد و تخم و مستعد جنین و
 مد رجین و نفاس و بعضے ہندیاں چنان نوشتہ اند چون مار کینچہ خود را براوردہ است شدہ
 آنوقت قومی از جنگلیاں کہ چخو وار نام دارند از دو طرف مار آمدہ کینچہ اور از دست می گیرند
 بچستی و چالاکے و چندل می مالند کہ سم او از سرمانند تخم با بوسے آید پس آن سم گرفته نگاہ میدارند و
 از آن اندکے بر سر تیر بانس مالیدہ بر سر دشمن میزنند بہر کہ آن تیر برسد از زخم او نجاستہ نمی یابد
 یا مہوڑ یا بے فارسی و الف و سکون نون و ضم میم و سکون و او و مہولہ و رائی ہندی متعلق
 تثنیست ہندی شود تا یک قامت انسان و شاخہا می کند برکش سطر و سخت و درشت کنگرہ
 مانند ازہ و بنر مال بسیاری چون آن برگ در زمین دفن کنند آب دہند از کنگرہ بار و نمیدگی
 بر می آید و لہذا بایں اسم سمی گشتہ زیرا کہ پان برگ را میگویند و موڑ بر آمدن روئیدگی را و
 کلش خوشہ دار و سفید مزاج آن مرکب از جوہر تیز و تند گزندہ و گرم و جوہر سرد و ثقل و غلظ
 ارضی افعال آن با صم طعام و مقوی معدہ و خود دیر ہضم و محرک نزہ و مالیدن برگ او
 بر توانی متقشر و متشققہ بسا مفید خراش را زایل کند و حجم و سختی را دور نمودہ نرم سازد۔
 یا آن بے فارسی و الف و وزن اسم برگ تنبول بہ لغت ہندیہ تا پنولم داک و یا نانا نامند
 ماہیت آن نباتیست بے ساق بر درختہا می پیچد و تخم و گل ندارد و برگش بخیل کہت
 می شود و برگ و ریشہ و دہالہ و نوکدار و مزروعہ اور این طلائع نامند اکثر در آنجا رواسن می کارند و بدو
 میدوانند اقسام او بسیارست بہترین او آنکہ نرم و باریک و خوش مزہ و خوشبو باشد و

عہ ہر درخت کو چک کہ پیش از قتلہ بالہ ۱۲

لے دیگر اسم حسب ذیل۔ (س) تا نبولی۔ ناگ ول لی۔ ناگینی۔ ناگ ول لی کا۔ دی
 پرن گتا۔ ناگ و کرنی۔ تا نبول ولی۔ سنہٹ شیرا۔ سنہٹ نا۔ پھنی ولی۔ سمک لتا بھکتا پتا
 تا نبول ولی کا۔ پرن گز یا شیا۔ گم بھوشن۔ تا نبول۔ (ا) ناگر ذیل۔ پان۔ (ینگ) پان۔
 (مر) ناگ ذیل (کوکنی) پان ذیل۔ (کج) ناگر ذیلیا۔ پان (کو فائلی) ناگر ولی۔ پرن
 (ت) تمول پاکو نو۔ (قلل) ولی لی۔ (انگ) لی ٹل لیٹ لا پانی پرنی مل۔ پرنی مل۔
 (د) برگ تنبول۔ (ع) قان۔

و خام و کهنه که بر درخت ویرانده و رطوبت تجلیل رفته باشد نبود و آنکه بصناعت منجمه شود
 بهتر و طبعش معروف است مزاج آن گرم و خشک در دوما افعال آن منفع شده و اشتی
 و مقوی معده و جگر و دماغ و دل و باه در فضلات و ریزانده سنگ و حافظه و فهم تیز کند و
 فرحت و خوشوقتی بر دل آرد و خوف ببرد عقل را روشن نماید و دهن را خوشبو سازد و مقوی دندان
 و ثنات است و حایس خون لثه و قاطع ترش الدم لبات و ضار او محلل او رام و مطلقه جراحات
 ناز و خوردن برگ پان پنخ عدد با یک عدد سپاسه یا هفت پان و دویاری و ایک
 شک چون مصفی و یک جبه کات و اندک الایچی و لونگ و جالفل و جوتری و فرو بردن کفا
 آن مسخن بدن و معرق خصوصاً در سرما و لبها و دندان و زبان سرخ کند و دهن خوشبو نماید و در
 و سرور و خنده روئی افزاید و بیشتر زنان ولایت مایمخوزند علی الخصوص بعد از ایمن مسی عجب حسی و
 رونقی پیدامی گردد و بعضی همراه ترکیب مذکور زرده یعنی کز و اما کواند که ترکیب میسازد علاج
 نفع و درد دندان است و چو از ترکیب مذکور آب فشرده شیر مرغ با دام و پسته و تخم خیار و نبات
 و گلاب اضافه نمایند این را هم بنبول می نامند و بعضی برگ قنب شسته با پوست خشکاش نیز
 زیاده می کنند و اکثر بید زفات عرایس استعمال می کنند لذت و شهوت و سرور و امساک می آرد و
 این برگ در مجالس شادی و ملاقات دوستان و زیارات منوقی درین ملک مروج است چو
 سیاه منقی را در آب دنباله او و ترنفل حل کرده بقدر روانه نخود حب یا بند و یک حب هر روز بخورد
 و نه اے بے نمک تا یک هفته استعمال نماید تشک و سرخ باده و چط فرنگی و دیگر امراض
 چط دور گردد و مجرب است و پنخ آنرا کلینج نامند گره دارد یک و سرخ ظاهر و اخیر باطن و نیز مره
 و اندک خوشبو و لذیذ می شود و مزاجش گرم و خشک در سوم افعال آن مقوی معده بارده
 و احتشاد با صم و بهی و دافع قوی بلغمی و صرع و صداع و مضغ او جالب بلا غم از دماغ جهت خالص
 و لقوه موثر و کاسریاج و سل بول و بول فی القراش را مفید و مصفی صوت بجه الصوت و سعال
 و آروغ ترشش و فواق رطوبی را نافع و طلائے سوده او در شراب انگوری منعطف قوی بجهذب
 خون بسوئے عصفوانا در محروری باعث سلب نعوظ باشد و گذشتن او بر زبان واضح سستی
 آن که بر طوبیت باشد و یکد هم او با یکد هم شفاقل در شیر گا و انداخته تا شتابنوشند و ربا و نیز

مُصَرِّدِل و مصدع محرو درین مصلحتش صندل و کاہوست با و کبیا بوحده و الف و سکون و او
 و صم کات و سکون میم و فتح موحده دوم و الف ماہیت اَل بار درخت کلان ست مانا
 بد درخت شاتوت برگش دراز تر از برگ اشاتوت در موسم بہار گل کرده بارمی بندد شکل بسور
 و وہاں مغز و تمہاے باریک در آن تا بہستان میرسد مزاج اَل معتدل بائل گرمی و گی
 افعال اَل منضج و یلین و محلل ریح و دافع در و شکم و بواسیر و با مزجہ اطفال نہایت متاب
 یاہ پہلی بوحده و الف و او و بای فارسی و با و لام و تختانی در پہلی خواهد آمد بانی بزرگ
 بفتح موحده و الف و سکون تختانی فتح موحده دوم و رائے ہندی و خفای نون و سکون کات
 فارسی اسم برنج کابلی است در لغت ہندی وادی کونک و ولنگ و کریمیت و ولیم و کیرلا و چتر
 تندلا و جوبرت گویند ماہیت اَل معروف مزاج اَل گرم و خشک در مابین دوم و سوم
 افعال اَل سبک ست بدن را سبک کند و مزجہ تلخ دارد و گرم می کشد و در وہاں سیدہ و کش
 روگ و سفیدی بدن را دافع نوشتہ اند یا پالکسن بیائے فارسی و الف و بای فارسی دوم
 و فتح کات و خفای با و سکون نون یعنی دافع عذاب و گناہ اسم قسمی از تر و دست یا پڑے
 بیای فارسی و الف و بانی فارسی دوم و کسر رائے مہملہ و سکون تختانی اسم درخت شمشاد ست
 بوحہ تین نزد بعضی اسم ریحان و نزد بعضی اسم بادروح ست یا پڑکھا ر بیای فارسی و الف و
 فتح بای فارسی دوم و سکون رائے ہندی فتح کات و خفای با و الف و رای مہملہ اسم بورت
 یا تھا بیای فارسی و الف و فتح فوقانی ہندی و غیر ہندی و خفائے با و الف اسم شربیت
 و نیز اسم پونی شیش و فرید نوشتہ اند یا تربیت فارسی و الف و فتح فوقانی و سکون رای مہملہ اسم

۱۔ ویرا صاحب ذیل (س) کرری نیلجن - بخسکہ - مزگھا - پی ڈنگ - کریمی کن ٹک کرال
 کے ول - ول - تنڈل - چتر تندر ولا - ویڈنگا - آموگھا - چن تو نا شک - کریمی کن ٹک
 رساین - پاوک - کریمی رپور - کر دہیپ - چیرا - ویڈنگ - (لا) وائی وڈنگ -
 (بنگ) کوڈنگ - (مر) واوڈنگ - کو فائک - وائی وڈنگ - (تامل)
 وائی یلم (انگ) ریرزاف رائغا (لا) ایمیلیا ریمین -

مملول است بیوتانی صغیر عون نامند یا ثلی یو مڈرک بابائے فارسی دوم و صم و او و سکون نو و دال
 ہندی و فتح رائے مہملہ و سکون کاف یعنی مغز سفید و اردو اسم پیرنی خردست یا کنگنی بابائے فارسی
 و الف و فتح و قافی و خفے نو و کسر کاف فارسی و نو و دوم و سکون تحتانی اسم پیکر دست
 یا چہ بابائے فارسی و الف و فتح جیم فارسی و نو و ہا یعنی ہا ضم و دست آو اسم خیر مول
 و کیز گاؤست یا چہ بابائے فارسی و الف و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی اسم کائنات
 ست یا صین بابائے فارسی و الف و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و نو و اسم کار مکانست بمعنی
 یا و یار ہا بابائے فارسی و الف و فتح و ال مہملہ و ہائے فارسی دوم و الف دوم و ضم رائے مہملہ
 و فتح ہا و الف یعنی بخش بردختست اسم بیدارست یا و رکت بابائی فارسی و الف و ال مہملہ
 و صم رائے مہملہ و الف یعنی پار سپہا دارو اسم درخت بیرست یا و پھا بابائے فارسی و الف و فتح
 و ال مہملہ و بابی فارسی دوم و ہا و الف یعنی بر لبند یہا میشود و بانیکہ برگ او گرد و راز نوک مانند
 دُم موشست اسم درخت پیل یا و یا بابائی فارسی و الف و دال مہملہ و بابائے فارسی دوم
 و الف دوم اسم مطلق درختست یا و ل بابائی فارسی و الف و فتح و ال ہندی سکون لیم
 اسم پاتلیست یا و تیجا بابائے فارسی و الف و سکون رای مہملہ و فتح و او و کسر فوقانی و کو
 تحتانی و فتح جیم فارسی و الف یعنی زرد رنگ و سرخی مائل اسم چٹست و نیز اسم گل آبیست
 و پپلی دشتی نو شستہ بہ و جیکے آنکہ زو کو بہا پیدا میشود دوم آنکہ ناہلے او مانند ناہلے
 پاروتیست سوم آنکہ از ہربانی پاروتی این دارو پیدا شدہ پاروتی بابائی فارسی و الف و
 کسر رای مہملہ و سکون تحتانی مہملہ و فتح و او و سکون فوقانی اسم سنگ است یا و یو تم زیادتی
 میم اسم سیاه نیشکرست یا و تھو اسم درخت ہدی یا و روت بابائے فارسی و الف و فتح
 رای مہملہ و الف دوم و فتح و او و سکون فوقانی اسم نارنگیست گویند کہ پاروتی اسم زن ہما دیو یو
 کہ اورا بسیار دوست میداشت لہذا باین اسم موسوم گشتہ و نیز فولاد را باین اسم می نامند بمعنی
 آنکہ از صیقل کردن مثل سیاب می درخشند یا و دم فتح بابائے فارسی و الف و فتح و او و ال مہملہ
 و سکون میم یعنی در تمام بدن سریت می کند اسم سیابست یا و روت بابائی فارسی و الف و
 رای مہملہ و فتح و او و سکون فوقانی اسم سنگ سلاجیتست یا و رمی بحد بابائی فارسی و الف

پیرنی
 کنگنی

کیز

صین

بخش

بردخت

پار سپہا

درخت

بیرست

پھا

بابائی

فارسی

و الف

و فتح

و ال

مہملہ

و بابی

فارسی

دوم

سکون راے مہملہ یعنی صاحب برگہاے خرد اسم اجوائن ست و بردخت کھیر اطلاق مکنند
 بالبعیثی بموحده والفت ولام وکسر موحده دوم وختائے با و سکون تختانی مجهوله وکسر
 شین مجملہ و سکون تختانی دوم یعنی دوای طفلان اسم رسوت یا صمغ سیند بھی بالبحج باباے
 فارسی والفت ولام وجمیم اسم نوزع زمر دست یا پچھڑ بموحده والفت ولام وفتح جمیم فارسی و
 خٹاے با و سکون یاے ہندی جھڑا گویند بالراکس بموحده والفت ولام وفتح راے مہملہ
 والفت و دوم وفتح کات و سکون سین مہملہ اسم بڑا کس ست بالکا بموحده والفت ولام وفتح
 کات والفت و اسم ریگ است بالکھن باباے فارسی والفت ولام وفتح کات فارسی مہملہ
 با و سکون نون یعنی بیاری پردرد و سائے او اسم کاہ کنجی ست بالکھڑی باباے فارسی و
 الفت ولام وضم کات فارسی وفتح میم مشدود وکسر رای ہندی و سکون تختانی اسم چھیر بادی
 یا لاتمہا باباے فارسی والفت ولام والفت وضم فوقانی وفتح دان مہملہ مشدود و با و الفت
 اسم پھٹکڑی یا قسمی از تو تیا کہ سفید باشد پال باباے فارسی والفت ولام اسم شیر ست
 پالکا باباے فارسی وفتح لام وختای نون وفتح کات والفت اسم پالک ست پالیا
 بموحده والفت وکسر لام و سکون تختانی مجهوله وفتح تختانی دوم والفت دوم اسم مولی خرد ست
 پامسو وجمیم باباے فارسی والفت و سکون میم وضم سین مہملہ و سکون واو وفتح جمیم و سکون میم دوم
 اسم نمک کھاری ست یعنی دانع درد یا پامسک باباے فارسی والفت و میم وضم سین
 مہملہ و سکون کات اسم قسم کیس ست پانگوس باباے فارسی والفت و میم وضم کات و سکون
 واو و سین مہملہ اسم کھلی یعنی پوست مار ست کہ بربی سلخ اخیته نامند پام باباے فارسی والفت
 و میم اسم مار ست بان پناکھی بموحده والفت و نون ساکنہ وضم یاے فارسی وختای نون
 دوم وکسر کات وختای با و سکون تختانی اسم سر بھوکہ است بمعنی تیز نوک مانند سر سیر
 یا نیچہ کلوڑا بموحده والفت و نون وجمیم و با وفتح کات اول وضم دوم و واو وراے ہندی
 والفت یا پچی و یا نیچہ ہر اسم قسمی از کلوڑا است کہ بارنید بہر یا نیچہ یک یا نیچہ
 باے فارسی والفت وفتح نون و باباے فارسی دوم و سکون فوقانی وکسر راے مہملہ و سکون
 تختانی و کات اسم برگ بید انجیر ست پانیا یا باباے فارسی والفت وکسر نون مشدود وختا

پیشانی
پنج
پنچ
بارکس
بانکا
بکھن
پاکری
پلاٹو
بالفکا - پاپیہا
پاپویمیر
پاسک
پاکوس
پاننگھی
پاکو
پانچی و پنچیا
پانیا

تختانی و الف دوم و با و الف سوم اسم یکی است یعنی لایق نوشتن پانیا ولی بواو دوم
و تختانی نیز نامند پانڈ و پتر بای فارسی و الف و خفای نون و صم دال ہندی و سکون
واو و بای فارسی دوم و فوقانی و رای مہملہ یعنی برگ سفید اسم تریوزست پانڈ و کھل
بیلے فارسی و الف دوم و نون و دال ہندی و واو و بای فارسی دوم و با و لام یعنی بار سفید
زردی مائل اسم ہر دو پل و چھینڈ است پانڈ و رے بای فارسی و الف و نون و دال
ہندی و واو و فستخ رائے مہملہ و وقت با یعنی سفید زرد اسم درخت و لماست
پانڈ و رنگ بیلے فارسی و الف و نون و دال ہندی و واو و فستخ رائے مہملہ و خفا
نون و سکون کاف فارسی بہون معنی اسم دو نہ است پانڈ و ر و کا اسم بد نیل است
پانڈ ک بیلے فارسی و الف و نون و صم دال ہندی و سکون کاف اسم فاختہ است
پانڈا بموحدہ و الف و خفای نون و فستخ سین مہملہ و الف دوم اسم اڈھلت پانڈ
بای فارسی و الف و خفای نون و صم سین مہملہ و کسر لام اسم قسمی از نواست یا کھان
بای فارسی و الف و خفای نون و م اسم چوالا است پانڈ و بیلے فارسی و الف و کسر و او و سکون وانی
اسم رویدگی خرفہ و نیاست بانو بلیک بموحدہ و الف و خفای نون و واو و با و کسر لام و سکون تختانی و کاف اسم شکر است
میاں زعفران و حلیث بانو بلی رسا سین بموحدہ و الف و نون و واو و با و لام و تحتانی و فستخ
راو سین مہملتین و الف و کسر حمزہ و سکون نون اسم سد جیت ست پانڈ و ی پانڈھی بای فارسی
و الف و کسر و او و سکون تختانی و بای فارسی دوم و الف دوم و کسر فوقانی ہندی و خفای با و سکون
تختانی دوم اسم چتر مول ست و زرد یعنی پاوی یک اسم و پانڈھی اسم دیگر ست عنیدہ علیہ است
مگر اسم چتر مول است۔

فوائد اسمائے موحّدہ باموحد

پیوٹن بفتح موحّدہ فارسیہ اولی و صم موحّدہ فارسیہ دوم و سکون و ا و جہولہ و فتح فوقانی
ہندی و سکون نون و بیعت ہندیہ اکا چا نامند و گویند کہ بفارسی عروس در پردہ و یعربی

کاج نامند ماہیت آن ہمالے است بلندی شود بقدر یک گز و کم و زیادہ ازاں و شاخاں
 یار یک کند برکش شبینہ برگ عنب الثعلب و ازاں ہم بزرگ و بادش بقدر عنب الثعلب
 و بزرگتر از و در اول سبز و آخر سرخ و مائل بسیار ہی و بالائے آن علاقے تنک
 می باشد مزاج آن نزد بھنے گرم در اولی و تر و زو بعضے سرد و خشک۔
 افعال آن مدبول و فتح و دافع سوزش بول و برگ او اگر گرم کرده برابر ام بند بکلیل
 نماید و بخش سائیدہ و فیتا بآن آلودہ و سوراخ ناسور و زخمها بداند بہ کند و مندیل سازد
 پختیا بفتح با سہ فارسی اول و دوم و تحتانی شدہ و الف و پیہ و پی و ارنڈ پیا نیز
 نامند ماہیت آن بار و رختی است قایم بر یک ساق مثل باق فوفل و تار جیل بدراز سہ
 دو قامت انسان تاسہ قامت و زیادہ براں ہم و شاخاں ہم میکند و جوت تنہ او رخو و
 محلل و کثیر الرطوبت و بر سر ساقش پینا بدرازی یک گز و بر سر ہرنی ابنو بہ برگے شبینہ برگ
 سیدانجیر و ازاں ہم کلاں چوں آن بنوبی بفتہ نشان او بر تنہ بماند و بر سر آن ساق برگہا مجتمع
 مثل چتر میشود و گلش سفید مائل بزردی و بار او برابر جزو زہ دراز و یا تار جیل لیکن نرم و نازک
 از تار جیل جانب دینال بار یک و بتدریج کندہ و صاحب پنج قاش و بر درخت فرادی و راوی
 می آویزد و در خامی سبز و صاف و شیردار و اندرون سفید و بعد رسیدگی ظاہرش زرد و باطنش
 سرخ و مغزدار مانند مغز خربزہ و در جوفش تخم شکل کتہ و بہم پیوستہ بار پردہ مثل خربزہ و قسمی بے تخم
 ہم نظر آیدہ و گویند کہ چوں تخم خربزہ در تخم سیدانجیر داخل کردہ نگاہ دارند این درخت میشود۔
 و بعضے مردم درخت او را ہر سال چند مرتبہ شیر میدہند و گویند کہ بار او بسیار با ذائقہ لطیف
 مزاج آن گرم و تر و بعضے سرد میدانند و خام او گرم و خشک و پوست درخت او نیز گرم و خشک

سہ دیگر اسماء حسب ذیل۔ (ص) چرمشا۔ نلی کا دل۔ وات کتہ بھن۔ مد ہو کر گئی۔ وات کم
 (لا) ارنڈ گھر ٹوہ۔ پیا۔ (ہو) پوپے یا (گج) پوپو۔ ارنڈ کا کڑی۔ پھاو چھڑی۔
 رتل (پوپو چھڑی)۔ ونپ پائی۔ (انگ) پے پا (لا) کایکا پاپیا (کوناٹک) کینکل شو
 (نکی) وپا کائی (ملاحی) پپائی (ملاحی) پپائی۔ لکھ کنہ یعنی چھڑی (گوچڑی) ۱۲

افعال آن خام او که بالبنیت متوعیه باشد گوشت را میگذارد و شیر را بسته میسازد و بیشتر در مصالح
کباب و چینی بکاری آید و خشک نموده کجری ساخته بر آیه پخت و پز نگاه میدارند و اچار و در سرکه قلین
او میسازند جهت صلابت طحال و دفع آن و آنکس اعتضاد بواسیر بسیار مفید و تجربه را رقم آمده و رسید
آن شیرین و لذیذ و خوشبو و غذای است در بیشتر از معده زرد و فرورود و ملین شکم و ملکن تشنگی و
جهت زحیر و بواسیر و عظم طحال و در شتی حلق و دهن و لاغری کرده و دق نافع فستقات گنده را
بسوی جلد و دست و پا دفع میکند مسمن بدن و نیسان خشکی دور کند و بر آیه نفث الدم و نزف
بواسیر و قرحه مجاری و سوزش دل و معده و جگر نافع و حلوائی او با آرد گندم در روغن زرد و شکر
و غیره بسیار لذیذ و حایس تر است دم بواسیر و ادبلی الهضم و مولد بلغم و خون بلغمی و ریاح
و قراقر و منظر برودین و در امتلائی بدن باعث حیات و نزول آب و مضر جگر مصلحتش سکنجین
بروری و بهترین اوقات خوردن او میان طعامین است و شیر او گرم و تیز و متفرج و چون بر قو باطل
کنند قرحه کرده زرد آب لزج بر آرد و ازاله آن میکند و اگر زن حامله بردارد فی الحال استقاط و طریقت
و متفرج رحم و متعفن میسازد با استخوان آمده مصلح آن زرافه دادن بشر زنا و تخمش تیز و گزنده و جالی و
پوست ساق او مبلوط کرده به بند اخراج حب القرح نماید و تجربه آمده پیه پیتا بفتح بائ فارسی
اول و کسر بائ فارسی دوم و سکون تحتانی و فتح فوقانی هالف و پیه بعوض الف هانیر آمده
ماهیت آن تخمی است مدور غیر تمام بعضی اندک دراز در مقدار بقدر فلوکس و در میان است
و بلند و تیره رنگ و بعضی تیره زیاده و در بعضی کم و دوائی استعمل اهل فرنگ است مزاج آن
گرم و خشک افعال آن تریاق سموم حیوانی و نباتی و معدنی و دافع درد معده و قویج و ایلاوس
و پیش و غشی و پیهوشی و فالج و سرفه و نزله و هیضه و قی و اسهال و مدر حین و سهل و ولادت و متویج
و خون زخم بسته که اگر چه از انقطاع رگ باشد و استعمال او پیش از نویه تب و لرزه زائل کننده آن و در
امراض گرم و سرد و تشنگ و متعنا ده موثر و فساد و محلل گره با در سولی و غیره با بجمه دوائی است کثیر النفع
در داخل و خارج با استعمال و امتحان و الدماجد مغفور داین فقیر هم رسیده قدر شربت او از دو گندم
تا ده سرخ گویند که تعلیق او در دست بر سیمان بسته دافع اثر جادو بلکه موجب انعکاس بسوی جادوگر
و الله اعلم به پیه پیتا بفتح بائ فارسی و کسر بائ فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی هالف هانیر آمده

جاووزی ست مشهور در موسم پرشگال شب باوازمی نماید که باعث جوش عشق گردد اکثر شعرا هندی و اشعار
ذکر کرده اند افعال آل گوشت او دافع فساد و باد و بلغم و بالخاصیت صفرا و ور کند بسیار بفتح با س
فارسی و موحده شده اسم هر دست بپری بفتح موحده و کسر موحده و دوم مشدده و کسر رای هندی و
سکون تحتانی اسم آرد گل کنول ست بپری بفتح موحده اول و سکون موحده دوم و کسر رای مجهول و سکون
تحتانی اسم شاهنفرم ست بی پری بکسر رای فارسی و فتح بای فارسی دوم مشدده و کسر بام و سکون تحتانی
و بحدف ایس نیز اسم فلفل دراز ست بی پری مولم بهر دبا س فارسی و لام و تحتانی و ضم میم و سکون و او
و فتح لام و سکون میم دوم اسم فلفل موی ست بی پری کا با بای فارسی اول و دوم و لام و تحتانی
و فتح کاف و الف و فتح الف دوم اسم کارمک ست بی پری بکسر رای فارسی اول و فتح دوم مشد
و لام و با و الف اسم درخت پیل ست بی پری بفتح موحده اول و کسر دوم مشدده و کسر لام و سکون
تحتانی اسم درخت بول ست در کیکر نوشته خواهد شد بی پری با بای فارسی مفتوحه و دوم مشد
و خفای با و فتح نون و الف اسم پا پراست بی پری بکسر موحده اول و دوم و خفای با و سکون
تحتانی مجهول و فتح فوقانی و سکون کاف اسم هر پراست

فوائد اسمائے موحّد با فوقانی

بنا و سه بفتح موحده و فوقانی و الف و کسر و لو و سکون تحتانی ما هیت آل سیوه ایست از شکر
نیبو و شیرین بغیر تلخی و فصل از کونلا و سنکتره و درختش باید یکدگر مشابیه مزاج آل معتدل باطل
بسردی و تری افعال آل مسکن حدت و تشنگی و تب جوش صفرا و خون مفرج و مقوی دل و
نفس و سرسام و برسام و در سر مفید و جگر نافع و با استقلال حار سودمند و بدقوق افید چنانچه
شخصی را دق شروع شد فیه معالج او بود در حین علاج امر بخور و نوش کرد و روزی سه چهار دانه میخورد
فائده عظیمه شد بعد چندی همه ادویه ترک کنانیده برهین دوا اکتفا نموده شد بچول الله صحت کلی یافت
بنا نه موحده و فوقانی هندی و الف و فتح نون و خا سه با بهندی تنانامند ما هیت آل
دانه ایست از نمود سخت تر و غیره و در سفید و غلاتی دراز بقدر دیگره یا ستره و بعضی امتیاز

میشود و روئیدگی مابین استاده و افتاده و برگش گرد و نوک دراز و باریک دارد و بارش خرد و
 مائل بسرخ و از بار خام او ترکیاری خوب میشود و دانه خشک آنرا بر پاان نموده و نمک و مریخ سرخ و دانه
 ترشی لیمو واده میخورند و در فایه تیر و فل می کنند مزاج آن گرم و خشک و در دوم افعال آن مدبول
 و سوزاک کهند را مفید وافع بلغم و محقق رطوبات معده و کمرا وقت دهد و سنگ گرده را بسیار مؤثر دفع
 او به دست خود کمتر و سولد صفر آوردی الکیوس و در و سرد مغال بنیغزاید مصلحتش ترشی باست
 پتا پیشکیا بکسر بای فارسی و فتح فوقانی هندی مشدده و الف و کسر با س فارسی دوم و سکون
 شین معجم و کسر کات و فتح تحتانی و الف دوم ماهیت آن درختی است شاخدار برگش برابر برگ
 نویسته درخت و درشت یک طرف او درخشنده و چنان درشت که ناخن میخراشد و لهند آن را
 آنکه به چلنی نیز میگویند و گلش باریک و خرد و بار او برابر طفل گرد و در آن تخم برابر بربخ کالی است
 مزاج و افعال مجهول پتا کال بای فارسی و فوقانی و الف و فتح کات و الف دوم و لام
 بعضی پائے کجشک و به لغت هندی چیکا چرن نامند و فقیر در ارطل العصاره فی زامیده و بعضی مردم
 آنرا تا جوری میگویند لیکن بان با تا جوری که عبارت از کف مریم است صورت و کیفیت معارف
 ماهیت آن نباتی است بسیار خرد و نازک برابر بوئی میورسکی و برگ و شاخ او شبیه به پنجه و
 و پائی کجشک و بر و خطوط و فلس هم مانا بخبوط و فلوکس بای کجشک و چون برگش فشرده گرد و بعضی
 مانند پنجه کجشک که بر وقت گرفتن چیز به جمع میگردانند میباشند و برگ او مشتق به شقی مانند گشت
 عصفور رنگ اندرونی برگها بنر نجاری و بیرونی در بیری او مانند بیری کنجالی که بر کوه با باشد
 و شاخهایش نهایت باریک همچون نلی پائے عصاره فی زامیده و شباهت بای سیمی گشته مزاج آن
 گرم و خشک و در دوم افعال آن جهت بیمار بپای طفلان و صبیان و دفع سرعت انزال مؤثر
 است از بعضی زنان تجربیکار سموع شده که یسانیدن او بزنان حامله در جنین عسر و ولادت و زنده
 در دوزخ موجب هولیت تولد است چینی بکسر با س فارسی و سکون فوقانی هندی و کسر با

پتا پیشکیا به تحقیق عاصی رسیده که طی العالم و آیردن بهمن است و سد ا بهار نیز میگویند
 به جهت آنکه نهایش همیشه گل میکند افعال و خواص آن مردم این دیار در مرض جریان و سوزک شیرین
 بکار می برند نیز تجربی من آمده حکیم طه و احمد غفری عنه

فارسی دوم و فوقانی هندی دوم و سکون تختانی ماهیت آن طاری است از خشک خرد تر و
 و ماده است و گویند که زبان عرب غره نامند رنگ پشت او باین سیاهی و زردی خاکستری با گونه سرخی و در شکم خاکستری
 با آنکه زردی و همیشه دم ایستاده میدارد و می جنباند و آواز خوش میکند و زیاده روی ندارد
 و قوت پریدن آواز از خشک از بالادی برآید مزاج آن گرم و خشک افعال آن گشتش
 بیک جهت در درگردد و سنگ آن از سوده و چون او را ذبح نموده در ظرف مسی بوزانند و هر روز از آن
 بصاحب سنگ بدیند و تنک سوده او نیز همین اثر دارد و بار بار تجربه رسیده تیری بفتح بای
 فارسی و سکون فوقانی و کسر رایی مملک سکون تختانی و زبان هندی نامند ماهیت آن
 روئیدگی و شتی است از جابائے نمناک زراعت میرود و بر زمین مفروش میشود و برگش
 شبیه برگ کاسنی لیکن از آن باطس و گنده و بنر تر و از وسط شاخه باریک برآید و بر سرش گلها
 زرد و گردانند اشرفی میباشد و بعد شکستن از آن شیر برآید و از دانه خورش هم میسازند و مسمی از دست
 که آنرا به پتری نامند و برگ او بر زمین مفروش مشابه برگ ترب و بر دختل و سرخ و نقطه باطس
 سرخ خام مانند مژه برگ ترب دارد و در پختن زود گدازنده است مزاج آن سرد تر و مژه او اند
 تلخ افعال آن جهت تپه با گرم و تیر یقان و سنگ گرده و مثانه نافع و ضار و کوبیده او
 شکم بند و خفقان دورم حار معده و چشم و با و در و مغزش و دیگر آنا سهای همیشه رویه را
 بهتر و مسقط اشتها و با صمغ کم می کند و مصلحت کاهنجی و بخش سفید و تلخ مژه و مخدر است قایم مقام پنج
 نفع در همه افعال بلکه اینونت دارد و تیر و مسمی بضم با فارسی و فتح فوقانی مشدود و سکون
 رائے مملک و فتح و او و سکون نون و کسر فوقانی و دوم و سکون تختانی پتر اولاد را میگویند و دست
 کننده و نصیب و حقه چون از استعمال تخم این روئیدگی فرزند میشود لهذا باین اسم موسوم کرده اند و بهر
 هندی پتر جوی و منکلا و در بعضی نسخ مانک کلیا و پتر جوی و پتر جوی و پتر جوی کم و لوتر و مثر
 سدی نامند ماهیت آن نباتی است بے ساق چون کدو و غره شاخها میکند و برگس بقه
 یک کف دست و مشق به نه تشقیق و باطل بسیاری و گلش شبک گل نیل و صندلی رنگ و قبه او
 شبیه بقبه بزرگ است و به لافافه بعد رسیدن قبه لافافه بالا کشاده میشود و دوم بند میباشد و ال
 تخم از یک عدد تا سه عدد شبیه به عدد سگ مگر از خود تر و پر و دو جانب و ریشه باطس سفید

شبه
 یخ

شبه

و باریک دزم و مزاج آں معتدل افعال آں چون زن عقیقه بعد پهر سه روز متواتر تخم او سالم بود
 اول روز یک دوم روز دو و سوم روز سه و غذا شیرین بخورند نهک پس بشوهر خود زوکی کند حال
 بفرزند گردد بچول اند و هندیه نوستند اند که مزه تیز دارد و بخت حریصی تپهای شیطانی و تصفای
 دور کند و خوف و یو و مرده برود و رویدگی او اگر نزد کس باشد باعث افزایش دولت و ثواب
 است و چون از تسخیر بگیرند هر افعول که بکند زود تر اثر نماید و خوردنش باعث قوت حفظ و ذهن و
 ذکاوت و اگر بچه پیدا شود و بمیرد از خوردن این دار و بچه با حیات پیدا میشود و بکسر موحده سکون
 فوقانی هندی و ضم لام و سکون و او در بعضی نسخ بتک آمده بلفت هندی به دراک و بتاک
 چتر ساره و او در چکمه و در بعضی نسخ بموت کبچر و سارنپوچن میگویند ماهیت آں درخت صحرانی
 برگش فی الجمله مشابیه برگ روغن و بر و افشاں مانند کاغذ افشانی و پوست درختش زرد مثل رنگ
 زرد چوبه مزاج آں گرم و خشک و در سوم افعال آں تیز و اندک بود و دفع شیطا طین خواه زن با
 یامرد و دفعانش حافظات اجنه و دیوان است و عصاره درخت او برای سرفه بلفی نافع و دغان از تخم
 او جهت تپهای شیطانی مؤثر و بیشتر بفتح موحده و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی مجهول و برای ممله
 ماهیت آں مرغی است بشکل جیح و ازاں خرد تر کردن و دم کوتاه و بر و خطوط سیاه و سفید
 و در فصل باران و افر میشود مردمان برای جنگ و بازی تربیت می کنند مزاج آں گرم در اول افعالی
 و خشک افعال آں قلیه و کباب او متع سده و جگر و طحال و گرده و بنا طهین موافق و هضم رانیک
 و معده قوی سازد و بواسیر ریجی و کفغ معده و انواع استسقاء صنعت جگر و ریزانیدن سنگ گده
 و مثانه و زلق الاسعاد و رب که بهندی سنگ رهنی نامند علی الخصوص سنگدان او و شور بائی
 با مزج نفساء بعد ولادت مناسب تر و اکثر بتجربه راقم آمده و اکثر او مضر و درین دم صید و مصلح
 آب عوزه و انار تر کش و یا در ماء القرح بچق و منقل با نمار و کونلا کردن پشاکلو و بضم بائی فارسی
 و فتح فوقانی هندی و الف و ضم کاف اول و دوم مشدود و سکون و او اسم چتری است که آنرا
 کماءه نامند بتما شش بفتح موحده و فوقانی و الف و نسخ شین معجمه و با اسم فانیست که
 بصناعت مثل نصف کره ساخته باشند و با پهن بغیر کر ویت سازند و پشاکلو بکسر بائی عجی
 و فتح فوقانی هندی و الف و کسر رے ممله و سکون تحتانی اسم کنگهی است پتیا پشاکلو بکسر بائی فارسی

مجموعه

مجموعه

مجموعه

مجموعه

مجموعه

مجموعه

و سکون فوقانی و نستح بائے فارسی دوم و سکون الف و بای فارسی سوم و فتح راء هندی و الف
 اسم شاه تره پتر تلوت و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح راء هبله و کسر فوقانی و سکون لام و نستح و او
 و سکون فوقانی سوم یعنی رنگ بزرگ مانند رنگ گل خانه راست اسم کنیکشی نوشته اند پتر و کیک
 بائے فارسی و فوقانی و رای هبله و کسر اول هبله و سکون تحتانی و راء هبله دوم و فتح کاف فارسی
 و خائے با و سکون کاف یعنی برگ دراز اسم برگ اکولا ست پتر شری یعنی بضم بائے فارسی و سکون
 فوقانی و فتح راء هبله و کسر شین معجمه و رای هبله و سکون تحتانی مجوله و کسر نون و سکون تحتانی دوم
 یعنی از خوردنش اولاد بسیار میشود و بعضی فتح بائی فارسی میگویند و بعضی لفظ می کنند که بسیار
 برگ و نزد میدار و اسم موشا کنی ست پتر جننی بضم بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح راء
 هبله و جیم و نون اول و کسر نون دوم و سکون فوقانی و فتح راء هبله و جیم و نون اول و کسر نون دوم
 و سکون تحتانی یعنی پیداکند اولاد چو زن بعد طهر سه روز متواتر بنوشد و بعد مرد با و زدی کند
 حامله گردد و با ذن تعالی اسم لچمن بختی ست و بعضی پتر دتی مذکور را دانستند این پتر سنک و فتح بائی
 و سکون فوقانی و نستح را و سین و هلتین و خائے نون و ضم کاف فارسی اسم می از سینده است
 که از آگ جرد گویند معنی لفظ اینک برگ مانند زبان سگ ست پتر یا ناک بیای فارسی و فوقانی
 و رای هبله و الف و نون و کاف فارسی گویند که اسم قسم مندل ست پتر یا ناک بیای فارسی و سکون
 فوقانی و کسر رای هبله و سکون تحتانی و فتح کاف و الف اسم شاه تره است و نیز اسم برگ بسکه پر مرغ
 نوشته اند پتر بهنیکا بائے فارسی و فوقانی و رای هبله و نستح موحده و خائے با و نون و فتح کاف
 فارسی و الف یعنی برگ برمی آید و می افتد اسم دختی ست که آنرا مندی نامند پتر م بیای فارسی و
 فوقانی و رای هبله و سکون میم اسم برگ درختان ست عموماً و خصوصاً اسم ساف هندی پتر م بیای
 فارسی و فوقانی و رای هبله و کاف اسم برگ سوجنه است پتر مین بیای فارسی و فوقانی و رای
 هبله و کسر با و سکون تحتانی و نون یعنی برگ مانند برگ خیا اسم سر پناست پتر جوی بضم بائے
 فارسی و نستح فوقانی و سکون راء هبله و کسر جیم و سکون تحتانی و کسر او و سکون تحتانی دوم پتر جوی
 باضافه سین هبله هر دو اسم پتر دتی ست پتر چتر بیای فارسی و فوقانی و رای هبله و فتح جیم فارسی
 و خائے با و سکون فوقانی و فتح رای هبله دوم و الف یعنی بچکان را مثل سایه پتر ست چو تکیه بچ

میموت
 پتر تلوت
 پتر شری
 پتر جیم

پتر جیم

پتر سنک

پتر سنک

پتر سنک

پتر سنک

پتر سنک

پتر سنک

پتر سنک

پتر سنک

پتر سنک

لاغر ان و نزار شدگان را بسیار فائده میدهد لهذا باین اسم موسوم گشته اسم تریزست پتر چا مد هو
 بفتح باء فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مهمل و نیم فارسی و الف و فتح تسم و ضم دال مهمل و خائے ها و
 سکون و او یعنی برگ شیریں اسم برگ راست پتر چید را بکسر نیم یعنی برگ نقطه و خطوط
 اسم پتر پتر چ فتح باء فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مهمل و سکون جیم اسم سافج است پکنی بضم
 باء فارسی و سکون فوقانی هندی و کسرات و نون و سکون تحتانی یعنی گرد باشد اسم کنول ست
 پکنی بضم یو حده و سکون فوقانی و کات و خای با و سکون نون و فتح دال و سکون رای مهلتین اسم
 فتمی از کثیر ست پکنی بکسر مو حده و سکون فوقانی هندی و ضم لام و سکون کات فارسی اسم پکنی
 پکنی بضم باء فارسی و سکون فوقانی و فتح لام و الف اسم عینده است پکنی بضم مو حده و
 و سکون فوقانی هندی و فتح لام و الف و کسر مو حده و خای نون و فتح دال هندی و الف دوم
 اسم درخت کشمیری ست پتمشاکت بکسر بای فارسی و فتح فوقانی مشده و سکون میم و فتح شین شیم
 و الف و فتح کات و سکون فوقانی یعنی صفرا می کند اسم روان سرخ ست پتم ببای فارسی فوقانی
 مشده و میم یعنی صفرا اسم زیره ملی ست پکنی بکسر باء فارسی و فتح فوقانی مشده و لام اسم پکنی یعنی
 برنج ست که از ظرف میسازند پکنی بفتح باء فارسی و فوقانی هندی و سکون نون و فتح جیم فارسی
 و الف اسم کاف است که از ظرف میسازند پکنی بفتح باء فارسی و فوقانی و سکون لون
 و کات اسم بقم ست که از چوبش رنگریزان رنگ میکنند پکنی بفتح بای فارسی و ضم فوقانی مشده
 و خائے نون و فتح کات فارسی و الف اسم قمی از صندل ست و نزد بعضی اسم درخت ست و شوبه
 و سیاه که عصاره او سرخو شوبه است بنور انفتح باء فارسی و ضم فوقانی و سکون و او و فتح رائے
 مهمل و الف اسم نبری ست که آنرا پناکنی نامند پکنی بفتح باء فارسی و ضم فوقانی هندی و سکون
 و او اسم نمک ست پکنی بفتح بای فارسی و فوقانی هندی و او و ضم هزه و فتح فوقانی مشده و سکون

له دیگر اسما و حسب ذیل (س) رگتار - سرنگ - رنجن - (ه) و گج و کونا و ص) پکنک -
 (پنگ) بکم کاست (قل) پکنک چنو - (تامل) و تملی (انگ) ساپان او و (لا) نی سلی پی
 نی ساپان (ع) بقم (ف) بقم - عه مشهور به حوام پن گنشی است ۱۱

یعنی نیک خالص و بہتر اسم سیند حالوں ست پٹولا بیابے فارسی و فوقانی ہندی و واد و لام و الف
اسم چنیہ تلخ ست پٹول بیابے فارسی فوقانی ہندی و واد و لام کسم پٹول ست پتھیا بفتح
بے فارسی و سکون فوقانی مشدودہ و خفایے ہا و تحتانی مجہولہ و الف یعنی چتر بر سرست اسم ہلید
نوشتر اند پتھول بفتح باے فارسی و سکون فوقانی و خفایے ہا و فتح واد و سکون فون اسم پر شٹ
پر نی ست پتہ کبر باے فارسی و فتح فوقانی مشدودہ و خفایے ہا بقاری نہرہ و عبری مرارہ نامند
پتھر چھوڑی بفتح باے فارسی و فوقانی مشدودہ و خفای ہا و سکون رای مہملہ و ضم باے فارسی
و خفایے ہاے دوم و سکون واد مجہولہ و کسر رائے ہندی و سکون تحتانی یعنی نیک شکن اسم سخت
اثناست پتھوا بوحده و فوقانی و با و واد و الف اسم چندان پتھواست کہ ازاں زما نحویش میازند
پتھار بفتح باے فارسی و فوقانی ہندی و خفای ہا و الف و رائے مہملہ اسم کبر نیل ست کہ باغی بو
پتھا ورے بکریای فارسی و فتح فوقانی ہندی و خفایے ہا و الف و فتح واد و کسر رای مہملہ
و سکون تحتانی اسم پتر بھوی ست پتھر بیای فارسی و فوقانی مشدودہ و ہا و رای مہملہ اسم سنگ است
پتیرا بفتح بای فارسی و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی مجہولہ و فتح رائے مہملہ و الف اسم بروی است
پستی بفتح باے فارسی و کسر فوقانی مشدودہ و سکون تحتانی اسم کیا کس ست کہ عبری قطن نامند
پستی کا کو یا بفتح بے فارسی و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و سکون کاف دوم
و فتح واد و تحتانی و الف اسم لودہ ست پتھیم کبر موحده و کسر فوقانی مشدودہ و خفایے تحتانی و سکون
سیم اسم نیب ست بتیس بفتح موحده و کسر فوقانی و سکون تحتانی و سین مہملہ تیس ست ۔

فوائد اسمائے موحّدہ مجید

پس بجا ر. بفتح با سے فارسی و جیم فارسی و سکون الف و رائے مہملہ زبان ہنود کو تا پون نامند
ماہیت اُن بناتی ست قایم نصف قامت یکم و زیادہ بلند گردد و کنار آبہا ایستادہ و نالہ
و نہر ہامی روید و شاخہاے مجوف و گروہ وار از تیغ می کنند و بر سر گرہے برگ عریض و دراز و نو
فی الجملہ برگ کینیری کنند اما ازاں تنک و نرم و دنبالہ برگ مائل سپرخی و سیاہی و بزرگ انک

از وجبت که بدست می چسبند مزاج آن مجبول افعال آن مردمان این ملاوشتا نهایی خشک را در
 ریمان نیل کرده در دست و پایهای بسیار می بندند و گویند که باعث حفظ از آسیب چشم بد و دیو
 و از واثقی رسیده که بستن برگ تازه و گویند و او بر چشمهای طفلان دفع گوشت زاید که بعد
 رمد و روینج عادت گرد و بسیار موثر است و آن گوشت زاید را گوهر می نامند هیچ بفتح موحده و
 سکون جیم فارسی اسم دج است و زبان هند و سادو زاد و پتر و اگر کند دشت کرده و چنل و رود مشا
 و کولومی و اکرات و شهرات و میو او آنرا پتیم می گویند ماهیت آن بیخ گیاهی است که در آبهای
 برگش از برگ نرگس دراز تر و دین تر و انجموه و خشن و ساقش بلند و گلش شبیه بسوسن آنرا و زردیل
 بسرخ و بخش گره و از تاشمش گره و مودار و بر اقسام است بهترین آن سفید و خوشبو و گره دارد و آنکه در
 جانب شمال پیدا شود مزاج آن گرم و خشک و رسوم افعال آن هشتی و هر جا که در بین مرضی
 دور می کند و حلقه افزاید و زبان را تنگ سازد و نیز نوشته اند که نیز و تلخ است باد و بلغم مزاج و
 را مانع و گرم می کشد و بیماریهای گوش و گوی دور و قروح آن دور کند و بجز و قتی بفتح موحده
 و جیم و سکون رای مهمل و فتح و آل مهمل و سکون لون و کسر فوقانی و سکون تحتانی ماهیت آن زبانی
 است از زمین زیاد بمقدار دوسه انگشت بلند نمی شود و شاخهای باریک و مفروش می کنند و با
 شاخها قبه های غیر تمام مانند نصف کره و تخیل در تخیل آن برگهای ریزه و خارهای باریک
 بدست تخلیه میشود و برگهایش شبیه برگ انار اما از آن تنگ می شود و چون شاخ استاده
 بر زمین افتد در آنجا بیخ می کند و قبه بر می آرد و بر سر شاخها نیز قبه می سازد و بعضی بر دخت دیگر هم
 اطلاق می کنند حق و محقق اول است و در زبان ملنک کمپکا گده می گویند مزاج آن گرم و راول و
 خشک و رسوم افعال آن سنون و مضطرب آن محکم کننده و ندال و حالبس خون جاری از آن مجبول

۱. دیگر اسما و جیل (س) و چا - اگر گندها - خلیا - لوم سا - (لا) فنج (بنگ) فنج (مو)
 و یکند (ج) گهو دان فنج (کن) فنج (قل) نلاوش (تامل) و نمبو (لا) اکورس کیا لاس
 از سالک دام گنهو بوشن -

۲. دیگر اسما و جیل - (س) سیرن - و وردتی (مو) واثونی (ج) و جرونتی (لا)
 اینتریس آورن تالین - سه و رینج درمیت در چشم چنانچه ملحقه بقرینه پوشیده شود -

و مستعد اشتها و گراں و نفاخ و مصلحت رنجبیل و فضل و سردی بسیار می کند و بلغم افزاید و در چینی
 رفع مضرت میکند و پندیان گویند که بچلی کوره کف بسیار می کند و اشتها بنده نماید و بامزه میشود و طبع را
 خوش می سازد و دیوانگی را اندک فائده میدهد و قسیم که مانند بود میشود سرد است قدری ملی و لطیف
 پنجه بخورند مزاج خوش می کند و صفرا دور کند و تشنگی و سوزش شکم بنشاند و مزه میدهد و میگرداند
 داغ بر پا چراید و در می نماید بچنک ^{بکسر موصده} دفع آن نیز و سکون جیم فارسی و فتح خون سکون
 الف و کاف و چنک نیز آمده بزایدنی با اسم میش است و بهندی تا بتی که مانند ماهیت است
 معروف است و اقسام آن بسیار مزاج آن گرم و خشک افعال آن ^{بکسر موصده} افعال آن بکسر موصده
 تره دوش دور کند و وزن عظیمه خوبست و اعانت بر حمل میکند طایر و فضل و پیر را نیاید و در خانه و
 بادشاه نباید نهاد و استعمالش بے تدبیر و صلاح جائز نیست و تیر و بعضی کتب نوشته اند که سرد است
 و در بعضی گرم و نیز و دفع علتهاست حلق و باد و بلغم و قرائنه صفرا و از جمله ساین است بد بر او چنک
 بر نیز و شتم است ده از آن ستم قائل اصلا بکار نمی آید چنانکه یکس از آن است که چون سود و شاخ گاو
 و میش طلا کنند خون از دماغ و شکم روان شده هلاک گردد و دیگر آنست که درون سیاه و بیرون سفید
 باشد و باقی اقسام جهت تطویل نوشته شد و شتم که بعد از تدبیر داخل معالجه سازند بهترین آنها
 تیلیا که بیرون سیاه و اندرون سفید و برهن که اندرون و بیرون سفید بهترین آنهاست و طریق
 تدبیر آنست که چنک را در کوبیده کرده در دیگ پر آب بنوعی سیاه و یزند که بته زرد تا نیم ساعت جوش داده
 بر آورد و نگاه دارند و بکار برند و بعضی در شیر داده نگاه و جوش میدهند و از مقدار یک کج تا شست کجند
 میدهند تنها و یا با دانی دیگر و گویند استعمال او مثل آب حیات است عمر دراز کند و جوانی نگاه دارد
 و هیچ علت در بدن نماند و اگر با مسادی او سها که بکار برند و مداومت نمایند اولی است و بچک
 بکسر موصده و سکون تهمتانی و فتح جیم و سکون کاف و ماهیت آن درختی است بسیار بزرگ

له دیگر اسما حسب نیل -

(س) ویش (ک) برنگی بیش نه شمانه پریسنان (ک) اکوتا ثم فیتر کن (انگ) انون
 اکوتا یثدوٹ (پن) اینطه تیلیا -

که از چوبش سنون خانه و تختها سے عمارت سازند و خلاصه چوب آنرا بجای از نامند سرخ رنگ میدارد
 مزاج آل گرم و خشک و دو دم افعال آل برادره بجای از تنهایا یا دیگر ادویه مناسبه نقوع نموده
 یا مطبوخ کرده به هند جهت جذام و ثور بعد اندام و کرد و خارشش و برص و پرمی و فساد خون و صفرا نافع
 و تسلیل مقعد از آب او قابل گرم آل و مصفی پوست بدن و مقوی و بخ میوی سران و دوا از جمله رسایین است
 پیچا پیتیا بفتح بائے فارسی و جیم فارسی مشدده و الف و کسر بائے فارسی دوم و سکون تختانی و
 فتح فوقانی و الف یعنی هائمه می کند اسم فارمید دست پیچا پس بر بائے فارسی و جیم فارسی و الف
 و کسر بای فارسی و فتح سین و سکون رای مهلتین اسم مونث است بنرست پیچاک بائے فارسی
 و جیم فارسی و الف و کاف اسم برگ عود و لوبان است پیچکلا یا بکسر بائے فارسی و فتح جیم فارسی
 مشدده و فتح لام و الف و ها و الف دوم یعنی واقع صفر اسم پستان پیچر کند ا بفتح موحده و جیم و
 سکون رای مهله و فتح کات و سکون فون و فتح دال مهله و الف اسم درخت نوب است گویند
 که اسم برگها سے نرم درخت نیم است و گویند که برگها سے نرم و طوطه بسیار دست میدارد و بر غایت
 میخورد و پیچو کا بکسر بای فارسی و ضم جیم فارسی و سکون و او و فتح کاف و الف اسم سریالی بهمن
 نشاندۀ تشنگی و نیز اسم گل هندی بجوڑا بفتح موحده و ضم جیم و سکون و او و مجهول و نشتر را
 هندی و الف اسم ترنج است چکھا بضم بائے فارسی و فتح جیم فارسی مشدده و خفای و الف
 اسم ترنج برست و بکسر بای فارسی اسم صمغ درخت سینبل یعنی فراخیده صمغ درخت بکسر موحده و
 ضم جیم فارسی مشدده و خفای و او و سکون و او و بقرای کثردم و بعربی عقراب است ماده راح
 فقر و انیش شش فقر باشد تعلیق او و تعویذ فقره کرده بر حالمه حافظ بنین است از اسقاط تجربه
 بچک بای جانی بکسر موحده و سکون جیم فارسی و خفای و او و فتح کاف و کسر موحده دوم و سکون تختانی
 و فتح جیم و الف و کسر فون و سکون تختانی دوم اسم کرشپال یعنی اندر جو شیرین است بچکاک اسم
 درخت و بای جانی تخم را میگویند بچکاپی بفتح بائے فارسی و جیم فارسی مشدده و خفای و الف
 و فتح بائے فارسی دوم و کسر فوقانی هندی مشدده و سکون تختانی و در بخت نشخ بچا و تی اسم
 قسم از مندل است بچکھا بفتح بائے فارسی و کسر جیم فارسی مشدده و خفای و او و سکون تختانی و الف
 یعنی چیز پزیری اسم هلیله است پیچکلا بکسر بائے فارسی و جیم فارسی مشدده و سکون تختانی و فتح لام

والف در بعضی نسخ پچھلا آمده از با عرض تحتانی اسم درخت سیفیل است بجایا کبیر موحده و سکون جیم
 و سکون تحتانی والف و بعضی و چھیا کبیر و او فتح جیم آمده یعنی جهت صحبت کردن بزبان نجیب
 ست اسم جنگ ست بجیسا کبیر موحده و جیم و سکون تحتانی مجہولہ و فتح سین مہملہ والف در آ
 مہملہ اسم خلاصہ خوب بجک ست -

فوائد اسمائے موحدا و ال مہملہ

پد امان کبیر بے فارسی فتح وال مہملہ مشدودہ والف فتح جیم و سکون الف و نون و زنیکی
 مہانیب یعنی نینب بزرگ و اربور و دیر کھوزتا و کٹوانک نامند ماہیت آل و نختی ست
 بزرگ باساق ضخیم و شاخہا بے بسیار برگش شبیہ برگ نیم اما کلاں ترازو یک طرف نیز و طرف دیگر
 نال سفیدی گل اوریزہ و سفید یکنوع مشابہ گل نیم با انیہ و بار او غلافی دراز بقدر دو بندہ
 و پین در میان و ہر دو طرف باریک و بسیار تنک و یک تخم در وسط پوست چسبیدہ معطرش
 سفید مال بزردی قلع طعم و بویش مثل بوئے مغز سوٹھ و ہمہ اجزائے اس درخت قلع مزہ و
 اما بد رخت نینب مگر در بار و لہذا اطمینان ہندیہ از قسم نینب گفته اند مزاج مرکب القوی و بعضی
 گرم میداند و چوبش بسیار یک میباشد صاحب تالیف شریف نوشتہ کہ سرد و خشک و
 زہمت قلع است و مشہور بہ بکاین فرمودہ لیکن بغیر خاں متحقق شدہ کہ ہر دو متغایر اما از اقسام
 نینب ست افعال آل قابض شکم و دافع فساد بلغم و صفرا و خون و قاتل کرم و دافع قی و غیبا
 و از اعظم ادویہ جذام و تب ست و تن را ہشیار سازد و از کتب ہندیہ است کہ بہت تب ہی
 و تہای کہ غیب غیر خالصہ سودمند و محلل ریاح تمام بدن فحیر گوید روزے معطرش چشیدہ مرغ بود
 قیاس کردم کہ شاید قتل دیداں خواہد کرد و گوشت و دوازہ سالہ را از دوسرخ شروع کنائیدم و تا
 چار ماہ شدہ و آدم ہیج گرمی نشود و سردی و نہ قبض و نہ اطلاق و نہ قتل دیداں و حالانکہ در شکمش
 میات بسیار بود و بعد از آن ہیج و ادوی نہ آدم بعد ہیج شش روز یک جہ مردہ برآمد پس پس
 پد اکبیر بے فارسی فتح وال مہملہ مشدودہ والف ماہیت آل طارے ست از کج شک خورد تر

تو بصورت نر ماده است ترا و نقش بسیار و آواز خوش و تیز دارد و هزار داستان است اکثر
 مردمان می پرورند و هنگام مستی او ابتدائی تابستان است اگر تلخ و مغزیات بدهند بهت می باشد
 و ماده ادسیا و مائل به رخ و از نر کلاں و این پرند اقسام دیگر هم دارد لیکن این قسم بهت است
 مزاج آن گرم و خشک در سوم افعال آن شور باغ و جهت خال و لغوه و تشنج و رعوت
 و حلق و سده جگر و سار بقا نفع و سبک دزد و مضطرب و صالح الکیوس و خون او گرم جهت تصفیه
 گرفتگی آواز و بجهت الصوت تجربه رسیده و خاکستر او جهت سنگ گرده میفند و مہی سرد مزاجان و
 گرم مزاجان را مفر و مصلح سرد ترشی است بد آری کند بکسر موحده و فتح دال مہله و الف
 و کسر رائے مہله و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون نون و دال مہله یعنی جز یعنی زمین زیرا که بداد
 ہندی اہم ترین کند اسم جز است وری رابطہ است میان ہرد و دور ہندی نیا لاکڑی و بدار کا و
 کھور شٹا و ریچی چھو او اکشو کندی و سکالی و شتر نکالی و در شک و لی و شکل کند و قتی از واک آزا
 پال مری و چہریداری و چھیری چھو و ولی کند ہانیا و چھیر شکلا و نیشونی و ولی و شکا چھری و شتریت
 کند ہری نامند و درین قسم شیر بسیار برمی آید ماہیت آن پنج است گرد تا بمقدار کدوی شیرین بلکہ
 از آن ہم زیادہ و پوستش کندہ و مغزش سفید از زمین بر آورده پارچہ ہانودہ خشک کردہ نگاہ میدند
 و بکاری آوند و نبات او بیل می شود و باریک و دراز تا تندر و بیدگی کدوی شیرین برگ و گل و باراد
 مشابہ باد اما گل و باراد از کدوی شیرین خرد تر و ہمیش در زمین بسیار دور میشود و لہذا آنرا نیا لاکڑی
 نامند و چوں این پنج مشابہ بہ کدوے شیرین گردد است لہذا مری نامیدہ اند زیرا کہ مری کدوی کسم
 کدوے شیرین است مزاج آن گرم و تر و نر و بعضی سرد و تر و مزہ شیرین و تیز و تلخ دارد و فعال
 بہی و مقوی احتیاد و مدبول و دفاع باد و بلغم دیر میو و گرم شکم و بعضی گویند کہ مولد باد و صفرا و انگیزد
 و تیز و بعضی صفرا شکن است بد آری بکسر بای فاری و سکون دال مہله و کسر رائے ہندی و سکون
 ماہیت آن پرتہ طایلت خرواز پنخ شک مزاج آن گرم و تر اما تری کتر افعال آن جهت گرده و شامہ بجز
 راقم رسیدہ بدھارا بکسر موحده و فتح دال مہله و مخائے ہا و الف و فتح رائے مہله و الف دوم

بجای

سہ دیگر اسامی بیل (س) و بداری بیکسو گذار (لا) بلای کندہ (بنگ) سوتیت بھونی کیت (مو) بھونی کوہڑا (گج)
 بھونکو (کن) بھیل کین (نمل) بھیل گندہ (لا) آن پوریا و بھیلی شیار (از سا لکیم گستر بھوشن) ۱۵۲

ماهیت آن چونی است بک بقدر گندگی اصل السوس از طرف کوهستان می آید مزاج آن
 گرم و خشک مزه آن تلخ و زحمات افعال آن عین و مبهی و دافع فساد باد و بلغم و خون و اما اعضا
 و پریمیه و از جمله رساین است بد حاصل بفتح موحده و دال هندی و خفائے با و سکون لام و کج و کج
 نیز میگویند ماهیت آن سیوه است شبیه شکل بی اما بزواید پوستش مرغوب و نرم و مانند
 پوست شفتالو و نازک و متغرش طمانی رنگ و سرخ و باستماع رسیده که بمقدار یک و پا و آتازیر
 میشود و اندر و نشخاها و در هر خانه تخم گردد و پنهان و در از و اندک که مثلث بغیر زوایا با پوست
 تنگ و در و متغرسفید و قسمی از و بے تخم هم میشود مزه او میخوش با اندک زهرمیت و در میان مغز حیز
 نرم و سفید و بی طعم میشود و در موسم آخر تابستان میرسد و درخت او کلاں و در از و سنجیده و رش
 در از و گرد و درشت و زرد شکن طبع ابراد گرم و راول اولی و تر بار طوبت فضلیه کثیره و زرد حنظل
 گردد افعال آن گراں و نفیخ و موله بلغم و مسقط و مضغ شہوتین و موله تب بلغمیه و متحن اخلاط
 و فقیر و راحورد دریافت نموده و صاحب جمع الجوامع متقال منی و مضغ باه و اشتهاء و تخم او یکد
 و دو دانه یا شیر منعه معدل اطفال نوشته و صاحب تالیف شریف فرموده که این میوه خالی از
 تقویت دل و معده نیست و چون زیاده خورده شود بدیر و مضم آید و تولید ریل کند و سبب تبشی
 کسر سورت صفرا می نماید و مضر سرفه بود و خسته او قایلین است را تم گوید که از مجرب رسیده پوست
 درخت او دافع تب است بدے کوره بلغم موحده و کسر دال مہله مشدده و سکون تحتانی و تخم
 کاف و سکون و اوج فتح رائے مہله و وقف با و مبخمی پدی و یا پشای نیز میگویند ماهیت آن نباتی
 است بے ساق و مخرائی اکثر بر درختهاے سیندھی یا سیندھیر و در برگ او شبیه برگ کلو اما از
 ضخیم و نرم و بنر تر یعنی نوکدار از سر و دنباله بینی بریده و از وقتی دارد از آن سبزی و ناخورش
 میا زند در دال مونگ یا بغیر آن و بار او مانند بار سمندر سوکه و در آن تخم مانند تخم ترب و کلاں
 از و اما در خوردن بکار نمی آید و قسمی از وی است که آتزالیری بدی نامند بیل او کلاں از قسم اول و
 با ساق ضخیم و شاخهاے بسیاری شود که تمام درخت را می پیچد برگ او نیز شبیه برگ کلو و از
 گنده تر و باز غلب نرم و بار گها و شاخهایش هم پرز غلب و چون بشکنند شیر از و بر می آید و این قسم
 از جمله کولات نیست افعال آن قسم اول فرو و راست گرائی دور کند و زهر کزدم بر و باد و بلغم

لاج پیدا سازد و آب بطوخ آوید بر سر نافع و قسم دوم برائے علاج بکار می آید از مجرب رسید که بخود
 در شیر و برگ او یا زده بار تسبیح نموده هر روز یکبار علی الصبح بخورد روزی یکبار آنه بیفزاید تا چهل
 پس کم کند و در غده ازاله تور و نمک و ترشی برهنیز و جهت اقسام و نبل با دنا سورهای ظاهری
 و باطنی را نافع و گرم مزاجان و در موسم تابستان نباید داد پدایر برائے بکسر باء فارسی و فتح
 دال مهمله مشدده و الف و کسر باء فارسی دوم و سکون تختانی مجهول درائے مهمله و کسرون و
 فتح تختانی دوم مشدده اسم کثیر کلاں ست بدار کا بکسر موحده و فتح دال مهمله و الف و کسر باء
 مهمله و فتح کات و الف اسم باری کند ست بدار می کند بار هم بکسر موحده و فتح دال مهمله و
 الف و کسر باء مهمله و سکون تختانی و فتح کات و خفای نون و فتح دال مهمله و خفای با و الف و
 سکون میم اسم پنا یعنی ساپرنه ست بدار ششم بفتح موحده و سکون دال و فتح رائے مهملتین
 و شین معجمه و سکون میم اسم کنار و شتی ست بدار می بفتح موحده و دال و کسر باء مهملتین و سکون
 تختانی اسم مطلق کنار ست بدار می پترکی موحده و دال و رائی مهملتین و تختانی و فتح باء
 فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مهمله و کسر کات و سکون تختانی دوم اسم درخت گئی ست چونکه
 برگ او مشابیه برگ کنار ست باین اسم موسوم گشته بدار می پترکه موحده و دال و رائی و تختانی
 و بای فارسی و فوقانی و فتح رای مهمله و کات و خفای بائین اسم مکه است پندگی بکسر موحده
 و دال هندی و سکون لام و کسر کات فارسی و سکون تختانی و اسم قسم روئیدگی بکسر می ست پندگی
 بفتح باء فارسی و دال مهمله و سکون میم و کسر سین مهمله و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف و فتح
 تختانی نیز آمده پند میچا رسنه باء فارسی و دال مهمله و سکون میم و فتح جیم فارسی و الف و
 سکون رائے مهمله و کسرون و سکون تختانی هر دو اسم اترک کا است و شمی از کنول هشت برگ
 پندگی و ایبا بے فارسی و سکون دال مهمله و فتح میم و سکون کات و فتح تختانی و الف و
 فتح داو و الف پند موتر ایبا بے فارسی و سکون دال مهمله و فتح میم و سکون واو مجهول و فوقانی و
 فتح رائے مهمله و الف هر دو اسم رنگ پوتی ست پند منی باء فارسی و سکون دال مهمله و کسر
 میم و نون و سکون تختانی و پند هم باء فارسی و دال مهمله و فتح میم اول و سکون میم دوم هر دو اسم
 گل کنول ست پند میچا یا بے فارسی و دال مهمله و سکون میم و فتح جیم فارسی و الف و

کثیر کلاں ست
 بدار کا بکسر موحده
 و فتح دال مهمله
 و الف و کسر باء
 فارسی دوم
 مشدده اسم کثیر
 کلاں ست بدار
 می کند بار هم
 بکسر موحده و
 فتح دال مهمله
 و الف و کسر باء
 مهمله و سکون
 تختانی و فتح
 کات و خفای
 نون و فتح دال
 مهمله و خفای
 با و الف و سکون
 میم اسم پنا
 یعنی ساپرنه
 ست بدار ششم
 بفتح موحده و
 سکون دال و
 فتح رائے
 مهملتین و شین
 معجمه و سکون
 میم اسم کنار
 و شتی ست
 بدار می بفتح
 موحده و دال
 و کسر باء
 مهملتین و سکون
 تختانی اسم
 مطلق کنار
 ست بدار می
 پترکی موحده
 و دال و رائی
 مهملتین و
 تختانی و فتح
 باء فارسی و
 سکون فوقانی
 و فتح رائے
 مهمله و کسر
 کات و سکون
 تختانی دوم
 اسم درخت گئی
 ست چونکه برگ
 او مشابیه برگ
 کنار ست باین
 اسم موسوم
 گشته بدار می
 پترکه موحده
 و دال و رائی
 و تختانی و
 بای فارسی و
 فوقانی و فتح
 رای مهمله و
 کات و خفای
 بائین اسم مکه
 است پندگی
 بکسر موحده و
 دال هندی و
 سکون لام و
 کسر کات فارسی
 و سکون
 تختانی و اسم
 قسم روئیدگی
 بکسر می ست
 پندگی بفتح
 باء فارسی و
 دال مهمله و
 سکون میم و
 کسر سین
 مهمله و سکون
 تختانی و فتح
 فوقانی و الف
 و فتح تختانی
 نیز آمده پند
 میچا رسنه
 باء فارسی و
 دال مهمله و
 سکون میم و
 فتح جیم
 فارسی و الف و
 فتح داو و الف
 پند موتر ایبا
 بے فارسی و
 سکون دال
 مهمله و فتح
 میم و سکون
 واو مجهول و
 فوقانی و فتح
 رائے مهمله و
 الف هر دو اسم
 رنگ پوتی ست
 پند منی باء
 فارسی و سکون
 دال مهمله و
 کسر میم و نون
 و سکون
 تختانی و پند
 هم باء فارسی
 و دال مهمله و
 فتح میم اول و
 سکون میم دوم
 هر دو اسم گل
 کنول ست پند
 میچا یا بے
 فارسی و دال
 مهمله و سکون
 میم و فتح
 جیم فارسی و
 الف و

پدماوتی بیای فارسی و سکون دال مہلہ و فتح نیم و الف و فتح و او و کسر و قانی و سکون تھانی مہر و
 اسم کنول مہرانی ست پد مثال بیای فارسی و دال مہلہ و نیم و فتح نون و الف و لام اسم سابق
 کل کنول ست پدم کیسر بیای فارسی و دال مہلہ و نیم و کسر کاف و سکون تھانی مہر و فتح نیم
 و سکون رائے مہرانی اسم زرد کنول ست یعنی نیلو فرزند غفرانی پد کم بیای فارسی و سکون دال مہلہ و
 فتح نیم و کاف و سکون نیم و دوم پد کمہ ہائین بوقص نیم پدم کند صلیک بیای فارسی و دال مہلہ و
 و نیم و فتح کاف فارسی و سکون نون و کسر دال مہلہ و دوم و خطای و سکون تھانی و کاف ہر
 اسم کنول زرد ست پد مراک بیای فارسی و فتح دال مہلہ و سکون نیم و فتح رائے مہلہ و
 و کاف اسم یا قوت سرخ ست پد مال و فتح بیای سو و سکون دال مہلہ و فتح نون و الف و
 سکون لام اسم دیول ست پد و تر کٹر نیم بیای فارسی و ضم دال مہلہ مشد و سکون و او و کسر قانی
 و سکون رائے مہلہ و ضم کاف فارسی و سکون رائے ہندی یعنی بروز گردندہ اسم کل آفتاب
 پرست ست۔

فوائد اسماء موصدہ بارہ مہلہ

برائے بستہ موصدہ و رائے مہلہ و سکون الف و ہمزہ با تھانی و در ہندی و کو و چوں خواہت کہ
 جمع کنند لام مضموم بعد کاف اضافہ نموده در کلو گویند و کو در سجا و او در گانا مند ماہریت آب
 از جنس غلست مزاج آل گرم و خشک افعال آس وافع سردی فوشستہ اند پد با کل و فتح
 بیای سو و سکون رائے ہندی و فتح موصدہ و دوم و الف و فتح کاف فارسی و سکون رائے لہل
 نیز نامند و در تھانی کل نامند و فتح کاف فارسی و کسر موصدہ مشدہ و ہر دو باز و سے او شل حیرم
 یعنی پرو دران دو خارج و پنجه شل پنجه باز و ہر سے ازاں خار با و پنجه باز گو نہ برد خستہای
 آویزد و آوازی کند زیر شکم رنگ سرخ مال بسیار ہی و برشت سیاہ نقطہ دارد و زو مادہ
 میشود ہر دو اعضا سے تناسل تسایاں و شب می پروازد و اکثر میوہ درختاں میخورد و گویند کہ

تخلیق او از دست عیسی علیه السلام معجزه است مزاج آل گرم و خشک افعال آل طلائی
 خون او گرم و موها و ریش و برودت برادر و چوچ و اورا سالم در آب مهربانیت بر روغن کجند آینه
 روغن ساخته بعرق النساء و در دایه مفصل و قلاب و لقوه بسالمند و دود و به تجربه راقم الاثم
 آمده و گویند که مالیدن دماغش بقدرین میج شہوت جماع است و نهادن سرش زیر بالین بوی
 خوابیده را معلوم نشود خواب را منع کند و این به تجربه راست نیامده پریا ملک پستخج با
 عجمی و سکون را به مصلحت با فارسی دوم و الف و مستخ فوقانی بنده و سکون کاف و
 پریا ملک زیادتی میم نیز آمده و به سنگرت پرنیک و سیت پریا ترشش کهن و سوجهم پریا و شکست
 در بنود اندک و در نیکوئی نامند ماہیت آل گیاہ است و شتی کہ از پنج شاخہ است
 بسیار و باریک مثل موے گره دار میکند و کمتر از بالت از زمین بلند میشود و بر پوشش رغب
 مثل فبار میشود و برگ او ریزد و شاخهایش پرازدانہ بلے خروشیہ بدایہ کنکلی و هزار یا می باشد
 و لہذا در آن هزار دانہ نیز نامیدہ اند و چون دانہ مالیدہ بسوسہ دور نمایند تخم با بسیار ریزہ
 بقدر دہم حصہ خشکاش برآید در رنگ یال بہ تیرگی و آل بر دو صنف است صنف سفید در میراجزا
 و صنف سیاہ گردانہ باے قسم اول در تدای بیشتر شمل مزاج آل معتدل برے و مزاج
 یال بہ تلخی و بالعایت افعال آل دوست سردی و سکن تشنگی و دفع صفرا و تب پاپے
 گرم و فی الدم و پیمزگی دہن دستی و دیوانگی و ہدیان و ورشتی زبان کہ مثل خار ہا از خشکی
 برآمدہ باشد و بہ تجربه راقم الاثم آمده کہ جوش اخلاط می نشانند و بہت تب یا و سرسام و صراع
 و ہدیان و اخراج و دیدان و دلب اعظم است و قوی راقوت و ہد و دماغ و دل و جگر و معدہ را
 قوی گرداند و ابخرہ از انہا جذب نماید و فی خونی بند کند و برآے اطفال و صبیان خوب
 و اردست مقدار شربت او یک کرشست کہ بہ شقال و دود و اتق می شود پریا پیمز
 فارسی و مستخ راے ہندی و باے فارسی دوم و فوقانی شد و سکون راے مصلحت و پریا پیمز
 باضافہ میم در آخر کلمہ نیز آمده ماہیت آل نباتی است کثیر الفروع برگ او بقدر بند انگشت
 تا بند و بستہ آل و گرد و مال بہ و رازی و بعضی با دای شکل فی الجود شاہ بہرک نیل مزاج آل
 گرم و خشک در دوم و مزہ او اندک تلخ افعال آل بہت جرب و قوایی و جذام و سرفراخ

الاندر

برہم

شیر بسیار لایح بر می آید و اکثر درین بلاد دیده شده که درخت بزرگ درخت تا ز چنان می چید
 که گویا عاشق به معشوق یا مادر به کودک و نیز این درخت از میان درخت تا ز به تخم می رود
 رفته رفته بخش بزمی رفته بالیده می گردد و قسمی از آن صغیر است که آن را بگویند زبانه
 شبیه به کبیر در همه اجسز اما خرد تر و در زبان هندی یتال سری و گرنڈی تکر و کیر مشت و تکر و تکر
 کالاتسارک نامند مزاج آن سرد و در اول و دوم خشک و در آخر آن و شیر او سرد و خشک
 در سوم افعال آن رازع و محل او راس مخصوصاً او راس مخاین که به هندی به نامند و پنجه منی و بنوف
 برگ خشک او با شکر سفید قاطع سیلان رحم و بار او قانیغ و فزاینده منی پوست شاشین و سخت
 و دافع سوزش و ایل و بدن و قائل کرم قروح و با پوست جابن پنجه برتر قیدگی پابنده
 سفید و سوط شیر کونیل بزرگ با شیر زنان و شکر سفید دافع پیش و شیر او هر روز صبح پیش از طلوع
 آفتاب گرفته باشد او شکر سفید بخورند و هر روز از یک درهم شروع نمایند و تا سه درهم
 بفرزایند تا بست و یک روز بستر که کند جهت انواع بواسیر و جریان منی و کثرت
 احتلام و تقویت اعضا مجرب و قطره او در گوش قائل کرم آن باید که اول در گوش قدیم
 شیر گوسفند انداخته و در کج توقف کرد و یک دو قطره شیر بزرگ بچکانند و تا سه چهار روز نتوان
 عمل نمایند مجرب است و ششم صغیر او دافع امراض میوه و بیتی و سوزش و تشنگی بزرگ رگس
 به شش موصد و سکون راس هندی و شش راس مهمل و کاف شده و سکون سین مهمل و بزرگ
 به زیادتی الف بعد راس مهمل و بال راس و بل راس و جذر آن را بر راس کلاه نامند تا بست
 آن نباقی است تا بیک قاست بلند گردد و گاهی به بخش بالائی زمین برآمده مثل ساق
 گرد و پر و برگ این شبیه به برگ چغندر سیاه و از آن کلان تر بلکه به سبب کلافی مشابه
 به گوش قیل شود و گر طول از عرض زیاد و گل و بارنی کنند و مدت دمی ماند و جذر او فی الجمله
 به آنکس اما از آن دراز تر بر ظاهرش و در آن زمانه چشم و دروش مغز سفید مثل شلغم و استعمل در
 طب مزاج آن مرکب اتقوی مال به گرمی و مزه تلخ و تیز دارد و در زبان می خراشد و قائل
 آن دافع فساد و طحال و سودا و خون و بجهت جسد ام و برص و دیگر امراض بلدی و فواید بسیار
 و قروح و خنازیر و دمل پا و بواسیر انف با و به تجربه رسانیده شده و مضر طلق و دهن و زبان

بزرگ

و مصلحت در برگ های ترنیدی یا آله بابرگ برناختن و در شیرگا و ترکر و خشک ساختن ست
 و معجون او برائے دفع جذام از اسرارست نفع عجیب می کند بزرگسری پستخ موحده و گله پیری
 راس هندی و کسین و راس ایتین و سکون تختانی ماهیت آل پرند و ایت فی الجمل
 مشابه به مرغابی و از آن خرد تر و پروبال او مرکب از سیاه و سفیدی و خاکستر
 رنگ و زیر شکش سفید و دم او کوتاه و متعارف در از و چشم بزرگ و سر هم بزرگ و پاهای
 موم گشته و پاهای دراز و سر انگشت دارد مزاج آل گرم و خشک افعال آن گشت
 ستوی سعه و جگر و دیر هضم پرک پستخ راس فارسی و سکون راس مبل و کاف و سکون
 تختانی و زبان بنده و چرخ نامند ماهیت آل درختی ست خار و ادشیه به درخت کنار
 در کوه و بیابان می شود برکش هم مانند برگ کنار اما از آن دراز و بی کنگره و اندک حرف
 مثل برگ نیم گل او مانند گل کامونی در او آل خریف بهاری کند و بار او از کامونی اندک
 کلا در خامی کسیر و مقدار از نخت و ترکش و بعد رسیدن سیاه و ترکش و شیرین
 می گردد و در زستان می رسد و زبان بند برکی پند و نامند پستخ راس فارسی و خفای تو
 و ضم دال هندی و سکون و او یعنی میوه و رنگ و تخم او مثل تخم کنار اما خرد تر و پهن و مغز او بزرگ
 دال تور و نخت با اندک تلخی مزاج خام او سرد و خشک و دودم بالز و جوی و رسیدن در دوم
 سرد و خشک قدری چرب و نخت افعال آل گراں و موله کف و دفع قبض شکم و
 بستی بول بر مندی پستخ موحده و راس مبل و سکون جیم و فتح دال مبل و خفای نون و
 کسر دال هندی و سکون تختانی و پشکرت بر بهاوندی و توک لشی و دارا هتا و ادانک
 کھی می گویند ماهیت آل از اطباء هندی و تبتیان چنان مسج شده که بر مندی
 او نث کثانی رامی نامند از تالیف شریف اختلاف هر دو ظاهر می شود به تحقیق این فقیر چنان
 آمده که او نث کثانی دو قسم است بزرگ و خرد و قسم بزرگ را او نث کثانی و قسم خرد را
 بر بهاوندی نامند حقیقت هر دو یک است مگر اجزای بر مندی نسبت به او نث کثانی بزرگ
 و از زمین اندک بلند و بلند و او نث کثانی تا بیک گز و گل بر مندی است اول چو گرد
 بر آید و در آن سوراخها و در سوراخها گلخانه یزه و سفید و برویدگی و برگ و شاخ

و گردگان خار با سبزه باریک و نازک می شود اما بدست نمی خورد و صاحب دستور را لطفاً گوید که
 بر مندی را جوله نیز می گویند و آن را به نوع گفته و اونٹ کنائی را علی حده دانسته و
 نیز گفته اند که بر مندی ازاں گویند که بزمان حال زادن آسان می کند و الله اعلم و نیز
 به مشاهدۀ این احقر آمده که نباتی دیگر مثلاً به باومی شود و مفروش بر زمین با خار با سبزه
 نازک و اکثر در کشت زار با پیس می شود اما آن را که اول مذکور شد در طعم تلخ و نیز می شود
 و این در مژه شیریں و غالب قطن این است که بر مبادندی قسم بهتر است باشد مزاج آن
 گرم و خشک در دوم و قسم اخیر سرد افعال آن فزاینده عقل و مقوی آن و به دهن
 مزه می دهد و فساد خون و بااد و بلغم و امراض چشم و سیلان منی و تب دفع کند و ارتباط
 بر فو و در رحم بعد ولادت و تب مایه کهنه راز و فائده بخش و بخش در معالجه قوی تر است
 بر می بهضم موکده و سکون را سبزه هندی و کسر میم و سکون تخمائی و مشهور بریم کا پا و بریم کال
 و سیندن و پوری و بوی و ادوب به فارسی و سکنوبیه و به سنکرت چتر او کواچی و کوسب
 نامند ماهیت آن میوه بهاری است اکثر در زراعت جوار و غیره در فصل بهار کال می شود
 و بیدگی او به ساق و شاخها باریک و برش کوچک تر از برگ خیار و نازک و نرم و به
 زغب و باراد مانند کندوری گردد و در از شبیه به چشم گا و خاشش بنور رسیده اشک
 بعضی یک رنگ و بعضی مخطط به سبزی و زردی و سفیدی دو قسم است یکی مقدار است
 انگشت در خال اندک تلخ و بعد تخم ترش و بسیار خوش بو او بر بوی او عاقل میگوید
 و دوم کلاں تر از و تلخ بسیار و بعد رسیدن اندک ترشی پیدا می کند و تخم هر دو مانند
 تخم قیتا و ازاں خرد تر اکثر اچار ازومی سازند و نمک سوده در روغن یا بغیر آن بریان
 کرده می خورد و براسه هر اگر دن گوشت بے نظیر است علی الخصوص قسم خرد آن مزاج آن
 گرم و خشک در دوم افعال آن فزاینده اشتها و صفرا و دفع یج و بلغم و مزاج را تیز کند
 و بدن را سبک گرداند و مزه و ادب مزه دهن زیاده کند و تب و بلغم لزج و کف بر
 نماید و به امراض چشم مفید و مصلح آن ترشی است برنگا به ششخ موکده و کسر را سبزه مبل
 شده و خفایه فون و ششخ کاف و الف و به سنکرت مثلاً که به و در بعضی نسخ ساکو به

راستی

برنگا

آمده و کهر پیر او کو جھوٹیا و کر کشا و چوری کرده و در بعضی نسخ چهر یکا آمده و بھوت دانند و
در بعضی نسخ بھوت داس آمده و کت گمن و پلا پنگه و در بعضی نسخ پهل تنک آمده می گویند
ماهیت آل نیاتی ست اکثر زیر بندش تالاب و بیابان می شود و تا بقدر آدم هم بلند
می گردد و شاخها انبوه بر یکدیگر افتاده و گرد آمده می کشد و خارهای خرد و سفید دارد و
برگ او شبیه برگ حنا و از سخت و درشت و دایمیت کمتر از مالیدن ریزه ریزه گردد و
خطوط بر و مانند خطوط زبان گهوڑ چھوڑ و شیر از شاخها بر آید و بار او زرد و گرد اندک در آن
پهل و گویند که برین درخت شیا طین گرد و پیش می باشند مزاج آل گرم و خشک و در سم
و مضره آل تیز و تلخ افعال آل عصاره شاخ و برگ و بیخ با پوست مقدار سه چهارم تنک
مقی بلغم و صفرا و دفع جذام و قوبا و بیماری های دهن و کشت اما باید که غذا مرغن
و بے نمک بایه داد و پره پختج موصد و راسه هندی و وقف اما ماهیت آل قسمی
از طعام هندی ست بسیار لذیذ و خوشبواز آرد و دال خود یا آرد یا مونگ نمک و کشنیز تره
مرج بنز یا سرخ و پیاز خام و ادک و لسن و اندک ریزه بنز یا یک بریده و جفرا ت یا سینه می
در آن مخلوط کرده و در آفتاب گزارد تا خمیر شود و ترشی بهم رساند پس از آن میان مقدار یک
یک فلوس گرفته و در روغن زرد گاو بریان کنند تا سرخ شود بر آرد و بخورند و بعضی مردم در
روغن سرسوں بریا می کنند و اگر در آن قیمه گوشت و پیرو پودینه و اچار انبه یا لیواضافه
نمایند لذیذ تر گردد و بعضی بعد بریان کردن در جفرا ت یا سرکه هندی و دوسه روز میگذاردند
بسیار ذائقه و ارمی شود و اگر در گوشت قلیه سازند قلیه خوب می شود و اگر اجزای
ذکوره را بمقدار بند و بند کرده و در آفتاب خشک کنند بری می نامند پریه پختج موصد
و کسر راسه هندی و سکون تحتانی و از پیٹھ و زمین کنند و غیر بهانیز میسازند و در گوشت
دیابی آل یا ساگ میتھی پخته بانان یا چلا و خشک میخورند و باید که جهت بڑی لونگ و الاچی یا بڑ

۱۵ گویم سینه می در هند متعل نیست گل در دکنیان ست که باں هندیان را به نام می کنند
آنکه دکن خود داخل هند ست فافهم ۱۲ نفر الله خاں

اندک اندک بیند از بند تا خوشبو گردد و طریق ساختن بڑی پیچیدہ و زمیں کند و ال نخود یا مونگ
 یا ارد در آب تر نموده از دستہ سنگ نیک بپایند و آرد کنند و آرد زمیں کند و غیرہ و شکر
 آمیختہ باز زم نموده اورک ریزہ کردہ و سنگ دزیرہ ہم کوفتہ اندک ملائی دادہ بند قہا کردہ
 در آفتاب خشک بنایند و در روغن زرد یا کچھ یا سرسوں بریاں کردہ بخورند افعال آل
 گراں و دیر مضمر و مقوی و بہی دہری بادی زند و کف و قی کہ بعد طعام شود و بوا سیر را مفید
 و مزہ می دہد و منی بپزاید و بر کف و پت غصہ می کند و تشنگی بخشد و گرائی دور کردہ اشتہا
 بپزاید ^{ابن سینا} بر خالہ ہستہ موصوہ و سکون را سے مہلہ و شتہ تحتانی و الف و شتہ لام و وقف
 صاحب مخزن الادویہ گوید کہ ماہیت آل گیاہے ست مشابہ گیاه و غلبہ اشعب
 برگ اد کو چک و مدوہ و نانک و مشرف بہ شرف ہلے ریزہ و ساقش سخت تر و بخش
 سفید و باریک و بلند و قسم ست کے لاگل سفید و دیگر اگل زرد و مزاج آل سرد و گرم
 و تیز و بعضے سرد و افعال آل نوشتانیدن آب خیسانیدہ برگ تازہ قسم سفید و منع جریا
 منی و نفقت حصات و بوا سیر موثر و عصارہ او دافع زہر و شراب و سوطا و بدستور سوطا برگ
 خشک آل و فساد قسم زرد و خوب و بہت تحلیل اور ام داد جاع و نفخ و دماہل مفید
 پریتیکہن بکسر اسے فارسی و کسر اسے مہلہ و سکون تحتانی مجہولہ و خفائے نون و فتح کان
 و خفائے با و سکون نون دوم و بخند مانیز آمدہ و بہ سکر ت بہی و شام کانت و کون بریا
 ناسند ماہیت آل مجہول مزاج آل سرد و خشک افعال آل دافع میہ و گرمی تب
 و باد و مصفی خون پر اچینا ہستہ اسے فارسی و اسے مہلہ و الف و کسر جیم فارسی و سکون
 تحتانی و فتح نون و الف دوم یعنی برگ ثر و لیدہ و اسسم شریڈی ست بڑا جھڑ و صم
 موصوہ و شتہ را سے مہلہ شد وہ و الف و فتح جیم و سکون تیم و ضمہ اسے ہندی و سکون

ابن سینا

بریتیکہن

پریتیکہن
بڑا جھڑ

سے دیگر اسماء سب ذیل۔ (س) بِلَا تَحْدَرَا۔ رَکَّتْ جَنْدُؤْلا (لا) ہری یا لہ۔ (بنک)
 بِنْدُیْلَا (مر) لَکھو چکنا (رگج) بِلْدَانِ رَکَن، وِیْنِے کَوکُ ذَل، اُھوڑ پِلُی۔
 رانگ، اُھوڑا بِنَم (لا) شیل کار پے فی فو لیا۔ (از مالکرام بگٹو بگٹو)

یعنی گرد و گولہ و میانش خالی اسم قسمی از سینده است براہمین بکر موحده و فتح رائے
 مہل و الف و کسر میم شد و و خفاے با و تختانی و ون یعنی رنگ سرخ و سفید و اردو
 براہمین شیشیک بکر موحده و فتح رائے مہل و الف و فتح میم شد و و خفاے با و
 سکون نون و فتح تختانی و سکون شین معجم و کسر فوقانی ہندی و سکون تختانی دوم و کاف
 یعنی براہمہ دوست می دارند و بمعنی گویند کہ بمعنی ذائقہ طہی دار و ہر دو قسم بیاری براہمین
 و یوے بہ موحده و رائے مہل و الف و میم و با و تختانی و نون و کسر و ال مہل و سکون تختانی
 جچو کہ و کسر و او و سکون تختانی دوم و در بعضے فتح براہمہ و یوے آمدہ بمعنی زن بر من پار
 چونکہ از ساق پاے و استخوان پشانی آن زن این درخت پیدا شد لہذا بہ این اسم
 شمش گشتہ اسم درخت میکاست پڑا لکا بکر موحده و فتح رائے ہندی و الف و کسر
 و فتح کاف و الف دوم اسم کورگر بہ کوہی ست کہ در سوراخ ہائے کوہ می باشد بمعنی زیاد
 شکن ٹائی نامند برالون بکر موحده و فتح زائے ہندی و الف و لام و او و نون اسم برالون
 پراکلی اسم گل تر و رست پرا اندا بہ فتح باے فارسی و رائے مہل و سکون الف و فتح
 نون و و ال مہل و الف دوم اسم مہامیدست پرا اندا رے بہ فتح باے فارسی و رائے
 مہل و الف و فتح نون و و ال مہل و الف دوم و کسر و سکون تختانی یعنی حیاست بخش جان
 و قوت افزا اسم تر و رست پرا و رشی پستخ باے فارسی و رائے مہل و الف و فتح و او
 و رائے مہل و سکون سین معجم و فتح تختانی یعنی در فلہ بر اورت کال گل میکند و خوش نظر
 و سر بہ زمی گرد و اسم قسمی از کربست پرا کو بہ فتح باے فارسی و رائے مہل و الف و فتح
 کاف و سکون و او یعنی در گل مثل آرومی شود اسم آری و گل کنول ست پرا رائے بہ فتح باے
 فارسی و فتح رائے مہل و الف و کسر نون و سکون تختانی اسم سینل ست پرا بجد را بہ فتح
 باے فارسی و رائے مہل و فتح موحده و سکون با و و ال و فتح رائے دوم مہل و الف
 اسم درخت نیب ست پرا بجد اسم کربست پرا پری بہ فتح باے فارسی و سکون
 رائے مہل و فتح باے فارسی دوم و کسر نون و سکون تختانی و بہ مومن باے فارسی
 دوم و او ہم آمدہ بمعنی پرونی اسم شمش از بہارنگی پرا پناٹا بہ فتح باے فارسی و رائے مہل

وضمم باے فارسی دوم وفتح نون مشد و الف وفتح فوقانی ہندی و الف اسم نوازش
 بر بریک پستج موحده و سکون راے مہل و فتح موحده دوم و کسر راے مہل دوم و سکون
 تختانی و فتح کاف و الف و بر برا بکذف تختانی و کاف ہر دو اسم مہل ست
 پر پھنا پستج باے فارسی و سکون راے مہل و فتح باے فارسی دوم و خفائے
 با و فتح نون و الف اسم پا پڑ است بر براہ پستج موحده و سکون راے مہل و ضم
 موحده دوم و فتح راے مہل دوم و الف و با اسم قسے از بول ست پر پیلو
 پستج باے فارسی و سکون راے مہل و کسر باے فارسی دوم و سکون تختانی و ضم
 لام و سکون واد اسم قسے از پیلو ست بر برے پستج موحده و سکون راے
 مہل و فتح دوم و کسر راے مہل دوم و سکون تختانی اسم سور بخان ست پر بالالا
 یہ باے فارسی و راے مہل موحده و الف و لام و الف دوم اسم مرجان ست و
 و گلی نیز می گویند پر تختانی پستج باے فارسی و سکون راے مہل و فتح فوقانی و
 خفائے با و الف و کسر نون و سکون تختانی یعنی بر اے دفع دشمن طبیعت مثل و بر
 بادشاہ را اسم میناست بر تختانیکا بہ زیادتی کاف و الف بہ معنی استاد مرض
 پر یو اسم کتا کو رست پریشیزنی بکسر باے فارسی و راے مہل و سکون فوقانی و فتح
 تختانی و کسر شین بھر و راے مہل دوم و سکون تختانی دوم مہولہ و کسر نون و سکون تختانی
 سوم دور بعضے نسخ اسم طوشا کنی نوشتہ اند پر نو و بھوت بہ باے فارسی و راے مہل
 و ضم فوقانی و سکون واد و ال مہل و ضم موحده و خفائے با و سکون واد دوم و فوقانی
 دوم اسم ابرک ست پر کھو پستج باے فارسی و سکون راے مہل و ضم فوقانی و خفائے
 با و سکون واد اسم گل بنکو پیری ست بمعنی کلاں پر تھکیرنے بہ ضم باے فارسی و
 و سکون راے مہل و فتح فوقانی و خفائے با و سکون کاف و فتح باے فارسی دوم و
 سکون راے مہل دوم و کسر نون و سکون تختانی و بعض فوقانی و ال مہل ہم آمدہ یعنی
 پر دہرے بہ معنی آل کہ دو برگ جدا و پشت ہر دو بہم پیوستہ اسم کو لیا ست
 پر جنیا پستج باے فارسی و سکون راے مہل و فتح جیم و سکون نون و خفائے

تحتانی و الف یعنی مانند برق بدن را درخشندگی کند اسم مان پس است
 پرچیک پیشی بکر با س فارسی و شتج را س مهمل و سکون جیم فارسی و خفای تحتانی
 و سکون کاف و ضم با س فارسی و دوم و سکون سین معجم و کسر با س فارسی و دوم و سکون
 تحتانی یعنی بر سر تخم او گل باشد اسم گمانه است بر چند هشتج با س فارسی و سکون
 را س مهمل و شتج جیم فارسی و خفای ل و شتج و ال هندی و وقف با یعنی به شانه
 که آل را چندی نامند و الف اسم کزیر سرخ است بر چپکنده بکر موحده و سکون را س مهمل
 و شتج جیم فارسی و با س مهمل و خفای نون و شتج کاف فارسی و خفای نون و شتج
 و ال مهمل و اظهار را اسم پند الوست بر چپیا بکر موحده و را س مهمل و سکون جیم فارسی
 و خفای با و شتج تحتانی و الف اسم آله است بر و یکیری اسم بر تهرنی است و
 گذشت بر و چهد به ضم با س فارسی و سکون را و شتج و ال مهملین و شتج جیم فارسی شده
 و خفای با و سکون مهمل دوم اسم چیمش و هندی است بر و یک به ضم موحده و سکون
 را و کسر و ال مهملین و شتج تحتانی و سکون کاف اسم الاپی خرد است بر و ده بکر موحده و را و
 فتح و ال شده و مهملین و با گویند که اسم دارد هندی است مزاج آل سرد و افعال آل
 محمل و منی افزا و واقع بر ف و فساد خون و در دیگر افعال و خواص مانند رده بر و دار
 بکر موحده و شتج را و و ال شده مهملین و خفای با و فتح و ال مهمل دوم و سکون الف و
 را س مهمل دوم اسم بهار است بر شتج موحده و کسر را س مهمل شده اسم گاوش است
 پر سا و پیمو اسم درخت طکوا است بر سو با شتج با س فارسی و سکون را س مهمل و فتح
 سین مهمل و سکون را و و شتج با و الف یعنی طره دار اسم شالی سرخ است بر شامای
 با س فارسی و را و سین مهملین و نون شده و الف اسم مشترک است میان سینه و
 ساری و شراب بر س سواد به شتج با س فارسی و را و سکون سین اول و ضم سین دوم
 مهملات و سکون و او مجهول و الف و ال مهمل یعنی بے مزاج خوش مزه میکند اسم دونه است
 پر ساریج به شتج با س فارسی و را و سین مهملین و الف و شتج را س مهمل دوم و سکون نون
 و جیم فارسی یعنی اسهال بینه می کند اسم اگر است پر سادنی به شتج با س فارسی و سکون

راسه مهله و مستح سین مهله و الف و مستح دال مهله و کسرون و سکون تختانی یعنی مد الکند
 ماده سیاه اسم از درست بر سار رقی ب مستح باه فارسی و سکون را و مستح سین مقلبتین
 و الف و سکون راسه دوم مهله و کسرون و سکون تختانی اسم دارد و راسه هندی است که
 آن را کتا کو رو گویند یعنی سلسل است پر سکون ب مستح باه فارسی و سکون را و مستح
 سین مقلبتین و سکون و او و نون و جوض نون میم هم آمده یعنی پر سوم و به زیادتی میم
 در اسم اول یعنی پر سوم اسم کلهای درختان است پر شنی پر شنی پر شنی پر شنی پر شنی
 فارسی و راسه مهله و سکون شین اسمی که در کسرون و سکون تختانی و مستح باه فارسی دوم
 و سکون راسه مهله دوم و کسرون دوم و سکون تختانی دوم و در بعضی نسخ پر شنی
 آمده بهین مهله و جیم فارسی نزد بعضی اسم کول پناست پر شتا نو و مسیح به ضم باه جیم و
 سکون راسه مهله و فتح شین معجز و الف و خفاه نون و او و مستح باه سکون سین مهله
 و جیم فارسی یعنی قوت مروی می بخشد اسم پناست پر شت پر شنی ب مستح باه
 فارسی و کسرون راسه مهله و سکون شین معجز و فوقانی هندی و باه فارسی دوم و راسه
 مهله دوم و نون و تختانی اسم شین نامی است آل مجول و مزاج آل گرم و مزه اش
 شیرین و تیز و افعلش سبک مبی و عابیس اسهال و سحج و خراش رود و سوزش
 احضار و سکن شنی و دافع باد و بلغم و صفرا و غشیان و تب و سرد و استسقا نوشته
 اند بر کرده ب مستح باه فارسی و راسه مهله و ضم کاف و راسه مهله دوم و سکون و او
 و مستح راسه مهله دوم و وقف با یعنی بر مرض بنظر غصه بند اسم بیکه و سرخ است
 بر کتمین بکر موده و راسه مهله و سکون کاف فارسی و فوقانی و مستح میم و سکون نون اسم
 فیروزه است پر کو بکر باه فارسی و سکون راسه مهله و ضم کاف فارسی و سکون و او
 اسم جغرات و به ضم اول اسم مطلق کرم است پر کانون ششم ب مستح باه فارسی و سکون
 راسه مهله و مستح کاف و الف و خفاه نون و او و نون و او و مستح شین معجز و سکون
 میم یعنی زنگ و رخشنده و تابنده دارد اسم کاف است پر لایح ب مستح باه فارسی
 و دوم و خفاه نون و سکون جیم فارسی یعنی دافع قوی از اقامت پناست است اسم

بر سار رقی

پر سکون

پر شنی

پر شتا نو

پر شنی

پر کرده

پر کتمین

پر کانون ششم

پر لایح

ہندی درجہ است و در بعضی نسخ پر لوی آمدہ باباے فارسی در اسے مہل و ضم لام و سکون و او
 کیر با و سکون تختانی بر مہلن بکر موحده و فستج راے مہل و کسر میم شدہ و خفائے
 با و تختانی و فون بمعنی رنگاے خرد و اس اسم بام ست بر مہا تر و بکر موحده و فتح
 راے مہل و میم شدہ و خفائے با و الف و فستج فوقانی و ضم راے مہل و سکون و او
 یعنی درخت بر مہنان اسم درخت پلاس ست بر مہا میرے موحده و راے مہل
 و میم و با و الف و کسر میم دوم و سکون تختانی مجہول و کسر راے ہندی و سکون تختانی
 دوم اسم گور و شتی ست بر مہا مہو بکر موحده و فستج راے مہل و میم شدہ و خفائے
 با و سکون میم دوم و ضم موحده و سکون و او یعنی آب براہمہ اسم کنیز کا دست و
 گویند کہ نوشیدین و حمام کردن از و دافع غدا ب و گناہ کشتن بر مہانت بر مہا و
 موحده و راے مہل و میم و با و الف و فستج و او و راے مہل دوم و سکون فون و در
 بعضی نسخ بر مہا و رولن آمدہ یعنی رنگ براہمہ و اس اسم مس ست بر مہا جمر و بوجہ
 و راے مہل و میم و با و الف و فستج جیم و سکون میم دوم و ضم راے ہندی و سکون او
 اسم سیندھ سدھاری ست بر مہا سولپ بہ موحده و راے مہل و میم و با و الف و ضم
 سین مہل و سکون و او مجہول و فستج میم و سکون لام و باباے فارسی یعنی روشنی بخش و
 دافع سردی اسم کنی جو الاست برے بہ نسخ موحده و سکون راے مہل و کسر میم و
 سکون تختانی و بہ زیادتی با بعد میم نیز آمدہ یعنی برہی اسم زرنب ست بر مہم بکر موحده و
 فتح راے ہندی و سکون میم اسم برالون ست برنا بہ نسخ موحده و سکون راے مہل و فتح
 فون و الف اسم درختے ست کہ ال را اسیمان نامند و گذشت پر بہی بکر موحده و فستج
 راے مہل و خفائے فون و کسر موحده دوم و خفائے با و سکون تختانی اسم زرنب ست
 و تالیس پیری نیز نامند و بیاید بر مہم سیر حلا بہ نسخ موحده و راے مہل و خفائے فون و
 فستج موحده دوم و خفائے فو با و ضم سین مہل و فتح تختانی و سکون راے مہل دوم و فتح جیم
 و لام و الف اسم قسے از ہر ہر ست بر تما کے بہ نسخ موحده و راے مہل و سکون فون
 و فتح فوقانی و الف و کسر کاف و سکون تختانی اسم بر تما ست پر شو بوا گندہ بہ فستج

باء فارسی و سکون رای مہلہ و فستج نون و ضم سین مہلہ و سکون واو و کسر موحده و سکون
 لام و فستج واو و دوم و الف و فتح کاف فارسی و سکون نون و دوم و فستج و ال مہلہ و فستج
 با و الف اسم گنگرا یعنی ریحان ست بمعنی آنکہ از برگ او بوے بسیل پیل می آید پرن
 فستج باء فارسی و اسے مہلہ و سکون نون و پر خم بزیادتی میم نیز اسم برگ درخت
 است پرنکشتیہا نذر و ک فستج باء فارسی و اسے مہلہ و فتح نون و کاف و سکون
 سین مہلہ و کسر نون و دوم و سکون تحتانی مہلہ و فستج با و الف و نون مخفی و فتح و ال مہلہ و
 سکون الف و اسے مہلہ و کسر واو و سکون کاف یعنی برگ درختان و چوب چرب ست
 اسم سر لا بود است پر فستج پلاشا باء فارسی و اسے مہلہ و نون و تحتانی و فستج باء
 فارسی و دوم و لام و الف و فستج شین معجر و الف یعنی مانند برگ پلاس اسم کچور پر و شک
 فستج باء فارسی و ضم رای مہلہ و سکون واو و مہلہ و فستج شین معجر و سکون کاف اسم درخت
 سیندھی ست پر و رشایینی فستج باء فارسی و فتح راے مہلہ و ضم واو و سکون راے
 مہلہ و فستج شین معجر و الف و کسر تحتانی و نون و تحتانی و دوم یعنی امراض کہ از کثرت
 جماع و شرب آب و خواب روز و بیداری شب و بندداشتن بول و براز پیدا گردد
 نامع اسم روئیدگی ٹیکری ست پرن و مویلی فستج بای فارسی و سکون رای مہلہ و
 فتح واو و ضم میم و سکون واو و دوم و کسر موحده و سکون تحتانی اسم بیج درخت تالمکھا نامع
 بمعنی بیج سرخ می گویند پرن و تو و کھوکھ فستج بای فارسی و سکون راے مہلہ و فستج واو
 و ضم فوقانی و سکون واو و دوم و ال مہلہ و ضم موحده و خفاے با و سکون واو و دوم و فتح
 فوقانی و دوم و سکون میم یعنی در کوہ پیدای گردد اسم ابهرک ست پر و الهم بہ فتح باء
 فارسی و سکون راے مہلہ و فستج واو و سکون الف و فستج لام و سکون میم و بہ فتح فک آں
 پرن نیز اسم برگ نو خاستہ درختان ست پر و ال بابائی فارسی و سکون رای مہلہ و فستج
 واو و الف و لام و الف اسم مرجان ست و بار کند وری ست چونکہ سرخ مانند رنگ
 مرجان می شود لہذا بایں اسم مستثنی گشت و بعضے گویند کہ فواید او مثل مرجان ست و نزدیکی
 پر و ال لا و اسم بار کند وری ست یعنی رنگ مرجانی پرن و تیز لسا بہ فستج باء فارسی و سکون

پریونو بھنی و فوقانی و تختانی پر سنگو بھجی بکر باے فارسی و سکون راے مہل و مستح تختانی و خفائے
 نون و ضم کاف فارسی و سکون واو و مستح موحده و خفائے ہا و فتح جیم و کسر نون و سکون
 تختانی دوم اسم واروئے ست ہندی یعنی پر بکن یعنی با مرض صفر امیند پر تنک
 بکر باے فارسی و راے مہل و سکون تختانی و کسر فوقانی و مستح تختانی دوم و سکون کا
 یعنی محبوب باد اسم کند ست و ہندیان آل را موراسخ میدان پری میا لوم پستح با
 فارسی و کسر راے مہل و سکون تختانی و کسر باے فارسی دوم و خفائے تختانی دوم الف
 و مستح لام و واو و سکون میم یعنی گرمی سبک راز و فرومی ساز د اسم ناگر مو تہ امت
 پری شکل اب بکر باے فارسی و راے مہل و تختانی و ضم شین معجر و سکون کاف و مستح لام الف
 یعنی زنگ سفید اسم سیندھی و تازی ست پر میو و ابکر باے فارسی و سکون راے مہل
 و مستح تختانی و سکون میم و فتح واو و وال مہل و الف یعنی جہت دیدن بسیار محبوب اسم
 گل عباسی ست پر یا یا بکر باے فارسی و سکون راے مہل و مستح تختانی و الف تختانی
 دوم اسم بھکاتی پر تنک بکر باے فارسی و سکون راے مہل و مستح تختانی و خفائے نون
 و سکون کاف فارسی اسم اظفار الطیب و بہ ضم کاف فارسی اسم کنکونی و معیش گرم نوٹانہ
 پری تنکیا و پیا بہ فتح باے فارسی و کسر راے مہل و سکون تختانی و مستح تختانی دوم و
 خفائے نون و مستح کاف و باے فارسی دوم و الف و کسر وال مہل و مستح باے فارسی
 سوم و الف یعنی بار مانند پایہ پلنگ و مرکب الالوان و خوش مزہ اسم بار گل چاندنی
 است پر مہریت اسم وکی ست و پری تیار و پریا و کہہ نیزی گویند۔

فوائد اسماء موحده باین مہل

بکیرہ بکر موحده و سکون سین مہل و مستح کاف و خفائے ہا و سکون باے فارسی و مستح
 لہ دیگر اسماء حب فیل (س) پنی فوا و یسکھیرہ (بنک) شویٹ پنیاد (مر) کھر پریا

راسته مهله و وقف با و هندیان گچ و نامند و آن بر دو قسم است سفید و سیخ سفید را
 گچ و دینز نواد و در شاکیت و در شپکه و سویت موکله در شاکیت و دیر که بر شپکه و سویت
 و کپور که و سیخ را تا گچ و پر کر و را و سد یو مند و سویت مولا و در شاکیت و هیا و سویت
 و روکی و شوبه کنی و دکشا و کشاک تا مند معنی اسم مذکور دافع زهر است ما بهیت
 آل رستنی است مفروش بر زمین و شاخه ای بار یک و نازک می کنند و گش
 و طول و عرض برابر بند نرا گشت فی الجمله بیضی شکل و بے کنگره و بے نوک و گش
 ریزه و سفید و سفید و سیخ را سیخ یا بل به تیرگی و بنفسم و میان بند با و شاخه ای
 می کنند شبیه بقیه ای خرفه و در آن خم سیاه از خرفه بزرگ تر و بخش سفید و بیا
 گنده و این رویدگی و فصل برشکال بسیار سبزی شود و ترقی می کنند و صاحب
 مخزن الادویه نوشته که چند قوتی همین است مزاج آل گرم و خشک در آخر دوم تا
 اول سوم و مزه هر دو تلخ و هنگام هضم تیز و نر و بعضی قسم سیخ سرد است و در پنج سرد
 تر یا قیت افعال آل ملین بلکه مله و دافع و مایل و فساد اخلاط و امراض لمغم و سودا
 و استفاد و یرقان و صلابت جگر و طحال و ریزانده سنگ گرده و مثانه و درد رحم را اثر با
 و فطولا نافع و زهر گزوم را نیز میرع الاثر است و چون آب کو بید او گرفته از سله و دم
 تا نصف او تا یک هفته متوالی بدهند و غذا ای بے نمک و بے روغن بخوراند جهت
 استسقا با سهال سدی بسیار موثر و اکثر با متحان فقیر رسید و کو دکه پخیال را
 استسقا لخمی با سهال بود از بیخ قسم سفید شش ماش گرفته کوفته شیر و بر آورده
 و اوم تا سه روز سهال او زیاده شد پس روز بروز تخفیف شده در عرصه دو هفته
 صحت کلی یافت و صاحب تالیف شریف نوشته که تلخ و شیرین و گرم و خشک و ملین و
 دافع و مایل و فساد اخلاط و آتاس اعضاست و شش طیعام و از جمله رسانی و نوع
 سیخ را رکت پت نامند تلخ و هنگام هضم تیز و سرد و بک و قابض شکم و باد انگیز و دافع
 فساد اخلاط و کثرت است اما شیرینی قسم سفید و سردی و قبض قسم سیخ با متحان
 فقیر رسید و صاحب معدن الشفا گوید که هر دو تلخ و تیز و گرم و شش و بعد هضم برود

بهم رساند و استلاد و قریح و باد و رکند و سفید از رمان است و عصاره سبز و تازه او را
 نانک با شیر و بدهند بول بکشاید و پنج سفید آن که اقوی از سرخ است در سایه خشک
 نموده به گلاب ساییده در چشم کشند موی پاک ریخته پروایند و دود و رکند و چرخ
 چشم ببرد و بیشتر در ادویه های مستعمل فیکر گوید پنج سفید آن بقدر نیم یک پانیم یک
 شکر سفید و ریشیر بخورد و در شقیقه را سود دهد و محل او برائے روشنائی چشم
 مجرب و گویند همراه قرنفل و قنقل گردوده در چشم کشیدن و دفع یرقان و سوء القویه
 است و الله اعلم و هندیان گویند که دفع تشنگی و کف و باد و تب و شو به یعنی کلالی
 شکر از هر قسم که باشد و پاندرک است یعنی یرقان و سوء القویه و در دینه و سرفه
 و درد شکم است و بستن کوبیده او بر موضع که بید و مقرب جاذب سم و دفع اذیت
 و در دین های ساعت و مجرب گویند و عید گلش سفید باشد آن را گده پورنه نامند
 و این فصل فقهین است بجهت اعمال صنایع بکاری بید هرگاه اسرب را صاف کرده
 بعصاره او سق کنند تا یک چله استراق اوزائل گردد بجهت افزایش اشتها و
 دفع و ریاح و قوت باه بکاری آید شربش از سه سال تا پنج سال و خوردن پنج آن بقدر
 ده مال یا سه مال پیش از وقت تب هر روز در دو سه روز دفع تب سوداوی بطنی
 و مجرب صاحب دستور الاطبا گوید بکپره را سافوری نیز خوانند و مخصوص به آن است
 که بر کنار نهر نگا باشد بستی به شش سوخته و سین مهله و سکون نون و کسر فوقانی و سکون
 تحتانی ماهیت آن گل است زرد رنگ و خوشبو مزاج آن سرد و در اول خشک
 و در دوم طبعش تیز و فعالش سبک و سکن جوش اخلاط و عرق بدن و زائل کنند و اول
 و ثور پس پو پسته بائے فارسی و سکون سین مهله و ضم بائے فارسی دوم و سکون و او
 اسم هدی است استا بکسر بائے فارسی و سکون سین مهله و شش فوقانی و الف اسم
 شش است پسته رنگ بستم بائے فارسی و سکون سین مهله و شش فوقانی و سکون بائے
 مهله و کسر لام و خطائے نون و سکون کاف فارسی یعنی آوینده بجای اسم حقیقه یعنی
 اکهاره است پس چیمان به شش بائے فارسی و سکون سین مهله و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی

بستی

پس پو
پسته
پسته رنگ

پس چیمان

و منسج میم و الف و نون اسم درخت ترجمه معنی بسیاری گریه و زاری و در کینه
معنی و درخت گریه و زاری بسم بکسر یا ئے فارسی و منسج سین و سکون یا ئے مملکتین
و پیل یا بدل را ئے هله بالام اسم موبگ ست بسم اسم شاخ کنول ست پسپی کمرک
پسج یا ئے فارسی و کسرین هله و سکون تختانی و منسج کاف و را ئے هندی و سکون
کاف فارسی اسم آب شش شریخ ست در کرک بیاید -

فوائد اسماء و حدیثین معجم

پیشکر مول پنم یا ئے فارسی و سکون شین معجم و منسج کاف و سکون را ئے هله و منم سم
و سکون و او و لام و اسم بهو کر مول ست و بسمکرت مولنت و پیشکر انو بهنا و رناتش
نامند ما هرست آل از و اتقی رسیده که بنجی ست که نباتش در جائے نمناک شیده
برکش مانند برگ توت و از آن خرد و بے کنکره و سلید سے غالب از سبزی و آرکتب
هندیه منقول ست که برگ او مانند برگ کنول می باشد و اکثر در فواح کشمیر و جغتای
پیدا می شود و گلش خرد و زرد رنگ و بار او مانند گو کبر و سے کلاں اما بے خار و بیخ او که
پیشکر مول ست پر ریشه چین دارد و سرخ تیره و زطاهیر مانند بهمن سمنج و در باطن گلانی برگ
یکطرف کند و طرف دیگر باریک و فستے از سفید هم می شود و اکثر در حوالی کوه حضرت شاه
بدھن می شود و آن کوه زیارت گاه در ویشان ست و تیزی گفت که در آن فواح
برائے تب و در و شکم و کلانی آن می دهند و چول اورا تمپ و در و شکم به سبب
مخالفت آب و هوای آنجا شده بود با استعمال این بهر وید حال آنکه حالتش بسیار

دیگر اسما و حب ذیل :-
(۱۰) پھکر مول - (بنگ) کشت و سین (ج) پوکو مول (از سالک و منگوشو پشون ۱۱)

تباہ گردیده بود مزاج آس گرم و ترو مزه تلخ و تیز دارد و افعال آس شستنی طعام
 و دفع خاد و باد و بلغم و تب و آس اعضا و تنگی نفس و درد پهلو و مہی و محلل اورام ہندیا
 نوشتہ اند کہ تیز و گرم و کف و باد و تب مفرد و مرکب و بے مزگی و ہن و سہرہ
 و شوہہ یعنی کلانی شکم از ہر قسم کہ باشد دور کند و بہ تجربہ راقم سوائے اطلیہ برائے اتلاوی
 و قوت ذکر در پیچ امر باطل نیامدہ پیشاچی کہر بائے فارسی و فتح شین معجمہ و الف و کسر
 جیم فارسی و سکون تھانی یعنی سیاہ مانند شیطان ست و زرد بھنے بہ معنی دفع شیطین
 است اسم بنیادی یعنی سبل الطیب ست پیشاچی کہر بائے فارسی و فتح شین معجمہ و
 الف و کسر ہمزہ و نون و سکون تھانی یعنی لائق شیطین و آب شیطانی اسم سیدھی
 و تاروی پیشاچی کہر بہ جدہ و فتح شین معجمہ و الف و سکون شین معجمہ دوم اسم اسطوخودوس
 نزد بھنے اطلیہ پیشاچی کہر بہ ضم بائے فارسی و سکون شین معجمہ و فتح بائے فارسی دوم
 و ہمزہ و سکون نون و فتح جیم و سکون نون دوم اسم داروئے ست کہ در چشم می کشند
 و آن را تب کیت و ریتی چشم و ریتی جیم می گویند افعال آس چنان نوشتہ اند کہ
 کل چشم را می گیر و مانند گرفتن کرن سورج را و نظر را خوب تیز و روشن می کند پیش
 آنکہند با اسم بائے فارسی و سکون شین معجمہ و فتح بائے فارسی دوم و ہمزہ و سکون
 سین مہلہ و فتح کاف و خفائے نون و فتح ذال مہلہ و خفائے با و الف یعنی گل او
 و باسن درخت اسم گولرست پیشپ بہ بائے فارسی و شین معجمہ و بائے فارسی دوم
 اسم گل درختان ست پیشپ چندن بہ بائے فارسی و شین معجمہ و بائے فارسی
 دوم و فتح جیم فارسی و نون و ذال مہلہ و نون دوم اسم مستم مندل کہ بسیار خوشبو باشد
 پیشپ اما بہ بائے فارسی و شین معجمہ و بائے فارسی دوم و فتح لام و فوقانی و الف یعنی

پیشاچی

پیشاچی

پیشاچی

پیشاچی

پیشاچی

پیشپ

پیشپ

پیشپ

دیرا سادہ ذل بہ دس کو شنب و ریتی کسر دہ (پیشاچی) (مر) (پیشاچی)
 (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ)
 (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ) (پیشپ)

وضم فوقانی وحقائے با و سکون و او یعنی گل سفید و کلاں و اردو اسم پهنکوی پیری است
 پیشیندر پیشیندر به بانے فارسی و سکون شین معجم و کسر بائے فارسی و اولم و سکون تحتانی
 مجهول و نون و فتح وال مجهول و سکون رسته مجهول اسم گل چنیاست بمعنی مردار گلها
 پیشیندر پیشیندر به کسر بائے فارسی و سکون شین معجم و فوقانی هندی اسم اردو است خواه آرد
 گندم باشد خواه آرد جو اردو غیره بیشتر است با کسر موحد و سکون شین معجم
 ضم نون و سکون کاف و فتح رسته مجهول و سکون الف و نون دوم و فتح فوقانی هندی
 و الف اسم شکر است پیشیندر به کسر موحد و فتح شین معجم و کسر نون و سکون تحتانی
 اسم گل کنول است پیشیندر به کسر بائے فارسی و ضم شین معجم و سکون و او و فتح کاف
 فارسی و سکون نون و کسر و الف و مجهول و حقائے با و سکون شین معجم و فتح کاف و الف
 یعنی گاو ان نزد ماده را بوی او خوش می آید و بخوشی تمام می خورد و اسم قسمی از لبل
 است پیشیندر به کسر بائے فارسی و ضم شین معجم و سکون و او و فتح نون و جیم
 فارسی مشتد و حقائے با و فتح وال هندی و الف یعنی دافع موز شش اندام هم
 قسمی از بجنده که در کوهستان پیدا می شود پیشیندر به کسر بائے فارسی و ضم شین معجم و
 و سکون و او و فتح نون و الف یعنی از عرق بدن پیدا شده اسم و رخت سبک است

فوائد اسماء موحد با قاف

نقلته الخراب موحد و قاف و لام و فوقانی و الف و لام و نین معجم و راست مجهول
 الف و موحد و دوم مشهور در زبان هند ساگب گواد هندیان و ادر رود کوره و ناگر شای
 کوره می گویند و الیها بعد مغفور زبان عربی نقل شود و نقلته الخراب خوانند و چه تسمیه
 این که چون زراغ بجا ر شود از خوردنش شفا یابد و بعضی می گویند که چون برگ از شبیه
 به منقار زراغ می شود و لهذا به این نام نامیده اند و هیت آل رویه کی است که

شاخ ہائے گرہ دار مثل گاہ تا بہ دراری نیم گز از پنج می کند و از گروہ باریشہ بل می براید و
 شنبلیلی اکثر در باغ ما و جائے ہائے نمناک است برگ او شبیریہ بہ برگ بارتناک اما
 خرد تر از ان و نرم و ہموار و با نوے زغب و گلش از پردہ کلاہت شکل بر آید خوش
 منظر و لا جوری رنگ و خود دو برگے و در ان پردہ تخم و قسے از دو کہ برگ او بھیسند
 مثل منقار زاغ و اندک سرخ رنگ و بعضے سبز و گلش نیز سرخ و از نوے اہل قری تا خوش
 می پرند طبع آن مال بمرات افعال آن ہندیان نوشتہ اند کہ با مزد و مولد غنم
 لبنج و دافع صفر و مزاج را خوش کند و باہ را فوٹ و بد و سردی می بخشد و امر ان
 چشم و اقامت فساد بول را مفید و از بھر بے رسیدہ کہ بتن برگ کو ہیدہ او با اندک
 نمک برداشس سریع الاثر دارد و از دوائی بہتر نیست و بسیار مبالغہ می کرد -

فوائد اسماء موحدا کاف

بکائین پہنچ موحده و کاف و الف و کسر تختانی و سکون نون و بحذف تختانی نیز آمدہ
 ما ہمیت آل در سنتے ست مشہور با باقی و شاخ با نسبت از درخت نیب خرد و برش
 شبیریہ برگ او اما بھری از و غالب مال بہ سیارہی و اندکی خرد و نرم و گلش خوشنا
 و خوشبو و مفید مال بہ سیارہی کہ بہ سرخی زند و در صورت فی الجملہ مشکلی گل نارنج و در بو
 ہم مثل او بار او برابر سنتق مال بہ تند ویراندر و خوش چہار خانہ بہر خانیک و از مانند

لہ دیگر اسماء حسب ذیل :-

(ص) مہا یمنب - کاسر ہک - وئیں مسٹینک (لا) بکائین - (بگ) بوڈ انیم (مر)
 بکائی فیم (رک) بکائییا - (کن) مہاوین (مثل) گنگرائی چٹو - (لا)
 جیلیا انراے دسک -

مغز تنم خیاره پوتش سیاه مغزشش سفید و تلخ طعم و بر درخت و یری ماند در بهار و ما
 نیز می شود و آلهانی کتب یونانیه متفق بر آنند که آزاد درخت همین است از باهیت افعال
 که آنها نوشته اند با یک دیگر متغایر اند و بعضی بر آنند که مهانیب است لیکن بر تحقیق
 فقیر چنان آمده که مهانیب و بکاین دو صنف اند و در شخص مغایر مزاج آل هم
 اجزایش گرم و خشک در دوم و بطعم تلخ افعال آل بدر بول و حیض و محلل و عصاره
 برگ او بقدر نیم بیل با اندک لسن یک پوتیه و هفت دان فلفل گردناشتا بنوشانند
 تا سه روز متواتر و غذای بے نمک خشکیا نان گندم بر روغن بخورون و بد جهت
 در درج زمان نوجوان که بوقت آمدن طمث شود نافع و حیض را براند و بسته را بکشد
 و مجرب است ولیکن با مزجه حاره مولد صفراست از حموضات اجتناب بکنند
 و دافع تب های بلغمیه در ازوفساد باد و بلغم و قاتل کرم شکم و از بزرگتر ادویه
 جذام و برص است طریق استعمال آل برگ بر سیده و زرد گشته یک حصه یا ربع او شاد
 بهم ساخته با چهار برابر آب شور کرده و رخمی نموده مقدار شش او قند انداخته بر خم
 محکم کرده مدت بخت و یک روز در سرگین اسپ بدارند و یا در آفتاب گرم نهند
 پس عرق هر روز مقدار سه محل بدهند و بر سر آل انارین تناول نمایند بسیار موثر
 پوتش محلل ریح تمام اندام و دافع تب گفته و ربع استعمال آل پوست میاندهی
 نه اند رونی و نه بیرونی خشک ساخته کوفته و بیخته نیم درم با یک توله تخم کاسنی و
 سه ماشه و همایه شب در آب خیابانیده صبح صاف نموده بنوشند و از نمک
 و ترشی و لبنیات پرهیز نمایند بسیار سریع الاثر و مکرر به تجربه راقم ضعیف رسید و شتهام
 افزوده و بهارش صفح و مقوی دل و دماغ و دافع درد سر مزمن و اقطور روغن تخم او
 در گوشش دافع درد و قرحه و کرم آل و چرک را پاک کند مضار آل در دسر و غثیان و
 قی و بول دل پیسه امی کنکلی انخصوص گرم مزاجان را مصلح آل سکنجبین باد و کرم بر دوات
 و سر بندی است پیکا به کسر باسے فارسی و شنج کاف و الف اسم کوئل است بکلا به فتح
 موحده و سکون کاف فارسی و فتح لام و الف به فارسی بوتیار و به عربی مالک البحرین

و به هندی کنکا و کرکانا سند ما همیت آل پرنده ایست آبی از کبوتر کلاں
 و گردن و پاها و منقار و راز و دم کوتاه و بعضی از آن یک رنگ سفید و بعضی
 سر سیاه اکثر در کنار غدیرها و گوشت شالی می باشد و سر زیر افکنده و بر یک
 پائے ایستاده بصورت غنودان می ماند و ماهی می گیرد و پس از ماهی گیری گویند
 مزاج او نزدیک به یونانیان در دودم گرم و خشک و نزد هندیان سرد و خشک
 افعال آل گوشتش چرب و شیرین و زهیم و بوقت هضم نیز شیرین و کثیف
 بر پاید و باد دفع کند و بول و غائط روان کند و سنی افزاید و دیر هضم و غلیظ و
 مولد کیموس رود و دشمن گوشت ماری و سیندھی مخالف هر دو و مصلح گوشت
 او شیر و درخت گهاوکاری و مصلح گوشت قتیق و روئے سیاه دارد و غیر
 نوشته اند بکن بهضم موحده و فتح کاف شده و سکون فون و یکملا و یک هم بکن
 می نامند و هندیان بزیاوتی میم در آخر کلمه یعنی بکنم و شکلاوی و میجه کند با و میجه
 دنی و ایو پیلی می گویند ما همیت آل رویه گی است مفروش بر زمین
 شاخها باریک دارد برگ او ریزه و باریک بطرف سر اندک گرد و به سوسه
 دندار باریک و کنگره دار فی الجمله مانا به شکل ماهی و گلش سفید و پر گره و مدور و حسود
 مشابیه به جل پسلی ظاهر اسم کهل باشد و باین نام مشهور است و تان را
 نیز می گویند مزاج آل نزد بعضی سرد و نزد بعضی گرم و خشک با اتفاق
 افعال آل دفع تب است بلغم عفنیه و سرفه و حبس بول و شک شانه و با
 زهر و بلغم و صفرا و سوزشش اعضا و بیوشی و هندیان نوشته اند که با مزه است
 جهت خفقان صفراوی و بسیار گرمی و کف کند لی پاسته منجمل هشتاد قسم
 پائے است مفید و بول ماری دارد و بعضی گویند که بول ماری دور کند
 و مصلح گوشت خرگوش است بکچی به فتح موحده و سکون کاف و کسر جیم فارسی
 و سکون تختانی اسم بانجی است بگل به فتح موحده و ضمیم کاف و سکون لام اسم
 مولسری است بکه تمشک بکر موحده و فتح کاف و با کسر فوقانی و خفائے فون

پکهان بید و ضم دال جهر و سکون کاف قسمی از تیند دست پکهان بید پرستج بائے فارسی
و کاف و خفائے ا و الف و نون و کسر موحده و سکون تختانی و دال مہل گویند
اسم جنطیاناست بگیری به فتح موحده و کسر کاف فارسی و تختانی مہلول و کسر
مہلول و سکون تختانی دوم اتم قسمی از عصفورست ہندیان سر و خشک می دانند
و گوشتش بطعم شیرین و دافع صفر و بلغم نوشته اند۔

فوائد اسما موحده باللام

پلاس پلاس پرستج بائے فارسی و لام و سکون الف و سین مہل و دالک و پلا و او
مرہ ہم می نامند و اطلاق لفظ ٹیو بر گل و درخت او می کنند و بہ ہندی
بود کو و رکبو تشوک و پلا شہد و چہار سیر پشاد بر مہاترو بود بخشیان و رکت
پشپاد کرمی کہانی و سند ہورہ می گویند ماہمیت آل درختے ست
صحرائی شاخہائے متفرق دارد و بر سر ہر شاخ سہ برگ ہر برگے مائل بدرازی
در طول و عرض بقدر دورہ کف دست و بنزبانند سبزی پر ہائے طوطہ و بارگہا
و دنبالہ در او آل بہار برگہا می ریزد و غنچہ ہائے سیاہ می کنند و گلشن پنج برگی
ہر برگ مانند ناخن شیر و کج سیخ رنگ نارنجی و یا نارپی و یا مانند منقار طوطہ و
سیار پر گل و خوشنما گو یا کہ شعلہ نار یا نورست و قسمی از وے ست کہ گل سفید
ہم می شود و این قسم نادر و کمیاب ست و بعضی گویند کہ سرخ و کبود و زرد و سفید ہم شود

اسم دیگر اسما حسب ذیل و سر
(س) پلاس (لا) ڈھائی (بگت) پلاس گاج (مر) پوس گج (کھا کھرا رکن) مٹلو
(تل) کالو کاپچو (تامل) پیرین (انگ) ڈونی برانچ بیوٹیا (لا) بیوٹیا فران ٹانرا (ف) پلہ
۱۸۰

و از وقتی رسیده که پلاس بلیه یعنی بے ساق مانند که و غیره نیز می شود اما
 برگ این قسم کلاں تر بود و بار او پهن برابر و انگشت و دراز و در آن تخم پهن
 و گرد و تنک پوستش سبزه و مغزش سفید آں را پلاس پا پره و ویره نامند
 در شدت گرمای پخته می گردد و از تخم می مسموم شده که اگر در پهلوی او یک تخم باشد
 در آن سال باران کثرت می بارد و اگر زیاده بود بیشتر و الله اعلم غیب السموات
 و الارض و از تخمش روغن هم به صناعت بر می آرد و صمغ او کسرخ یا قوتی رنگ
 و ریزه ریزه درخت را نشتر زده تا در روزی گزارند پس از صدف و غیره خراشیده
 جدای سازند مزاج آں گرم و خشک در دوم و بعضی تری دانند پوستش
 تر و عند البعض سرد و خشک افعال آں محلل و جاذب و مفتح و مد ر خا کستر
 برگ و شاخ جهت اقسام استقامت مفید و بچوب او سوزانیده که در هم می سازند بسیار
 بهتر و خوشتری شود و در هم از برگ خشک او باد و در هم گل بانه جوش داده
 با اندک شهد یا کرده بدهند جهت در و و بچیدن شکم که از باد و نفخ باشد و
 گویند پوست درخت او مجرب استخوان شکن است و اکثر معمول الی دیهات
 است و نزد بعضی اطباء هم در جبر استخوان نایب مناب مومیانی است و عقیده
 هنوز آن است که سوزانیدن چوب او باعث حصول مدعای دلست و کل
 او سرد و خشک مائل بمرارت لطیفه که از آن هر دو قوت را و در محلل دارد و
 نزد بعضی گرم و نر و بعضی تری و در آب جوشانند و بر عانه بندند حبس بول
 بکشاید و بر خصیه متورمه بستن شکن در و تحلیل ورم می کند مجرب است و کذا جهت
 شکنین گرده و مثانه قائم مقام نظول و آب زن و شرب آب او دافع کرم و خارش
 و احتیاس بول و اسهال می کند و معدل اخلاط فاسده و نفوف او باد و ماشه
 جو کهار با چهار ماشه مصری درین امور بسیار مجرب و تمکید و تقمید از گل تازه او

عنه ایخامراد تقمید از قماط یعنی بچیدن چیزه در پارچه و بستن ریمان بایک بر آن معلوم
 میشود که لفظ تقمیط را کاتب سهواً تقمید نوشته ۱۲

در حیض و محلل و دم رحم و فرج و عرق او قائم مقام خمر و تفریح و تقویت دل و باه و
 بار او گرم و خشک و نزو بعضی تر و سبک و دافع پر میوه و بواسیر و فساد باه و انواع تب
 و کرم و کف و وقت بهضم نیز شود و مزه تیز دارد و افعال بار کبرنج و پد و نیب یکل
 است و شرب تخم مقشر او خواه جو شانید و خواه کوفته در قند پیچیده از یک عدد دانه
 عد و بالایش آب مطبوخ تور بنوشانند و در آل روزی پنج قسم غذای دهند بسیار
 قتل و اخراج ویدان می کند و برات و کرات به عمل آمده و ضاوا و آب سرکه سوده دافع
 قوایی در روغن ستور و شهید سوده اندرون فرج و رحم طلا کردن باعث باز نگرفتن
 است و براسی زهر که زخم و زهر مار خورده شراب و ضاوا و آب سرکه و جهت صرع سوطا
 نافع و روغن ادبا تخم بلبل که از پتال جبر کشیده شود و وقت مجامعت طلا کردن
 باعث ایساک منی و شدت لغو است حتی که اگر انزال هم بشود قضیب نافت نیم
 دام سوده قبل از جماع بنوشد و یا از درخت کهنه پنج وسط که ضخیم باشد گرفته شیر
 برآورده بقدر نیم دام بار و روغن برشته بلید باه تمام آورد و سرد مزاجان را نفع
 دهد و مجرب است در وین گذشتن وقت جماع مسک منی و بعضی را اعتقاد ال
 است که قسم سفید با تخم و گل و پوست هر که بخورد باطنش صاف شود و بر غیب آگاهی
 گردد و با هر زین که قریب شود مزاج جوانی به او اعاده گردد و خرد و حافظه قوی گردد
 و درین اثنا غذا از دال مونگ کند و ضممش مشهور به چو نیا گوشت مزاجش گرم و
 اکثر در ادویه با هیبه و انجماد منی و سوزاک و سیلان رحم و تقویت کمر مستعمل و زنان این
 بلاد به روغن بریان کرده نبات یا ر کرده میخورند مقوی پشت و رحم است و افعال او
 هندیان گویند که گرم می کشد و سنگریزی و خروج مقعد و درد کمر منی و بواسیر و باد و کف
 را نافع و دافع و مقوی با صند است و این اضعف الخلق بارها از اجزای درخت او
 عمل نموده بسیار منافع به مشاهده آمد و به جذام و قوایی و دمایل فایده باین ظاهر
 شده بلیم پنجه موصده و سکون لام و فتح بانه فارسی و سکون بیم و به شکرت مرد و
 کاتی و جها کاتی و سوتیاج و کبیکانامند ما بهیست ال سنگیست و نرم و هموار

وصاف و روشن و سفید و رستگها پیدا می شود و می گویند که آب برگردید و رنگ
 میشود و بر سه قسم است عسکری یعنی سفید مال به سرخی و لب سفید مانند شیر
 و کبیر یعنی شیری و قوی لیا قسم اول بهتر از دوم و سوم اضعف و بر ظاهرا و سبزی غالب
 و در باطن سفید و در از می شکست می شود و از سخت چسب منقل می گردد و خطوط سفید
 از و کشیده می شود اطفال قوم همدرد اول مشق بر تخت آب است چوبی که از انبساط سیاه
 نموده باشند بجای قلم با و می نویسند مزاج او سرد و خشک در دوم افعال آل
 رادع و محلل و قابض و قاطع نزف الدم و سیلانات از رحم و غیره و منوش مقوی ایشان
 و حایل خون آل و یک درم باشد او نبات سفوف کرده جهت پر میو که نه مجرب فقیر و بنده
 نوشته اند بامزه است جهت امراض فرج و رحم و سوزش و در و آل و بیماری با
 دهن بغایت نافع و رنگ رو بیفزاید بلر به نسیج موحده و لام مشدود و سکون راس
 مملو اسم با قلاست و بزبان هندی انمودن شپاد او سویت بند و گویند افعال آل
 از کتب هند یزدرو گرا و مولد با و صفرا و معطش و او رام اعضا و سمیت روشنی
 چشم و منی کم می کند بلسو به نسیج موحده و سکون لام و ضم سین مملو و سکون و او دور
 هندی کانک کری و کارا چل و کاری پسند و نامند ما همیت آل درخت است
 صحرانی مشهور به درخت کاری شاخها انبوه و بهر دو طرف شاخ از پنج تا ستر
 خار دارد و دکنده و زیر هر خار دوده برگ مسلسل مشابیه درخت حنا و از و تنک
 تر و میان برگها گل کرده بار میزدند از یک عدد تا سه عدد و تا سه عدد و برابر و اینها
 و اندک پهن از و در خامی سبز و زخمت و نیم خام زرد و زعفرانی و رسیده سرخ و ران
 تنم از یک تا سه شکل گرده مزاج بار او گرم و تر و مزه چرب و شیرین افعال آل
 مقوی و تشبیهی و مسج باه و دافع زحیر و هندیان نوشته اند که زخمت و بادی و قابض
 شکم و پر میوه و سیلان منی و ندی و غلط بول سفید و از برگهاست نرم و خاسته سبزی
 می پزند و می خوردند افعال آل نوشته اند که سولدریج و مستطیل است جهت امراض
 بول و زلق امعا و معد که کرسنه و سنکر منی نامند و تب را از و د فایده بخشد بلکه در

پلکرو

یکی پس دور کند و سبزیش را در هندی بسو کوره نامند پلکرو پنجم است
 فارسی و سکون لام و غنم کاف فارسی مجهول و غنم راست مظهر سکون و او و با تنگنی و
 ایککنی و رنج با تنگنی و کامیجی و پهر بر جایست هم می نامند ماهیت آل
 مجهول و افعال آل متقوی باه و فزایند و منی و استوار کنند آل نوشته اند
 پلکرو پنجم است فارسی و سکون لام و فتح و او و سکون لام و دوم و پل هم می
 نامند و هندیان لسنکی پیلا و و کرد و پنچانگی و لکی پنچاراجکا و پنڈوت پهل و پاند و پهل
 و راج امرست پهل می گویند ماهیت آل باره ست از خیار کو چاک
 و باریک و بعضی برابر آل مانا گهیا ترانی و بعضی به ورازی یکشت پنج انگشت و
 پوست او سبز و مخطط به طولانی و با سفیدی مال بر زدی و تخم او سفید اندک گرد و
 سخت نهال او بیاره و شبیه به نهال کسند وری برگ و شاخ مانند خیار اما هوای
 و سب درشتی اکثر در مزارع برگ تنبول در فصل برشکال می کارند و همان فصل می شود
 بیشتر از بار و ناخورش می پزند تنها و با گوشت و پیاز و روغن و مصالح لذیذ و

پول

سده دیگر اسما حسب ذیل :-

(تامل) یا لیکیری رتل، یا لا کورنه - استور کورنه (انگ) هلو اسما
 ریڈا الی - از اندین میٹریا میڈیکا مستفاد می شود که غبست آن کوه همال از علاقه سرمورتا
 یکم و نیز دکن است تپتیه آن نباتی است که بیخ آن بعد می شود و حصه وسط گل آن شیرین ماکول است
 و در امراض سوزاک و ذیابیطس و سرفه بیخ آن استعمال است بنود ناخورش می پزند و می خورند ۱۲

سده دیگر اسما حسب ذیل :-

(سن) بیتول (انگ) وائل سلیک کارڈ (فر) رچو سلفیتس گنڈون (جو) کلابنج فرچیکا
 هار بلومر (بنگ) بیتول (مر) کورو پترو و لا رتل، آد اوئی بیتول (تامل) پی پوپرل
 رکن، کاچی پوپرل (ملیار) گنڈو بیتول (راخذ از اٹل میٹریا میڈیکا، سن) تکت بیتول (لا) کڈوی
 پچال (بنگ) پلتا تارنج (لا) واپول (لا) رری کورین پلس گم کرینا (از سالگرام گنیشو پویشن) ۱۲

با فواید بسیار و لایق خوردن پادشاهان است مزاج او گرم و تیز و مزه تلخ و تیز و فعال
 آل باضم و مقوی دل و شستنی و مہمی و دافع سرفه و فساد و خلط و علت کف و تلخ و تیز
 و مہمل و شور و فزاینده اگر سنگی و آب منی و باد و انگیز و وقت ہضم تیز شود و جراثیم
 ہارا بہ کند و فقیر در پول الدم گوی و حصات آل مفید یافت و گرمی و صفرا و امراض جلیم
 سودمند و سود از یادہ می کند و آب او مانند ماد النخار با شربت نیلوفر یا انارین بہت
 علت ہائے دہویہ و سوداویہ و تقویت معده راست آمدہ و اچار او در آب و
 نمک مقوی معده و دافع آل و برگ او سرد و دافع فساد و صفرا و بیارہ او بطنم دور کند
 و بخش تند و طین طبع پلیمہ کی بطنم ہائے فارسی و مستح لام شدہ و خفائے ماہی
 و کسر فوقانی و سکون تحتانی و کسر کاف فارسی مجہول و سکون تحتانی دوم ماہمیت
 آل نباتی است بے باق و بیارہ و در برش شبیہ برگ یا نور اما از آل خرو
 گل مثل گل حاض و پنج شبیہ بر تالو و ہمہ اجزائے او ترش تر و لہذا بایں اسم موسوم
 است مزاج او سرد و خشک و دوم افعال آل کف و باد و بطنم و صفرا و بیفزاید
 و سایر افعال او شبیہ بماض بریت پلیمہ کی از کو کلمہ کسر ہائے فارسی و لام شدہ و
 سکون تحتانی و مستح ہمزہ و سکون رائے ہندی و ضم کاف فارسی و سکون واد بمعنی
 پائے گر بہ ماہمیت آل رو میبدگی است اسنادہ بقدر یک و جب یا کم و
 زیادہ نہ چہار شاخ وارد و برگ او بقدر گرہ ابہام و با پنج کسرہ شبیہ پلیمہ

پلیمہ کی

پلیمہ کی

لہ و گیر اسماء سنکرت وغیرہ :-

(س) کپنی کچو - آتما گبتا - و تارہی (لا) کوچ - کوایچ (بنک) آل کشی
 (مر) گوہیلی کے بنیچ (ج) کوچون (کن) نسوگنی نی سوناگو بلتی -
 (ماخوذ از اندین میڑیا میڈیکا) (تل) پلیمہ کی از کو (تامل) پیناٹک (مدہاسی)
 نائی کیروتا - چوری واتی (انک) گووہینچ - کوچ پلانٹ (لا) میو کیرونا
 پیر و برنس - (از سالگرام گمنو ہوشن) ۱۲

گریه دو قسم است قسمی را گل سرخی می شود و بار او مانند اندر جو به شاخ چسبیده و قریب
 بر هر برگ یک دانه و منظره فقیر این است که این دو اکف الیه باشد و الله اعلم
 افعال او از اطباءست پسندیده مسند شده که به اقسام فساد و بل و امراض جلده
 مثل برص و جذام و غیره و انواع بواسیر را سودمند است و تسکین کل سرخ
 دارد و عاقد فرار است بلی به کسر موحده و لام مشده و سکون تحتانی در سنگرت
 بار جو اله نامند گوشتش جهت راج روگ و سنگرینی و بواسیر مفید و استخوان
 او مصدح گوشت هاست پلانند و به فتح بائ فارسی و لام و سکون الف و نون و ضم
 وال هندی و سکون و اد اسم پیاز است بمعنی مثل بیضه تو بر تو میشود پلا چهره
 به فتح بائ فارسی و لام و الف و جیم فارسی مشده و خفائے دو با اسم جوهری
 است پلا شش به شین معجمه و ضم جیم فارسی و به تخفیف یک با اسم درخت پلاک
 است پلا ششم به فتح بائ فارسی و لام و الف و فتح شین معجمه و سکون نیم
 اسم برگ درختان است پلا یک به فتح موحده و لام و الف و با و کاف
 اسم پرند است بلبله را به فتح موحده و سکون لام و فتح موحده و دوم و خفائے
 با و سکون دال مهله و فتح رائے مهله و الف ترا یمانا است بمعنی مقوی به یحیی
 به ضم بائ فارسی و سکون لام و کسر جیم فارسی و سکون نون و فتح فوقانی و الف
 اسم الموتی است پلچک اسم درخت جوهری بلد بوا به فتح موحده و سکون لام و
 کسر و ال مهله مجهول و سکون تحتانی و فتح و او و الف یعنی قوت و هند اسم
 ترا یمانا است بلد بر که به فتح بائ فارسی و لام و کسر و ال مهله و سکون تحتانی
 و رائے مهله و فتح کاف فارسی و با یعنی بار و از اسم بار یمنان است بل
 به فتح موحده و سکون لام اسم تخم خرفه است بله کارگی به فتح موحده و لام
 و سکون سیم و نزد بعضی نون و فتح کاف و الف و کسر رائے مهله و سکون تحتانی
 یعنی مقوی اسم درخت پلو است پلو پرست به کسر بائ فارسی و ضم لام و سکون
 و او و فتح بائ فارسی و دوم و سکون رائے مهله و کسر نون و سکون تحتانی اسم چندی

لی

پلانند

پلا چهره

پلا ش

پلا ششم

بلبله

پلچک

بلد بوا به فتح

بل

بله کارگی

پلو پرست

بلو کندے به کسر موحده و سکون لام و فتح واو و کاف فارسی و خفائے نون و کسر وال سکون
 مهمل و سکون تختانی یعنی بونے بیل پیل اسم به تلمسی ست بلو و ت به کسر موحده و ضم لام
 و سکون واو و فتح وال مهمل و سکون فوقانی اسم کورس ست بلو و به کسر موحده و سکون لام
 و فتح واو و الف اسم بیل پیل ست بلوک به فتح بائے فارسی و سکون لام و فتح واو و سکون
 کاف اسم درخت کرس ست بمعنی دافع شکوری بلو و به فتح بائے فارسی و لام شد
 و فتح واو و الف پلو ستری به سکون سین مهمل و فتح فوقانی و کسر رائے مهمل و سکون تختانی
 هر دو اسم برگ درختان نو خاسته است پلو و رنا به بائے فارسی و لام و واو و الف
 و واو و سکون رائے مهمل و فتح نون و الف به معنی سرخ نما رنگ اسم ناگر موحده است
 پلونک پیه پها به فتح بائے فارسی و لام و واو و خفائے نون و سکون کاف فارسی و کسر
 بائے فارسی دوم و فتح بائے فارسی سوم مشدده و با و الف اسم بار جوی ست بلو و
 به بائے فارسی و ضم لام و سکون واو و فتح میسم و الف اسم موشا کنی ست بلو و رخت
 به فتح بائے فارسی و لام و ضم واو و رائے مهمل و سکون نون و فوقانی یعنی بارگر اسم بار
 درخت پنومان بلو کند به ضم بائے فارسی و فتح لام مشدده و خفائے با و کاف و
 خفائے نون و فتح وال مهمل و خفائے بائے دوم اسم زمین کند باغی ست بلو و بیل
 به ضم بائے فارسی و لام و با و موحده و جیم فارسی و لام دوم و تختانی اسم قصبه از بجلالی
 زرشل ست و بعضی محاض را مبداء اندلی پس به کسر بائے فارسی و لام مشدده تختانی
 و کسر بائے فارسی دوم و فتح سین و سکون رائے بهتین اسم موناگ و شتی ست بلو و پیل
 به فتح موحده و سکون لام و فتح با و الف و بائے فارسی و بائے دوم و لام یعنی سیموه
 مقوی قسم بار پهنس ست بلو و نسا به ضم موحده و کسر لام مشدده و سکون تختانی و ضم با
 فارسی و سکون واو و خفائے نون و فتح سین مهمل و الف اسم گنهور ست بلو و به فتح موحده
 و کسر لام مشدده و سکون تختانی تمبول و ضم رائے مهمل و سکون واو و اسم گنهور ست بلو و ضم
 بائے فارسی و کسر لام مشدده و سکون تختانی اسم شیر معنی باگ ست پیل اژکو به بائے
 فارسی و لام و تختانی و فتح همزه و سکون رائے هندی و ضم کاف فارسی و سکون واو و

پائے شیر اسم بھگتانی ست یعنی برکش شبیر ہ پائے شیر می شود لہذا یہ ایں اسم سہمی شدہ
 پائی گڈہ یہ کسر پائے فارسی و لام مشدودہ و سکون تھانی و مستح کاف فارسی و وال ہندی
 و لا اسم خایہ مشک لبی و مقعد آنست پائی مریدا بہ ضم پائے فارسی و سکون لام و تھانی و کسر
 میم و رائے ہل و سکون فون و مستح وال ہل و الف اسم پاپہ پچی ست بلیا چا بہ فتح موحده
 و سکون لام و فتح تھانی و الف و جیم فارسی و الف اسم اسکند ست بمعنی منقوشی پلیم کبر پائے
 فارسی و سکون لام و فتح تھانی و سکون میم اسم سیندی ست بٹے بہ فتح موحده و کسر لام
 سکون تھانی یعنی زبردست بر مرض اسم گندھک ست ۔

فوائد اسم موحدا میم

بہمنی ہستی ہستج موحده و سکون میم و کسر فون و سکون تھانی اسم مردون ست از گزید نش
 چشم ہا سرخی می شود دفع سم او بجا ست و بجز خون آں موضع کشیدن و بعد ازاں خاکستر
 پوست تر ہندی و کویت یا کشیدن ست منافع و مضار او از کتب یونانیہ مفصل ظاہر
 است فلیطالع مناک پکڑ پکڑی ہستج موحده و سکون میم و فتح وال ہل و خائے فون و کسر
 وال ہندی و سکون تھانی اسم اونٹ کٹائے بھی بہ کسر موحده و سکون میم و کسر موحده
 دوم و سکون تھانی اسم کندوری ست بار او را بھی پھل نامند ۔

فوائد اسم موحدا فون

پشتا ہضم پائے فارسی و فتح فون مشدودہ و الف و زبان سنکرت بد ہاری گندھام
 نے دیگر اسماء حب ذیل :- (س) سآل پرنی ۔ (لا) سیری و ن (سنگ) سآل پانی

و سوتنی و شالپرے و استر در ماتری پرے و تری کہا و سو میا و ماس کلیتا و نکا منتہامی گویند
 و قسمی دیگر ست کہ آں را گول پتا گویند ماہمیت آں درختی ست چوب او مخیم و تخت
 و رنگ این درخت سیاہ و بوسے بہارے کند می دار و برگ او مانند برگ آس و
 ہر برگ سے کنگرہ و بہر شاخ سے شہ عر دی شود مزاج آں سرد و خشک و بعضے گرم میدانند
 افعال آں فزائیدہ عقل دافع ریع معکوس و میہ و کلانی شکم و باد و بے مزگی تب و
 دہن و کف و سرف و مسکن تشنگی و بیخ او اکثر در علاج تب ہا بکاری آید و قسمی از آں کہ آں را
 پناکہ و پریادش و نکاہی و رکت کیس نامند گل او سرخ و برگ او مانا بہ کفجہ مار و بار او
 گرد و دراز و دنبالہ و ارشل کہ و سے تلخ می شود مزاج او معتدل و افعال او خوردن
 مقوی قوت مردمی و بعضے تیز و گرم و دافع کلانی شکم و تب با سرف و بے مزگی و تب
 سی و درد شکم و بول شیریں فوشتر اند و قسمی ازین کہ آں را سر پتا و جامپیا و پیر میں
 و فی رود و دیو و لبہا گویند برگ و گل اشہ بہ برگ و گل چنپا برائے پرش بکاری آند لیکن
 از برگ او گل چنپا خرد تر غالب ظن فقیر چنپاں کہ چنپائے دشتی باشد و اللہ اعلم
 مزاج آں گرم و سبک افعال آں عصارہ او مزہ دار و سوزش تب فی الفور سے
 شکن و سرف و ضیق و باد و تب و کف و درد کند و بہ تجربہ فقیر آمدہ کہ مقوی قوی ست
 بمتا بہ نستج موحده و سکون نون و فتح فوقانی و الف ماہمیت آں رویدکی ست
 مفروش شاخہا باریک و برگ ہاریزہ دار گلش شبیبیل سر والی و ازاں خرد و بے
 نوک مانند پیپلی بعضے سفید و بعضے نصف گلابی و درد تخم بقدر خشخاش اغبر مالن تیری
 مزاج آں گرم افعال آں دافع خفقان سر تنہا یا بہ اجزائے دیگر خیال بہ فتح
 بائے فارسی و خفائے نون و فتح جیم فارسی و الف و میم و لام ماہمیت آں مرکب

پنچاں

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۸

(مر) سَال وَن۔ (گج) سَال پَرَنی۔ (کن) مَرُو لُو وُوَنی۔ (تل) شَا کُو پَنَا
 (لا) ہِیدِی سَر فَر کیا نِجے ٹیکم۔ (از سالگرام گنٹو پوٹن)۔

است از ازل بید و نترکیست و انار ترش و کنار و بجز اسازند مزاج آل سرد
 و خشک افعال آل متوی موده و غلیان و قی بعد طعام را دور کند و گویند به سبب
 لطافت سمبل به صفر می شود پنج جهمیر به بائے فارسی و نون و جیم فارسی و کسر جیم دوم
 و خفایه باد سختانی و سکون را اے ممل ما هیت آل مرکب است از شیر بڑ و پیل
 و پلاس و کور و پاکر است از بعضی بعضی پلاس سیر می شمارند افعال آل قابض
 شکم و فزاینده منی و شیر و مجرا تنواں و باشکر سفید متعطل و ضاوش و دفع و پیل و شور و
 به کس اعضا و جوشیدگی سازی و حمل علت بائے فرج زان و بواسر و در کند پیل
 به بائے فارسی و نون و جیم فارسی و ضم کاف و سکون و او و لام ما هیت آل مرکب
 از پیل و سپید مور و جاتک و چنار و سونک مزاج آل گرم و خشک افعال آل شتهی
 و دفع فساد و بطنم و نفخ شکم و باد گوله و خل پلو و در و مثانه که بسری بود پیل و بائے
 فارسی و نون و جیم فارسی و ضم سیم و سکون و او و لام ما هیت آل مرکب است
 از پنج پنج و آل بر دو قسم است بزرگ و خرد بزرگ عبارتست از مجموع پیل و اکمنت
 و پاؤل و کاسمره و شیوناک مزاج آل گرم و خشک و بزه تلخ و زخم افعال
 آل سبک و شتهی و میه و بطنم و باد و خفق دور کند و خرد عبارتست از مجموع
 گوهر و سالیرین و پرشت پرتی و هر دو کمانی مزاج آل معتدل و گرمی و بزه
 شیرین افعال آل متوی دل و اعضا و دفع فساد و باد و صفر پند استخ موده
 و سکون نون و فتح و ال پیل و الف بعربی خرقطان و به هندی و خبک و دتک و جهمیر
 و پا دیار و دنداک و نیلا و لپکا و رکاوئی و در چنار و راج و رچها و کام و رچها و کامنی می
 گویند ما هیت آل نباتی است که بر درختان مثل جامون و سیب پیل و نیب بڑ
 و غیر پاسبان شور و ریدگی او بر شاخ و بخش در پنج آل درخت می شود یعنی درخت

له در محیط اعظم نوشته که نترکی سماق هندی را گویند و از کتاب اوشدی کوش تحقیق پیوسته که لفظ
 نترکی در اصل نئی وی دیک است و هندی آن را وینا پیل نامند یعنی کوکبی انجور است ۱۲

در درخت است و آتم آن را رب النوع قدرت نامیده و بعضی پیوند قدرتی و شاخها
 بسیار مانند بیل درخت را در گیر و در سبزه و رونق دار برگ او مایه برگ گوشتی اما در
 طول زیاده و در عرض کم و ضخیم و درخت و زخمت و گل او سرخ مائل به سیاهی بادنیال
 در اند و سبز بارش خوشه دار بر برگی که فی اندک در اند و بار یک خاش سبز و پنجه سبز در و
 شیرۀ سفید و لیز و شیرین و اندران کرم از خاصه اوست که اگر در زمین کارند نروید و بر
 شاخ درختان میروید خواه کرم بران افتاده باشند یا نه و گویند که این درخت در درختها
 پادشاه است مقاصد دلی از وکس بر می آید و اگر آن را که بر درخت المتاس باشد به
 اخون و سحر و منتر بگیرند و نزد خود بدارند مقاصد دلی از و حاصل می شود و الله اعلم
 مزاج آن نزد اکثر سرد و خشک با قوت قابضه و بعضی گرم و خشک می دانند و برخی
 بر اعتدال رفته اند افعال آن منتهی معده و مقوی دماغ و مفتوح سد و مجاری آشامیدن
 آب مطبوع او با انجیر جهت سرفه و فقط مطبوع از وکس بقدر یک اوقیه جهت تسکین سعال
 دپ و عضل و قطع نزف الدم و رفع سحج و در در برگ خشک سوخته آن برائے از آله قوا بعد
 خراشیدن و شستن از نمک که خون آلود گردد و مفید و سهل اخلاط و مجفف بواسیر و هندیان
 خواص و منافع او بشمار ذکر می کنند از آن جل است که بر درخت ببول باشد مایه گیاه
 آن را بر کمر بستن جهت بواسیر نافع و به دستور آشامیدن آن علی الخصوص بواسیر و سعال غیر
 العلج را مجرب و چون روز یکشنبه قبل از طلوع آفتاب گرفته بر میان هفت رنگ بسته
 بر کمر بندند و باز کنند بواسیر و سعال خون دور گردد و آن که بر درخت پیوندد یا اتار یا
 پیپیل یا شیر ماده گاوی بعد از ظهر سزده روز به بدن عقیقه بارد گردد و خصوص که هفتاب
 در منزل سلطان باشد نوشته اند که مطبوع او سرد است همه اجزای او سستی زیاده کند
 و به پر میود و بل و در د و بل را نافع است پند ال به کسر بائے فارسی و سکون فون و فتح
 و ال هندی و الف و لام ساکن و پند ال به زیادتی با نیز خوانند ما هیت ال اکثر متفق
 بر آنست که گیاه است بر درخت با پیچید و پیاده در و شش کنار آب ها و جاسه باک سبزه
 دار و کوهار و مغاک و صحرایک شیب به برگ قبول و بارش مدور و در اند و پریش و خامی

ورسیده زرد گردد و مزه تلخ دارد و زیر پوست سیاه او پوست دیگر هم می باشد و
 تخم مثل کبج و بزرگتر از آن و بیخ او بسیار در زیر زمین می رود و بر دو قسم است سفید و
 زرد سفید آن بهتر و بعضی برانند که پنڈال اسم دیو و انگری است مزاج آن گرم و خشک
 در سوم افعال آن پوست بیخ او در سایه خشک کرده و نیم شقال ساییده در ماهی لعل
 به بند استقا و جنین مرده می کند و اسهال و اوراقوی آرد بجهت تب و ربو و ضیق و سرفه
 بلغمی سفید و ضاد بار خشک او مجفف دانه بائی بوایر و مسکن درد آن و چوں باشک خورد
 او را رطوبت نماید و مجرب است و تخم آن جهت یرقان سوطا نافع به اخراج زرد آب
 از بینی و باد و بلغم مرده و اشتها فزاید و زیاده خوردن او کشنده به قی و اسهال و برائے
 زهر او اسب اکثر استعمال و قسم زرد آن بانج و برگ و شاخ و بهار و بار و آب جوش و اوده
 سرور و بدن بشوید و هم از آن آب اندک بنوشد و دفع یرقان است و بخور و نزل
 بوایر و کشتن به آب او دفع کلف پنڈالو بائی فارسی و خفاشے فون و فتح دال
 هندی و الف و ضم لام و سکون و او و پنڈالک و پرچم کنده نیز گویند ما بهیت است
 بیخی است بعضی گرد و بعضی در از خطا هر شش اغبر و باطنش سفید و آن بر دو قسم است
 سفید و سرخ سفید را بایں اسم سسی کرده اند و سرخ را روس و بد بو ال نیز می گویند و
 اصناف او بسیار است و آن بد با لو و کبنا لو و دتا لو و آلو و هستا لو و سنکال و کاشتها
 و رکال که رکت کنده نیز می گویند این همه بیخهاست نباتات آن با بی ساق مانند
 نبات برگ تنول برگهایش شبیه به برگ پارس پیلی اندک کم نوک و پهن و زرد
 رنگ سبز تر با یک دیگر همه مشکلی با اندک تفاوت و چوں شاخ آن با بریده
 در زمین بنشانند بیخ می گردد و جذری کند در نواح پوند و برابر و فورداد اکثر بر اتم
 این را ریخته پوست دور نموده و شیر یا جفرا ت و شکر و غیره یا کرده می خورند و هم
 با مزه شیرین دارد و مزاج آن سرد و تر و زرد بعضی خشک و بعضی پنڈالو را گرم
 می دانند و اندک تلخی هم می دارد و افعال آن غذاییت بیشتر و دوائیت کمتر دارد
 و در هضم و مہی و دافع صفرا و تعطیر بول و حرارت و تشنگی و به مجرد خوردن تفریح

آرو و قوت بدن و بد و منی بمغز آید و بیشتر در قلیه گوشت به عمل آمده و نقل و گران
 است و مصلح او قد است پندگی به کسر باء فارسی و خفائے فون و کسر وال ہندی
 و سکون تختانی و لام بسکرت سارنگ کشت و پتر پشی و دیگر کھانگی و ہر سو پشیک
 نامند ماہیت آل مجہول افعال آل مزہ دار و نازک و دافع اسراف و خج
 و در و سر و گرم و گر بہائے شکم بہست شکم بہ فتح باء فارسی با موحده و سکون فون
 و کسر سین مہل و سکون فوقانی ہندی و کسر کاف و سکون تختانی و پیچیکے بہ جیم عوص
 سین مہل و زیادتی ہائے مخفی نیز آمدہ بمعنی درخت جنگلی ماہیت آل مابین درخت
 و رویدگی ست شاخہائے باریک و انبوه و برگ ہائے کوچک بکنوع مشابہ بہ برگ
 حنا و بار او شبیہ بعنب الثعلب و اندک پہن درخامے سبز و درختگی منقش و اندر و غم
 ہائے ریزہ و سبز منبتش کنار آب با مزاج آل گرم و خشک افعال آل صنادیک
 و بار نرم سووہ گرم نمودہ بر شکم صاحب استسقا و یا بر موضع ہر در میک کنند و بالایش
 برگ بہد انجیر گرم کردہ با پارچہ بستہ چار پاس بگذارند و ہمچنین تا چہار شب بکشد
 اورا قوی کند و عصارہ برگ و شروشاخ نوشانیدن دافع رطوبت رحم و سیلان
 آل و مسقط جنین ست پسند ہارہ بہست باء فارسی و خفائے فون و سکون سین مہل
 و فتح وال مہل و خفائے با و الف و فتح رائے مہل و خفائے با پسکرت مجہد سے و
 سبکشتا نامند ماہیت آل نباتی ست شاخہا مانند شاخ ہائے نیکی و اردو پس
 بیرون سفید و دانہ مثل ریگ و اندرون صاف و شیریں و بار او نیز سفید و بسیار
 شیریں مزاج آل سرد و تر و دوم افعال آل مقوی پشت و گردہ و ہفت
 دہات ست ہنگا بہ صنم موحده و خفائے فون و فتح کاف و الف بسکرت کرشیا
 کپہل یعنی بار نیختہ سیاہ می شود و ادوی کہن یعنی دافع بدی و سوشیا و کرم و ک
 نامند ماہیت آل مجہول افعال آل مالیدن او بدست و پا با چشماں یا
 روشن کند و داستن او در خانہ باعث دفع نخوست و چشم بدست بنگر ہارہ بہست
 موحده و خفائے فون و فتح کاف فارسی و سکون رائے ہندی و فتح با و الف و رائے

مهمل و خفایه های دوم با اهمیت آل گرمی است به درازی انگشت مثل خراپین
 پایش بسیار و آهسته رواں و چون بپیزد ملاقی گردد و مثل صلقه می شود و بر
 بدنش سودا و خطوط مانند دوا در صنف در صنف بهم پیوسته چون چوری دست های زن
 و لپها با این اسم سمی گشته و رنگش خاکستری بود و مزاج آل گرم و خشک تا سوم است
 افعال آل شمیدن و خان او قاطع باه و از مجربین رسید که با این شوخ و خان
 اومی و هند مردی از آنها منقطع می شود و از جد امجد فقیر تر است که چون او را در سفال
 گله نو خاکستر کنند بختی که دود او رسد دود عجب تا دود طسوج به صاحب حبس بول و
 سنگ گردد به هندی الحال نفع بخش سنگینی به ضم های فارسی و فتح خون شده و
 فتح کاف فارسی و سکون خون و دم و کسر فو قانی هندی و سکون تحتانی بسکرت چهاپی
 و کاند اشیات و تیور او تر پایی و در بعضی شمع پرکسی آمده می گویند با اهمیت آل
 رستنی است و رجا های نراک میروید و شاخ های باریک کند و بعضی مغز و شش
 و بعضی استاده و گردبار و میان گر ها خوشه های خرد و سفید مال به گلابی رنگ
 به شاخها پیچیده و در آن خم باد برکش مانند برگ انار و از آن کمتر خاییده او بوی
 برگ حنایی باشد و اکثر هنوز و در بقایان ناخورش هم می پزند و می خورند مزاج
 آل بحسب شهرت گرم و خشک و بعضی سرد و بر خه معتدل می دانند و از کتب
 هندی نیز گرمی او معلوم نشد و مزه او ز مخت و تلخ افعال آل سبک و مزه دار است
 دهن را مزه می دهد و سردی را که در بدن مستحکم شود و در کند و برائے پر هیز چیز خوب
 است امراض چشم از بنج بر کنده و بدر سازد و سیلان منی و تقطیر بول و اقسام کرم و
 باد و اسهال خون را زود فائده دهد و رنگ رو بر افروزد و از علی الدوام خوردن او
 از بنج باد برود و منی بیفزاید و حافظ روشنائی چشم و قابض شکم و دافع جذام و قباد
 صفرا و خون بود و عصاره گیاه تازه او با عصاره بهنگره تازه و یک کبره تازه که گوشت
 باشد فیتد تر و خشک نموده بر دهن گل یا کچک مشتعل کرده و خان را بر سفال گله نو گرفتار
 چشم کشد با صره قوی کند و در مجرب و فقیر از این سه عصاره شیان ساخته جهت

رمد و روینج و جرب العین و یک با و قریب با صره آزموده بسیار سودمند یافت
 باید که این مسکه عصاره را در آفتاب خشک کنند تا که کل عقد نمایند و از گرد و
 غبار محفوظ دارند و مقدار هر مسکه مساوی بگیرند و وقت ساختن ششیات اندک صمغ
 عربی بیفزایند و چون رو میدگی او را کوفته شیره بر آورده بروغن زرد و بخت صاف نموده
 روغن مذکور بر مژگن ها که از آن آب زرد یا سفید بچکد طلا نمایند فی الحال خشک کنند و
 به تجربه راقم هم آمده پنبه بر فتح بائے فارسی و سکون نون اول و کس نون دوم و سکون
 تحتانی و راستی امهل اسم گلاب معنی ما و النور دست خوشبو و اندک سردی کنند و افغ
 رکتیت و صفرا و گرمی آفتاب و مسکن خشکی که از گرمی آن حاصل شود نوشته اند و خواه
 به شش بائے فارسی و خفای نون و فتح و او و سکون الف و راستی امهل سرد و نا و چلو
 نیز نامند و هندیان آن را کرسا و میثا چیرا و کچکلیا و پنا و و چکرو و دیک و پرنیا
 و ترد و و در و کهن و چکر شیر شک و ایلا کیم نامند و امیت آن بهال بری خورد
 است اکثر در جائی بائے سایه دار می روید و بند می شود بقدر نیم گرم یا یک گرم تا یک
 قامت نیز برگ او آتش بهر برگ حله اندک از آن بزرگ و بهت هندیان مشابیح چشم
 میش گفته اند و گلش زرد و مانند گل زرد و مانند گل تر و اما خرد تر از آن و یا سیخ درخت
 و در خشک و گرد و بار او غلافی دراز بقدر نیم و جب در آخر نوک دارد و آن تخم متصل
 متصل مثل ماش یک جانب تخم تیز و جانب دیگر بریده و از هر دو طرف دو خط و سی
 از دست که تنش مشابیه یوتبه که اول و آخر آن بریده بعضی مردم این را پنوار
 قسم اول را تر و نامید اند و سراج آن نزد بعضی سرد و خشک و نزد بعضی گرم و
 خشک و صاحب دستور الاطبا پنوار را گرم و خشک و تخم آن را سرد و نوشته بهر کیف
 در اول دوم است و قول اول مطابق قول هندیان و قول دوم اقرب بصواب
 افعال آن محل و جاذب جهت رفع امراض جلدیه موفیه شرابا و طلا و موثر و
 قابض و باضم و دفع بلغم و خون فاسد و با کابجی حل کرده بر بدن مالیدن جرب و
 حکم و رکن و چین او بطریق مسلوب و خوردن و افغ و با امراض و بائی است و گویند که

سالی در جنگ که قحط شده بود و در وی هیچ اردیبهات آن و یا بهم رسیده مردم آن
 قریه بکوستان رفتند آن که این گیاه را خورد نجات یافت و آن کسیکه نخورد
 بپاک شده و برندیان نوشته اند که شیرین و یک است باد و صغرا و جده و قوبا و
 کریم شکم دور کند و مفرج و مبطع است و در تخم او قوت اسپهالی است و به تجربه مید
 که تخم را مع پوست باریک کوفته از یک درم یا زیادہ بران به آب سرد یا گرم تناول
 نمایند اسپهالی کیوسات فاسده می کنند و پیچ ریخ آهمل نمی شود گرمی یا سردی نمی آرد
 و بواسیر را محلول می سازد و چوں با گوگرد و شکار و شها که و زرد چوبه و لیمو سرخ در
 کیز با ده گاو یک شب تر کرده ساییده بر بقی سفید و قوبا و جرب بمالند فایده دهد
 و چوں نرم کوفته و پیخته با ماست مزوج در آفتاب گذارند تا بجوشد و بر موضع
 داء الثعلب بعد تراشیدن آن موضع طلا نمایند در چند دفعه زایل گردد و ضما
 او به آب لیمو سود و بر برش بنشیند و خوردن او در دفع باد و نفخ و صغرا و تب
 و جذام و ضیق که از غلبه بلغم بود و سیلان منی و صواب معدن الشفا اکثر و سفالین
 و سفوفات و محبوب و مطبوعات و تراکیب اعطیه و انواع و ترقیدگی بدن
 و خیره احتمالی نموده پوست درخت او باز و چوبه و دانه هوزن با کیز گاو حل نموده
 بر آن کس خصیه که بسر دی باشد ضما و نمایند و دمنه و بخشش به آب لیمو سوده برای
 قوبا و جرب عجب الاثر و خوردن و ضما کردن مقدار یک توله یا یک ماشه پنج
 سفید بریان یا کمتر از آن حب بسته سه روز تا ششایع نمایند بعضی مزاجیان
 یک دو اجابت می کنند و رفع قوبانی الفوری نماید و هندیان نیز نوشته اند که
 سبزی او بسیاری بول را دور کند و مقوی و گراں و صغرا افزا و مولد و شکم و
 نفخ است و کریم شکم و امراض بواسیر را چنان است که گویا درختان را تبره تاریکی تب را مانند روشنی
 آفتاب و جهت قوایی که از آن زرد آب بر آید و اورا گ پایی و کف و کشتن و
 ترقیدن بدن و دیگر امراض جلدیه را چنین از مجرب به رسیده و تخم پنوار را با سبزه
 کوفته پیخته بکند آرد و بوقت حاجت به آب مخلوط کرده ضما و نمایند جهت ازاله قوبا

وفتح سین و سکون را سئ معقبتین و فتح بائ فارسی دوم و الف و کسر جیم فارسی مشدده
 و خفائے با و سکون تختانی آتم بر پایی خرو است پیا پیر سئ به بائ فارسی و نون
 و الف و بائ فارسی دوم و تختانی و را سئ بائ و نون و دوم و تختانی و دوم و اسم
 کیم خروست پیا پیا لکس با بائ فارسی و نون و الف و شتخ تختانی و الف
 و لام و کاف و اسم الیخا خروست چتختانی به بائ فارسی و نون و الف
 و ضم فوختانی و سکون نیم و کسر کاف و سکون تختانی و اسم قیند و سئ خروست
 و فتح موحد و سکون نون و کسر موحد و دوم و سکون تختانی مجهول و لام
 و اسم کل رانی بیل صحرانی ست پیتی پوول و شتخ موحد و سکون نون و شتخ
 فوقانی و سکون تختانی و ضم بائ فارسی و سکون واو و لام و اسم گل صد برگ
 است پیتی لوره به ضم بائ فارسی و سکون نون و کسر فوقانی پیتی و سکون
 تختانی و ضم کاف و سکون واو و فتح را سئ مهل و خفائے با اسم ساک انبارة
 است پیتخلوه و شتخ بائ فارسی و خفائے نون و سکون جیم فارسی و ضم لام و
 سکون واو و با اسم مجهول است که از طلا و کان و سر و فولاد و نقره سازند
 پیتخا و کلا به بائ فارسی و نون و شتخ جیم فارسی و الف و خفائے نون و دوم و ضم
 کاف فارسی و فتح لام و الف اسم بید انجیر ست پیتخا و کلا به بائ
 فارسی و نون و جیم فارسی و الف و نون و دوم و ضم کاف فارسی و کسر لام
 و سکون تختانی اسم لنگی پلاست پیتی برابر پنج انگشت چوں که بار او برابر یکشت
 می شود لهذا باین اسم مسمی گشته پیتخرم به کسر بائ فارسی و خفائے نون و فتح جیم
 و را سئ مهل و سکون میم اسم قسبی از هرات است پیتخا به کسر موحد و خفائے
 نون و شتخ و ال هندی و الف اسم درخت کنکبی ست که به فارسی شانامند
 و به کسر بائ فارسی اسم هندی ست بمعنی گردبار پیتخا و کلا به کسر بائ
 فارسی و خفائے نون و سکون و ال هندی و شتخ بائ فارسی دوم و خفائے با
 و سکون لام یعنی بار لایم و مانند گره اسم که و سبز و تلخ و انبه است پیتخا و کلا

تختانی و الف اسم منگناست یعنی چون این درخت در مکان باشد خوش
 واقارب در آل مکان ترود آمد و رفت بیشتر می دارند بنده مویک پیش پیاک
 به موحده و نون و دال مغل و واو و فتح کاف و ضم بائے فارسی سکون نین و
 فتح بائے فارسی دوم و سکون کاف و دوم اسم و یکی است
 پند کے ہر کس بائے فارسی سکون نون و کسر دال ہندی و سکون تختانی اسم
 آروست پند کے ہر کس بائے فارسی و نون و دال ہندی و تختانی و فتح فوقانی و
 کاف و خفائے ہر و با اسم ساک کھل ست ہندی کروٹا پستج موحده و سکون
 نون و کسر دال ہندی و سکون تختانی و ضم کاف فارسی و سکون رائے مغل و کسر او
 و سکون نون و فتح دال مغل و الف اسم گچی گردست پند کے کڈہ ہر بائے
 فارسی و نون و دال ہندی و تختانی و فتح کاف فارسی و دال ہندی شدہ و وقف
 بائے بیخ آرو اسم و میا کڈہ و یا سنگھاڑو است بعضے ازیں ہر و آرو است
 نان می پزند لہذا بہ این اسم ستمی گشتہ پند یا نک بائے فارسی و نون و دال
 ہندی و خفائے تختانی و الف و خفائے نون و سکون کاف و بحذف دال ہندی
 و نون دوم یعنی پنیاک نیز آمدہ بمعنی فلول غلولہ میشود اسم خود لو بان ست پند یکم
 بہ بائے فارسی و نون و دال ہندی و سکون تختانی مجہولہ و فتح لام و سکون سیم اسم
 تیر پشی ست پتر نوے بہ ضم بائے فارسی و فتح نون و سکون رائے مغل و فتح
 نون دوم و کسر واو و سکون تختانی بسکیرہ است بسکلوچین بہ فتح موحده و خفائے
 نون و سکون سین مغل و ضم لام و سکون واو مجہولہ و فتح جیم فارسی و سکون نون اسم
 طباشیر ست پشا بہ فتح بائے فارسی و سکون نون و فتح سین مغل و الف اسم پچنس
 ست پنک بہ بائے فارسی و نون و کاف اسم لائی ست پشکیر بہ فتح بائے
 فارسی و خفائے نون و کسر کاف و خفائے ہا و سکون تختانی و رائے مغل اسم
 جانوراں پرندہ مثل لاوہ و پیہ و تیر و غیر است بنوار سے بہ فتح موحده و سکون
 نون و کسر نون دوم و فتح واو و الف و کسر رائے مغل و سکون تختانی اسم گل ترانی

یک ہر پند

پند کے ہندی پند کے ہندی

پند کے کڈہ

پند یا نک

پند یکم

پند تیر نوے

پند پشکیر

بنوار

محرانی مستاین به فتح موحده و سکون نون اسم صحر است بنولا به فتح موحده و ضم
 نون و سکون و او مجهول و لام و الف اسم حب القطن یعنی پنبه و اند بنوالی به فتح
 بائے فارسی و سکون نون و فتح و او و الف و کسر لام و سکون تختانی اسم مرجان است
 بنیر به فتح بائے فارسی و کسر نون و سکون تختانی و راے به اسم جن است بنیر و
 به کسر بائے فارسی و کسر نون مشدود و سکون تختانی مجهول و ضم راے مهمل و سکون
 و او اسم اشوانه بی است بنیا کند همیک به فتح بائے فارسی و سکون نون و
 فتح تختانی و الف و فتح کاف فارسی و سکون نون و کسر دال مهمل و خفائے او سکون
 تختانی و فتح کاف اسم چند یکی است گلی است که آل را مہتاب پرست نیز نامند
 یعنی آل که دیدن و داشتن او ثواب است و خوشبودار و -

فوائد اسماء موحده با و او

پوتی به ضم بائے فارسی و سکون و او مجهول و کسر فوقانی و سکون تختانی اسمائے هندیه
 نکا و بادک و پدک با و او پد مو ترا و کسب هالی نامند ما هیت آل لاک را در آب
 جوش داده قرصه های پنبه را برابر کف دست ساخته در آل آب بر کرده خشک نموده
 نگاه دارند برای نوشتن و نقش کردن بکار می آید مزاج آل گرم و خشک و مزه
 آل تلخ اغحال آل دافع خون صفراوی و بکک و کف صفراوی و طبعم و تب بائے
 شیطانی نوشته اند و رسی به ضم بائے فارسی و سکون و او و کسر راے مهمل و
 سکون تختانی و هندیان انکار می نامند ما هیت آل غذائی است که آل
 به عربی قطائف نامند از آرد گندم و طیر گوشت قیمه در آل پر کرده و یا میوه خشک
 مانند مویز و خشکاش و جردی و بنار جیل و مغز تخم خیار و مغز بادام و پسته و شکر سفید
 یا نبات اندرون او کرده بیرون او نقش نموده یا ساده نهاده در روغن سستور

بریاں کستند قسمی ازان ست که آں را پورن پوری نامند و آں از آرد گندم
 سیده دال نخود پخته بنگ و ادک و کشنیز تر و مرج میخ و ادو و یا شیرین نموده و بیاض
 افعال آں گران و دافع باد و صفرا و مستطوت و فزاینده لاغری و آنچه از صفرا
 سازند کثیر الغذا و دیر پیغم و مولد بنگ مثلاً و قسمی از پورے که به هندی پوری
 بستران نامند بدن را از زرد و بد و گرانی دور کنند و بر سخن یاری بخشند و مزه دهن
 آرد و باد خونی و صفرا زائل گردانند و قسمی از آں که آں را منده نکل گویند باد و تب
 دور کند و روق بخشد و خوش وقتی به مزاج آرد و بسیار بهتر نیست و بدتر هم نیست
 و پورن پورے شر به کند و روق دهد و گران و مولد صفرا و کف و آں که از آرد
 سوچی و شکر و یا از دال مونگ یا تور سازند مقوی و فزاینده سنی است و مصلحتش
 سکنجین است و انار و منجوش و جوارشات باضم بول^{علیه} بهضم موحده و سکون و او مجبول
 و لام عربی مرخوانند بنگرت جاترس و نرباس و کند هر کس و سورس نامند ما بهیت
 از کتب یونانی معلوم مزاج آں گرم و افعال دافع امراض زچقان و چشم و سفیدی
 و آله^{علیه} بر دود و در همه عصاره با این عصاره بهتر نوشته اند بول^{علیه} بهضم موحده و سکون
 و او مجبول و لام و فستق سین و کسر راس^{علیه} ملطین و سکون تخانی و به عرض موحده نیم

بول

و آله

عنه دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) دولا - سر سا کند ها - سینند دهوا - سمدر اگول (لا) (ف)
 (ج) (بنگ) بول (مر) (بنگ) هیرا بول - (ج) بھینا بول (تل) بالنتو
 بول (تامل) و لای پافر (انگ) بال سمو دندرن مایلا (زاند یا میر یا میڈیکا)

عنه دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) سیٹھا کینرا - بکولا - (لا) مولسیری (بنگ) بکول (مر)
 ترنجنا سل (تل) و نیکولم (کن) رانجی - پکا ڈے مزا (مل) ملکورا (ج) بولسیری
 (انگ) ممو سولین انگلی -

نیز آمده و به اضافه با بعد موصده یعنی بهولسری بهم می گویند و بهندی و به شکرست
 کپک و شاروا و مجها کند با و کھا و سچا کیترو بد شو کند با و کر پشیا و تلب کیترو و تلب پشپ
 نامند ما بهیست آت درختی ست موزول استاده بیک ساق تا قامت انسان زیاد
 بر آں و شاجها بسیار انبوه برکش شبیه برگ انبه و خرد تر از آں و غنچه اش خوشه با و خرد
 بگلش خوبصورت و ما تا بگل نیب با پوست دیگر بالاسے آں و صندلی رنگ و خوشبو که
 در بوسے آں شیرینی مانند گل مهوه بعد خشک شدن خوشبو تر گردد و میانش سوراخ مثل
 ثقبه غنیه و آں را حمیده در رشته کشیده علقه با دوست بندامی سازند و باراد غناب سا
 و یا مانند بار فو قل خام او سبز و پنجه سرخی می گردد و خوشنما می شود و در آں تخم بزرگ بود
 مزاج آں سرد و در آلی خشک تا سوم و مزه او ز مخت و بار پنجه شیرین با زخمی خوش
 به پوست افعال آں پوست ساق او مقوی و قاطع زرف خون و سیلان رحم و مخفف
 رطوبات آں و دافع فساد صفر او بلغم و طابس در و عرق و برگ نیز همین اثر دارد و
 مضمضه باب مطبوخ او جهت قلاع و قروح خبیثه و تقویت ثنات و دندان های متحرک
 و درد آں مجرب و گل او مقوی دل و مفرج به سبب عطریت و قبض خود و روح را لطیف
 و منور سازد و بسیار عرق را دور کند و سکر و بر همه گلهای ترجیح دارد و نباتیک از آں برید
 بسیار شیرین و خوشبو به سلاطین و حکام لائق و بسیار عزیز الوجود و عرق آں مقوی حواس و
 ارواح و دافع خفقان فرحت تمام آرد و گویند که چون در بالین پر کرده نزد خود داند
 هزار پاپه گرد آں نگرند و مالیدن گل او تریاق زهر هزار پاپه نوشته اند هزار پاپه را به
 عربی اربعین و به هندی کهنیم ره نامند و عطر آں که با یراد صندل مرتب نمایند بسیار
 خوشبو و مقوی و به امتحان فقیر اکثر آمده و بار خام و پنجه قابض و نفخ و مسک منی و محلل و
 مسکن و درد دندان و دافع فساد صفر او اسهال صفر او و سوط و قطور غصاره تازه آں
 در بینی دافع امراض آں و دماغی به دفع آب از دماغ به راه بینی و گویند مولد صفر است
 و مغز تخم او تلخ و محلل و دافع درد دندان و بد بو و با اندک و بهنیت و پوست درخت
 و بار جهت رنگ ریشم بکار آید و رنگش قاتم می ماند پول بهضم با سے فارسی و سکون و او

پوتی کا اسم فتح بے فارسی دوم و سکون لام اسم پیاری ست پوتی کا ششم بضم بے فارسی و
 سکون واو و کسہ فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف و سکون الف و شکین معجم و فتح فوقانی
 ہندی و سکون میم اسم چوب سرلید و درست بمعنی خوشبوئے مثل مقدر گریشکی پوتی ہمارت
 بے بے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و فتح میم و الف و ضم رائے مہل و فوقانی و دوم ساکنہ
 یعنی بار خوشبو و مولد باد اسم بیل بیل ست پوتی لکرنجہ بے بے فارسی و واو و فوقانی
 و تحتانی و فتح کاف و رائے مہل و خفائے نون و جیم و واو پوتیکا بے بے فارسی و واو و
 فوقانی و تحتانی و کاف و الف بمعنی بدر سازند و باد ہر دو اسم نلی ناست و بخذف کاف
 و الف اسم با بچی ست بمعنی خوشبو اسم بباہ بہاں بمعنی پوتی میورہ بے بے فارسی و واو و
 فوقانی و تحتانی و فتح میم و ضم تحتانی دوم و سکون واو و فتح رائے مہل و خفائے بایعنی بوی
 شالی سنج و ارد و برکش مالیند پر موری شود اسم مہل زرد ست و مہل دیوانہ است و فقط
 پوتی نیز می گویند پوتے کنرہیکا بے بے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و فتح کاف
 فارسی و خفائے نون و کسر و ال مہل و خفائے ہا و سکون تحتانی دوم و فتح کاف و الف
 بمعنی خوشبو اسم نیکامی ست پوتی ششمین بے بے فارسی و واو و فوقانی و تحتانی و فتح
 شین معجم و میم و سکون نون بمعنی دافع سفیدی کہ بہ تمام بدن شود اسم تلمدے و ال
 اثر در ضاد برگ اوست پوتیکا بے بے فارسی و واو و کسر فوقانی و فتح کاف و الف
 اسم کنا کر پنڈی ست و زیادتی تحتانی بعد فوقانی نیز آمدہ پوتے بضم موحده و سکون واو
 و کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی اسم نباتات ست پوترا د مہر بے فتح بے فارسی و کسر واو
 و سکون فوقانی و فتح رائے مہل و ضم ہزہ و فتح و ال مہل و سکون میم و فتح موحده و سکون
 مہل بمعنی چیز بہتر چوک و آلائش و گناہ دور کردہ ثواب می بخشد اسم بار پاکدتی ست
 پوترا پتر بے فارسی و واو و فوقانی و رائے مہل و فتح بے فارسی دوم و سکون
 فوقانی دوم و رائے مہل دوم بمعنی برگ ثواب و حنات اسم برگ جی ست پوترا بابا بے
 فارسی و واو و فوقانی و رائے مہل و الف بمعنی درخت ثواب اسم درخت پیل و بیرونی
 پوتامرا است و میم عوض الف اسم مس ست پنے بہتر و درہ قسم آہن پوتامرا بے فارسی

وواو وفتح فوقانی والف وفتح سین مہملہ و سکون رائے مہملہ اسم قسمی از کا فورست پوت پوت تپا ہی
 پوت تپا ہی بہ ضم بائے فارسی و سکون و او مجہولہ و فتح فوقانی و ضم بائے فارسی و دوم و سکون
 و او مجہولہ و دوم و فتح فوقانی و دوم والف و کاف و خفائے ہا و سکون تختانی اسم ساک
 بجلاست پوت بہ ضم بائے فارسی و سکون و او و فوقانی اسم درخت تال و دانہ ہائے
 کا بج با یک و سوراخدار است و نیز بار درختہار گویند خواہ خام خواہ پختہ و این اسم
 بہ اضافہ میم در آخر کلمہ نیز آمدہ یعنی پوتقم و بزیادتی کاف عوض میم یعنی پوتکاب اسم
 قسمی از عمل است کہ بزنگ روغن زر و باشت پوتنا بہ بائے فارسی و و او و فوقانی والف
 یعنی بچہ اسم سنبل الطیب پوتنا بہ بائے فارسی و و او و فتح فوقانی و نون والف اسم
 ہلد زر و ست پوتکھی بہ ضم بائے فارسی و سکون و او مجہولہ و کسر فوقانی ہندی و ہا و تختانی
 اسم قسمی از ماہی است کہ بسیار خرد میشود افعال در ذکر ماہیان می آید بعون اللہ تعالیٰ
 پووکا بہ ضم بائے فارسی و و او و فتح دال مہملہ و کاف والف اسم پوی ست پو وکی بضم
 موحده و سکون و او مجہولہ و فتح دال مہملہ و خفائے ہا و کسر کاف و سکون تختانی اسم سر بدی
 است پو وھی بہ بائے موحده و و او و کسر دال مہملہ و خفائے ہا و سکون تختانی اسم درخت
 پیپل ست و در بعضے نسخ پو وھی و پرچہا آمدہ بہ ضم و او و سکون رائے مہملہ و فتح جیم
 و خفائے ہا والف و معنی این لفظ گردست پو وینہ بہ بائے فارسی و سکون و او مجہولہ
 و کسر دال مہملہ و سکون تختانی و فتح نون و وقف ہا اسم عربی او نعتاع ست پوڑا بچہو کا بضم
 موحده و سکون و او مجہولہ و فتح رائے مہملہ ہندی والف و کسر موحده دوم و جیم فارسی شدہ
 و خفائے ہا و سکون و او دوم و فتح کاف والف یعنی خوردن سر ہائے او بسیار افزائش
 عقل می کند و پورا ترسم بہ فتح فوقانی و رائے مہملہ و سکون میم ہر دو اسم مندی ست
 پوروی کمرے بہ ضم موحده و سکون و او و کسر دال مہملہ و سکون تختانی و ضم کاف
 فارسی و فتح میم شدہ و کسر رائے ہندی و سکون تختانی دوم یعنی کدوی خاکسترے
 اسم پیٹھ است پورک بہ ضم موحده و سکون و او و رائے مہملہ و ضم کاف فارسی و پو وکی
 کشک اسم درخت سنبل ست پورک بکا بہ فتح موحده دوم و خفائے نون و فتح کاف

ہرگز گہر ہاں و الف اسم موچرس یعنی صمغ نیل ست پورنگر بیان بہ فتح بائے فارسی و سکون واؤ
 و فتح رائے مہل و خفائے نون و کاف فارسی و کسرین و رائے مہلتیں و سکون تھانی
 و فتح میم و الف و نون اسم درخت تک ست پوکا بہ ضم بائے فارسی و سکون او مہول
 و فتح کاف و الف پو لہم بہ اضافہ باین و پو کی پھیل کسر کاف و سکون تھانی و بائے
 فارسی و وسم و با و لام ہر سہ اسم پیاری ست پو شکر بہ فتح بائے فارسی و سکون واؤ و
 شین مجر و فتح کاف و سکون رائے مہل اسم پھو کر مول ست پونٹ بہ ضم موحده
 و سکون واؤ و نون و فوقانی ہندی اسم نخود سبز ست الطباہے ہند سر و خشک و باداگیر
 و سک و نفلخ و صفرا و خون و بلغم افزا و قاطع باہ می دانند پونڈا بہ ضم بائے فارسی
 و سکون واؤ و خفائے نون و فتح دال ہندی و الف اسم نیشکر سفید ست پون پتر
 و فتح بائے فارسی و واؤ و نون و بائے فارسی و فوقانی و رائے مہل یعنی برگ درخت
 باد اسم ریحان ست پونڈرک بہ ضم بائے فارسی و واؤ و مہول و نون و دال ہندی
 و رائے مہل و کاف اسم قسمے از لواست پونڈرک ستو بہ بائے فارسی مفتوحہ و خفائے
 واؤ و نون و دال ہندی اور رائے مہل و کاف و سکون سین مہل و ضم فوقانی و سکون واؤ
 یعنی سفید زردی مائل اسم نیشکر ست پون بہ ضم موحده و سکون واؤ و نون اسم خر غلیظ
 است و اس زمان تبا و راز و قہوہ است پوکے بہ ضم بائے فارسی و سکون واؤ و کسر
 ہمزہ و سکون تھانی اسم بچلاست۔

فوائد اسم موحدا بائے ہوز

پچھالہ پچھالہ پستج بائے فارسی و خفائے با و الف و سکون لام و فتح سین مہل و وقف با

لہ دیگر ساء حسب ذیل:۔ (انگ) گریو یا ایشاٹیکا (س) دھرمنا۔ پور دشا۔

و پالسه و فالسه نیز نامند و از بعضی ہندیان مسموع شدہ کہ آل را در ہندی طلا پند و نامند
 ما ہمیت آل شرنباتی ست شاخہایش از بیخ بر آید و ساق ندارد و گاہے تا بقدر
 قامت انسان میشود و برگ او شبیہ برگ توت و ازال گرد و کلاں و برگہ آل ہا بر
 کنار ہا خطوط سرخ و گاش زرد مائل بہ سرخہ در اوائل بہار بر گہا چیدہ از گاہ خشک
 آتش دادہ بیخ را کندیدہ گلہیخ پر کردہ آب می دہند شاخہاے نومی کند و گل بر آوردہ
 و بعد ازال ہا بہ بند گرد و اکویراں بہ آویز ہا و رخامی ز تخت و سبز و سرخ و درختگی سرخ
 مائل بہ سیاہی ہنگام ویدنش تابستان ست باغی و صحرائے می شود باغی نیز و قہم ست
 یکے از ابتدائے نضج ترش و آخر میخوش و آل را شربتے نامند و دیکرے ہیخوش
 و آخر شیریں آل را شکری نامند مزاج آل سرد و سردیست خشک می دانند افعال
 آل مکن جوش صفرا و خون و تب ہا و اسہال ہائے صفراوی و خودی را مفید و واقع عقیان
 و مقوی مودہ و جگر حارین و معدل سود مزاج حار و بہت خفان و توش بہتر و دل و
 دماغ را قوت دہد و افشرہ و شربت و رب آل بہ انبات و گلاب بسیار با مزہ و برائے
 خلق بے عدیل و مرض خلق و ریبہ و نفخ و مصلح اورب توت و نمک سلیمانی و آب
 منقوع پوست بیخش بمقدار یکدرم بعد خشک نمودن او بہت قرص شاد و رقت بول و
 بول الدم و نفث الدم قائم مقام بیخ انجبار و قابض و طابس و مجفف و جہت
 سوزاک ہمراہ قرص کاکج بہ تجربہ راقم رسیدہ و مصلح آل شکر سفید و منفر تخم کدو و روغن
 بادام ست بچارہ شکے بہ فتح مودہ و خفائے ہا و الف و فتح رائے ہمد و خفائے نون

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) (۴) (رگج) پھالسنہ (۵) دھامنی - پھارنسا (بنگ) شکری
 (تل) پھوئی کی (پنجابی) پھلت - پھاروا (تامل) ٹڈا پٹ (مر) پھالسنہ
 (کوتاٹک) داکلی از مالکرام نگہنٹو ۱۲

لہ دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) پھارنگی (۴) (بنگ) وامن ہائی (مر) (رگج) پھارنگی (متل)

و کسر کاف فارسی و سکون تختانی و ہندیان کنت بھارتی و کرد بھاک و براہمیں لیشنیک
 پہنچی بربر او انکار او کارولی و چارپرونی می گویند ماہمیت آل نباتی ست بیاق
 شبیہ بہ نبات کر بلا شاہنیش گردار و بربرگ او خط و خال پر ہائے بازوئے غلیبواز
 می باشد و رنگ سرخ و سفید می دارد و بعضی می گویند کہ پوست درخت کوہی ست
 مزاج آل گرم و خشک در دوم و مزہ آل تلخ و تیز و شیریں مانند طشی و ازاں بانہ
 و چوب آل را براہمنہ دوست می دارند افعال آل محلل و شہتی و دافع مرفہ و کلف
 و کلمہ جریعہ تپیکہ از درد شکم پیدا شود و باد و پیش و مادہ خام و آماس اعضا و فسا و یغم و
 تنگی نفس و درد فرج زناں و گرمی و بیلہ را میزند یہ پھلی بہ ضم موحده و سکون با و فتح ہائے
 فارسی و خفائے ہائے دوم و کسر لام و سکون تختانی مشہور بہ با و پھلی ماہمیت آل
 بار غلانی ست خرد و اندک پہن بقدر ناخن نراگست مشعل در تداوی و رو بیدگی او
 گترہ بر زمین شاہنیش باریک و برگ ہا کوچک و انہوہ مزاج آل خشک در دوم و
 بعضی گرم می دانند افعال آل محلل و مجفف رطوبات و در درہم بارہ درہم یا نبات
 سفید سفوف کردہ جہت سیلان رحم و آب زرد از مثانہ و اخیل و رحم کہ مشہور بہ پرمیوت
 و انجماد منی و تقویت باہ مفید و در سفوفات و معاجین اینچنین مرض ہا داخل کردہ میشود
 بھٹا بھٹا بہ ضم موحده و خفائے با و فتح فوقانی ہندی مشدودہ و الف بہ عربی خندروس و

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) و امن ہائی (مر) (رگج) بھارتی (تل) بھٹ بھارتی
 (لا) کلپرو و نڈر ان سینچھو نوٹھن (انگ) پڈ پرا شما قوس سیوئی ڈس - (پنجابی
 پتھوران برگو - یہ پھلی - (لا) (ف) د کو و د کو رگج) با پھلی (انگ) وائلڈ
 کیرٹ و پی - اوسنی ڈر گر نیسڈی -
 سہ دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) یوانال - مکائی (لا) مگا - بھونٹے (مر) مگا - رگج) مکائی (تل)
 جٹا پٹو لو - سکا نرٹالو - (انگ) اندین - کان مینر (لا) نریا مینر (ف)

حفظ رومیہ نامند عموماً اسم خوشه است و نهمه صا در ہندی اسم حفظ رومیہ بطریق مجاز کسی
 باسم عام کرده اند ماہمیت آل خوشه نیاتی ست مانند فی و بار او مخروطی شکل بہ فی چپیدہ
 و از مویا و برگہا پوشیدہ و برودانہاے مسلسل مانند سطور از مسطر قدرت گویا کہ سلاک
 لانی ست و آل سفید و سرخ و زرد میشود در نور کس بسیار نرم و شیریں و شیردار بر آتش
 بریاں نموده آب نمک و فلفل سیاہ ساییدہ یا شیدہ گرم میخورند بسیار لذت و ذائقہ
 دارد و چوں در اواخر سبلہ و میزان رسیدہ سخت کرد پس آل را کوفتہ بوسہ گرفته آرد نموده
 نان پختہ باروغن و شکر میخورند مزاج آل گرم در اول و خشک در دوم بعضی معتدل
 می دانست افعال آل محلل بلغم و خون بستہ و ناشف رطوبات معدہ و بزاق و غذا
 درو غالب اما از سرخ زیادہ و آرد گندم کم و جہت سل و اسہال نافع علی الخصوص نورس
 او کہ بر آتش بریاں کنند اما باید کہ بوقت خوردن آب آل را فرو برند و ثقل آل
 بیند از نہ زیر کہ جرم او گراں و قابض و نقاخ ست و ضا د پختہ او در سر کہ جہت جرب
 متفرج و ترقیدن ناخن با و نقشہ آل را رامفید و طلایے خاییدہ او برائے ناسور چشم و
 گزیدن حیوانات موثر و حقنہ از آب طبعی و ارفع قروح رود با پیر پیچہ بضم موحده و خفا
 با و سکون جیم و فتح بائے فارسی و فوقانی مشدودہ و سکون رائے مہلہ و در اشوک بہولا
 تو اک و پھوج پتر و پتر چتر و استہرس و بھوج سار و بہوٹپا و مرد نو اک و سو پر نیک
 و اطمیند گویند ماہمیت آل پوست درختی ست کشیرے دو طبقات مثل ابرک و
 ہر پردہ او تنک و نازک و خطوط مستقیم سرخ بر و کشیدہ و گویند درخت او بزرگ می شود و

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) خوشہ نر تر است۔ سنیلہ (پنجابی) چھلی (کن) بھٹا۔

۱۔ دیگر اسما حسب ذیل :-

بھرج پتر۔ (۴) بھوج پتر۔ (بنگ) بھی پتر۔ (مر) بھرج پتر (گج)
 بھوج پتر (کن) بھرج پتر (انگ) جاکوے موئی (لا) بیولا
 بھوج پتر۔

و بر برگهایش نقطه و این برگ ز خشک میشود و نه سبزی ماند مردم کشمیری گویند که از
 پوشش کاغذی سازند اعلی و عمدی شود مزاج آل گرم و تیز افعال آل واقع تپه های
 شیطانی و بلندی و در گذشتن او جهت خوف که از اموات و شیاطین شود موثر نوشته اند
 بجهت رتوبه های به فتح موحده و خفایه های و فتح و ال ممل و سکون را به ممل و بنم میم و سکون و او
 مجهول و مستح فوقانی و خفایه های دوم و الف اسم شمس از موته است در هندی بهدر
 ستاره و راه ابد و و سگندی نامند ما بهیست آل بهیج گیا پی ست مانند رنگ خوب
 دشتی و خوشبو مزاج و افعال مانند سگ ستاره و از الف خفیف تر نوشته اند نیزه کا به فتح
 موحده و خفایه های و فتح را به هندی و کاف مشدود و الف ما بهیست آل پرند است
 خوشنما قریب به بهیست تیره متفارش دراز و سیاه مائل به سرخه پر پائے پشت با نقش و
 نقطه رنگارنگ و زیر شکم سفید پائے دراز مائل به سبزی و کوتاه دم گوشه نشین ریشه خوش مزه
 و خوشبواز و معتدل مزاج آل وقت هضم شیرین و بعد آل شور گردد و افعال آل
 باضم و محل ریح و مقوی معده و نافع بواسیر به تجربه و استعمال فقیر آمده بجهت کاف به فتح موحده
 و خفایه های و فتح کاف فارسی و الف و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی و به هندی است او
 نداده و رونده و در شلوک رجا و جلا و چها و بنکار و بهو کنشک و کالی کوله و چار تها کلم
 و کاکلو و بهشتنا کهوی و کرکش و بهیث شش و سواد پشپ پهل و در بعضی نسخ کشا یا سه ریش
 پهل و پر پائے و کونکار و کالی کوله و چار تها کله و کاکلا آمده می نامند ما بهیست آل نیا
 است بی ساق یعنی بیل مانند بیل انکور و کلو و برمی و خود می پیچد و بسیار نازک می گردد

بھگل

۱۰ دیگر اسما حسب ذیل ہیں :-

(س) بھڈر مشٹ (ھ) ناگو موٹھا بھڈر موٹھا (بنگ) ماڈ موٹھا (مر)
 موٹھے (دج) ناگو موٹھا (کن) ناگو مشٹا (تل) تنگد مشٹ (تامل) موٹا
 کاج (لا) سانی پرس رو تن (خ) سعد کوئی (قراچ) الجمل (یونانی)
 قینا سرس (ف) مشک نرمین

و شاتهای کند برگ اونی الجله مانند برگ گوندنی و در دینال برگ هر دو طرف خار باریک
 و بار او شبیه به جام بکلی خام او سبز پوست و سفید مغز و تلخ و پخته سرخ پوست و مغز سفید
 زردی مائل و شیرین و خوش مانند تخم پرست و از بار او تا وقتی که خام است تراشیده پوست
 سبز و مغز و تخم با پاک کرده جوش داده آب تلخ که از آن بر آید و در کرده شسته صاف
 می کنند که تا تلخی او دور گردد پس در روغن زرد همراه پیاز بریان نموده در گوشت بریان کرده
 ترشی و ادویه ناخوش میازند لذیذ می شود و غذا سگرم است سرد مزاجان و اهل دیات
 موافق و اکثر دیهاتیان و غربا خصوصاً گله بانان از بار او کربهی بے گوشت پخته می خورند و
 فقیر هم خورده لذیذ بود اما بسیار گرمی کرده و باه آورد و تشنگی افزود و هنگام بار و بهار او اند
 اوایل بر اشکال تادیت دو سه ماه است مزاج آن گرم و خشک در دوم و در بار او
 غذا ایت کمتر و دوائیت بیشتر افعال آن محل بلغم و تاشف رطوبات معدی و دماغی
 و شتی مبرودین موافق امزجه بارده و مغلوبین بالجلد با مراض و امزجه بارده مناسب
 به حرورین مغز و هیچ صفرا مصلحت سکنجین و هندیان نوشته اند که بار او خراشیده صفرا و شتی
 و دافع زهر و بلغم ازج و امراض چشم و صاف کننده کلوست و پوست بیخ او بمقدار دو درم
 بازیره سفید و اورک و باورنگ متفشه هر یک درم سفوف کرده تاشته بخورند به آب گرم
 در دشکم دور کند و با و بلغم به تحلیل آرد حکمائے هند نیز مزاج آن گرم و تلخ و تیز جهت
 رفع باد و کف و درد شکم و بیماریهائے شیطانیه یعنی خبیثه موثر نوشته اند بجلد او آن
 به کسر موحده و خفائے با و شخ لازم و الف و فتح و او و الف و خفائے نون بفارسی بلاد

له دیگر اسما حسب ذیل :-

(انگ) سیاهی کانر پوس انا کانر دینج صائر کنگ ننگ (س) آگنی مکھی بھل لا نکا
 امزش کانرا - (ع) حبث القلب - (ف) بلا دیر (هر) (د) (بنگ) بھیل
 بھلا و - (گج) بھامو - ببا (تل) جیوی و نو نو - (تامل) شن کوئی - (کن)
 جر کانی - (مل) شر مارا -

و به عربی حب القصب و به هندی چتری و اسپوتا و چیمو بهاء بلانک و در تاجنا و ارش کرم
 می گویند ماهمیت آل بار درختی است کلاں شبیه بدخت کا جو در همه شکل یعنی بار و برگ
 و تخم لک گل بلا در شل مویر و تخم سیاه شبیه بدل و بعضی کا جو را نیز از قسم بلاور کبیری دانستند
 و گویند بادام فرنگی است مزاج آل گرم و خشک تا چهارم مزه تیز دارد و افعال آل
 وافع باد میوه و سرامیه و کنده میوه و اروان میوه و مغز بلاور را چتری پلکانا مانند شتهی و طبع
 و وافع باد و بار بلاور را بهلانگ پیل گویند ز ممت و شیرین و مزه و افعی را خوش گشت و
 و برغن یا ورسه دهد و باد و صفر او در نماید و حل او هم بکار می آید و از غلظت او ویه هندی است
 بیشتر موافقت مزاج و چون یک دان او در تر هندی گویند و یاد در قند بخور آنند گرم می کنند
 و سوزاک از هر قسم که باشد در یک روزی رود و غذائے بے نمک بچش به فتح بابے
 فارسی و خفائے با و فتح نون و کون سین مهله و کشل چکے نیز نامند و هندیان پینس و اسمکه
 پهل و سرامیه و بهو کنگ و آنچه در زمین به پنج چسپد آن را او برویش و مهابا او دمول پهل و
 پر کیدی و مهابا و در بعضی نسخ مهابا پهل آمده می گویند ماهمیت آل میوه ایست برابر تر
 کلاں و در از ترازاں بر پوست او بهر کندهی تضاریس و خارا با مانند خارا بے معده در شکل
 مشابه به شکله گویند که برگردانیده شود و رخامی بنز و بعد بختن زرد و گاهی مال به سرخی نیز میشود
 و اندر نش خانها مثل هزار خانه و در هر خانه ثمرات متعدد ریشه دارد و هر ثمره با مغز زرد و طلائی
 رنگ و شیرین و لزج چون بی که اگر بکشند کشیده شود و بگذارند کوتاه شود و در تخم به شکل
 گروه و تخم و سخت بقدر کا جو و کلاں این میوه تا بقدر یک گزد از و نیم گز تخم دیده شد
 و در بعضی از این میوه در زمین به پنج می چسپد و آنچه نزد یک بیج بالا کس زمین بود به و شیرین

میوه

له دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) پینس - سنگدل پھلا (انگ) اندین جاکیری - (هر) کٹاها سارا - کٹهل
 (ر) (کون) (هر) پھنسن (بنگ) کن پھیل - (ثل) پینسا (تامل) پلا شو - (مل)
 پلو - کنڈا کی پھلا (ر) (کج) همان پھنسن - شہ و چتری -

و آنچه در باطن زمین باشد بهتر و شیرین تر و لذیذ و شاداب بوقت رسیدن زمین ترقیه
 بوشن ظاهر می گردد و در مورچه ها آنجا جمع می شوند ازین علامت برمی آید و نیز برائے کلا
 شدن چنین حسیله می کنند که بالائے شاخیکه چسبیده است سنگی گراں می نهند و می گویند
 که هر قدر که سنگ گراں موافق تحمل شاخ باشد آن قدر کلاں می شود و فقیر این را دیده
 است و زمان رسیدن بودن آفتاب پس و پیش برج سرطان است و باران و بر اصفاف
 است صنفی را دانایان کویک و نرم و بد بو و این زبون و صنفی را دانایان کویک و متوسط
 و بعضی شیرین و شاداب و شکننده و کم دانه ریشه و این را کهماجه نامند و بعضی دانایان
 وی بسیار لطیف و بے ریشه و شاداب که به مجرد نهادن او در زمین آب گردد و اگر از جوف
 بر آید و زمانه بگذارد خود بخود گداخته آب گردد و این بهترین اصناف است و زود
 مضمم و کم نفع و آن که اینها پیش بریم باشد نفاخی و بطی الهضم و ما بین دانایان چیزه اندک
 دراز و نازک متصل بدانه چار یا شش می باشد بعد بر آوردن لب آنها جدا نموده می خوردند و
 آنها اندک سخت و قلیل و نفاخ اند مردم کم مایه آنها را نیز می خوردند و نیز در جوف آن پرده ها
 و ریشه های باشد که از پوست روییده و اسط شده میان دانایان او و تخم او که در
 جوف دانایان است اندک صلب و بالایش پوست نازکی به آتش بریاں کرده با تمک
 می خوردند لذیذ می باشد و دو پیازه و قورمه و اچار از خام اومی کنند اچار بهتر می شود و قلیه
 بد می شود و چوبیسکه به شاخ پیوسته در وسط ثمری روید بحسب کویک و کلانی ثمره ضخامت
 بهم می رساند پندی موسلا کپهل نامند و لزوجتی در خامی است آن را لاسا گویند بهر جا که رسد
 بد شواری از آن جدا گردد محتاج به مالیدن روغن می شود و اکثر صیادان برائے گرفتن طیور
 بر کاه یا به چوب اسه باریک آغشته آلتها و جیل های سازند و در خش کلاں و بسیار برگ
 مانند برگ تبرج و بزرگتر از و گلش نیز بشل میوه در هنگام اواخر بهاری کنند مزاج میوه
 پختن گرم در اول و تروند و بعضی گرم در آخر دوم و خشک در اول آن بار طوبت فضلیه
 و نزد و بعضی آنچه خود بخود پخته برادر سرد معتدل و آنچه نیم پخته باشد و چند روز به چوب
 پر کرده بنهند یا نه بزد سرد و خام او سرد و خشک افعال آن موله منی و محرک باه و مقوی

بدن و ممکن تشنگی و مصفی سینه و دهن را لذت میدهد و شیرین و مقدار سے زحمت چرب
 و سخت و یهضم و باد و تلخه بر باید و قابض و نشانه حرارت و دافع سم و رکبت و دور و
 هونتری و در دس کن نوشته اند که چرب و شیرین و مزه دار و خوشبود بسیار مقوی و کلال
 و گراں و قابض و روشن کننده بدن و خوش کننده طبع بول را کم کند و کرم شکم می کشد و باد
 و صفرا و در نموده بدن را سبک گرداند و آنکه از بیخ بر آید شیرین و از خوردنش بدن معتدل
 می شود و باد و تلخه برود و طبع بخوردن او بسیار را غلب می گردود و مقوی دل و پی که بر شوش
 ماه گذشته باشد دور گردد و بنزاج نوع سردی آرد و بدای را گرم کند و جانرا بهتر و مزه دار
 و اجابت خلاصه آرد و بلغم و چرک شکم دور کند و ترکاری خام او جهت چرب و گراں و صفرا
 شکن و گوارنده طبع و استسقا و سوزش و باه را مفید و فزاینده کف هر چند که استعمال او بهتر است
 اما خوردن او خوب نیست مرضی که از و طعام بعد و وسه یاس قوی می گردود و حادث می گردود
 و بدن را غمی گرداند و نفاخ و مفید خون و مولد خون غلیظ سوداوی و امیر هنر آن است
 تخم او و نمک و موز و آب سرد و بنیاش تا خوردن ممنوع و مضر تر باید که تخم او بر یاں کرم
 بخورد که تا کپهل بزود و دس هضم شود و تخم گرم و خشک در دس و زحمت و شیرین و بهی همک
 منی و گراں و قابض و طبع را می گوارد و رنگ را برافزود و بول کم می کند و کرم می کشد و چوب
 اندرونی گرم و خشک در سوم نمک از خاکستر چوب او ساخته جهت استسقای و هست
 مجرب است و به تنهایی یا با فضل کبوتر و آب ناویده مغر و مایل و مقحج جلد و پوست
 درخت و برگ و بیخ و دافع سم مار و کژدم و گویند و ونیم برگ او کافی است و این هر سه
 اشیا و دافع سیلان منی و کم کنند گرمی هضم و شیر درخت و بار براسه استحکام دندان و
 به تجربه را تم آمده بھنگره پسته موصد و خفائے با و نون و سکون کاف فارسی و فتح رائے

بھنگره

له دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) بھونگ راج - کش راج سو پرنای - (لا) بھانگرا - بھنگره - بندل بھیراج
 کیسوریا - (مر) بھاکا (رگج) بھانگرو - (کن) گرو و گور و - آجاگرا - (تل)

مہلہ و وقف با و عوام کنکل کر او خواص مار کو او بہر تکرانج و راجا و میش و لوچن و انکارک
 و جہا بتلا و کشر بنج می گویند ماہیت آل گیاهی ست اکثر در زمین زراعت و باغ
 و نزدیکی آب می روید و آن بر اقامت ست یکی استاد و یا اندک ساق بلند می شود بقدر دلی
 و شاخہ می کند بر گہا بہ شاخہا پیوستہ بسوے شاخ اندک بہن و در وسط عریض و در انتہا اندک
 نوک دار با کنگرہ ہا و کندہ بندیان نوشتہ اند کہ شبیہ بہ منقار بگامی شود و شاخہاے برگ ہا
 ہمہ درشت مانند درشتی ہند باے سالتخوردہ و دومی در زمین گسترده شاخہا و برگہا فی الجملہ
 مانا بہ پودینہ و از ان درشت تر و این ہر دو برہ صفت ست سفید و سیاہ و زرد و مال برہی
 و این ہر دو کیاب و گل این ہا در بندہ ہاے شاخہا بصورت و غیر کہ طرف تخم ہاے دست
 شبیہ چشم بزمی باشد و تخم ہا شبیہ بہ تخم کاسنی و از ان خرد تر و گوشت اندک مثلک مزاج
 آل گرم و خشک در اول و سومہ و نزدیکی در دوم و مزہ اوتخ و تیز افعال آل کل
 و منفتح و مقطع و ملطف و جالی و مصلح ببلد بدن و فساد باد و بلغم و امراض و ندان و چشم و در ہر
 و مور اور از و سیاہ و درختہ میکند و بول شیریں کہ از افیاد رسوب و موی دیاذیائیں
 ست سو و مند و از جملہ رساین و چوں تخم اورا در نیم من شیرہ تخم ہا در تسقید کردہ و در زمین
 صالح بکارند و بجائے آب شیرہ ہا در بد ہست و پر سفید کہو تر و درختیں نہند تا بزرگ شود
 چوں پر سیاہ گردد از بیج گرفتہ و رسایہ خشک نمودہ بساید و آنچه از سہ انگشت آید گرفتہ
 یا شیر گاؤ بخوردہ کا یا کلیپ می شود اگر گیاہ اورا در یکشنبہ کندیدہ و رسایہ خشک کردہ ہفت
 تسقید از شیرہ اوداودہ خشک نمودہ بمبروص و مجذوم یک کف دست ہر روز بہ بدن
 مذکور زائل گردد و تخم اورا با کجہ سیاہ و شکریساوی بخورد جیات افزاید و سامعہ و باصرہ
 تیز کند در چہار ماہ بر شکل میا اطر فیصل و فلفل در از و در تا بتان با کابخی از ہمہ بیماری محفوظ ماند

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) کنشک لگو چٹو بھرنگ سراج پو چٹو۔ (انگ) ٹوے
 لنگ اکلپ ٹا۔ اکلپ ٹا ایر کٹا (لا) اکھینٹا پھر وس ٹٹا۔ (از اندین میریا
 میہ یکا۔ ۱۲)۔

و موسیاه شود و عصاره مجموع گیاه او جهت تقویت باصره و قوت باهمیه و رفع رطوبات
 بلغم و ورم و صلابت طحال و جذام مفید و مضمنه او به امراض دمان و درد دندان و قوط
 آن در چشم جهت رمد سرد و طلای آن بر سر صداع و داء الثعلب و یق و برص و جذام قویا
 و اکثر بیماریهای جلد تنبایا با شیبای مناسب بشرط مداومت مفید و موثر و چون بانگ
 بانویه از هر یک سه درم یا شامند و در قویج را در ساعت بنشانند و از قویج فرسین سجا
 و بد و اگر دست یک جلد بمشکه خشک و گل نیو و تخم پنوار و نمک سنگ و بیل و بیل و آمل و
 بانویه کوفته بیخته با هموزن آن قند کنند سر رشته هر روز یک توله تناول کنند و افق قویج گرد
 محرب ست و یک توله برگ با یک توله کبج فزاینده منی و سیاه کننده مو و افق قویج در بود
 آنکس و عصاره برگ او با شیر برگ دهنوره سیاه و برگ تمبول و صدف حل کرده در مقعد
 گیرد و گرم آن بمیرد و مالیدن آب برگ سیاه آن بانگ کافور بر دست و پا با کسفیدی
 به هم رسیده باشد موثر و برنگ املی آرد و بهر املی بهضم موحده و خفای با و سکون و او
 و دالفت و میم و لام و با و بهوم املک و نیالا اثر که و بهون اون له و بهودا ترس و بهییا
 و بهو پیرا و املی و دو تورنگ و و تنگ و چا ملک نیز تا مند ما بهیت آن روییدگی است
 او هر جامی شود و دقتم ست یکی استاده بقدر شیری تا نیم درع و دوم گسترده بر زمین تا خشک
 یا یک و بهر دو طرف برگها سل مانند برگ آمل و ازاں بریزه تر و در زیر شاخها از بیخ تا
 سر شاخ و انمائے کوچک بصورت آمل و بهر مال به سفیدی و چونکه روییدگی او برابر زمین
 است لهذا به این اسم مسمی گشته مزاج آن گرم و خشک در اول اولی و بعضی سرد
 می دانند مزه او تلخ و زحمت و شیرین افعال آن مسکن و حابس و قابض و مد ر قوی جهت

سند و تراسا، سب و لی -

اس، بھوئی آخر کو، (۴) بھوین آملہ بھوئی آمرا - (بنگ) بھوین آملہ (س)
 بھوین آمرا (بج) بھون آنولی (کن) آثر و لی (س) بیلہ او میہیکا (لا)
 فانی لیان بھس نیر ری -

ازالہ بول شیریں و بول الدم و میلان منی و ندی و دوسے و تپ ہائے اطفال و تشنگی
 مفراط آنہا کہ آل را عطا کش نامند و اسہال و ریج صبیان و ضربہ و سقط و سرفہ و فساد باد
 و صفرا و کف خون و زردی و زردی بدن مریع الاثر و آب معصورا و با ترمندی و شکر
 و افق صفرا سے سوختہ و شیرکا و درماست سوزش بول و مثانہ را فی الفور ساکن کند و ضما و او
 با سرکہ سرخ بادہ و کر و کچی را ارفع و اگر نمک ہم بار کند بہتر و قطور آب او درنا سور و قروح
 خبیثہ موجب اندمال و باد انگیز و در بول مصلح آل زبردہ سفید و شکر بہو تارہ بضم موحدہ
 و خفائے با و سکون و اد و فتح فوقانی و الف و را سے ہندی در شلوک میا لا تارہ و تارابی و
 سوکری و شیر کنین و دمنالی و ہرنے پشپ کچوری و تالا پتری و موسکے نامند اسم موکی ست
 ماہیت آل نہائی ست مانند سوک و درخت سیندھی و تار کہ ابتدا در زمین برآید و برگ
 نیز مانند ہون برگ ابتدا سے ہر دو درخت مذکور و گلش زرد و طلائی رنگ و مربع مانند غزل
 بمقدار بند انگشت و راز و بیج او صحت و دراز بقدر دو ثلث شیر ظاہر او پر چین و سیاہ
 و باطن اغبر و گردہ ہار مانند بہن و بعد خاییدن لزوجت و لعایت آرد و بے صبر مید
 کند اما تلخ نیست و دیگر اقسام او در لفظ موسلی بہ سبب شہرت اسم نوشته اند قراج آل
 گرم در اول و خشک بارطوبت فضلیہ افعال آل مقوی و بہی و باضم طعام و حاس
 اسہال و واقع فساد صفرا و جہت بواہر و اشتقاقی و میضہ و یرقان و بد بولے و غلغل و پرمود
 گزیدن سگ دیوانہ و تپ موثر و چوں باد و تولہ کند اپندی یعنی درخت آنا و دو تولہ کرانی
 و نیم تولہ الیچی و یک تولہ مہدی و دو تولہ موسلی سفوف کردہ در کویٹ سورخ کردہ پر نمودہ

لے دیگر اسما حسب ذیل :-

رس، ہیمایسپی، بھومی تا لامولی کا۔ موسلی (گج)، موسلی کند (رہ)، کالی
 موسلی (بنگالی)، تا لامول۔ سنداموسلی (تل)، نیلا ندی، پچو نیلا ندی
 لڈہ (کن)، نیلا ڈلی (مر)، بھومی مڈی (تامل)، نیلا پنا کلنگور (انگ)
 کو کو لگو آرجی آئے ڈس۔ سی آن سی فورلیا۔

مطین ساخته به آتش نریم بپزند و هر روز تا شش ماه مقدار نیم توله تانده باشد بدین جهت گردانی
 شکم و تقویت باضمه و ریگ مثانه و غلظت بول و تب و سق مضید و هندیان نوشته اند
 که شیر او مائل به تلخی است برائے بیمارها که از کف حادث شود و اقسام غلظت بول و تب و
 برص و قوبا و دیگر امراض جلدیه و اخراج کرم شکم مضید و بسیار مقوی است و از آن قسمی
 دیگر است که رنگ سفید و باریک فی الجمله مشابه به ماسه و یک نوعی دیگر که از قسم اول باریک
 اما سفید این هر سه قسم در تراکیب قوت باه و تعینط معنی و پرمیوه و تشنگ مستعمل کجوه کما کس
 بهضم موحده و خفایه با و سکون و ادو فتح فوقانی و سکون الف و ضم کاف و سکون سین مبله و
 هندیان تروند او ادویکا و بیتمین و چھوک و دودی بودیک و راج و رچها و پیناکنت ده و
 کرو را و ایو چا و سیو ملی و پاپشتیا و ایکا شتیلا و لایوک و دوشوه نامند ما هیمیت آل
 نباتی است که بلندی شود تا به نیم قد آدم یا کم و زیاده بر این و شاخها بسیار می کند و دو قسم
 بزرگ و خرد برگه های هر دو مشابه برگ سیب اما برگ قسم اول بزرگ و ضخیم و گلشن
 سفید مزاج آل گرم و خشک و رسوم و مزه تیز و شیرین و بوسه تیز افعال آل موطنش
 و جاذب رطوبات مائیه از بینی و متقی و باغ از بلاغم بتجربه و جهت صرع و ماغی و مالنجولیا
 و سده منخرین و احتباس زکام و نزلات و تب و لرزه کفنی و دور کردن امراض شکم و
 پیشین یعنی بیمارها بوسیله و ضیق و سرفه و مرض های دندان موثر شرابا و بخور او و دوا
 و از جهت کشتن و بر آوردن کرم دندان مجرب و گویند که این درخت پادشاه درختان
 و پادشاهان بکار می آید و فی الفور و خان کردن او به آل طفلان که از شکم مادر برآمده
 باشند موجب حفاظت از آسیب شیاطین و اجنه و آل بچه را می پرورد و این سخن از
 آسمان آسمانیان گفته اند و این دوا در استخوان از هر مرض و در هر جائے که باشد کشیده
 بر می آرد چنان که آل صید ماهی ماهی را از دریامی کشد و یا مثل گردون که از زمین خس و
 خاشاک را بر آورده پاک می سازد و کلا بهضم بائے فارسی و خفایه با و سکون و او مجبول
 و کاف و فتح لام و الف یعنی مجوف چون ساق و شاخهای این روییدگی مجوف میشود
 لهذا باین اسم میخوانند و هندیان نوشته کوره و شات پلامی گویند ما هیمیت آل نباتی

بگویند

بگویند

شبیه به بستان افروز و حی العالم اما ساق و شاخها جوف و سفید و برگها نیز سفیدی مائل از زردی
 نرم نان خوش می پزند و طره دارد دوران تخم با باریک مزاج آن سرد و خشک افعال
 آن آب آبدان چشم و بواسیر را نافع و کرم شکم را می کشد و مزه می دهد و گراں و کم کننده
 قوت باضمه و سولہ امراض چشم و مصلح آن سکنجبین و کلیند و بادیان بھینڈ لکے بکسر موحده
 و خفائے باد و سختانی و نون و کسہ و آل ہندی و سکون سختانی و دم و ہندیان آن را بند و
 چھنا چوری و بشکری نامند ماہیت آن بار نباتی است که در تره زار می کارند رویدگی
 او مانا با نبات خطمی بلند می شود بقدر قد آدم یا زیادہ ہر آن و شاخ و پوست مانند درخت
 خطمی و بالعمایت مکر رنگ مائل بہ سرخی دارد و برگ او گرد و درشت و پیر زغب و گلش
 زرد و بادنبالہ سیخ و بار او مخروطی و پہلو دار و جوف و مزغب و جوف او تخم ہائے سفید
 و گرد و چوں و نبالہ او بشکند تا ریزج از آن بر آید و آن بر بہ قسم ست کیے باغی کہ
 اسمائے اولہ شست و دوم کیور بھندی و بسیار خوب و بے زغب و خوشبوی شود و آترا
 کہ یور پٹا و گلو ہا و کچوری و مولاج و در اول و در لابہ نامند و سوم کو ہے کہ آن را کند
 این داد کہ دہن و لٹو پھند انا مند قسم دوم در اول و پس پیدامی شود مگر آن حیا ہم
 کباب و قسم کو ہے بسیار کلاں و پر خار باریک رویدگی ہرہ ہا یکساں مزاج معتدل
 مائل بہ روست و تراوت تا وقتیکہ نرم است و بعد کمال پختگی نرم سیدہ در گوشت و غیرہ
 قلیہ می سازند اما بسیار لزوجت دارد لہذا بعضی مردم اول اورا بر تابہ بریان کردہ پس
 می پزند کہ لزوجت کم می شود و بہر کیف لزوجتی دارد افعال آن لعاب او مزنی و مخری

۱۔ دیگر اسماء حسب ذیل :- (س) گرد آہند (نوش و کایہ دانگ) ہاڈوڈ (ہر)
 پامروٹ پیل (بنگ) یا پاریش (شروگج) بھینڈی (تل) لنگو سانی چٹو (گج)
 یا سوسا پیلو (شامل) چند سرف (مہلبا سری) پو اسر شہ (کن) گند اسر لہرا
 (مکر نامک) وینڈی (پنجابی) ہندی (ف و ع) یا ہیا۔

(الہ اندین میٹر یا میڈیکا ۱۲)

و قابض و منضج و مغلظ صفرا و خون و منی و مزوره او جهت گرم مزاجان زحیر و تب
 موافق و بصاحب سنگ گریه و جرب مثانه و سرفه گرم و خشک و قرحه امعاء و زحیر و
 پختن ورم با و جراحت با و تسکین درد موثر و مضمضه مطبوع او بسر که و نمک مسکن و دند
 و سفوف تخم و اینج او آب را بسته می کند و غسل متعدي آب این هر دو ورم آل را مفید و
 گویند عاقله حمل عقیمه است و انشاء اسم و دوام خوردن او مضر دماغ و کپور بعضی فقیرین
 که بوسه کا فور دارد و زخم است و اندک تلخ مزه می باشد و بسیار مزه دار می شود و باور را
 دور کند و کله و سرفه را مفید و کف و صفرا دور کرده با ضممه را قوی می نماید و دفع قبض
 کرده طبع را نرم سازد و بجهانگ بر فتح موحده و خفایه با و الف و نون و سکون کاف
 فارسی اسم قنبل است در ماهیت و مزاج و افعال خواص مانند گانجه و آنجا بسیار
 انشاء الله تعالی بجهانگ کسر موحده و سکون با و تهمانی و میم و فتح را می دهد و الف
 و کسر جیم در زبان هندی نر آن را اهنمیت پنا بر فتح با و سکون نون و فتح میم و سکون نون
 دوم و فوکتانی و کسر با می فارسی و فتح فوقانی هندی مشدده و الف ماده را اهنمیت پی
 می گویند و کول سا هم می نامند و د و کندی گریه می نامد و ارد ما اهنمیت آل پرند است
 سیاه مال بطوسی متقار در از سبزی مال و دو پر دم قسم نر آل در از و دو پر کوتاه و سر آل
 پر اسفید و ماده را هر چهار پر برابر و کوتاه می باشد بجهانگ با ضم موحده و خفایه با و
 فتح جیم و سکون نون و فتح کاف فارسی و الف نیز از می قسم است اما پر با می دم این از نسبت قسم اول در
 میشود و بخش بسیار سیاه می باشد و گویند کوتوال پرند است بجهانگ با و الف و فتح
 را می فتح ممل و سکون و ال ممل و فتح و ا و الف و ضم با و سکون و ا و یعنی قوت بخش اسم درخت لماست بجهانگ
 بر فتح با می فارسی و خفایه با و الف و سکون را می ممل اسم بو می حضرت شیخ فرید نوشته اند در فرید بونی بیاید
 انشاء الله تعالی بجهانگ ممل و فتح موحده و خفایه با و الف و فتح و ال و سکون را می ممل و ضم میم و سکون و ا و
 مجهول و فتح فوقانی و هر دو با اسم می از ممل است و بیاید بجهانگ ممل و فتح با می فارسی و
 خفایه با و نون و سکون کاف فارسی و فتح را می ممل و الف اسم پانکره است گذشت
 بجهانگ ممل و فتح با می فارسی و خفایه با و الف و کسر لام و سکون نون و کسر و ال ممل و سکون

جهانگ

جهانگ

جهانگ

جهانگ

جهانگ

جهانگ

جهانگ

جهانگ

تختانی اسم کلو کر آنکست یعنی پیشانی را مفید بچا لکشم به فتح باء فارسی و خفائے با
 و الف و فتح لام و کاف و سکون میم و ضم کاف و دوم و سکون شکین معجر و فتح فوقانی هندی
 و سکون میم دوم یعنی از پیشانی جدا و یو که عبارت از آدم علیه السلام است پیداشده اسم
 گوشت است بچا لکا به فتح باء فارسی و خفائے با و الف و فتح لام و کاف و الف و دوم
 یعنی از عرق پیشانی پیداشده اسم سنجالو سفید است بچا نیلی به فتح موحده و خفائے با
 و الف و سکون نون و فتح باء فارسی و کسر کاف و سکون تختانی اسم انجدان رومی نوشته
 اند بچا تها که به فتح موحده و خفائے با و الف و سکون نون و فتح فوقانی و الف و دوم و
 کسر کاف و سکون تختانی اسم باد بخان سیاه و گرد و کلاں که بقدر سوجه باشد بچا مل
 به فتح موحده و با و الف و خفائے نون و فتح فوقانی هندی و سکون لام بفارسی کل کسند و
 بعربی ورد مشتق گویند بچا نڈا به فتح موحده و خفائے با و الف و نون و فتح و ال هندی
 و الف یعنی به آماں که مثل سوجه و مفید اسم سرش است بچا و پچی به فتح موحده و خفائے
 با و الف و فتح و او و سکون نون و کسر جیم فارسی و سکون تختانی اسم با پچی است بچا ج
 به فتح موحده و خفائے با و الف و کسر جیم و سکون تختانی اسم سبزی با یعنی بقولات است
 خوردن او بصاحب درد شکم و کله و ادر و خروج متعده و کشت و اسهال و بواسیر و
 سنگریستی و نفخ شکم و کم اشتها و مرض چشم و تب را مفید نوشته اند بچا کسر به ضم باء
 فارسی و خفائے با و سکون باء فارسی دوم و فتح را و سکون سین و آتین اسم عسل است
 بچا ت تیر به فتح موحده و خفائے با و سکون فوقانی هندی و کسر فوقانی و سکون تختانی و فتح
 فوقانی دوم و سکون رائے جمله قسمی از تیر است و آنجا بیاید و معنی این لفظ تیر زبانی
 بچا کلا به فتح موحده و خفائے با و سکون فوقانی هندی و فتح کاف و فوقانی هندی دوم
 و تختانی تمشده و الف اسم کنای خرد است بچا کلا بی تشید و فوقانی هندی
 دوم و حذف تختانی و اضافت آل در آخر کلمه نیز آمده بچا کلا کھویه به فتح باء فارسی و
 و خفائے با و کسر فوقانی هندی و سکون تختانی و فتح کاف و الف و سکون کاف و دوم و
 خفائے باء دوم و فتح و او و تختانی دوم و با یعنی دفع امراض با می کند اسم لوده سینه

است بچشکرے بہ کسر بائے فارسی و فتح آں و خفائے ہا و سکون فوقانی ہندی و فتح
 کاف و کسر رائے ہندی و سکون تختانی اسم شب یمانی ست از قسم کسین گفتہ اند و
 آنجا خواہد آمد ہیجا پیرم بہ موحده و ہا و جیم و الف و باء فارسی و فوقانی و رائے
 مہملہ و میم اسم ہیجیر ست بچھڑ ہا بہ بائے موحده و ہا و وال ہندی و باء و دوم الف
 ماہمیت آں جانوری ست کہ افعال گوشت او گراں و باوی و دافع امراض شیم
 و معنی صوت و سودہ دندان او در آب چشم کشیدن باعث ازالہ گل چشم و آویختن
 دندان او با دندان شیر و بگلوے طفلان موجب حفظ از چشم زخم بچہ را بہ فتح موحده
 و خفائے ہا و سکون دال و فتح رائے مہلتین و الف اسم کور یا الاسک و مول بچہ را
 نیز می گویند بچہ را و یا بہ موحده و ہا و وال و رائے مہلتین و الف و کسر وال مہملہ دوم
 و فتح تختانی و الف دوم اسم گور دشتی بچہ رم بہ موحده و ہا و وال و رائے مہلتین و میم
 اسم مشترک ست میان شراب و برگ و رختان و سینہ می بچہ رم سر کم بہ موحده و ہا و
 دال و را و کسر سین و سکون رائے مہملات و فتح فوقانی و سکون میم یعنی عذاب دور کردہ
 ثواب می دہد و فائدہ عمر درازی و روتق بخش اسم قسم صندل ست کہ بسیار خوشبو باشد
 بچہ را بہ رائے مہملات و ہا و وال و رائے مہلتین و فتح بائے فارسی و سکون رائے
 مہملہ دوم و کسر نون و سکون تختانی اسم کشما کور و برگ را سناسے بزرگ یعنی دافع صفرا
 بچہ را و را و موحده و ہا و وال و رائے مہلتین و فتح دال مہملہ دوم و الف و ضم رائے
 مہملہ دوم و سکون و او یعنی برگ خوشبو و دافع صفرا اسم دیو دار ست بچہ را متا بہ موحده
 و ہا و وال و رائے مہلتین و پنجم میم و سکون سین مہملہ و فتح فوقانی و الف اسم قسمی از موکھا
 بچہ را کہ رائے مہملات و ہا و وال و رائے مہلتین و کاف و رائے مہملہ و کسر نون و سکون
 تختانی اسم کھجک ست یعنی برگ او بصورت استرا دیاموی تراشندہ است بچہ را ریللا
 بہ موحده و ہا و وال و کسر رائے مہملہ و سکون تختانی مہملہ و فتح لام و الف اسم الاچی کلان ست
 یعنی زرد پوست آمدہ بچہ را بہ فتح بائے فارسی و ہا و سکون رائے مہملہ و فتح بائے دوم
 و سکون دال مہملہ اسم درختی ست ہندی افعال آں قاتل کرم شکم و دافع نفخ آں و

فساد بغم و خون و زهر و پر میوه و سمن بدن نوشته اند بچهره کھوا به فتح موحده و خفائے
 یا و سکون رائے مہملہ و ضم فوقانی و خفائے ہائے دوم و واو و الف اسم جانور سبت کہ
 گوشت او در فعل چوں گوشت شب پرک نوشته اند بچهره ار به فتح موحده و خفائے ہا و
 سکون رائے مہملہ و فتح ہمزہ و سکون رائے مہملہ دوم اسم علی ست کہ سفید و شفاف و صاف
 باشد و مغلط بول ست بچهره وزہ به کسر موحده و سکون ہا و ضم رائے مہملہ و سکون وا و مہملہ
 و فتح رائے مہملہ و وقف ہا اسم بارز و ست و مشہور به کندہ بہر و زہ و آں صمغ نباتی ست
 یا درخت بحسب اختلاف قولین و نوشته اند کہ حمل او فرج را پاک کند و بچہ با از استقامت
 محفوظ دارد بچهره بن حیون بک به فتح ہائے فارسی و خفائے ہا و کسر رائے ہندی سکون
 تختانی و خفائے نون و کسر جیم و خفائے تختانی دوم و واو و نون و فتح ہا و سکون کاف
 یعنی دو و دو برگ مانند زبان مار اسم ستاوری ست بچهره و وا به فتح موحده و خفائے ہا
 و فتح رائے مہملہ و سکون وال مہملہ و فتح واو و الف و بہار دو و ابن زیاد الف نیز آمده اسم
 مسنوپاک خرد ست معنی سبز آمدہ بچهره کی تا امرت به کسر ہائے فارسی و خفائے ہا
 و فتح رائے مہملہ و خفائے نون و کسر کاف فارسی و سکون تختانی و فتح نون دوم و الف و فتح
 بیسم و کاف و الف و ضم میم دوم و سکون رائے مہملہ و فوقانی یعنی به فرنگیان عزیز تر و
 بسیار امرت اسم راخانائے بزرگ ست بچهره نکینین به ضم موحده و خفائے ہا و ضم رائے
 مہملہ و خفائے نون و کسر کاف فارسی و کسر نون دوم و خفائے تختانی و نون سوم معنی سیاہ
 مثل زنبور اسم موسلی سیاہ است بچهره کندھے به فتح موحده و کسر ہا و سکون رائے مہملہ
 و فتح کاف فارسی و خفائے نون و کسر وال مہملہ و خفائے ہائے دوم و سکون تختانی یعنی
 بوسے می دهد کہ اس جا میوه است اسم میوه پچنس ست بچهره نیکاکا به کسر موحده و خفائے ہا
 و فتح رائے مہملہ و سکون میم و کسر نون و سکون تختانی و فتح کاف و الف یعنی دافع و یوانگی
 صفر اسم بچلایے ترش ست بچهره نکراج به ضم موحده و خفائے ہا و فتح رائے مہملہ و خفائے
 نون و سکون کاف فارسی و فتح رائے مہملہ دوم و الف و سکون جیم اسم بھنگہ است
 بچهره نکا نو مان بموحده و ہا و رائے مہملہ و نون و کاف فارسی و الف و نون نیز اسم دو

بھرنی و اسم کل فرغل ست یعنی سیاه بھرنی بہ ضم موحده و خفائے ہا و فتح رائے مہل و خفائے
 نون و کسر کاف فارسی و سکون تختانی اسم حابس اسہال اسم بھنگ و گاسخا ست
 بھشتا نندہ سے بہ فتح موحده و خفائے ہا و سکون سین مہل و فتح فوقانی و الف و سکون
 نون و دال مہل و کسر رائے مہل و سکون تختانی یعنی در شیب کوہ پیدامی شود اسم مامنا
 بھشتا وی موحده و ہا و سین مہل و فوقانی و الف و کسر دال مہل و تختانی اسم گندہان ست
 و رائے مہل بعد دال مہل نیز آمدہ بھشتا گندہ بہ فتح موحده و خفائے ہا و سکون سین مہل و
 فتح فوقانی و الف و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مہل و وقف ہا یعنی چستی از و
 پیدامی شود بوسے چستی آرد اسم قسمی از مہل دیوانہ است بہت گریہ بہ فتح موحده
 و خفائے ہا و سکون سین مہل و فتح فوقانی و کاف فارسی و سکون رائے مہل و فتح موحده
 و خفائے ہا یعنی نفع شکم و حمل دہکند اسم کٹکے است بھسکند بہ فتح موحده و ضم ہا
 و سکون سین مہل و فتح کاف و خفائے نون و سکون دال مہل یعنی بسیار مشلخ اسم
 قسم مادہ و رخت تار ست بھسم گریہ بہ فتح موحده و خفائے ہا و سکون سین مہل و فتح میم
 و کاف فارسی و سکون رائے مہل و فتح موحده دوم و ہا یعنی خاک کتندہ محل زناں اسم
 اڑ و رست بھسم کو شماند موحده و ہا و سین مہل و میم و ضم کاف و سکون واو و شین
 معجم و فتح میم دوم و الف و سکون دال مہل یعنی خاک ستری کہ و اسم بیٹھ است
 بھشتا خویہ بہ فتح موحده و خفائے ہا و سکون شین معجم و فتح نون و الف و سکون خائے
 معجم و فتح واو و تختانی و ہا یعنی مولد امراض گلو و نزلات و بلاغم و خوف و خفان اسم
 بھلکانی ست بھسم موحده و ہا و سین مہل و میم یعنی نشاندہ آتشنگی اسم ناگیر ست
 بھلوک بہ فتح موحده و خفائے ہا و ضم لام شدہ و سکون واو و کاف اسم وندلیب
 و بحد ف کاف ریچہ کہ بعربی و ب خوانند بھلاتاک بہ فتح موحده و خفائے ہا و فتح لام
 شدہ و الف و فتح فوقانی و سکون کاف اسم بلا و رست بھلسنیاں بہ فتح ہائے فارسی
 و خفائے ہا و فتح لام و سکون سین مہل و کسر نون و سکون تختانی مجہولہ و فتح ہا و الف و خفائے
 نون دوم یعنی برابر او مانند لائے می باشد اسم بار چٹ ست بھلسنیاں بہ فتح ہائے

فارسی و ہا و لام و سین مہملہ و کسر فوقانی و سکون تختانی و فتح جیم فارسی و خفائے ہائے دوم و
 سکون یون پھلن کرے یہ ہائے فارسی و ہا و لام و سکون نون و فتح کاف و کسر رائے مہملہ
 و سکون تختانی ہر دو اسم بار درخت پیلوست پچلنکشا بہ ہائے فارسی و ہا و لام و خفائے
 نون و فتح کاف و شین معجم و الف بعضی و افغ کرم و ہا پیل اسم نقل و رال پھل پیک بیلے
 فارسی و ہا و لام و کسر ہائے فارسی و سکون تختانی و فتح فوقانی و سکون کاف یعنی بار زرد
 و دراز اسم بار بزرگ است پچلدا سنی بہ ہائے فارسی و ہا و لام و فتح دال مہملہ و الف و
 کسر ہمزہ و نون و سکون تختانی یعنی فائدہ و ہندہ شکوری اسم سرس ست پھل حسن
 یہ ہائے فارسی و ہا و لام و سین مہملہ و فتح جیم فارسی و سکون سین مہملہ دوم اسم گولرست
 پچلا سی بہ ہائے فارسی و ہا و لام و الف و سین مہملہ و سکون تختانی اسم مطلق درخت
 ست پچلکان قسی بہ ہائے فارسی و ہا و لام و فتح کاف و الف و سکون نون و فتح فوقانی
 و سکون سین مہملہ و فتح جیم فارسی و الف اسم درخت کہتہ سال ست پچلم بہ ہائے فارسی
 و ہا و لام و سکون سیم و بغیر سیم نیز آمدہ اسم بار درختان ست پھل اکم بہ ہائے فارسی
 و ہا و لام و ضم ہمزہ و فتح فوقانی مشددہ و سکون سیم یعنی بار بہتر و خالص اسم انجیر
 پچلا پیل بیلے فارسی و ہا و لام و الف و جیم فارسی و سین مہملہ اسم کروندہ و کجور ست
 پچلا کہکابہ ہائے فارسی و ہا و لام و الف و فتح کاف و خفائے ہا و فتح کاف فارسی مشددہ
 و الف یعنی خطوط برابر او میباش اسم بار ستوا یک ست پچلا و گنہاں بہ ہائے فارسی
 و ہا و لام و الف و کسر و او و سکون کاف فارسی و فتح نون و ہائے دوم و الف و خفائے
 نون دوم اسم کروندہ کلان ست پچلا پورک بہ ہائے فارسی و ہا و لام و الف و ضم با
 فارسی و دوم و سکون و او و فتح رائے مہملہ و سکون کاف اسم لیوے دراز و ترنج ست
 و نیز برابر کر بلا اطلاق می کنند یعنی پراز تخم و بار گرد و دراز پچلا شیر شا نوہاں ہا
 فارسی و ہا و لام و الف و کسر شین معجم و سکون تختانی و رائے مہملہ و فتح شین معجم دوم و الف
 و نون و او و نون و دوم و ہائے دوم و الف و نون سوم اسم بارچی ست پچلا ترکم بہ ہائے
 فارسی و ہا و لام و الف و کسر فوقانی و سکون رائے مہملہ و فتح تختانی و سکون سیم یعنی ستہ بار

و آن بلبله و بلبله و آمل است و آن را تری پهل نیز می گویند پهل اسمی است به بای فارسی و با و لام
 و الف و سکون سین جمله و کسیر نون و سکون تحتانی مجهول و فتح با و کسر موحده و سکون تحتانی و هم
 اسم کنج دست یعنی بار چرب تخم پهل اشار بها به بای فارسی و با و لام و الف و فتح شین
 معجم و الف و کسر را سه جمله و فتح موحده و خفایه بای و الف یعنی بار یک اندرون آرو باشد
 اسم انارست پهل رگست به بای فارسی و با و ضم لام و فتح رائے جمله و سکون کاف
 فارسی و فتح فوقانی یعنی بار سرخ اسم انارست پهل کولاب بای فارسی و با و لام و الف و
 ضم کاف و سکون و او و فتح لام و الف یعنی بار دراز اسم بار کندوری ست پهل اویر کها
 به کسر و ال جمله و سکون تحتانی و رائے جمله و فتح کاف فارسی و خفایه بای و الف یعنی بار دراز
 اسم پهللی الماس ست پهل و لی اسم بار نیلا تیکلی ست پهل جلیتک به بای فارسی
 و خفایه بای و سکون نون و کسر جیم و سکون تحتانی و فتح فوقانی و سکون کاف اسم همی از لوبیاست
 بختد ال به کسر موحده و خفایه بای و سکون نون و فتح و ال هندی و الف و فتح لام و وقف بای
 اسم پندال ست بختد ال به فتح موحده و خفایه بای و فتح فوقانی هندی و الف و کسر کاف
 و سکون تحتانی اسم باد بخان ست پهل جیو نهال به فتح بای فارسی و خفایه بای و کسر
 نون و سکون تحتانی و کسر جیم و خفایه تحتانی و او و نون و فتح با و الف و خفایه نون
 یعنی زبان مار اسم شادری کلا و کوڑیا لاست و جیسمه این که برگ او دو دو مانند
 زبان مار میباشد پهل چید را به بای فارسی و با و نون و تحتانی و کسر جیم فارسی و خفایه
 بای دوم و سکون و ال و فتح رائے هندی و الف یعنی نقشها مانند مار ارقم دارد
 اسم برگ بید ست پهل بای به بای فارسی و با و نون و تحتانی و فتح بای دوم و الف
 و کسر رائے جمله و سکون تحتانی دوم یعنی دشمن مار اسم تیکلی نرمری ست پهل چیک
 به بای فارسی و با و کسر نون و سکون رائے جمله و فتح جیم و کاف یعنی بادی را که در بدن
 مثل ماری دو و نافع ست اسم درخت ریحان نوشته اند و نیز اسم درخت چکر ن ست
 بختد ال به فتح موحده و خفایه بای و سکون نون و کسر و ال هندی و فتح تحتانی مشدود و وقف
 بای اسم ساگ چولالی ست یعنی سیاه و درختند بختد ال به فتح موحده و خفایه بای و سکون نون

پهل بلبله

پهل اشار

پهل رگست

پهل کولاب

پهل اویر کها

پهل جلیتک

پهل جیو نهال

پهل چید را

پهل بید

پهل چیک

پهل بختد ال

پهل بختد ال

پهل بختد ال

پهل بختد ال

وفتح وال هندی وکاف الف یعنی تا بد ار اسم قسم باد و نچان ست بھنگار بر فتح موحده و
 خفائے با و نون و فتح کاف فارسی و الف و رائے مہمل اسم زر یعنی طلا ست بھنگارے
 بفتح موحده و خفائے با و نون و ضم کاف فارسی و فتح رائے مہمل و الف و کسر نون تانی
 و سکون تحتانی یعنی شکم بندی کبند اسم جد و ارست بھنجی بر را بر فتح موحده و خفائے
 با و نون و کسر جیم و سکون تحتانی و فتح موحده دوم و سکون رائے مہمل و فتح موحده سوم
 و رائے مہمل دوم و الف بھنجی زندہ میہ اسم قسم از بہار نگی ست بھنجے بموحده
 و با و نون و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی اسم بھنگ و کاسنجاست یعنی نشی بھنگار ہندی
 بہ کسر موحده و خفائے با و فتح نون مشدہ و کسر کاف فارسی و فتح رائے مہمل و سکون
 نون دوم و کسر وال مہمل و خفائے بائے دوم و سکون تحتانی یعنی دافع و مایل و کرہ
 بائے تمام بدن و سختی شکم اسم منڈی کلان ست بھوم آملک بہ ضم موحده
 و خفائے با و سکون واو و میہ او مد ہمزہ و سکون میم دوم و ضم لام و سکون کاف اسم
 آملہ زمینی ست چونکہ رویدگی او برابر زمین می شود لہذا بایں اسم می خوانند
 بھوک بہ فتح بائے فارسی و ضم با و سکون واو و مجہول و کاف فارسی مجہول ست اما مزاج
 آن سرد و اخلاص آن گراں و قابلض و دافع رکبت نوشتہ اند بھو کر مول بہ ضم
 بائے فارسی و خفائے با و سکون واو و مجہول و فتح کاف و سکون رائے مہمل و ضم میم و سکون
 واو دوم و لام اسم شکر مول ست بو تو اسل بہ ضم موحده و سکون واو و فتح فوقانی بو تو اس
 و واو دوم و الف و سکون سین مہمل و ہو تباس بعوض و واو موحده اسم ہلیلہ و بر نکازی
 بر درخت اوشیا طین گرد و پیش می باشد بھو و ا بہ فتح موحده و خفائے با و سکون
 واو و فتح واو دوم و الف اسم کر مالہ ست بھو دل بہ ضم موحده و خفائے با و سکون
 واو و فتح وال مہمل و سکون لام رینہ بائے طلق ست بھلری بہ ضم موحده و خفائے با
 و سکون لام و فتح سین مہمل و کسر رائے مہمل و سکون تحتانی اسم بولسری ست بھومجی کر برغم
 بموحده و با و واو و میم و تحتانی و فتح کاف و سکون رائے مہمل و ضم فوقانی و سکون
 رائے مہمل دوم و فتح نون و سکون میم اسم وہیا کم ست و در بعضی نسخ بھوری کثرغم

بهضم موحده و با و او و کسر راسی همل و سکون تختانی و فتح کاف و ضم فوقانی مشد و ده و سکون
 راسی همل دوم و فتح نون و سکون میم یعنی از خوردن او اشتها و تشنگی نمی شود بجهومی
 لکن بهضم موحده و خفایه ایون و او و کسر میم و سکون تختانی و فتح لام و کاف فارسی و
 سکون نون یعنی چسبیده به زمین اسم سنگا بولی ست چونکه روییدگی او بر زمین منقوش
 می شود لهذا به این اسم منشی گشته بجهو کر بهضم موحده و خفایه ای و سکون و او و مجهول و فتح کاف
 و سکون راسی همل اسم پستان ست از خدام اچار می سازند ترشش و لذیذ می شود
 بجهو ست بجهو تا بهضم موحده و خفایه ای و سکون و او و سین همل و فوقانی و ضم با و
 فارسی و خفایه ای دوم و سکون و او و دوم و فتح فوقانی هندی و الف بجهومی کند موحده
 و با و او و کسر میم و سکون تختانی و فتح کاف و سکون نون و فتح دال همل و الف هر دو اسم
 چتر یعنی اسم اول زمین را تر قانیده بیرون می آید و یعنی اسم دوم زمین کند ست
 بجهو م بجهو میم به فتح موحده و خفایه ای و فتح کم و او و سکون میم و فتح موحده دوم و خفایه ای و او
 و او و دوم و فتح تختانی و سکون میم دوم اسم بیرست بمعنی پیدایش ترش بجهو ت کیشک
 بهضم موحده و خفایه ای و سکون و او و فوقانی و کسر کاف و سکون تختانی مجهول و کسرین مجمر
 و سکون تختانی دوم و کاف یعنی گریز اتند شیطین اسم جاثاماسی ست بجهو ت اچها
 بهضم همزه و فتح جیم فارسی مشد و خفایه ای و فتح فوقانی هندی و الف یعنی گریز اتند
 شیطین بجهو ت بلیا بوحده و با و او و فوقانی و فتح موحده دوم و سکون لام و فتح تختانی
 و الف یعنی مقوی جو اس خمر و ارکان به قوت دیوان اسم اشوا گند می است بجهو ت
 و پیا اسم قسمی از نر کندهی ست بجهو ت و رجهاس بوحده و با و او و فتح فوقانی و ضم
 و او و راسی همل و فتح جیم فارسی و خفایه ای و الف و شین معجم یعنی از دخان آن درخت
 شیطان هادی گریز و اسم دیدلم است و درش در و هادی برد بجهو ت تاش بوحده و با و او و
 و فوقانی و نون و الف و شین معجم یعنی دخان او دافع شیطین اسم خرول سفید ست
 بجهو ستیا بهضم موحده و خفایه ای و سکون و او و سین همل و فتح فوقانی و سکون سین همل دوم
 و فتح تختانی و الف یعنی در زمین اقلیم دوم می شود اسم راسی بزرگ است بجهو ت کیشی

بوحده و با و او فوقانی و الف و کاف و تحتانی و شین معجم و تحتانی و دوم اسم سبها لوسیا
 است و نبل الطیب یعنی بستن او بر سر دفع سر وی آن و دو و او گر یز است ده شیا طین
 بچو تا هرت بوحده و با و او فوقانی و الف و ضم هائے دوم و رائے همل و سکون فوقانی
 دوم یعنی زنده شیا طین اسم هینک یعنی حلیت است بچو ستر تا به ضم موحده و خفائے
 و سکون و او و سین همل و ضم فوقانی و سکون رائے همل و فتح نون و الف یعنی دریا بان گاه
 می شود اسم کنخی که قسمی از گاه است خوشبو از جمله اذخر است بچو ح پیره به ضم موحده و خفا
 با و سکون و او و رائے همل و فتح جیم و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے همل دوم
 و وقف با و سار به بچو ح به فتح سین همل و الف و فتح رائے همل و وقف با و اسم
 بهیتر است بچو کرا ندی به ضم موحده و با و او و کاف فارسی و فتح رائے همل و الف
 و سکون نون و کسر و ال هندی و سکون تحتانی اسم گندمان است نزد بعضی بچو چتر
 به ضم موحده و خفائے با و سکون و او و فتح جیم فارسی و خفائے هائے دوم و فتح فوقانی
 و سکون رائے همل اسم چتری است چونکه به زمین پسیده می باشد لهذا به این اسم
 مسی است بچو و و رائے بوحده و با و او و ضم و ال هندی و سکون و او و کسر رائے
 همل و سکون تحتانی جیوتی بزرگ را گویند بچو نمبا بوحده و با و او و کسر نون و سکون
 جیم و فتح موحده و الف اسم قسمی از نوب است که بن زمین پیوسته باشد مشهور بحکایت
 بچد و با تری بوحده و با و ال همل و فتح و ال همل دوم و خفائے با و الف و سکون
 فوقانی و کسر رائے همل و سکون تحتانی اسم آله زمینی است بچو تلسی بوحده و با و او و ضم
 فوقانی و سکون نام و کسر سین همل و سکون تحتانی اسم تلسی زمینی است بچو پتراج به فتح موحده
 و ضم با و سکون و او و ضم بائے فارسی و سکون فوقانی و رائے همل و الف و جیم فارسی یعنی
 بسیار بچه دارد و بار او در اسم مشترک است میان ستاوری خرد و آله زمینی چونکه ستاوری
 پنج هائے خرد و خرد و یا بار هائے خرد و خرد و آله را بار هائے خرد بسیار می شود به این اسم
 مسی گشته بچو پتر بوحده و با و او و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے همل و
 الف یعنی بسیار بزرگ انجوه اسم درخت نمر هندی است بچو پتر کا به زیادتی کا بهان معنی

اسم بھوکتانی ست بھو و لکلا بوحده و با و او و فتح و او و دوم و سکون لام و فتح کاف
 و لام دوم و الف یعنی بسیار پوست دار اسم درخت چرو و نجی ست بھو کتنہ بوحده
 و با و او و فتح کاف و خفائے نون و فتح فوقانی ہندی و کاف دوم و دو با یعنی بسیار
 خار دار اسم بار بھیس ست و درخت برنی خردست چونکہ درختش خار بسیار دارد و
 بہ این اسم موسوم گشتہ و بر درخت بہکائی نیز بہیں وجہ اطلاق می کنند بھو مول بوحده
 و با و او و ضم میم و سکون و او و دوم و فتح لام و الف یعنی بسیار بجناد دارد اسم خس ست
 و بیوض الف تختانی و اضافہ کاف یعنی بھو بولیک یعنی بجنائے بسیار اسم میور شکی
 است بھو میا مویک بوحده و با و او و فتح میم و تختانی و الف و ضم میم دوم و سکون
 و او و فتح جیم فارسی و کاف و در بعضے نسخ بھو شیر نکیکا آمدہ بہ ضم شین مجھ و فتح رائے
 ہملہ و خفائے نون و کسر کاف فارسی و سکون تختانی و فتح کاف و الف یعنی بہ بسیار
 امراض مفید و آن مانند شاہجا بسیار می شود و ہر دو اسم درختی ست کہ آن را او دی نامند
 بھو لا و رو یک بوحده و با و او و فتح لام و الف و ضم و او و دوم و سکون را و کدرال
 حملتین و خفائے ہائے دوم و تختانی و کاف یعنی بسیار تخم دارد اسم الاچی ست
 بھو لا یلو بوحده و با و او و لام و الف و فتح بائے فارسی و لام شدہ و او و الف
 یعنی برگ انہوہ دارد اسم درخت مزکاست بھو لا توک بوحده و با و او و لام و الف
 و ضم فوقانی و خفائے و او و دوم و سکون کاف یعنی بسیار پوست اسم بھو بھری
 بوحده و با و او و فتح میم و سکون نون و فتح جیم کسر رائے ہملہ و سکون تختانی اسم کسی سیاہ
 است یعنی بسیار گرد و مجتمع الاجزاء و بسیار دافع عذاب بدنی بھو بیجا بوحده و
 و با و او و کسر موحده و دوم و سکون تختانی و فتح میم و سکون کاف یعنی بسیار تخم اسم
 بھو و ر ست بھو و ر و بوحده و با و او و فتح و او و دوم و ضم رائے ہملہ و سکون و او سوم
 یعنی بسیار بار دہندہ اسم گوندنی ست بھو پا و بوحده و با و او و فتح بائے فارسی و الف
 و فتح وال ہملہ و الف یعنی بسیار بیخ و تنہ اسم درخت بڑست چونکہ آن را پار می نامند
 و ہر ایک از آن بسنزل بیخ و تنہ می شود لہذا بہ این اسم مسمی گشتہ بھو پھر بوحده و با

و واو و فتح فوقانی و کاف و سکون سین مہملہ و کسر جیم فارسی و سکون فوقانی دوم و منہ رے
 مہملہ یعنی بسیار از و خاتش حاضرات شیاطین می شود اسم بطلہ کوست و بعضی بیلورا
 می گویند و بعضی این اسم را بھوتا کہ می گویند بھوتانی و الف و فتح گادائین بھوتین
 بھو بر حیا بوحده و واو و او و فتح بای فارسی و سکون رائے مہملہ و فتح جیم فارسی و الف
 اسم گھی کنوار و پکرہ است بھو و صھو یا بوحده و واو و او و ال مہملہ و خفائے رائے دوم
 و سکون و او و دوم و فتح بای فارسی و الف یعنی بسیار و خان و ارد اسم لوبان ست
 بھو پٹا بوحده و واو و او و ضم بای فارسی و فتح فوقانی ہندی و الف یعنی بسیار تو
 بر تو اسم پوست بھینہ بھوم و ہنیم بفتح موحده و واو و او و میم و واو و دوم و لون مثدہ
 و خفائے رائے دوم و تختانی و سکون میم دوم اسم خوب رسوکت ست یعنی آنکہ مطبوخ
 او گرمی می آرد و آتش اشتہار روشن می کند بھواید جارس بفتح موحده و خفائے رائے و کسر
 و او و سکون تختانی مجہولہ و فتح دال مہملہ و جیم و الف و فتح را و سکون سین مہملتین یعنی واقع
 عذاب اسم سیاب بہر ا بفتح موحده و کسر و سکون تختانی مجہولہ و فتح رائے ہندی الف
 اسم بیلہ ست و درختانی بیاید بھیا بوحده و خفائے رائے و فتح تختانی و الف اسم بیلہ جس
 است یعنی بے باکی آرد و اندیش و خفان دور کند بھیشہ بکسر موحده و خفائے رائے
 و سکون تختانی مجہولہ و فتح شین معجم و جیم و سکون میم یعنی برائے حکمت حکیم ست اسم
 ادراک یعنی زنجبیل ترست بھیشہ ناما بکسر موحده و خفائے رائے و سکون تختانی مجہولہ و فتح
 شین معجم و خفائے لون و سکون کاف فارسی و فتح میم و الف و فتح فوقانی و الف یعنی
 مادر حکیم اسم اروس ست بھیکے بکسر بای فارسی و خفائے رائے و سکون تختانی و ککراف
 و سکون تختانی دوم اسم اصل تفت است بھیکم بکسر موحده و خفائے رائے و سکون تختانی و فتح
 کاف و سکون میم یعنی خوف آرنده اسم فزاد ست و بغیر میم اسم میڈک ست
 بھیم سینی بکسر موحده و واو و تختانی و میم و فتح سین مہملہ و سکون تختانی و کسر لون سکون
 تختانی سوم اسم تسمی از کا فورست بھیشہ بفتح موحده و خفائے رائے و سکون تختانی و لون
 و سین مہملہ اسم فارسی کاوش و بعضی جاموش و بہ ہندی بفتح موحده و کسر آ مشدہ

و مِشِی نامند گوشت آن را گرم و چرب و شیرین و گراں و خوش کنند مزاج و خواب
و باه افزا و فربه کنند و نوشته اند و احوال شیرا و در حرف و ال خواهد آمد **بھین** **ا** مِشِی
پنستخ موحده و خفائے با و فتح تختانی و نون و الف و سکون شین مجمر و کسر آن نیز و کسر
نون و ووم و سکون تختانی و ووم یعنی نیست کنند خوف و خفقان اسیم کلو کرانک
یعنی ترایماناست **بھین** اسم کف دریا که سمندر **بھین** نیز می گویند و **بھینک** هم می نامند
و الله اعلم -

فوائد اسماء موحده با تختانی

بیا به فتح موحده و تختانی و الف ما هیست **ا** کس پرندہ ایست مشهور ماده او بعینہ ماده
کنجشک غانگی و نرا و نیز مانند نر آن اما بزودی رنگ و زیر منتقار سیاهی گرد مثل ریش
و برائے خود آشیانه عجیب از برگ درخت سیندی به وضع معکوس و با حجره های سازد
و کر یک شب تاب بمنزل چسراغ دریاں می نهد و برائے نگهبانی یکے از نر و ماده بر در می
نشیند و مردمان اورا می پرورند و تعلیم آورون ز نور یک گل و بیڑہ پان می کنند
حرکات غریب می کند مزاج و افعال گوشت آن شبیه بعضا فیر گویند از خواص دست
که چوں بکار و چوبے ذبح کنند و خوش گرما گرم به منند با آن سیکه دانند سحر و عربدہ باشد
همه فراموشش کند و دیگر بیا و او نمی آید و مرارہ او باشد شکر بکودکی دهند خوش شود و پیش
مردم معزز گردد و هم چنین استخوان او تعلیق کردن در گردن کودک و قستیکه قبر اید النور
بسیار باشد محبوب دہا گردد و الله اعلم بحقیقۃ الحال **بھین** از به کسر بای فاری و فتح تختانی

عہ دیگر اسماء حبیبی: پنجابی، گند (اتل)، اُلّی گڈا۔ (مر) کاند (ارج)، ڈونگی
(لا) اَلِیْم سِلِیَا (انگ) اُونین۔ از اند یا بیڑ یا میڈیکا۔

والف و سکون زائے محمد اسم بصل است و بهندی تری و یونشاد و مرلو و بھوتا و پلانڈ
 و دو لکھ دشتی نامند ماہمیت اقسام آن معروف و بہترش سفید باد
 و بزرگ و بالیدہ است مزاج آل برم در آخر و خشک و راول آل بار طوبی و فضلیہ
 افعال آل تیز و بسیار بد بود ہن را بد بو کند و غذا بیت می و بد و مقوی شہوتین
 و دافع صفرا و نزد بعضی مولد کف صفرا و باد و دور کند و کرم می کشد و در دبینہ دور نماید
 و دو و گرفتار او شیا طین را می گیرند و سایر افعال او در کتب یونانیہ با تم تفصیل
 است پس پیل کہ بر بای فارسی و سکون تھانی و فتح بای فارسی دوم و سکون
 لام ہندیان آل را رادی و پسرکرت پیل و پوتر و بود ہی و اسودہ و کچت نہا و دیر کھا
 بود شا ملا و پستا و باد بہا و جل پیرک می گویند ماہمیت آل درختی است کلال
 دراز و شاخہا و برگہا انبوه دارد و برگش گرد و نوک دراز و باریک شبیہ بدم موشش نرم
 و نورس و اٹلس و چرب و درختندہ اکثر شعراے ہند برواق محبوبان مشابہت
 می دہند و چوں کہ نہ شود زرد گرد و دراز حرکت ہوا آوازی کند و بار او شاخہا چسبیدہ
 بقدر اہل و گرد و دران خم مانند خم انجیر اما باریک تر و در او اہل صیف می رسد اکثر پرندہا
 میخورند و بزبان ہند ز او ہاپنڈ و ناامند و این درخت نر و ہنود بسیار محترم است
 نر و تیخانہامی دارند و گویند کہ درخت ثواب است و در بار او خداست و شیا طین
 را مثل پتہ چوب شکن و دافع عذاب و سختی است اکثر بر بلندی ہای پیدامی شود و دوست
 تری دارند و میخورند و عمر این درخت بسیار دراز می شود مزاج آل سرد و خشک

عہ دیگر اسماء حب ذیل :- (انگ) سیکرت فگ (لا) فانی گس دی پی جی او سسا
 (بنگ) اسود - آشوت (کج) بجاری (دکنی) انی پیل (مر) پھیللا (تل)
 راوی چنوی - سینگا - (تامل) اسر شامر مر (کن) دنگی بصری (مل) آریال
 (خر) فیکو را و اسر براڈ لیس پیکوڈ لیس -
 (از اندامیٹ یا میڈیکا) -

در سوم و نوزدهم گرم مزه زنجبیل و اندک تلخ و بار او سرد و زنجبیل و شیرا فعال آل
 و دفع سبیلان رطوبات و خون از رحم و فرج و مجفف منی و قاطع باه و سر شاخه های نورسته
 ده عدد در شیرگا و پنجه ناستا بخور و دیوانگی دور گردد و ضا د سوده چوب او جهت درد
 کبینه و نوبه و شیر او که از پنجه برگ با برآید جهت امراض چشم موثر و مسواک از پنجه
 دندان را محکم و محلی می گرداند و سردی مزاج دور نماید و ضا د او دفع و امیل و مطبوخ
 او سوزاک کبینه و سوزش بول و استخوان و سبیلان رطوبات رحم را مفید و سکنون
 و ضمه او دندان را قوی کند و بار او دفع صفرا و حرارت خون و بیماری های سینه
 و فرج زنان و قه تشنگی و بی مزگی دهن ^{کبریا علی} پیل به کسر باغ فارسی و سکون تخیانی
 و باغ فارسی دوم و کسر لام و سکون تخیانی دوم و هندیان آل را پیلایا و پیلو و پیل
 و پیل و مالکده و کسر شنا و بدی و چلا و کنا و ابلیا و کنا یا و شونده و بیجهها و نیند و لا
 نامند ما بهیست آل چنین نوشته اند که بار نباتی ست برگ او شبیه برگ فلفل
 و از آل کوچک تر و بار آل غذائی مثل لوبیا و گویند که بار دراز زبان توت و راز و دانه
 و ارد و بالائے آل غلاف تنگ و پرده باغ سبیه در پهن دانه ها و بعضی گویند که
 شکوفه فلفل ست در ملک و بدیه می شود مزاج آل گرم و خشک در آخر دوم تا اول سوم
 و مزه آل تلخ و تیز افعال آل هنگام هضم شیرین و سبک و سهل و دفع ضا د باد و
 بلغم و سوزش سردی شکم دور کرده اشتها و اضمه افزاید و تنگی نفس و سرفه و استسقا و جذا

پنجه

عده دیگر اسرار حسب ذیل :-

(س) پیل - قوی کا ناکر شنا - (انگ) لونگ پیل (بنگ) پیل (رگج) پیاسرا (س)
 مؤنثی - پیل (دکنی) پیلایان - (ع) دانه فلفل (ف) پیل دسرا (تل) پیل گدا
 (تامل) پیل (کن) هیل - هیل - (لا) پیل لونگ - از اندین میثا میثا ۱۲
 (بنگ) پیل (رگج) لیل (تل) پیل - (تامل) یا یال - (ازب) لگرم

نگینو ۱۲ -

و پیر میو و گوله و بوا سیر و امراض سیر ز و خل و فح نماید و صفر او بول و دل و تیزی پیدا میکند
 و تازه آن شیرین و سرد و تر و گراں و فزا رینده بنم و شمی از آن دشتی ست که آن را
 و ناپسلی و سیر و دیار و پنا و کر میباید که پسلی و ق و نیند و آن در صحرا سے کلاب پیدا میشود
 و گل او مانند رنگ ابرمی گردد و گویند که از مهر بانی یار و قی پیدا شد و غلظت فقیر ست
 آنچه مشهور به لیندے پسلی ست ہاں باشد نسبت باول کلاب و شمی از پسلی ست
 و خواهد آمد انشاء اللہ تعالیٰ مراح این ہم گرم و خشک افعال آل شکستہ کف
 و باد و قی و اہمال بنم و خون و تب ہائے سردی و شستہ اند و پسلی مول بکسر با
 فارسی و سکون تختانی و بای فارسی و دم و فتح لم و و ف و ضم میم و سکون و او و لام
 دوم و ہندیان پسلی مولم و کبرند ہمیکم و سرد و گزندھی و ردیم و کول مول و او ششم می گویند
 ماہیت آل پنج درخت فلفل و بعضے ریشہ و رخت غیر فلفل و استہ اند لیکن
 متبادر از لفظ و معنی ہاں کہ اول مذکور شد یہ کہ مول اسم پنج و پیل اسم فلفل
 و تقدیم مضاف الیہ بر مضاف در کلام ہندیان شایع ست و آل پنج دراز و گرہ دار میشود
 مزاج آل گرم و تیز افعال آل بہ فالج و لقوہ و بیماری ہائے بادی و اقسام و مایل
 و گرہ ہائے شکم را مفید پیڑ پیڑ بہ کسر بای فارسی و سکون تختانی مجہول و فتح و قافی ہندی

۱۔ دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) پیلی (لا) پیلا مول (بنگ) پیلی مول (مر) پیلی مول (رگ) پیلی
 مولنا کن ٹھوڈا (کن) پیلیا و سیر و (تل) و سیر و پیلی ڈمیا (انگ) پیلی
 روٹ (لا) پیلیانی سنیر مرزف (فلفل مویہ) رخ آل الفلفل از سالگرام لکھنؤ۔

۲۔ دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) کشند (لا) گول کد و (بنگ) کول (رگ) کوہلا (مر) کوہلا (تل) یوڈی
 مگرئی (تاہل) کلیان پوشینی (مل) کلبا (انگ) وائیٹ گار ڈمیلن (لا) بی
 ننگ کسا سیری فسا۔ از اندین میٹریا میڈیکا۔

و خفائے هر دو با عبرتی مجدد به و مزد به و بهندی بود و می کمرے یعنی کدوی خاکستری
و پشتکرت به شکل شانه یعنی خاکستری کدو کمره و در و در و تا و لیکمی نامند ما به بیت
آل بار بار است مثلاً به بیاره کدو و غیره برکش مانند برگ توری و کلال ترانو و
درشت و سبز مال پنبلی و پرزغب و شاخهایش خش و بازغب و گلش پنج برگه و کلال
در وسط چتره سفید مثل تاج خروس و اندک تلخ و برگ گل زرد و عفرانی رنگ و باره شانه
به ترپوز و پوستش سخت و سبز و غبار نما کتبه و ایند و ن او گوشت ضخیم و استوار و زیاده
مغز سفید و نرم و تنگانی که آل را بوجی نامند در تخم مانند تخم هندوانه اما سفید و چوب آل را کوبیده
بیشترند آب آل مالک کف می گردد و در وزن تا به دو وزه آثار بلکه از آل هم زیاده
ویده شده اگر جاسی محفوظ باشد مدت های می ماند و عفن نمی گردد و در گوشت
می پزند و مر یا و حلوا و بڑی و اجاره و دیگر شربت ها از وی سازد پس بهای سنگین و شیرین
او هر دو تخم لذیذ می شود و مزاج نبرس آل سرد و تر و رسیده آل معتدل و شیرین مال
بشوری و از وی عطسه گرم در اول افعال آل خامش تلخه بر باید و نیم پنجه کف بر انگیزد
و پنجه گر سنگی افزاید و سبب است دل را فایده دهد به صفراوی مزاجا و صاحب
عسر بول و سنگ مثانه سفید و منع او را رندی می کند و منی بیفزاید و بدن را فریه
می کند و مقوی و مسکن تشنگی صفراوی و مشتهی و منقی معده از اخلاط فاسده و سمیه و دفع
امراض و فساد اخلاط ثلثه و مثانه را پاک کند و زحمت های دیوانگی و توحش و باد
و صرع و خوف و باد و بغم و تلخه دفع نماید و علت های سنگی بول و سرفه و مثانه و گرده و
سنگ دور کند و هندیان آنو شسته اند که مزه زحمت و شیرین دارد و سبک و فزاینده
اشتهای و اضمه و رنده بول و طین طبع و دفع خارش و امراض جلدیه و مصلح فساد ابدانیک
گرمی و سمیت از خوردن کشته با و معنیات بهر سانیده و به تجربه این اضعف آمده آب
که او مسکن حدت خون و صفرا و سمیت حیات صفراوی و دومی نافع و شربت او جهت
ربو و سوال گرم و دق سفید صفت آل آب پیچ مثل ماء القرح بر آورده یک
رطل عناب چهل عدد و آنو بست عدد گل نیلوفر تازه ده عدد مالیده صاف نموده نبات

تیم رطل آمیخته قوام نمایند و بکار برند و مر بائے آن مقوی دل و مغز و طریق آن
 پوست و مغز دور کرده و قاشق با بریده در شربت کلاب و نبات پخته باندک مشک
 و زعفران معطر ساخته بکار برند و آب کو بیده او پخته رم و آب موسلی سیاه تازه پخته رم
 در دو آتار روغن ستور پخته هر روز ناشتا تناول نمایند و سوطا هم بکنند تقویت دماغ
 کند و خشکی دماغ و بی بی بر باید و در قوت باه عجایب باجیند و مغز تخم قاشق قایم مقام مغز
 تخم هندوانه روغن آن شیریں و دیر هضم و سرد و مقوی شود و نور افزا و دافع بلغم و صفرا
 بیست به کسر موحده و سکون تختانی مجهول و فوقانی و بعضی فوقانی و ال مصلح هم آمده
 به فارسی خیز راں و بحرانی خیز راں و بهندی تیم و به سکریت پر میو و پتر و وحی کهرج
 و دیر که و یک و دیر که پترک نامند ما بیست آن نایست است برگ آن شب
 به برگ نخل و کوتاه ازیں و ثمر آن نیز شنبیه به ثمر آن و کوچک دگر دو چاشنی و ارباعه
 و در خوشه بزرگ و بک نوع است یک شانه های آن راست قوی و ببطری ابهام
 و زیاده براں و بند های بعضی بسیار و رازد خوش رنگ نصاری ازاں چوب دستی
 می سازند و یک چوب را بیک اشرفی می مفروشند و دوم بیاره دار ببطری انگشتی
 و در از و خار و از پوست آن سطح کرسی و چار پانی و غیره مای با فند و سوم باریک تر از
 دوم و بے خار و بے ثمر بند های دراز و گره ها از هم دور و در آب های روید و ازاں فروش
 می با فند بسیار باریک و تنک و صاف و چرب و بحدی می شود که مار بر دخی گزرد و علاج
 آن گرم و خشک و نر و بعضی سرد و افعال آن دافع کشت و کر و کرم و باد و صفرا
 و جانور و ک یعنی در دز ان و پا و میه و زهر نوزده اند پمیل به کسر بائے فارسی و سکون

تیم

له دیگر اسما حسب ذیل: — (س) ویتنس. (د) بینت (بنگ) ویت (مر)
 نخور ویت (ر) ویتمو. (تل) پیا ویت و. (رانگ) ویت ویت. (لا) کیا لاهت
 ویت. (ف) ویت (ع) بخلاف از سالگرام گینه پیشن.
 له دیگر اسما حسب ذیل: — (د) رینگ (مر) (ر) پیتل (کن) پتالے پیر (و) تل

تختانی و فتح فوقانی و سکون لام به فارسی برنج و بهندی اترشی و پسنکرت رتیک و پیل
 و اپیل و لوایت و منجیت نامند ما هیت آل جست یک ثلث یا ربع یا دو ثلث
 یا سه ربع مس صغری می سازند میان جست و پیل مجت بسیارست مزاج آل هر
 افعال آل مولد صفرا و دافع پر میو و از دیدنش چشمها را خوشی نوشته اند بچند
 به کسر موحده و سکون تختانی و جیم و فتح موحده دوم و خفائے نون و سکون وال بهله یعنی
 تخم امساک چونکه فائده او منع انزال است باین اسم سعی کردند و گویند که آل ابن
 بنو دینر کر مرے نامند شاید اسم مشترک است میان بچند و تال کھانا و یا این هم از
 قسم تال کھانا باشد ما هیت آل نجی است مانند تخم پپ ز و ازا حشر و تر
 و براق و دو قسم است سیاه و سرخ لیکن سیاه در غل قوی و روی بدگی او خرد و گاهی از گان
 هم میشود و شاخهایش باریک تا بیک گز بلند گردد و برگ او شبیه به برگ نخود و گلش
 ریزه و سفید بر سر شاخ بر آید و پس از آن قبه خرد پیر از تخم هائے مذکور برابر تخم گل لاله
 می بند و مزاج آل گرم در اول و خشک در دوم بارطوبت فضلیه و نزد بعضی سرد
 افعال آل جهت نفث اخلاط لزجه و تغلیظ منی و امساک آل و تقویت پشت
 و گرده و ادعیه منی و التهام قروح مجاری بول نافع و ضداد و برورم هائے سخت مثل پس
 گوش و پستان و انشیس مضیه و مستعمل تخم است شربت آل یک مشتقال و استعمال
 او بے نبات جایز نیست و اکثر در سفوفات او مع جین مقوی باه و اخل کرده می شود و بیج

(بقیه حاشیه صفحہ گذشتہ) آندلی - دانگ - براس (ف) - برنج - (ع) - لحائس آصفی -
 از سالگرام نگینو -

له دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) - میروقتی (ع) - عضرائی - (انگ) - ناڈ گراس - (پنج و ۶) - چھوٹی
 کوآس - بیج بڈل - (ف) - هودڈر - بڈک (رچ) - آندل تراو - (لا) - پلے گھر
 پیستو سکا - از انڈیا میٹ یا میڈ کیا -

به کسر بائے فارسی و سکون تختانی و جیم فارسی بهندی گنجی گویند ما بهیست آب
 جوش حبس غلا است عمر ما و در عرف آب جوش برنج خصوصاً است طریقه نقش این که
 غله بار برنج را شست پاک کرده مقدار ری آب که بالاسی او به ایستد انداخته بگوشتانند
 تا که از شو آب آن را بگیرند و بنوشند افعال آن گرفت سینه دور کند و تشنگی
 بنشاند و اشتها افزاید و قروح به کند و امراض چشم و لاغری دور کرده رونق بخشد و آنکه
 بعد بختگی برنج بگیرند کف می کند و قوت دهد و برغن یاوری بخشد و آواز بلند گردانند و
 سوزش دفع کند و صفرا دور نماید و مسقط اشتها و آن که بجای آب کاجی داده
 بگیرند مسکن عطش و صفرا و قابض و دافع غلبه صفرا بقی و اسهال و فقیر در جمی و هیضه
 و بانی اکثر استعمال کنند بسیار فایده مترتب شد و پیچ کهیلی که آن را پچولی نامند
 و بهندی لاجامی گویند سبک ست سنگرینی و سوزش دور کند و تشنگی و اشتها می
 برود و دود آن سرد اسهال و هیضه و بدری و تب و سوزش بول را مفید و چول
 پیچ را بار دوم نیزند جهت پر هیز خوب است بدن را سبک کند و به اسهال بلغمی سودمند
 و از برنج و مونگ و تور و کنکنی جمع نموده بگیرند جهت امراض شکم و اشتها و زردی ناخن و
 چشم که بسبب بیماری و پر هیز شود نافع و مصلح خون فاسد و از برنج کنکشی و کلتهی و مونگ
 و نخود و جو باد و بیماری های سینه را نافع و ششینی و مجیب در بدن استفادہ گرمی میکند و
 عرق آرد و بستگی گوش و سوسه سر زایل کند و بدن را سبک سازد و بهیست اعضا قوت
 بخشد و تشنگی و تب برود و باد و صفرا و کف را نیز بر باید و از برنج و ششینی و کنکنی و نافه
 نیز پر هیزی است ششینی و مجیب و دافع سوزش شکم و بیقراری و تشنگی و لاغری که
 از امراض شود و بیماری های شکم و تب نیز نوشته اند که سرد و دافع تشنگی و قابض و
 غذا ای مرضی است و با کلاب و یا بید مشاب و نبات یا شنبه بنفشه انارین در تبرید
 و تقویت دل و رفع گرمی قوی التاثیر و تر و فقیر قایم مقام بلکه افضل از آتش جوست
 علی الخصوص در جمیات حاده و آتش برنج و کشک برنج عبارت از همین است و بعضی مردم
 آن را اگر ما گرم بار و غن زرد و با مسکه بنوشند باعث تقویت و رونق جلد بدن و

بزرگ آید

تسلیم طبیعت است باصحاب سج و زحیر میعدیل و به تجربه راقم آمده پیر آید هم به کسر بای
 فارسی و سکون تختانی مجبول و در آئے همله و همد الف و کسر میم و وال همله و سکون تختانی
 دوم مجبول و میم و دوم و به سنگریت کج کز یاد و یا کهری و و یا کهر تلونا مند ماهیت آل
 و رخی است برابر درخت بید انجیر برکش پهن بایل به درازی و نوک دار از یک نوک
 تایخ نوک می شود و سبز بایل بسیار سیاه می و نرم و دنباله دار بارک باسے بیار و رختامت
 دوسه برابر برگ تنبول فی الجمله مانا بگوش شیل یا تارک سرشیر چوں دنباله برگ بشکند
 رطوبت سفید لزج غیر منقطع بر آید و بار او شبیه بسیار بید انجیر اما بای خار و سبزه هلود
 بهر هلود یک خانه و در هر خانه یک تخم مانند تخم بید انجیر و کلال تر و سیاه بی نقش
 بارش در خامی سبز و صاف و بعد رسیدن زردی پیدا کند و اکثر کوکان از شیر
 او بازی می کنند باین نحو که گاه محوف گرفته از یک جانب آب لزج را به دهن می کشند
 و می دهند حباب باسے کلال از و بر می آید و می پر و ظاهر آنز و احتراق این هم قسم بید
 انجیر است مزاج آل گرم در سوم خشک و قریب سمیت افعال آل با در ابرو
 و در و شکم که از و طعام ناگوار دیده می کنند دفع شود و در دهم معده و استخوان را مفید
 شراب و طلا و زعفران تخم او نیز همین اثر دارد و بیر بهوئی به کسر موحده و سکون تختانی
 و در آئے همله و فتح موحده دوم و ضم با و سکون و او مجبول و کسر فوقانی هندی و سکون تختانی
 و بعضی بیر بهوئی بخذف تختانی ادلی او موحده عوض با می گویند به فارسی عروسک نامند
 ماهیت آل گرمی است مثل کنه و از و بزرگ سرخ رنگ گویا که پاره خون بسته و
 بر و زغب نرم و هموار مثل نخل سرخ و بر شکم چنن نیست هشت پاسے باریک دارد و
 چوں دست و مانند آل با و رسد یا با کشیده از حرکت باز می ماند گویا که مرده است
 اکثر و فصل برسات بهم می رسد مردمان در تولد او اختلاف می کنند بعضی می گویند
 که از آسمان با قطرات باران بر زمین سرخ می افتد و بعضی می گویند که فصل باران
 و زمین سرخ از ماده مستعد و دودیه مستکون گردد و بیرون می آید و گاهی بسبب قدرت
 و زمین سیاه میشود و اما زمین سرخ مجانب است و در مزاج آل گرم و تر و دوم و

بزرگ می

بعضی گرم و خشک در سوم می داند افعال آل جوش خون آرد و اکثر بظا هر بدن
می آرد و شریا و طبله و اکثر زنان بعد ولادت یک عدد را با برگ پان و جو ترس
و غیره می خورند رنگ رو و بدن می کشاید و طلب روغن او مقوی باه و منقط و مسکن
قشقیب و همسک منی و بروغن گا و حل کرده بر قشقیب، لیدن باعث لذت و شوق
بیرون از اندازه و به مخلوق مفید و به بحر به ضعف رسیده و بعضی گویند که یک عدد
آل را با برگ آرد و به برگ قبول دادن جهت امراض بلغمی مثل فالج و لقوه و غیره
نافع است به کسر موصده و سکون سختانی مجهوله و راسه مهله بفارسی کنار و به عربی بنق و
بهندی ریگو و به سنکرت کثیر و کم و بهوم و بهوم و کرد و را و در نالو کم و کمار کو باغی را
و دشتی را کو کم و بدره و ششتری و کل کند و دایجا کنگ و در بعضی نسخ بهو کنگ
آمده ماهیست آل بار و رختی ست بر دو قسم دشتی و باغی نبات دشتی خرد و انبوه
آل را جهر بیرے نامند پر خار خار بایش خرد و کج و دو دو برگ بر دو قسم گردانند و
در از و کنکره دار و سبز مال بسیار و گلها سفید و خوشبو بار صحرانی مدور و کوچک
به قدر وانه قاله و خوشبو و چاشنی دار و سبز بعد رسیدن زرد و سرخ گردد و گوشت کمتر و از
و خوشبومی شود و درخت باغی کلال تر و کم خار و بزرگ بار و لذیذ تر و خوشبو و شیرین
بعضی گرد و بعضی در از و از اسوه برگ گویند تا بمقدار خرما و بوزن چهار فلووس دیده
شد بهتر و مزه دار و شاداب و پر گوشت و زرد می شود و چون خوب پخته گردد و سرخ
می شود و در زمستان می رسد و برخاسته او خطوط وانه دار اند و روش و خانه و در هر
خانه مغز و اکثر درین میوه کرم هم پیدا می شود مزاج آل سرد و در دوم خشک و گرم

عنه دیگر اسما حسب ذیل :-
(س) بآلکایریا - بھوکریکا - سگش ما یھلا (پنج) جھری بیری -
(گج) مند و جگر و گنجیر - کن (کن) یاری - (مر) جنگل چنیا بوس - (لا) نریزی
فس نمولا تریا - (ف) کنار (ح) بنق - از اندین میو یا میو یکا -

و نیم رس در اول سر و در دوم خشک هر قدر که شیرین باشد سرد اندک است و باغی
خشک نباشد و مزه خام ز مخت و ترشش و پنجه میخوش بالز و جیت و بوئی ترش
افعال آل قیل القذ او در برهمن و مسقط اشته مشهور است که در اشتهای پیروزین
سیری کند و در سیری نیشکر اشتهای آرد و مانع صعود بخار رات به دماغ و خامش مسهل بعصر
و خوار کننده صفرا دماغ سیدایات و نیم رطل از آب معصور او میل صفرائی معده
وروده و مطلق حرارت غریبه و تشنگی و مولد بلغم و آب شیرینش مفتوح سیده و قاتل کرم
مضر مبرودین و مصلحش گلشن و جهت گرم مزاجان سکنجبین و به تجربه احقر ثقیل و کشیف
و مفتوح سد است خام ادریاد و بلغم و تلخه انگیزد آب منی را نقصان دارد و باد و شکم پیدا
آرد و پنجه حریب و شیرین باد و تلخه بر باید خشک و کهنه بک است تشنگی و ماندگی و سستی
دور کند و گرسنگی افزاید و تشنگی دفع کند و خلق صاف گرداند و صاحب دستور الاطبا
گوید که بر بر چهار قسم است یکی مطلق دوم رانی بر سوم بهوی بر چهارم جهر بر قسم
اول نارس اوز مخت و ترش و رسیده شیرین و ترش و گرم مزه دهن را خوش کند
و مولد بلغم و دافع اسهال و خاد خون و کوفت بدن و تشنگی و در کتب هندیه است
که باغی صفرا شکن و فزائنده منی و کف و سردی نماید و در شتی باد شکن و مولد کف
و مقوی بسیار گرمی را نافع و بر راریک پنڈ و نامند و شتی بسیار صفرا می کند و حریب
و ترش و شیرین است و لاف زیاده کند و دافع باد و اقسام غلظت بول و پرمیوین
و مزه دارد و مقوی و مولد تب و باغی را کنگ ریک پنڈ و نامند طبع را خوش کند و بر خن
یاوری رهد و منی بیفزاید و گرم است باد و صفرا بد رکند و بلغم و گرافنی و سردی هم دور
کند و خوردنش به ناسته ممنوع و رب و شربت آل در فواید مذکور و اولی از مختات
این عاصی است و مغز نیم ادر و خشک در دوم جهت الطفاست تب خونی و صفراوی
نافع مزه شیرین و ز مخت دارد و تشنگی و قی و باد و تلخه بر باید و با مراض چشم مفید و
و مالیدن برگ او بر بدن و طلائی ساییده او به صاحب هیضه مفید حرارت دفع
کند و تنقیه چرک بدن و تقویت اعصاب و اوتار زاید خصوصاً بعد از ازال غل نمون و

چوب او در اول سرد و دوم خشک قاطع نرف الدم و رافع حرقة جدری شربش تا بهنده
 درهم و پوست او بجرحت با موثر و آشامیدن مطبوخ ریشه بخیش که از زمین بر آورد و پاک
 کرده ریزه ریزه نموده نیم رطل را در آب بسیار جوش دهند تا قوت آل بر آید و غلیظ و
 سرخ گردد پس صاف نموده بنوشند مقوی و فزونی آورد و نیکی رنگ رخسار کند و غذا آید
 بسیار دارد و اکثر فقره و جوگان استعمال کنند و صمغ آل جهت حرارت طلا و نافع و الله اعلم
 پیرنی بکسر باغ فارسی و سکون تخمائی مجهول و راسه مجهول و کسرون و فتح تخمائی مشدود و پیچ
 نامیت آل از هندیان چنان سموغ گشته که انجیر دشتی است و دو قسم دارد کلاں آنرا
 پد پرنیان و کشیر و هاسویت و کالندی و در بعضی نسخ بالندی و کث پخته و خرد و اپنا پنا
 و جدریس و پانچ و کینو و بهو کشک و مدهورینو و در بعضی نسخ هشتویونی و حار و تیند و او
 پانی پوندرلست نامند مزاج آل گرم و خشک مزه تیز و شیرین افعال کلاں بول
 شیرین و خون استخاضه راز و دفع کند و خرد و عنونت فرج زنان و بول شیرین آل با و
 و خارش و شکوری و در داء اعضا و کشش زانو و در کند و گویند که بار او بسیار سفید و تلخ و اند
 شیر بر می آید ضاد بر ناف اندک سردی و سوزش بول می کنند و چوں پوست او دور
 کرده بخورند شیرین است از دروش سفیدی بر می آید و درخت قسم دوم با حناری شود
 بیکل بکسر سوخته و سکون تخمائی مجهول و فتح کاف و سکون لام در کتب هندیه آورده اند که بیکل
 دو قسم است یکی را ونی و تکیها و سیکر او چتر کا پتر او و دیگر پیرانا کدنی و سویت کاند او پور و
 و میر چند نامند ما هیست آل درختی است صحرایی خار و در برش شبیه برگ لیمو است
 برگ اول کلاں تر و برگ دوم خرد تر از آل و منقش و اطراف او سرخ و کنگره و ارشاهنیا
 سفید و گلش مثل گل کنار و خوشه زار و بار او مثل گوشتی رنگ و نسبی را مانند غلبه الغلب
 و در آل دو تخم تمام و بر پوست درخت او سوخته سفید بسیار می باشد که از وزیدن هوا
 بیرون می آید و در قسمت اول بسیار سفید مزاج آل گرم و خشک در سوم افعال
 آل پوست درخت او مجفف سخی و حابس سیلان رحم و دافع اوجاع مفاصل و ریح تمام
 بدن و رخش و استرخا و بخور او جهت خشکی زکام و نزلات و رطوبات بواسیر مفید و هندیان

گویند که مزه تیز دارد و قسم اول کرم دندان می کشد قسم دوم بسیار سبک و کف دکلانی
و باد شکم و باد صبی را دور کند و بار و عرق را بند کند و چرک بدن دور کند و توانبخش
و پوست بپنج یا ساق او جهت استسقا تجربه را تم آمده چنانچه آن را سوده مقدار چهار باشد
با یک توله مشتقی و ادم بعد سه چهار روز بول او بسیار روان گردد و صحت یافست
بیل چهل به کسر موصد و سکون تختانی مجبوله و لام و فتح با س فارسی و غفاسی ها و سکون
لام دوم هندیان مار یژ و در سنکرت پلو او شلا تو و شونڈیا و شانڈیا و هرور و اکند ها و مهابلا
و شیلو و ها و شرعی پهل و میتا و پوتیمار تامی گویند ماهمیت آل میوه درختی است بزرگتر
از انار و درخت کا با دکنار دریا س ترید اما بمقدار سیاه مار بلکه چهار تا مار می شود و صورت مشابه به انار و
کو بیف پوش ده خای سبز و نرم بعد از آن بسیار سخت مائل به زردی و بعضی یک رنگ زرد و بعضی تن زردی
و نرم و شیرین و خوش مزه و خوشبو و اندک زخم است و تخم آن کلاں تر از تخم ریحان در غلافها
طولانی در هر غلافی سه تا ده تخم و بالاسی تخم ها در جوف غلاف رطوبتی لزج اندک تلخ با حدت
و عفونت و بالاسی غلاف ها در وسط آن ها و پوست سخت مغز آن و ریشه های باریک
از پوست رو بیدگی جوف مغز فرو رفته بهترین او آن است که بزرگ و رسیده و نازک
پوست و خوشبو و خوش مزه و شیرین بے شایه عفونت و تخم و ریشه کم باشد باید که بوقت
شگافتن به آسانی رطوبت لزج و در نماید که تا بد مزه نشود پس مغز را گرفته از صافی صاف
مموده در شربت نبات و گلاب حل کرده یا فقط نبات آمیخته بخورند که مصلح تحمیل اوست
و هندیان گفته اند بسیار لزج و بوسه اول را نوش کنند و آنچه از شکم میوه است خوشبو و
بسیار مقوی و قابض شکم و بار با ثواب و زرد رنگ و مولد باد است و در کش خا و اربزرگتر

بیل چهل

عده دیگر اسما حسب ذیل :-

رِس، بیلوا - (کا) بیل - (بگ) بیل - (رِس) بیل - (رِج) و یل و بیلو
رِکس، بِلو - (تل) مایه های دِی یَنڈو - (تامل) بِلو یا جِها مَر دانگ اِنکال کنش
(کا) اِگل ماز مِلو سَر -

از درخت سیب بلک گاه بر ابر درخت انجی رسد برگش دراز و پهن و نوکدار و هر
شاخ باریک سه برگ و دویک کلال مانند برگ مویک مزاج آل خام در دوم
سرد و در سوم خشک و نیرس در اول سرد و در دوم خشک و رسیده و شیرین گرم و اول
و خشک در دوم افعال آل مقوی دماغ و دل و جگر و معده و قابض و حابس اسهال مزمن
و قاطع حیض و شتهی و دیر هضم و ملذذ و دهن و دافع بلغم و صفرا و امراض سینه و تب و التار و
مولد بواسیر و سده خصوصاً خام و نیرس مصلح آن شکر برابر با نیم وزن آن و خام و شکم
به بند و اچار او به صاحب اسهال دواست مجرب و نیرس را چون بگل گرفته و زیر آتش
دم بخت نموده سه چهار مثقال تا بست مثقال با هموزن آن شکریا نبات جهت حسن
اسهال که نه نافع و مجرب صاحب شریفی گوید که مزه او تلخ و زحمت و اندک شیرین و طبع
او گرم و تر افعال او گراں و فزائنده باد و بلغم و صفرا و دیر هضم و هنگام سوزش در معده
پیدا کند و گرسنگی کم کند و شکم به بند و خام بیک و مقوی دل و سایر اعضا و حابس شکم و
شتهی و باضم طعام و دافع فساد و باد و بلغم و صاحب معدل الشفا گوید که خام او نیز گرم و
جرب و تلخ و زحمت در باند کف و باد و قابض و گرسنگی افزا و بخت دیر هضم و تپاک
انگیز و شیرین و مولد علل باد و بلغم و تلخ و باد که از شکم بجهت و بد بود و در عن تخم او که بطریق
تنگیس یعنی پتال بنیتر بر آورد مقدار یک درهم با مطبوخ بلبله بلبله آمدت نه ماه بخورد
منافع عجیب بیسند و در کتب هندیه است جهت سکر یعنی زلق الامعا و اسهال دوری
نافع و باضمه آرد و بادی شکسته و به اسهال گرمی و درد شکم و تقطیر بول مفید خام او زحمت
و شیرین و گراں و مسقط اشتها و مولد بلغم لزج و بال بیل قابض و درد اندک شتهی سکرینی
و باد و کف را مفید و بخت جرب و گراں و مسقط اشتها و قابض و مسکن تشنگی و امراض را
می خورد و با مراضی که نه و تب است که نه نباید و او این اخراج گوید که مسقط اشتها و مغز تپ
و فایده هضم بالعرض بواسطه قوت دادن ماسکه که در معده غذا دیر بماند و لهذا تصرف
با ضم کمال می شود و با اسهال معدی که به ضعف ماسکه باشد اکثر به امتحان رسیده و گویند
که بخت و پاکیزه آن با شکر سرخ گویند و چهل روز در آفتاب گذاشته هر روز سه درهم بخورد

ہر چند کہ مجامعت کند تواند نمود و پوست درختش بہت تپ سفید و بخش شیریں و زرد
ہضم غشیان و باد و بلغم و کف و صفرا و در نایب پیلو کہ کسر بای فارسی و سکون تحتانی و ضم نام
وسکون و او بہندی جہا و رکما و ور کو و در سنگرت پیلو و کر پیل و بجنہا و ملنکاری و ولبہا و
در بعضی نسخ بجنہا و رچہا و کلما و نیاش و دیہ کن و کو لیرے بہ فارسی و انون و بہ عربی اراکنہ

لے و گراسا، پیلو حسب ذیل :-

(س) پیلو - برکت پیلو (لا) پیلو (بنک) پیلو کا چم (س) نکھو پیلو رگج (کھاری
جالیارگن) ڈوڈ و پیلو (تل) گلر گوچلو (تامل) کو کو دانگ (مسترد ٹری
آف اشکرپ چر (لا) سالوے ڈوسا اولی آئی ڈیتر (ف) مسواک (ع)
اسواک - (ارکان منتخبہ مجلس یادگار رضائی ۱۲)

سالے کہ از وہا دست و قے بر وہاں شروع شد و بسیارے ہلاک گشتند متفکر بودم کہ چہ تدبیر باید
کرد و درین تفکر بخواب رفتم و در عالم رویا چہ می بینم کہ یک مکائے ست عالی در کنج ادیب چوکی نہادہ و برو
کتابے داشتہ شخصے بزرگ می من سفید بزم پوش کتاب در دست می گوید کہ ازین کتاب علاج آں را بگیر باید
شدم حیراں ماندم کہ چہ کتاب و چہ چیز گیرم چون صبح شد در طلب سعالچہ می داشتہ کہ پیر مردی از جوانان ہندی
کہ بروی رسمی عامی بودند آمدہ گفت کہ دوائے آں را میدانی گفتہ من گفت برگ پیلو یک مشت گرفتہ چوش
و ادہ آبش صاف نمودہ و دوا شدہ پھلکری ساییدہ آمیختہ ہمراہ جہا کہ می دہی و ادہ باش اتفاقا یادگار رضا
رو برو بود چون در کتاب دیدم فایدہ پیلو بسیار یافتہ در یافتہ کہ آں کتاب و آں مرد ہماں ست کہ در خواب
دیدم پس فہمیدم کہ آں کتاب مقبول ست نقلے دیگر در مقبولی کتاب بشنوید و در ایامیکہ سووہ ہائے شد
چہ کو افتد را در منہ دقچہ نہادہ نزد جہا من خواب خود میداشتہ و تا نصف شب مشغول در تحریر آں بود و مرد
خانہ جہاں رفتہ حقیر در خانہ تنہا ماندہ بود و بخانہ عاصی خانہ والدہ بندہ ملحق کہ از اں طرف بایں طرف
راہ بود یکایک وقت صبح شور و غوغا شد کہ در خانہ دزدان آمدند و ابواب بروند من ہم خبردار شدیم چہ می
بینم کہ دریں جا ہم دزدی شدہ است ابواب مردست مع دو صندوقچہ بود رفتہ است چون برائے بس
زیر و بالا رفتم دیدم کہ کو غزلے سووہ بہ بالا خانہ افتادہ و متفرق ست گرفتہ و ترک دیدم ہمہ موجود

ماہیت آل معروف سفید رنگ می شود و بار او شیریں و تیز افعال آل متقوی بن
 وطن طبع و دفع قے که بعد طعام شود و گرم و سبک و شستنی و دفع باد گول و بواسیر و
 امراض سیرز و بادی و سنگ مثانه و خاد خون و مولد صفر و سواک از چوب و بیج او متقوی
 لشه بمثلین بفتح موحده و سکون تحتانی و خفائے نون و فتح کاف فارسی و سکون نون دوم و هم
 اسم باد بخان ست بهندی و نکا و نکا یا و رنماکی و دانک و درنا و کانٹکی و پھنڈ و کا و وارا
 و وانکی و چورچے و سویت کھیرا نامند ماہیت آل معروف و اقسام او بسیار سبز و سیاه
 و سفید و دراز و گرد و بقدر بیضه کبوتر و فوفل و بعضی بمقدار بیج آتش مخصوص سیاه و بعضی دراز
 و نایک گز و قسمی سرخ آل را خراسانی نامند بسیار خوبصورت میشود و مزاج آل گرم و خشک
 افعال آل همه قسم ادمه و ادر و تیز و تلخ و به امراض چشم بهتر و اندرون سینه هم بهتر و
 صفر او قبض شکنند و کل و کشت و کف و باد و سردی و گرم و استخاضه پیدا کنند و سبز مولد
 کف و صفر او سفید کف و بادی زنده و تشنگی آرد و سیاه قے دور کند و اشتها افزاید و تشنگی
 را بآب برنج شسته در روغن برباں کرده خوردن بهتر و مزه می دهد و صفر او در گرد و باد و بخا

(بقیه حاشیه صفحہ گذشتہ) یک پرچہ نرفته و ضائع نہ شد حار انکہ موسم بارش و ہوا بود چوں این حال دیدم
 بسیار شکر از الهی کردم و بیج تاسف رفتن اسباب دغیرہ نہ شد از ہمدست شدن میں ہمہ بار افراموش
 کردم ہرچہ در صندوقہ زرد و جو اہر بود و فاد ز ہر بود براں ہم بسیار تاسف شد لکن پیش این
 کتاب ہمہ اسباب فانی را ناچیز دانستم ۱۲ ہندہ مر حمد اللہ۔

علہ و کرا سماء حسب ذیل ہیں:۔

(س) و تارنگو۔ بیت پھلا دانگ، ایک پلا نٹ۔ برنج (لا) بھانٹا
 (گج) بینگنا۔ (ف) باد بخان (مر) وینگ (تل) ونگے ای (تامل)
 کٹو و کانی (کن) وینگنا۔ (مل) وگو تینا۔ ملو کو ٹاگلی۔ (لا) سولپتر
 میلون جٹنا۔ (بیج) وٹا وٹن
 (از اندین میٹریامیدیکا)

رابه انواع و اقسام می خوردند به هیچ وجه بے مزه نمی شود پیوسته می باشد کسر باء فارسی و سکون
 تختانی و واد و کسر سین همل و سکون تختانی دوم به عربی لباء کسر لام و فتح موحده و هندی
 جتو بضم جیم و نون مشدود و پیوسته می گویند هندیان نوشته اند که خوشبو و مدبول و مستقط
 قوت و مولد با و یونانیان سمن بدن و محرک باه و مسدود و مورث فواف و مولد حصاة و
 ویرم و مصلحش حلاویات نوشته اند بهیا باله کسر باء فارسی و فتح تختانی مشدود و
 و الف و موحده الف و نون و سین همل و با اسم قسمی از ارسه است بهیا لد تنگ کسر
 موحده و فتح تختانی و سکون الف و لام و فتح و ال همل و سکون نون و فتح فوقانی و سکون
 کاف یعنی دندان مار اسم خار خشک است پیست به کسر باء فارسی و سکون تختانی و
 فتح فوقانی یعنی زرد اسم فست از موند و پستل و لیدی و بیل همل پیست پستی به
 فارسی و تختانی و فوقانی و ضم باء فارسی دوم و سکون سین معجم و کسر باء فارسی سوم
 و سکون تختانی یعنی گل زرد اسم متواپلم خرد و ترائی است چون که گل این بازرد می شود
 به این اسم خوانده اند پیست به کسر باء فارسی و سکون تختانی و فتح فوقانی و ضم
 و ال و سکون راء هلتین یعنی زرد رنگ اسم سر لید و درست پیست به یا سابیای
 فارسی و تختانی و فوقانی و کسر نون و سکون راء همل و فتح تختانی و الف و فتح سین همل
 و الف دوم اسم مشترک است میان منقل در ال یعنی صمغ زرد رنگ پیست ثنا کھا
 به باء فارسی و تختانی و فوقانی و فتح سین معجم و الف و کاف و با و الف دوم یعنی شاخ
 زرد اسم اشوک پیست به کسر باء فارسی و سکون تختانی و فتح فوقانی و سکون سین همل و
 فتح نون و سکون جیم یعنی زرد می شود اسم چیل آبی است پیست بندله به باء فارسی
 و تختانی و فوقانی و فتح فوقانی دوم و سکون نون و ضم و ال هندی و فتح لام و وقف همل
 تخم زرد اسم کنگنی است پیست تعلیم به فتح فوقانی دوم و سکون تختانی و فتح لام و سکون
 میم یعنی روغن زرد اسم ال کنگنی است پیست پیشک به باء فارسی دوم و سین
 معجم و باء فارسی سوم و کاف اسم انبار و کل لکشت یعنی زرد گل است پیست سارم
 به فتح سین همل و الف و فتح راء همل و سکون میم و پیست چندل به فتح جیم و سکون نون

پیوسته

به یا باله
بیا لد تنگپیست
پیست پستیپیست
پیست زیارپیست
پیست ثنا کھاپیست
پیست بندلهپیست
پیست پیشکپیست
پیست سارم
پیست چندل

وفتح وال همل سکون نون دوم هر دو اسم صندل زرد دست پیت ورنابه فتح واو
 و سکون را به همل و فتح نون و الف اسم اگر زرد رنگ است پیت کیلنا به کسر کاف و
 سکون تختانی و فتح لام و فوقانی و الف اسم رویدگی مژور پهلست یعنی پیل زرد و پیت
 ساره به فتح سین همل و الف و را به همل و با اسم اکو لا و دیک و فسمی از صندل است به معنی
 آب زرد و پیت پیشه به با به فارسی و شین معجم و با به فارسی و بکر و با اسم کونڈی و
 و بول و برنله معنی گل زرد و پیت پیشی به تختانی عوض با اسم گل ترانی و ترانی به معنی اطر
 پیشینکا به کسر با به فارسی و سکون تختانی و فتح فوقانی و نون و کاف و الف به معنی نور و گل اسم
 مبارکی است پیترو به کسر موحده و سکون تختانی مجهوله و فوقانی و ضم را به همل و سکون واو
 اسم بیت است بمعنی بند دار و پیتانگه به با به فارسی و تختانی و فوقانی و الف و خفا به
 نون و فتح کاف فارسی بود و با یعنی بدن زرد و اسم انبه است پیتها به با به فارسی تختانی
 و فوقانی و با و الف اسم گل هندی است پیتیم به با به فارسی و تختانی و فوقانی و فتح نون و
 سکون میم اسم زعفران است پیتیه شرنلی اسم درخت جوئی است پیت تمام را به فتح
 موحده و سکون تختانی و فوقانی هندی و فتح فوقانی دوم و الف و کسر بهم و فتح را به همل و الف
 اسم کنول و ششی است بیج به کسر موحده و سکون تختانی و جیم و بیجیم به زیادتی میم اسم مطلق
 تخم و تخم منکا و نیشه است بیج پوره موحده و تختانی و جیم و ضم با به فارسی و سکون واو
 و فتح را به همل و با و اسم لیوس دراز و تیج است بمعنی پرا از تخم بیجا سینه بان موحده و تختانی
 و جیم و الف و بدون آل و سکون سین همل و کسر نون و سکون تختانی دوم و فتح با و الف و
 نون یعنی تخم چرب دارد و اسم پلاس است بیجا یک موحده و تختانی و جیم و کاف اسم
 بجات بیجیمو به کسر موحده و سکون تختانی و ضم جیم فارسی و خفا به با و سکون واو اسم کثوم
 پیسیا با به فتح با به فارسی و تختانی و کسر سین همل مثله ده و خفا به تختانی دوم و الف و با و
 الف و در بعضی نسخ بیجا آمده یعنی درخت شیر و از اسم کول پالاست به کسر موحده و
 سکون تختانی و فتح را به همل و الف اسم ترانی و بار کا کولی است بیرالون قسمی از اقسام
 نمک است پیری تنگ و اسم قسمی از تر و زست پیشو نه به فتح با به فارسی و سکون تختانی

د سکون معجم وفتح واو وکسر نون و سکون تحتانی اسم چہریداری ست پیلج بہ کسر باے فارسی
 سکون تحتانی و لام و جیم اسم پیلو ست پیلڈ و رے بہ کسر موحده و سکون تحتانی و لام و
 ضم دال ہندی و سکون واو و کسر راس ہملہ و سکون تحتانی اسم جیونتی خرد ست پیل
 کسر موحده و تحتانی و لام اسم نبات بے ساق یعنی بیارہ است و بہ فتح موحده اسم
 گاونر ست پیلج بہ کسر باے فارسی و سکون تحتانی و فتح لام و سکون کاف اسم طائری
 است آں راز روک نامند و بیاید انشاء اللہ تعالیٰ پیلو کا بہ باے فارسی و تحتانی و ضم
 لام و سکون واو و فتح کاف و الف اسم تیندوی خرد ست پیلو پر لئے بہ باے فارسی
 و تحتانی و ضم لام و سکون واو و فتح باے فارسی دوم و سکون راس ہملہ و کسر نون و
 سکون تحتانی دوم یعنی برگ رونق دار مانند برگ پیلو چو کندی ست پیوند بہ فتح
 باے فارسی و سکون تحتانی و فتح واو و سکون نون و دال ہملہ بہ فارسی استیوب بعربی
 زنجوع نامند پیورندی بہ کسر باے فارسی و سکون تحتانی و فتح واو و راس ہملہ و سکون
 نون و کسر و ال ہملہ و سکون تحتانی بیسنے بوی خوش مانند چیزے کہ در روغن زرد ویرا
 کنند اسم ستاورے خرد ست ۔

پیلج
 پیلڈ و رے
 نزل
 پیلج
 پیلو کا
 پیلو پر
 پیوند
 پیورندی

فوائد اسماء فوقانی بالف

سمائر بہ فتح فوقانی و الف و راس ہندیہ و بعضے بہ عوض راس ہندیہ لام آوردہ تال

تال

مع دیگر اسماء حسب ذیل :-

دس، تال - سیری تال - چن تال (د)، تائز - (بنگ)، تال (دھ)، تائز
 (گج)، تائز - (تامل)، کینم (انگ)، پال صیل پاور - بربٹ پری (لا)، پور پری
 قیلے بل لی فون صیل (دل)، تالہ - پائا - از سنگ رام بچنڈو ۔

می گویند اسماعیل او در کتب هندی بسیار یافته شدند و ماده می شود و زراعت نام است
اول سهار به فتح فوقانی و الف و ضم را سه هندی دوم ترزاج بضم فوقانی و سکون را همل و فتح نون
همله دوم و الف و جیم یعنی بیرون و اندرون و رخت ریش با مانند گاه می شود حاصل این که
چوب او ریش دارد و ریش مثل گاه دارد و سوم لیکهیا پتر به کسر لام و سکون تحتانی و کاف و لام و
فتح تحتانی دوم و الف و فتح با سه فارسی و سکون فوقانی و را سه همله یعنی برگ نوشنی چون
برگ او از قلم آهنی تیز نوک کتب و دفاتر و رقع و شمع و حساب می نویسند لهذا ابای اسم
مستحق گشته چهل رقم و برگها تر چیده به کسر دال همله و سکون تحتانی و را سه همله و فتح کاف
فارسی و خفا سه با و الف و فتح فوقانی و ضم را سه همله و فتح جیم فارسی شده و خفا سه با سه
دوم و فتح دال همله و الف یعنی درخت بسیار در از پنجم چرپاکی به کسر جیم فارسی و فتح با سه
همله و با سه فارسی و الف و کسر کاف و سکون تحتانی یعنی عمر در از وجه این که درختش مدتها
می ماند و مشهور است که در مدت شصت سال بار و در قابل انتفاع می شود ششم کرشن گاه
به ضم کاف و را سه همله و سکون شین مجمر و فتح نون و کاف و الف و تحتانی و الف یعنی جسم
این درخت سیاه رنگ دارد و بار او هم سیاه رنگ هفتم تری بیجا به کسر فوقانی و را سه
همله و سکون تحتانی و کسر موحده و سکون تحتانی دوم و فتح جیم و الف یعنی بار او سه تخم دارد
هشتم سلکیجا به فتح سین همله و لام شده و کسر کاف و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی
و سین همله دوم و الف یعنی آب او بسیار سرد است و قسم ماده را نه نام است اول
سری تار و بکر سین همله و را سه همله و تحتانی و فوقانی و الف و را سه هندی و و او یعنی
ماده تار دوم هنتالی به کسر با سه هوز و سکون نون و فتح فوقانی و الف و کسر لام و تحتانی
سوم هانتالی به فتح میم و با و الف و فوقانی و الف و لام و تحتانی یعنی کلال تار چهل رقم
کرتالی به ضم کاف و سکون را سه همله و فوقانی و الف و لام و تحتانی یعنی برگ در از
و پنجمی باشد پنجم ترن پیشکا به ضم فوقانی و سکون را سه همله و فتح نون و ضم با سه
فارسی و سکون شین مجمر و کسر با سه فارسی دوم و فتح کاف و الف یعنی گلش مثل گاه هری
می باشد ششم بھسکند به فتح موحده و ضم با و سکون سین همله و فتح کاف و سکون نون و ضم دال

پہلے یعنی باوٹاں ہاں بسیار می شود ہفتم مرد و پھل بہ ضم میم و سکون را سے پہلے و ضم و ال
 پہلے و سکون و او و فتح با سے فارسی و خفا سے با و ضم لام یعنی بار او نازک و نرم می شود ہشتم
 کر پاکی بضم کاف فارسی و فتح را سے ہندی و فتح با سے فارسی و الف و کسر کاف و تخیانی
 یعنی مزہ او مانند قدست ہتم بل پھل بکسر سین پہلے و فتح لام و با سے فارسیہ و خفا سے با و فتح
 لام دوم یعنی بار او مرد و سیاہ و سخت مانند سنگ می شود الحاق بعد کمال رسیدگی ہچنین
 می گردد ماہیت آں انچہ والد مرحوم تجربہ فرمودہ اند این ست درختی ست کہ تنہ
 آں راست و بسیار بلند تا بست گز یا زیادہ ازاں و بخش زمین بسیار غایر نمی باشد
 و بہ نہایت بلندی تنہ او برگ ہا سے یا ساق بلند و چتر دارد ہر یک مثل برگ ہا سے
 بہم پیوستہ کہ ازاں بادکش می سازند و وفات و کتب می کنند چنانچہ سابق گذشت وزیر
 برگ با خوشہ برمی آرد و آں نزد مادہ می شود نہ بارغی و نہ مادہ ثمری و نہ معلق مانند سرک
 زنجیان و گرد و سیاہ و براق کہ آں را در ہندی تاڑ پھل می گویند و جوف او پر ریشہ
 و سہجہ دارد و در ہر جہہ ثمرے ست کہ بر و جلد سرخ و ہموار و در و لب سفید و منور مانند
 قرص ماہ تاب در ہنگام خامی نرم و ملایم و شیریں مانند فالودہ و اندرون اندکے آب
 رفیق و صاف و شیریں و بسیار لذیذ و ہر چند رسیدہ تر شود سخت تر می گرد و ہموار
 تخم ست و آں را در ہندی منجھل بہ ضم میم و سکون او و خفا سے فون و فتح جیم سکون
 لام کو گاہے و او را حذف نمودہ منجھل گویند در او آخر یا او اسطماناستان می شود و تاڑ پھل
 ماہامیکہ خام ست ازاں منجھل برمی آرد و چون پختہ شد و منجھل گردید مردماں او را
 مانند انہ ریشہ دار کیدہ میخورند کہ در اں رطوبتے لزج بانہک شیرینی و زہومت ست
 و مشہور در عوام ست کہ چون پختہ او را در خانہ آورند کہ مہا سے کھل بسیار پیدا می شود و
 ہجوم می کند و آشد اعظم و نیز بہ ارض ایں درخت یعنی آں شاخ کہ اولاً از زمین برمی آید کہ
 کہ آں را در ہندی موکک بضم میم و سکون و او و لام و فتح کاف و ہامی گویند از زمین برآوردہ
 بریاں می کنند و پوست بالائے او دور کردہ می خورند قدرے شیرینی و تلخی و ریشہ دارد
 و آں را در ہندی منجھل بہ کسر کاف فارسی و خفا سے تخیانی و فون و ضم کاف فارسی دوم

و سکون لام و میخ میوه به کسر میم و سکون تحتانی و خای مجمه و کسر میم دوم و سکون تحتانی
 دوم و فتح و او و وقف با بجهت مشابهت او به میخ می گویند و ایل این دیار خوشه شتران را
 خواه از نرباستد خواه از ماده تراشیده و سوراخ کرده در دهن طرف گلی فومی بسته اند
 چون که آب در آن طرف جمع کرده فرو برد آرد و می نوشند آن آب را تا اثری می نماند
 و هندیان آن را بدی به فتح میم و سکون دال ممل و فتح تحتانی و بنیاد میم هم و گاد میری
 به فتح کاف و الف و فتح دال ممل و سکون میم و فتح موحده و کسر را به ممل و سکون تحتانی و
 بعضی لفظ تو به ضم فوقانی و سکون داو در آخر کلمه می افزایند و بدی را به فتح میم و کسر دال ممل و
 سکون تحتانی و فتح اے ممل و الف و پرستنا به فتح با به فارسی در او سین مملتین نون
 مشد و و الف و دال به فتح و او و الف و ضم را به ممل و کسر نون و سکون تحتانی
 و سر به فتح سین و را به مملتین و الف و هون به فتح میم و ضم با و سکون و او و نون و
 و و و ای ستا بد الین مملتین اول مفتوح و دوم مکسور و خفای با و سکون تحتانی و ضم سین
 ممل و فتح فوقانی و الف یعنی و خمر جفراست و پریشکلا به فتح با به فارسی و کسر را به
 ممل و سکون تحتانی و ضم شین معجم و سکون کاف و فتح لام و الف یعنی رنگ سفید و غلیظ
 است و پیشانی به کسر با به فارسی و فتح شین معجم و الف و کسر همزه و سکون تحتانی
 یعنی شیطا طین زیرا که شیطا طین اورامی نوشند می نامند و این اسما مشترک است میان
 سناژی و سندی و خمر نیز و نوشته اند که اگر آب در و آمیخته بنوشند خواه سندی
 باشد خواه سناژی اشتها افزاید و مزه می دهد و تا اثری تیز و تند و گرم است خوشی و روشی
 طبع بخشد و با و زیاد کند و مزه خوب دارد و تلخ و تیز و ترش و زحمت می شود هنگام هضم
 گلو را صاف می کند و صحت دهد و خواب آرد و صفرا دور نماید و لاغر را فر به کند و تب
 را نافع و قوت سامع را افزاید و زهر دندان شکند و تازه آن گران است بر کف و
 صفرا عقد می کند و هنگام هضم ترش می شود و باد می کند و آنکه بر و یک دور روز گذشته
 باشد کف و صفرا دور نماید و کشتی و باضم و مقوی باه و باد برست و در بعضی کتب
 دیده شد که تا اثری بر قوی است و بر سخن و صحبت زنا و قوت دهد و دل را خوش کند

و مردست بلغم پیدا می کند و باد و صفرا هیچ نمی کند و تاژی تازه و شیرین بهتر است و بعد
روز دوم صفرا و باد و کف می کند تا وقتیکه بخوش نیامده و گرمی آفتاب درو اثر تمام نکرده
باشد شیرین و غیر مسکریست و چون بخوش آید تلخ و مسکری گردد و شار بین او بر سر کمر
تغوی می دهند و بکمال رغبت می نوشند و از آن قند و سرکه هم می سازند و در آرد و گندم
مخلوط کرده خمیری سازند تا آن این خمیر لذیذ می شود طبع گینگل سرد و خشک و همچنین چوب
و برگ اما قوت مجفقه غالب و منحل سرد و تر و دوم و آب او لطیف است و بهر در
چخشکی و علالت پیدا کند خشکی در و حادث می گردد و عصاره بار پخته گرم در اول و خشک
و تاژی مرکب القوی مائل بسوی حرارت ضعیفی و چون که سکر او فرو میرود و در آن وقت
گرمی و خشکی بیشتر معلوم می شود بسبب این که در معده بخوش می زند و آنجمله جاره کثیفه
متصاعد به سوی دل و دماغ می شود و آنها زود تحلیل نمی گردد و لهنه گرمی می شود و خشکی
تتابع گرمی است و صاحب دستور الاطبا سرد نوشته و صاحب شریفی سرد و تر گفته و
سرکه و قند او گرم در اول و خشک در دوم و نزد صاحب مخزن سرکه او سرد و تر است
و بلی قوت قابضه افعال گینگل ثقیل و نفخ و منجمد منی و مقوی باه است و تلخ و شیرین
و گراں و قریه کند و مولد کف و باد و صفرا و خون و او ساخ شکم و در بول نوشته اند و منحل
محروین را بغایت نافع قابض و منجمد منی و مقوی کمر و دافع قه و موی باد و تب و جذام چونکه
آن را ریزه نموده در شربت نبات و گلاب انداخته بنوشند بسیار لذت می بخشد اما بر معده
گران است و مصلحتش گفتند با جوارش کمونی و صاحب معدن الشفا نوشته که بار تاژی شیرین
و دیر بغم است تلخه بر باید و مغز خسته آن نیز مزه شیرین دارد و بول را زیاده کند و
وقت بغم نیز شیرین شود و تلخه باور بر باید و صاحب دستور الاطبا نوشته که تاژی علت
سینه و کرم شکم و تلخه را دور کند و دافع تلوا سه بوا سیر بود به شکم پیدا کند بلغم و منی بهین نماید
و قوت بدن بخشد و غايط و بول براند و در ووق و سوزش اندام برود و دخیل سازد و این
اکثر به مشاهد این احقر آمده که امراض جلدیه خواه قدیم باشد خواه جدید برمی آرد و در
بعضی امزجه جهت قروح مجاری بول که آن را پر میو و سوزاک می گویند نافع و در بعضی

مضر و اکثر او مصدع و مورت و وار است و ترشی با مصلح است و در کتب هندی آورده اند که آب منجل که نرم باشد صفر او باد و در کند و اندکی اشتها ساقت کند و عمر د است و مقوی و بامزه و در بول و مورت بلغم و سمن بدن و گراں و فزاینده تشنگی و تاز چهل را در تشنگی تائی پند و به فتح فوقانی و الف و کسر فوقانی هندی و تحتانی و فتح با س فارسی و سکون نون و ضم و ال هندی و واد می گویند و هنوز که خرو و خام است آن را بال پیل می نامند یا ضم را قوی کند و باد پیدا نماید و گراں و میرد است و مقوی و بامزه و در بول است و مستروح بر بدن پیدا کند و فزیهی آرد و تشنگی بنشانند و مزه می دهد و پخته او در ار بول و احداث بلغم لزج کند و دندان را محکم گرداند و شیرین است و سردی می کند و صفر ابد رسا ز و قوت بخشد و تاژی تازه او را بسیار می آرد و بر سخن یاوری بخشد یعنی آواز را قوت دهد و بر صحبت زنان بسیار قوت دهد و دل را خوش کند و سرد است بلغم پیدا آرد و باد و پت را نه سود دهد و نه زیان دارد و برای نوشیدن تازه خوب است و شیرین میباشد و بعد یک روز یعنی شب مانده صفر او باد و کف پیدا می کند مضر است نقل است که یکی از ملازمان این فقیر را اسهال بواسیر شد مدتی به انواع معالجه نموده هیچ به نشد و روز بروز نحیف می شد و روشنی او را گفت که تاژی بنوش در سه روز نوشیدن مرص او دفع شد چنانچه بعد از آن این احقر نیز با کثر مرصا در اسهال بواسیر مرصن و اوقایده شد و عرق او نیز از قوع و انبوق کشیده داده شد لطیف در افعال میشود و اکثر جهت تقویت باد و سمن بدن به تجربه آمده لکن آن که تازه به تازه باشد و هنوز بخوش نیامده و غذا در شکم استعمال کباب و گوشت بے جنس غله و بانیه شد بسیار موثر گردید و بعضی گفته اند که تاژ را درخت خرما س هندی و ثمرش را خرما س بوجهل گویند در فارسی و در عربی دوم یعنی شجرة المقل و مقل ازین برمی آید و الله اعلم لیکن از کتاب جامع چهره درخت دوم با چهره درخت تال فی الجمله موافق است و ثمره دوم را مقلی می گویند ازین مظنه اگر گویند که این درخت شجرة مقل است روا باشد بالفرض اگر این بهم باشد مقل می باشد نه مقل عربی زیرا که مقل عربی صمغ است و درخت تاژ را صمغ بنظر نیامده و نیز درخت

متل عربی را نوشته اند که مانند درخت کندرمی شود پس میان هر دو بون بعید است
 سارشیامیل به فتح فوقانی و الف و فتح را سه همل و سکون شین میم و فتح تحتانی و الف
 و فتح فوقانی دوم و سکون تحتانی دوم و لام اسم رسوت یا صمغ درخت سندی بمعنی عصاره
 باروغن زرد رنگ تال مکھانه به فتح فوقانی و الف و لام و فتح میم و کاف و خفائے با
 و الف و فتح نون و وقف با سه دوم و بعضی بجای نون و بار سه همل و الف آورده
 تال مکھارا هم می گویند و بعضی تال مکھاڑا نیز و بعضی مکھاڑا نیز می گویند و کولسه به ضم
 کاف و سکون و او و لام و فتح سین همل و وقف با نیز می نامند در جامع ابن بطار ویده
 شد چهره و دنیا قوس با چهره تال مکھانه قریب است و صاحب خلاصه حس القلب نامیده
 غالب گمان فقیر این که تال مکھا است و الله اعلم به معنی دنیا قوس عطشان است چونکه
 جاسے جمع آب باران و ظل بسیار می شود لهذا به این اسم سمی گشته یعنی یا این که
 در برآمدگی با سه او آب باران و ظل جمع می گردد و در کتب هندی آورده که آن را
 نیز گرمی بکسر نون و سکون تحتانی و را سه همل و ضم کاف فارسی و سکون را سه همل و دوم
 و کسر میم و را سه هندی و تحتانی دوم و پیر و یولی به فتح با سه فارسی و سکون را سه همل
 و فتح و او و ضم میم و سکون و او و دوم و کسر لام و تحتانی یعنی رنگ بخش سرخ است و اچھورا
 بکسر همزه و ضم جیم فارسی مشدده و خفائے با و سکون و او و فتح را سه همل و الف یعنی
 مثل نیشکر است و پتو که به فتح با سه فارسی و ضم فوقانی مشدده و سکون و او و فتح کاف
 و او و استهول کنشکا بکسر همزه و سکون سین همل و ضم فوقانی و خفائے با و سکون و او و فتح لام

ع و دیگر اسامی حسب ذیل :-

(س) گولی لکش - آکشو گندھا (لا) (پنج) تال مکھانه (گج) انیکھرو - کول
 سوندا - (بنگ) کنٹ گولی کا - گولی اکیھرا - (دکنی) گولسبی - (تل) نیرو گوری
 (قامل) نیو و ملی (کن) کولا و لیک (مل) و لیل چلی (انگ) هائی گرو فلا سپائی نوسا
 هائی گرو فلا کوئی قویا -

وفتح کاف و سکون نون و فتح فوقانی هندی و کاف دوم و الف یعنی خار و راز دار و و
 و کوکلا چیکا به ضم کاف و سکون و او و کسر کاف دوم و فتح لام و الف و فتح جیم فارسی و حقا
 با و کاف و الف یعنی تخم اوسپناه و باریک باشد ماهیت او آنچه بر تحقیق و الد مرحوم
 و این احقر رسیده این است که در جاهاست نناک و کنارهاست آب روان می رود و
 نهال تابه و و گز بلندی شود و از یک بیخ شاخهاست بسیار می کند و مانند بی پر گره و جوف
 می باشد و در گرهها بر گهای ریزه و گهای نیلوفر میانش سفید و خارهاست دراز
 مانند خار بول دارد و در آن تخم های پهن و اندک دراز و ریزه و اغیر و اندک براق
 و لعابی و لزج فی الجمله مشابه به تخم انجیر و لیکن از تخم انجیر دراز و غیره و در یک طرف او
 نوک دارد و طرف دیگر بے نوک و برگش مانند برگ کاسنی و از آن درشت تر و بازغب
 می باشد طبع او گرم و خشک در دوم و تخم او بارطوبت فضلیه کثیره و بعضی سرد و تر می باشد
 افعال او ملین و مدر و محلل و مفتوح و جالی آتشا میدان آب برگ مطبوخ او و همچنان جوشانده
 همه اجزای او خواهر باشد خواه خشک جهت انواع استقا و یرقان به اسهال و اورا
 بول موثر و پیرات و کرات به تجربه رسیده و مقدار آب مطبوخ تازه او تا نیم رطل
 جائز است و خشک او تا دو توله و او مهمل بطن و مدر بول و عرق و جهت درد پهلو و تفتیح
 سده جگر و معده و طحال و استفراغ احتیاس خون بواسیر نافع و تخم او مفتوح و ملین بدن
 و مهبی و زیاده کننده منی و شیر و دافع فساد سودا و چوں مقدار یک در تخم تا چهار در تخم
 نرم کو بیده و شکر سفید هموزن آن یا کرده با شیر گاو تازه ناستا بیا شامند منی را
 بیفزاید و امساک آورد و سرعت انزال و جریان منی را بر طرف سازد و باه را قوت
 دهد و اکثر در معاجین و سقوطات باهمیه بکار می آید و صاحب دستور الاطبا گوید اسهال
 صفراوی را در سازه و دافع بلغم بود و تقویت بدن نماید و دهن را خوش مزه سازد
 و بزبان کنتری کول کللی گویند و در پورب کھو کھله و کولسه نیز گویند انتهی کلامه و ضماد
 کو بیده و تخم و برگ او براس درد کمر و فتح عضل مفید و موثر و چوں اجزاء این را
 به تمامه خشک کرده بسوزانند و خاکستر آن را در آب حل کرده بعد و پاش آب صاف

منودہ بر آتش عقد نمایند نمک از و بر می آید که طعمش تلخ و تیز و طبیعتش در سوم گرم و خشک
و ملطف و جالی و مقطع بلاغم و مہل اخلاط ملش و منقعی معده و جگر و منفتح سد و عامر بدن و ہائیم
و محرق او در استقا نافع است اکثر با شیر شتر مقدار نیم مثقال داده شدہ و بار ہا با امتحان
رسیدہ و چون این نمک را چند بار حل و عقد نمایند لطف می گردد و انخن و مقوی
ہا صند و شستہی طعام و قاطع بلاغم کہ دریں وقت مقدار او از دوسرے زیادہ نہ دہند
و نواید این رویدگی در کتب ہند یہ چنین نوشتہ اند کہ بہت تب و لرزہ و باد و
کلائی شکم از باد و بغم و خروج مقعد نافع و گرم شکم می کشد و ادرار خوب می کند و سنگ
مشانہ و استسقاء دور می کند و گوشت مصلحت نبات و بدش موسلی سیاه و با پیچلی و تیزش
تاسہ در ہم است تان بہ فتح فوقانی و الف و نون و شوام اورا پانی کا پات می گویند
و وجہ یکی آنکہ او در آب می باشد دوم آن کہ او را اکثر بہ طفلان در مرض عطاش میدہند
علامت مرض مذکور این است کہ طفل ہرگز سیراب نمی شود و تارک سر او ضربان میکند
و می نشیند و چشمانش غابر می شوند و بعضی را دوست ہاے آب کہ در یوما نند بوی ماہیا
یا بوسے دج باشد می شود و این علامت رویدہ است و ناہماے او در کتب ہندیہ
بہشت نوشتہ است یکے نیز پیلی بہ کسرون و سکون تختانی و راے ہملہ و کسربائی
فارسی اول و فتح باے فارسی دوم مشد و کسرون تختانی و حل پیل بہ فتح جیم و سکون
لام و ویہ پیلی بہ فتح فوقانی و سکون و او و فتح تختانی و دتف ہا ہر سہ بمعنی پیلی بی
و تقدیم مضاف الیہ بر مضاف در زبان ہندی تان است دوم شارد و ا بہ فتح شین

عہ دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) جلیجبتی - یا تلہ گوروری - و اسناوتی - (لا) فرید بیل - جمتی
کے بیل - (بنک) طہویر - (مر) وس و نیل (رگج) یا تلہ گوروری (د) جمتی کا
گورما - (تامل) کاتک گوروری (دل) چپر و نیگی - کٹ لیتی - (کن) ڈگاڈی رانک
کوگولس و لوٹس - از اندین میٹریا میدیکا -

معجم و الف و فتح رائے پہلہ و وال پہلہ و الف یعنی بسیارے عرق را بند کند سوم
 چھاؤنی بہ فتح میسم و جیم فارسی مشدود و خفائے ہا و الف و فتح دال پہلہ و کسرون تختانی
 چھام چھہ کند ہی بہ فتح میسم و جیم فارسی مشدود و خفائے ہا و فتح کاف و سکون نون
 و کسرون دال پہلہ و خفائے ہائے سوم و تختانی معنی ایما ہر دو نامہ این کہ بار او مانند بدن
 ماہی ست و نزد بعضے معنی اسم فعل این ست کہ بہ صبح و ہا صنم گوشت ماہی ست پنجم
 لانگل بہ فتح لام و الف و خفائے انون و فتح کاف فارسی مشدود و لام و دم تختانی
 یعنی بیخ او کی د ارشل گردوں می باشد ششم شکلاؤنی بہ فتح شین معجم و صنم کاف و فتح
 لام و الف و فتح دال پہلہ و کسرون و تختانی یعنی مصلح و ہا صنم گوشت خر گوشت ست
 ماہیت آل نباتے ست مفروش با شاخہائے بیارتاہ درازی و ذمی و گرد ہا
 و زیر ہر گرہے بیخہائے باریک و برگ ہائے نگرہ دار برابر ناخن کلاں از دست
 در صورت شبیہ بہ برگ نخود لیکن از و کلاں و صنیم و میان ہر دو برگ شرمی شود مانند
 فلفل دراز و رویدگی او در جا ہائے نمناک و غدیر ہا می باشد و دوشم ست یکے
 آنکہ کل اوسفید و دیگر یرا گل سرخ و این قسم کثیرا وجود ست و چونکہ چہرہ او با چہرہ
 فلفل الما مطابق است لہذا منظرہ راقم این ست کہ شاید فلفل الما ہمیں باشد
 و اللہ اعلم طبع او گرم و خشک در اول و تر و ہندیان سرد و خشک ست و طعم او تیز
 و زفت افعال او محلل و مدروقابض و مقوی دل و مہی و مقوی چشم و دافع فساد خون
 و سوزش سینہ و دماہیل و بشور و ضاد کو بیدہ او بہت تحلیل اورام بلغمیہ مزمنہ و باہیہ
 و بر آوردن آثار سیاہی زیر چشماں و نمش و کلف موثر و قسم سرخ او دور کنندہ فساد با و دوشم
 و قابض شکم و نمش بہت خون صفراوی سفید و زمان این نواح کو دکان را در مرض
 تشنگی مفید و اہمال و قے ہمراہ زہرہ سفید می دہند و بر تارک سر نیز می گیرند فایده
 می بخشد و در ترکیب ہندیہ آورده اند کہ تلخ و زہمت ست کف و صفرا می شکند و مانیکل

سہ دیگر صاحب ذیل بہ (ص) ندیکہ پٹا۔ سنکینگا۔ (انگ) جیوٹ۔ (س)

بفتح فوقانی هندی و الف و خفائے نون و فتح کاف و سکون لام و بعضی بعد لام تختانی
 را زیاده کرده ثانگی می گویند و نام اسے او در کتب هندی به این سست تکلی به فتح
 فوقانی و کاف مشدود و کسر لام و تختانی اکتیه منتها به فتح همزه و سکون کاف فارسی و
 کسر نون و سکون تختانی و فتح میم و سکون نون دوم و اخفائے با و الف یعنی اشتها
 افزاینده و بعضی گویند که بجای فوقانی دال مہملہ مفتوحہ است و معنائش اشتها
 بند کننده لکن بتجربہ راقم ثابت شدہ کہ اگر سقوط اشتها بہ سبب برودت و رطوبت
 باشد دور کرده اشتھامی افزاید و بجهتو بہ فتح و او و سکون تختانی و کسر جیم و فتح تختانی
 دوم و سکون نون و ضم فوقانی و سکون واو یعنی باد برست نکاسے به فتح فوقانی و
 کاف مشدود و الف و کسر راے مہملہ و سکون تختانی یعنی دشمن پر میوست و جیا
 بکسر و او و جیم و فتح تختانی و الف نام است جیا بکسر جیم و فتح تختانی و الف این ہسم
 نام است اما معنی این ہر دو اسم ظاہر نہ شد ماہمیت ال درختی ست برابر درخت
 سرو بکاین بند می گردد و در و کلال می شود و شاخہائش بسیار و برگ او صغیر و برے
 شکل در از بہ قدر دو بند انگشت یا کم و زیادہ ہن برابر و نیم انگشت یا کم و زیادہ
 و کنگرہ دار و نرم و سبز مائل بہ سفیدی اگر گوی فی الجملہ مشابہت بہ برگ بابچی دار
 اما سزاوار است اما از برگ بابچی بسوی سر نوعی درازی دارد و گلش و لہ از سفید
 و خوشہ دارد و بارش گرد مائل بہ درازی یا دو خط متقاطع و بر سرش چوں کلاه در
 خامی سبز و درختگی سیاہ در او از زمستان می رسد و قسم ست سیاہ و سفید قسم اول
 کیاب ست طبع او گرم و خشک در دوم و طعم او تلخ و تیز است افعال او است
 درختش باد و بلغم و آس و بے اشتھائی و اقسام بواسیر و در شکم و قبض و سردی و تری

رہقیہ حاشیہ صفو گذشتہ) گڑ و چانڈر۔ (گج) چوئخند و۔ مورتی چونچ۔ (رنگ) تنایا
 لی تاپاٹ۔ (ریمنج) باوہیل (لا) سنگھیں۔ جناسمعا زامل، پی راتی کی رائے۔
 (تل) پائرنٹا۔ (بھبی) ٹانگل (از انڈین میڈیسیکا)۔

معده بر باید و در پوست پنج قوت مسمی است و قدما سئندیه آورده اند که همه
 اقسام مفید است و اقسام باد نزدايشان هشتاد است بجهت انواع کشت یعنی
 مانند برص و بهق و جذام و کبر و غیره که امراض جلدی اند بے نظیر است سفید سفید
 و سیاه سیاه را دامیل و جراحات را به کند در دناف و در و سروتیب و پاندر و ک
 یعنی اشتقاق و یا یرقانی را سودمند و فیه اکثر دیده است که برگ تازه او گرم کرده
 بر سر و پا و جالاسے دیگر که در دناک باشد می بندند فایده می کند از مجربے رسیده آب
 برگ نانگی خرو مطبوخ و تصفی نموده از چهار توله شروع کنند و بتدریج تا دو و از دو توله
 یا یا و آثار برسانند و غذا را دال تور و نان گندم قطری بے نمک و روغن بدهند تا
 بست روز یا زیادہ بر این جهت ازالہ اشتقاق لخمی سریع الاثر و شہی بے
 نہایت ست مسمی بفتح فوقانی و الف و کسر نون و تختانی اسم بلیه است و اما
 دیگر در کتب ہندیہ چنین آمده و بھیتک بکسر موحدہ و خفاے با و سکون تختانی و فسخ
 فوقانی و کاف نام است کرش چل بفتح کاف و سکون راسے مہل و فتح شین بجم و فتح بے
 فارسی و خفاے با و سکون لام یعنی بہترین بلیه آن است کہ بمقدار یک کرش باشد
 بھو تو اس بضم موحدہ و خفاے با و سکون واو و فتح فوقانی و فتح واو و الف و سین مہل یعنی
 شیطین برو ہمیشہ پیچیدہ می باشد کلی در بہان بفتح کاف و کسر لام و تختانی و ضم دال مہل و
 و سکون راسے مہل و فتح میم و با و الف و نون یعنی سر دی رامی شکند و اچھو لخمی بفتح
 ہمزہ و ضم جیم فارسی مشد و خفاے با و سکون واو و فتح لام و سکون جیم فارسی دوم ■
 خفاے با و کسر میم و تختانی یعنی تاریکی چشم را بدر سازد و روشنی بخش و دولت
 افزاے چشم و بھجا جاتا بفتح واو و سکون نون و فتح جیم و خفاے با و الف و فتح جیم و الف
 و فتح فوقانی و الف و در بعضے شخ و بھجا جاتا بفتح جیم و بھجا آمدہ یعنی عطر او در گروہ
 بار و کند یعنی بار نور اگر زن ہاے عاقرہ بخورد حاملہ گردد و نیز نوشته اند کہ بسیار
 سرد نبیت و زمخت و قدرے تیز است باد را می شکند و سر و امراض چشم و در و
 گلو را دفع کند و مو را را در از کند و رخت بہر لاکھاں برگ او مانند بگ تیند و یا با در می شود

سائر و شکم به فتح فوقانی و سکون الف و فوقانی هندی و ضم راسی مہل و سکون و او و
 فتح شین معجم ادکاف و سکون میم و گاہے فوقانی اول و میم را حذف کرده و اثر و شک
 می گویند از برای تخفیف نام اول و در حرف الف گزشت تمام سائر اب فتح فوقانی
 و الف و کسر میم و فتح راسی مہل و الف بعضی بجای فوقانی و ال مہل آورده
 و امثرائی گویند نام کنول ست و در فارسی بلوخر و در عربی کربن الماری نامند
 تمام سائر شکم زیادتی شین معجم و سکون میم نیز آمده متانہ به فتح فوقانی و الف و حقا
 نون و فتح موملہ و وقف با در فارسی بس و در عربی نخاس و در زبان ہندی راکی و
 نامبر او او میر و شلیا و پوترا و پر جہا و در دین و رکت لوہ و پلجہا کہ و تر پینک در وہی
 را نوی نامند افعال آل باد شکن و آب مس تاب کف و باد و بیت برانخواست
 تمام سائر یکا به فتح فوقانی و الف و سکون میم و کسر راسی مہل و سکون تختانی و فتح کاف
 و الف نام حبہ مسخ کہ آن را بھی میگویند تا لبیس پتری به فتح فوقانی و الف و
 کسر لام و سکون تختانی و فتح سین مہل و ابے فارسی و سکون فوقانی و دم و کسر راسی
 مہل و سکون تختانی ہندیان در عوض تختانی دوم میم را زیادہ کردہ تا لبیس پترم و گاہے
 لفظ پتر حذف کردہ تا لبیس و پنجان تا به فتح فوقانی و اجیم فارسی شدہ و خطا ہے ہا
 و الف و سکون نون و فتح فوقانی و الف یعنی گرمی بنشانند و آملکید لم بہ الف و فتح
 میم و لام و کسر کاف و سکون تختانی و فتح و ال مہل و فتح لام و سکون میم یعنی برگ داد
 مانند برگ آملہ سردی بخشد و شکوہ غم بکسر شین معجم و ضم کاف و سکون و او و فتح و ال
 مہل و نون و سکون میم یعنی مشہتی و با ضم طعام ست می گویند نام زرنب سست

نام و شکم

نام و شکم

نام و شکم

نام و شکم

و دیگر اسامی ذیل :-

(ا) تالیش پتر (سر) لکھو تالیش پتر (بنگ) تالیش پتر (کن) تالیش
 پتر (تل) تالیش پتری (گج) تالیش پتر (۷ ثن) لکھس - بیا کیشا (ف) نہ رنہ
 (ع) تالیش فتر - ریحل الجراد -

مزاج او نزد بعضی گرم و نزد بعضی سرد و افعال او سبک و مہی و باضم و شستنی
طعام و دفع سرفه و ضیق و سبک گردانندہ بدن و شکنندہ یاد و جہت خاش
و درواستخوان و در و سر و جوشش و بن و فساد و بخت و باد و گولہ مفید نوشتہ اند تا لا یرئ
بفتح فوقانی و الف و فتح لام و الف و فتح باء فارسی و سکون راء مہملہ و کسر نون
و فتح کاف و الف و تا لا یرئ نیز می گویند بحد فث نون و کاف و زیادتی فوقانی قبل
راء مہملہ نام سداب و شنی است انشاء اللہ تعالیٰ در حرف سین مہملہ و و و سیم مذکور
خواہد شد و بہ تکتانی عوض الف و دم اسم موسیٰ است یعنی برگ بصورت برگ تاک
تا را المی بہ فتح فوقانی و الف و فتح راء مہملہ و الف و ضم میم و کسر کاف و فتح
باء سکون تحتانی عبری مار قیثا سے قضی نامند تا یون بہ فتح فوقانی و الف و باء
فارسی و واو و نون و در بعضی نسخ تائب سدر و بہ فوقانی و الف و باء فارسی
و کسر سین و سکون دال و ضم راء مہملہ است و سکون واو یعنی دفع با و سیم بنگین است
تا یسا بہ فتح فوقانی و الف و فتح باء فارسی و سین مہملہ و الف یعنی خورون او
مقتل افزاید و بر اسرار الہی و اقف ساز و اسم مندی است تا مرا یو بہ فتح فوقانی
و الف و کسر میم و فتح راء مہملہ و الف و فتح باء فارسی و سکون لام و فتح واو و ہا و
الف یعنی برگ سرخ نام اشوکم است و گذشت تا مرا یو بہ فتح فوقانی و الف و سکون
میم و فتح راء مہملہ و الف و فتح تکتانی و ہا و الف نام منجستی است انشاء اللہ تعالیٰ
در حرف میم خواہد آمد تا مرا یو بہ فتح فوقانی و الف و میم و راء مہملہ و الف و ضم
باء فارسی و سکون شین معجم و فتح باء فارسی و دم و الف نام کاخیم و مضائش اینکا
گل سرخ است زیرا کہ تا مرا یعنی سرخ و شپ کل را میگویند تا مرا یو بہ فتح فوقانی و الف و سکون
و گلش نیز سرخ می باشد تا مرا یو بہ فتح فوقانی و الف و کسر میم و فتح راء مہملہ و الف و
ضم و باء فارسی و سکون واو نام کل نیلوفر است تا مرا یو بہ فتح فوقانی و الف و میم و
راء مہملہ و الف و باء فارسی و واو لام یعنی بار سرخ اسم باراکو لاست تا مرا یو بہ
بہ فوقانی و الف و میم و راء مہملہ و الف و دم و ضم تکتانی و سکون واو و فتح جیم و سکون

و کسر راے مهله و تختانی دوم نام طباشیر است که با ضم فوقانی و فتح کاف و الف نیز
 میگویند شبهر را به ضم شین مجر و سکون موحده و خفایه با و فتح راے مهله و الف
 یعنی بسیار سفیدی باشد و دقت کھیا به فتح را و و خفایه و او و دوم و سکون نون و فتح
 شین مجر و الف مشدوده و خفایه با و فتح تختانی و الف یعنی آں فی را که در آل
 طباشیر پیدا می شود مانند چشم های باشد و دقت لوجنا به فتح و او و سکون نون و فتح
 جیم فارسی و نون دوم و الف گاهی فقط لوجنا نیز گویند یعنی مشهور است که در شکم
 پیدا گردد و تباکیر به فتح فوقانی و موحده و الف و کسر کاف و خفایه با و سکون
 تختانی و راے مهله قسم طباشیر است و آں را تو اچهره به فتح فوقانی و او و الف
 و کسر جیم فارسی و خفایه با و سکون تختانی اولی و کسر راے مهله و سکون تختانی دوم
 نیز می گویند و نیامی و مشرا به فتح و او و سکون تختانی و فتح نون و الف و کسر میم و سکون
 تختانی دوم و فتح و او و دوم و سکون میم و فتح شین مجر و راے مهله و الف یعنی آں هم
 در نته پیدا میگرد و و این را نیز لوجنامی گویند و نیز ترن کیسری می نامند بضم فوقانی
 و سکون راے مهله و فتح نون و کسر کاف و سکون تختانی اولی و فتح سین مهله و کسر
 مهله و سکون تختانی دوم یعنی در رنگ سبز مانند کاه و زرد مانند زعفران می باشد
 و نوشته اند که کرم و ندان را بسیار مفید است ما همیشه تباکیر آنچه بشا بد و فقیر
 آمده چیزه است سفید و نرم قطعه های او مانند قطعه های نشاسته و زرد و شکن و چوب
 در دهن بگذارند زرد و مغل می گردد و و اندک بوسه طباشیر دارد و تیر لوبه کسر فوقانی و فتح پائے
 فارسی مشدوده و کسر راے مهله و ضم لام مشدوده و او ساکنه کلث و ثوب به فتح کاف و سکون
 لام و فتح باے فارسی و دال مهله و سکون نون و ضم فوقانی هندی و سکون و او آر دی هوی
 به فتح الف و سکون راے مهله و دال مهله و خفایه با و سکون تختانی و ضم جیم فارسی

تجرب

بقیه ماخیزه گفته شد (مر) تو کیل (رگج) تو کھار (انگ) اثر و روث (کن) تو که مشیر
 (لا) گوئی و ما انگشتی فولیا (ف) طباشیر

و خفایے ہاے دوم و سکون و او یعنی در گندگی برابر نیم می شکری باشد کسمبان بضم کاف و سکون سین جملہ و فتح میم و موحده و الف و فتح نون یعنی گلش مانند تیری باشد ثنات کا ندا بہ فتح شین معجم و سکون الف و فوقانی و فتح کاف و سکون الف و نون و فتح دال ہندی و الف یعنی چوب شاخ او سفید ست شرا جو بہر اہ فتح شین معجم و را جملہ و کسر ہمزہ و ضم جیم فارسی شد وہ و خفایے ہا و سکون و او و فتح راے جملہ دوم و الف یعنی برگ اور است مانند تیر شا بہ بہ برگ می شکری باشد ظاہر از میں ماہیت معلوم می شود کہ نام دیول باشد و آن را در ہندی بدناں تیری گویند مزارج او گرم و دست آور و فرزندہ سنی و دفع کنند بول شیریں نوشته اند و اللہ اعلم بالصواب و بعضی می گویند کہ فی آچی ست کہ از و نیچہ ہاے حق می سازند لیکن بہ این اوج چنان ظاہر شد کہ ہر دور چہرہ یکاں ست و نیچہ ہاے حق از ہر دور می سازند اما انہی آچی از نسبت بہ فی دیول مستحکم می باشد و بند ہاے آچی دور دور و بند ہاے دیول نزدیک نزدیک ہستی بہ فتح فوقانی و سکون ہاے فارسی و کسر شین معجم و سکون تختانی و در سکت شاکھ ٹک بہ فتح شین معجم و الف و ضم کاف و خفایے ہا و سکون و او و فتح فوقانی ہندی و سکون کاف دوم بھو تباکن بضم موحده و خفایے ہا و سکون و او و فتح فوقانی و موحده و الف و سکون سین جملہ یعنی شیاکین ہرومی مانند و گو چہو نہان بضم کاف فارسی سکون و او و کسر جیم و خفایے تختانی و او و نون و فتح ہا و الف و نون مانند زبان کا دست و شش پیر کھا بہ فتح شین معجم و فوقانی ہندی و ہاے فارسی و سکون فوقانی و فتح راے جملہ و کاف و ہا و الف یعنی برگ بسیار دار و اچا چیرے بہ فتح ہمزہ و جیم و الف و کسر جیم فارسی و خفایے ہا و سکون تختانی و کسر راے جملہ و سکون تختانی دوم یعنی شیراز و مانند شیریش برمی آید و شکہنی جا کسر و او و فتح شین معجم و کسر کاف فارسی و خفایے ہا و کسر نون و سکون تختانی و جیم و الف یعنی زہر را می زند و شکہن بضم کاف و سکون شین معجم و فتح فوقانی ہندی و کاف فارسی و خفایے ہا و ضم نون یعنی برض شفاق دست و پا و تو با و خارش و غیرہ میزند و پھل پیٹکا بہ فتح ہاے فارسی و خفایے ہا و فتح

پیشی

لام و کسر با س فارسی و سکون تختانی و فتح فوقانی و کاف و الف یعنی بار او نرود شود
 می نامند ما همست آل بلی ست ضخیم و بسیار دراز و بر درخت های پیچیده و شاخها
 بسیار می کند و برگ او مانند زبان گاو و انبوه و بعضی مانند برگ که و گل او مثل
 گل انبازده و بار او شبیه به بار جامن در قدر اما زرد و شیرین از آن شیر برمی آید و
 پوست ساق او گنده و سرخی مال و مستعمل در علاج همان است مزاج او گرم خشک
 و رسوم افعال او کف و پت و فالج و تشنج و لقوه و انبلا بانی قسم با دست دفع نماید
 و مولد کف نوشته اند منقول از کتاب دهنوتی ملتی به کسر فوقانی و با س فارسی
 و کسر فوقانی دوم شده و سکون تختانی نام انبوتی که سبزی مشهور است بمصر و یا اسم نقره
 که در آتش گذاخته باشد تبرک به فتح فوقانی و سکون موحده و فتح را به همله و سکون
 کاف گویند که درخت است که در عرب می شود و بار و برگ او مانند درختان گلاب
 و زیره و گل او نیز مانند زیره گلاب است مزاج او گرم است در حالت هضم تلخ گردد
 کف و آبل و سیلان منی را دفع گرداند و الله اعلم بالصواب تپا تیگی بکسر فوقانی فتح
 با س فارسی شده و الف و کسر فوقانی دوم و سکون تختانی و کسر کاف فارسی و سکون
 تختانی دوم نام کلو است پیو و مینی به فتح فوقانی و ضم با س فارسی و سکون و او و فتح
 دال همله و خفا س ها و کسر فون و سکون تختانی نام منڈی است یعنی صاحب ریاض
 چه هندیان نوشته اند که هر که با او مداومت نماید به عبادت و ریاضت مشغول شود
 تپینیم به فتح فوقانی و با س فارسی و کسر فون شده و فتح تختانی و سکون مینم طلاست

فوائد اسماء فوقانی یا فوقانی

طهری بکسر هر دو فوقانی هندی و سکون ها و کسر را س همله و سکون تختانی طاهری
 است برابر که بر او ترا تا از و تنک اکثر در غدیر با س صحرا یعنی تالاب های باشد بالائے

اوسبیاہ وزیر شکش سفید و متقارشش دراز نصف اول برنگ گلابی و نصف آخر
 سیاه و ہر دو پایش دراز و آواز او تیز و خوش آئین اکثر بوقت شب آواز کرده
 می پرد و از ادنی حرکت خبر داری شود و سرداران فوج کش بوقت رفتن شبخون
 بر مخالفان بسیار احتیاط ازین پرندہ می کنند کہ مبادا این پرندہ از حرکت پریدہ
 آواز کردہ متنبہ سازد گویند وقت خواب یک چشم دامیدارد و ہر دو پا را برداشته
 بہ سوسے آسمان کردہ می خوابد بخیال آنکہ اگر آسمان افتد بر پا ہائے خود خواہد گرفت
 و بعضے نوشته اند کہ این را در فارسی طبطومی گویند و طبطومرغ آبی ست از اقسام او
 لیکن نزد این احوج حق آنست کہ از جنس مرغ ہائے آبی ست اما از اقسام اویت
 کما لا یخفی علی المتفتش مزاج او گرم و خشک بشدت دارد شور ہائے گوشت او
 جہت فالج و لقوہ و استرخا و کز ازبہ ہا بہ تجربہ آمدہ و خون مذہوج او گرم آواز را تیز
 کند و خلق را قوت دہد و ملاذہ مسترخ را می بندد و خوردن گوشت او باطن را ط
 مورث امراض سوداوی و باد انگیزست و مصلحش روغن بادام یا کنجد و ہندیان
 گوشت او را دافع صفرا و مولد درواستخوان و باد و مصلحش آرد ماش نوشته اند عزیز
 و افاق نقل می کرد کہ نزد او خادمی بود کہ چون او را در عین خواب مستغرق آواز دہست
 یک آواز خفہ خفہ جواب می داد و از او پرسیدند کہ باعث این قسم ہوشیاری
 تو چیست گفت پیش ازین مرا خواب بسیار غالب بود چنانچہ شب و روز در خواب
 میگذاشت و اگر نقار از زمین بگویند مرا خبر شدی و درین بسیار کار ہائے معاش
 فوت می کردیدے شخصے از سیاحان وارد شدہ احوال من دید و گفت کہ نوبت بوضیہ
 تہری پیدا کردہ بخور پس بتالاش تمام دو بیضہ ہم دست شد یکے از من صنایع شد و
 دیگرے را برپاں کردہ خوردم از اں روز خواب من کم شد و در عین خواب آواز
 مردمان را می شنوم و زود جواب می دہم مثلاً بہ منم فوقانی اول و سکون فوقانی ہندی
 و فتح لام و الف گویند نام بہکانی ست ماہیت اں نبائی ست بے ساق یعنی
 بیل برگ او مشابہ بہ برگ گل مو تیا و بار او گرد و قاش دارد و سرخ رنگ مانند بار نخر

و خوبصورت و خوش منظر میشود و افعال او آب برگ آں در مراجم انداختن طعم قروح
 خبیثه بسرعت سرریز است **تتهک** به ضم فوقانی اول و فتح فوقانی مشدود و خلفه با
 و سکون کاف اسم نیله تپوته که مشهور به توتیا است و به یونانی شمعوش نامند **تترس**
 به فتح فوقانی اول و سکون فوقانی دوم و کسر راسه مهمل و سکون تحتانی تام ساق است **تتهما**
 و رتا بهر دو فوقانی مفتوحه و خلفه با و الف و فتح و او و سکون راسه مهمل و فتح فوقانی
 و الف اسم انترکنکا است یعنی گرد مثل گل نیلوفر است **تتهکیل** به فتح فوقانی اول و
 ضم دوم و سکون سوم و فتح با و فارسی و سکون لام یعنی برگشت نازک مانند گل کونل
 اسم قسمی از کوشش است **تتیر** به ضم فوقانی اول و فتح فوقانی دوم مشدود و سکون
 راسه مهمل اسم کپیری است **تتحم** به فوقانیین و فتح با و سکون میم یسز می خوانند

فوائد اسماء فوقانی مع الهم

تج به فتح فوقانی و سکون جیم نزد بعضی نام سلیمه و نزد بعضی قمره است و اکثری
 بکمیله کیلا تفسیر کرده اند و بالهم افعال تج نزد هندیان سرد و تیز است و دافع بلاغم
 بدن عموماً و از هم معده خصوصاً صاف کننده گلو و آواز و باضم و شتهی است **تج**
 فقیر همه صحیح است اما در سرد بودن و سرد گشتن او شک است العلم عند الله **تج**
 به فتح فوقانی و جیم فارسی مشدود و خلفه با و الف و سکون نون و فوقانی سینه

عده دیگر اسماء حسب ذیل: —

(س) و رانگ (لا) تج (رنگ) د ا ر و چینی (سر) د ا ر چینی
 (رگج) تج (کن) رتل (سن لنگو) (تامل) کمر و کھا کرو (انگ) سینا من با رل
 (لا) سینا مومی کار رلکین (ف) د ا ر چینی (ع) سلیختر

پتھرا نشانندہ گرمی اسم تالیپتری ست پتھرا بہ فتح فوقانی و سکون جیم فارسی و خفائے
با و فتح رائے مہملہ و الف بیٹھے حاسب شکم اسم گذرست ۔

فوائد اسماء فوقانی با و ال مہملہ

تد بیجا نو بہ فتح فوقانی و سکون دال مہملہ و کسر موحده و سکون تحتانی و فتح جیم و الف
و ضم نون مشدودہ و سکون و او اسم اندر جو است تد بھیدرا بہ فوقانی و دال مہملہ و
کسر موحده و خفائے با و سکون تحتانی و فتح دال مہملہ دوم و الف اسم دوع ست
تد بیسل بہ فتح فوقانی و ضم دال مہملہ و سکون فوقانی دوم و فتح باے فارسی و سکون لام
اسم قسے از کوشٹھ است تد بھم بہ ضم فوقانی و فتح دال مہملہ مشدودہ و خفائے با و
سکون جیم اسم کھیری ست تد اتر پچس بہ فتح فوقانی و سکون دال مہملہ و ضم ہمزہ و
فتح فوقانی دوم مشدودہ و فتح را و سکون سین مہملین و فتح جیم فارسی و سکون سین مہملہ دوم
اسم آب جرات ست ۔

فوائد اسماء فوقانی بار ا مہملہ

ترانی ترانی بہ ضم فوقانی و فتح رائے مہملہ و الف و کسر ہمزہ و سکون تحتانی و تورے بہ ضم

عہ و گدا اسم حبیل ۔۔۔ (س) دھاترا گوا ۔ چھنگ (ھ) ٹوری (انگ) بر بیڈ لوٹا ۔
(ہنگ) گھوٹا لٹا ۔ (گج) (سر) بیٹوولا ۔ (تل) بٹیکایا (تامل) بٹیکائی (کن) سیلر کے
(ملیاری) بیٹیا کم (لا) لوٹا ۔ اکوٹن گولا ۔

فوقانی و سکون و او و کسر راے مہلہ و سکون تختانی نیز می گویند و تاہماے او و کتب
 ہندیہ ببراہکسر موحدہ و سکون تختانی و فتح راے مہلہ و الف و دال کو بہ فتح دال مہلہ و
 الف و فتح میم و الف و سکون راے مہلہ و فتح کاف فارسی و او یعنی خیارہ و ارا ماند
 سلہما یعنی راہہماست گوش بچلا بہ ضم کاف بے ضبط و سکون و او و فتح شین مجمر و
 باے فارسی و خفاے با و فتح لام و الف یعنی بار و از است کر کوئی بہ فتح کاف
 و سکون راے مہلہ و ضم کاف دوم بے ضبط و فتح فوقانی ہندی و کسر کاف سوم و سکون
 تختانی یعنی سر دست اپتا پیشی بہ کسر باے فارسی و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف
 و ضم باے فارسی دوم و سکون شین مجمر و کسر باے فارسی سوم و سکون تختانی یعنی
 گلش از دست ہما جانی بہ فتح میم و با و الف و فتح جیم و الف و کسر لام و سکون تختانی
 یعنی بیار مشک و مانند شیر است و سہ قسم نوشتہ اند یکے پیرت کو شاتکی بہ ضم
 باے فارسی و خفاے با و سکون راے مہلہ و فتح فوقانی و ضم کاف بے ضبط و سکون
 و او و فتح شین مجمر و الف و فتح فوقانی و کسر کاف و سکون تختانی یعنی گھیا ترانی
 کہ آخر اختیار باو تر با نہی باشد بلکہ مثل قاش قاست می باشد و پوست او
 درشتی ندارد و بیار مرغن و باد سو متہ است لہذا باین اسم سمی کردہ اند و دومی
 را راج کو شاتکی بہ فتح راے مہلہ و الف و فتح جیم و ضم کاف و سکون و او و فتح شین مجمر
 و الف و فتح فوقانی و کسر کاف و سکون تختانی یعنی شاہ ترانی و سومی را تلکتا کو شاتکی
 بہ کسر فوقانی اول و سکون کاف و فتح فوقانی دوم و الف یعنی ترانی تلخ می گویند و
 چہیتی و درابکسر جیم فارسی و سکون تختانی و کسر فوقانی و سکون تختانی دوم و فتح و او
 و سکون دال مہلہ و فتح راے مہلہ و الف و بعضے مردم بجایے دورا ببراہ کسر موحدہ
 و سکون تختانی و فتح راے مہلہ و الف می گویند و کٹو کو شاتکی بہ فتح کاف و ضم
 فوقانی ہندی و سکون و او و ضم کاف دوم و سکون و او دوم و فتح شین مجمر و الف
 و فتح فوقانی دوم و کسر کاف سوم و سکون تختانی یعنی تلخ ترانی شروع الینی بکسر شین مجمر
 و ضم راے مہلہ و سکون و او و فتح جیم و سکون الف و کسر لام و سکون تختانی دوم یعنی

امراض سرگستاویدغم به ضم کاف و سکون را سه مهله و فتح فوقانی و سکون الف و
 کسرو او و سکون تحتانی و کسج دال مهله و نون و سکون میم به شدت پیدا شوند و را
 دور کند معنی الفاظ به این صورت است شرو و معنی سر جالینی معنی امر هن کردن تا معنی
 پیدا شوند و دیدغم یعنی شدت را دور کننده حاصل این که امراض را سه که به شدت
 شود آن را دافع است ماهیست آل نبایست سه بے ساق یعنی بیل که
 در خانه باد باغبان و مزاج خربزه میکارند و بیاره بسیار میدوانند اگر قریب یواری باشد
 برومی رود برگ اونی الحمله مشابه به برگ پیدا بخیر اما خرد تر از و وز غبار و گلش
 فاقع یعنی سخت زرد بنهایت ملاست نرمی و خوشنمائی و بار او در از تابیک
 گز بلکه تابیک قدر آدم هم دیده شده خصوص قسم گھیا ترانی و شاه ترانی که آن را از
 ترانی نیز میگویند به فتح همزه و را سه مهله مشدود و سکون با سه هوز سبز خیاره و در
 که ضلع و اوتار اوتیز و جلد او گنده و گھیا ترانی اس و ملایم و چرب و در آن مغزو
 تخم تمهالیش مانند تمهالسه کریم و از آن قدر سه عریض و جسم این شمره از دو طرف
 باریک و در وسط گنده می باشد تا وقتیکه نرم و نو بر آمده است بسیار لذیذ و لطیف
 و چونکه سخت گردد بد مزه گردد و اکثر اهل هند از تره می سازند در گوشت و در
 گوشت مفرد یا مرکب با ساگ میپختی و با دال نخود و بهر سه هم می کنند مزاج هر دو قسم
 سرد و تر و از جلد اخذیه است افعال آل طین طبع و دافع بود مزاج حار و یابس
 با مزج یا لبه انسب و آلی و مزوره او جهت محمودین بغایت فضل و صاحب مزین
 گوید که بقرحه جاری و بول الدم نافع است و صاحب دستور الاطبا گوید که سبک و منور
 بدن باشد و نفخ لطیف دارد و قوت بدن بخشد و منی بفرز آید و صاحب شریعی
 مضعف معده نوشته اند به تجربه راقم نیز چنین آمده اگر اکثر کنند محل معده را
 فاسدی کند مصلحت سلجین علی و زنجبیل ترکت و نزد هندیان مصلح ترانی ناگرم و تهر
 است و در کتب هندی آورده اند که خوردن ترانی با مزه است و با صمغ را کم کنند
 و باد و پت و کف پیدا کند و دلت را قوی گرداند و پراکایار او در سنگرت کوشا و گی

می گویند اشتها آورد و باد و هم یعنی اقسام فساد بول و پیت را از ازل کند و بر کف
غصه می کند و مردمی را بیضزاید و در مزه شیرین و دل را خوب است. همه پر میوه
و امراض آن را مفید و گاهی ترانی یا نبتی پیرا به کسرون و سکون تختانی و کسرفوقانی
و سکون تختانی دوم نیز می گویند مزه شیرین دارد و طبع را خوش کند بر کف و صفرا
غصه می کند و پهلک و زهر و تب های سستی را مفید و برگ او با قدری زنجبیل
و نان های تنگ بخت بار و غن زرد بخوراند شب کورس دفع شود و گویند تخم ترانی
که خوب بخت و سخت گشته باشد سم است شخصی از اطباء هندی نقل کرده که زنی از
خاوند جنگیده مقدار دو تول تخم ترانی کو بیده بخورد بعد زمانی قی شروع شد و هیچ
دوا و علاج سود نکرده و بعد و قسم دشتی در نهایت تلخی مشهور و گرم و خشک در روم
سوطا و منقی و باغ جهت فالج و لقوه و صرع و دیگر امراض و ماعی بلغمی مفید و مخصوص
دشتی را بنام کرکوتی می گویند و گویند دو قسم است سفید و سیاه و هر دو تلخ و تیز
افعالش نزد هندیان این که جهت چشم با بترو و مبلها و حی روگ یعنی مرض
که شش ماه تب در بدن باشد و اقسام ریا و کلمه به ضم کاف فارسی و سکون لاصم و
فتح میم و وقف یا یعنی مرصه که بعد از خوردن طعام به فاصله شش ساعت قی شود
و مرف و ضیق و پر میوه نافع و تبر و پیش به کسرفوقانی و سکون را سیه و نهم و ال مهمل
و سکون و او و شین معجمه یعنی باد و نف و صفرا و الکد کوب کرده بدر میکند و تب و
بواسیر را سودمند است و تخم او با مراض جلده به مانند قوبا و جذام و کبر و خارش و مایل
و بنور بر آمدن متفقد و شوجه یعنی کلانی شکم که از باد و بلغم باشد دفع نماید و برگ و
شاخ این قسم منضج ماده بلغم و واقع زردی بدن و استسقا و سپرز و جذام و بواسیر را
به فتح یا به ضم فوقانی و فتح را سیه هندی و الف در سنکرت و منور چها و کانترا و چها
و چها بلا نامست اسم درختی است که از دس کمان می سازند و آن درخت
مشابه به درخت کھیری شود و مزاج آن گرم و خشک در اول و مزه دارد و تیز و
اندک زخمت است افعال آن سبک و بدن را معتدل کند و باضمه افزاید

مقوی بود و گل او جهت پنبیس و در و باد نافع نوشته اند ترتر بر پسته فوتانی و
 و سکون را که مہل و ضم موحده و سکون را سے بمعنی در فارسی ہندوانہ و در عربی
 و ابو غہ و بطین ہندی نامند و در ہندی پچا بہ ضم با سے فارسی و فتح جیم فارسی شدہ
 و الف و در سنکرت کہیا نڈا بالہ نامند بہ ضم کاف و سکون میم و فلتج موحده و
 خفایے با و الف و سکون نون و فلتج دال ہندی و فتح موحده دوم و الف و فتح
 لام و سکون میم کلنکو پستج کاف و کسر لام و خفایے نون و ضم کاف فارسی بی
 و سکون و او و و وار کی بہ ضم و او اول و سکون را سے مہل و فلتج او دوم و الف
 و ضم را سے مہل دوم و کسر کاف و سکون تختانی یعنی شوزش بول را سو مند است
 پانڈ و پستج با سے فارسی و خفایے الف و نون و ضم دال ہندی و سکون و او یعنی
 دافع زردی بول پتر اچتر پتر پتر با سے فارسی و سکون فوقانی و فتح را سے مہل و
 الف و فتح جیم فارسی و خفایے او سکون فوقانی و فتح را سے مہل و الف یعنی کو و گان
 مثل سایہ چتر است یعنی لاغرے دنزار شدن بچگان را دور کردہ فر بہ گردانند
 آں بیارہ است مانند بیارہ خیار و خر پڑہ و برکش عریض و پین و بعضی گرد و بعضی
 دراز کہ بمقدار بست آثار و دیدہ شد و والد مرحوم اکثر می فرمودند کہ بمقدار چہل آثار

عہ دیگر اسما حسب ذیل ۱۔

(س) کالنگ شیون و رنت (ھ) تر بوج (بنگ) تر ہوج (مر) کلنگ گد
 (رگج) ٹڈا بوج (کن) گوئڈ لے (تل) تر بوج پچا کایا (انگ) وائر میلین (لا)
 ساٹرو لیس دل گیرش (ف) ہندوانہ (۶) بطین ہندی (پنج) اڈھواندہ
 تانڈر (مل) منڈیکی پتک (تامل) پچا کھلم۔

عہ گویم زیادہ از چار من در اکبر آباد و مہترامی شود و مغز اندیش بعضی راسخ و بعضی رازد و بعضی
 راسفید و پنچیں تخم ہر یک و رنگ پوست بعضی راسنر و زرد و زیادہ از قند شیریں می باشد و از می
 قسم است میرا ۱۲ نفر شد حال احمدی خوجوی۔

ویده ام ظا پرش سبزی ائل به سیاهی و خطوط سفید و اندرونش مغز سیخ و دانه دار مانند
 ریگ و در آن تخم مانند تخم خرپزه و از آن عریض و سیاه رنگ مزاج او سرد و در اول
 و تر در آخر آن افعال آن هندیان نوشته اند که خوردن او باضمی کند دشتی
 است و دافع بیماری با آب پیچ و شیرین و سرد است سردی بخشد کف و منی و باد
 پیدا کند و امراض جلدیه و تقطیر بول و میه را مفید است مکن حدت صفرا و خون و
 تشنگی و مدر بول و طین طبع و آب او باز بجبل و شهد مقطع بلغم و با شیر جهت امراض وادی
 و با تر هندی برای مواد صفراوی و حرب و حر و با سکنجبین برای نفیج سد و ادرار
 بول و یرقان و مواد سوخته و افانت هضم با شیر خشک و امثال آن جهت تپها
 گرم و دفع خلط ردی قلیل مفید و مولد خون رقیق و بلغم شیرین و مرطب بدن و مفر
 طحال سرد مزاجان و معده سرد و تهنش گلفند و عمل و قند و مانند آن و در مزاج صفراوی
 بسبب کثرت لطافت مستحیل به صفرا می شود و در مبر و دین بد و مصلح صورت ضعیف
 و در منافصل و امثال آن و تخمش در دوم سرد و تر و در همه افعال مانند تخم کدو و از آن
 لطیف تر و بیخ درم او مخرج سنگ کرده و مر با پوست او با غسل و شکر جهت دفع
 سرسام و وسواس و بهر درد سینه و ضعف معده و تقویت باضمه نافع و مر با پوست مغز
 که زیر پوست باشد همین اثر دارد با پیچیده اندام را که دکن نفث الدم حاد
 شده بود که از آن هزارال مفرط و ضعف معده گردیده بود و شوق طبع او مایل به بوی
 اطعمه حلوا بود و چون باین فقیر رجوع نموده معالجه اومی نمود و اکثر با و مر با پوست
 تر بوز می خوراند بول الله تعالی در همه امور فایده تامه بخشید و صحت کلی یافت
 و صاحب معدن الشفا گوید که آب منی و نظر چشم را نقصان گرداند و باد و کف
 را انگیزد و تلخ را ابر باید و هندیان دیگر در کتب با آورده اند که باضمه و اشتها را
 ساقط کند و با مزه است گرمی و اید اے آن را دفع کند و مقوی است و منی بنفزا
 و کتاب وادی کن نوشته اند که تر بوز را در سنگریست که بهاند بالحم می گویند بضم
 کاف و سکون میم و فتح موحده و خفایه با و الف و سکون نون و منسج و ال هندی

وفتح موحده دوم و الف و فتح لام و سکون میم خوردن آن با ضم می کند و اشتها
 آرد و امراض چشم را مفید شیرین و سرد است سردی بخشد کف و منی و ریج افزاید
 و ترقیدن بدن و تقطیر بول و دیگر امراض آن را مفید ترنج بر ضم فوقانی و فتح
 را سه مهله و سکون نون و جیم معروف است و در کتب هندی نوشته اند که آنرا
 در سنگریست مادی پهل به فتح میم و الف و کسر وال مهله و سکون تختانی و فتح بای
 فارسی و خفایه ها و سکون لام اما تو لنگا به فتح میم و الف و ضم فوقانی و سکون واو و
 ضم لام و خفایه نون و فتح کاف فارسی و الف یعنی مادر میوه یا نهجیور اگر موحه
 و سکون تختانی و فتح جیم و ضم بای فارسی و سکون واو و فتح را سه مهله و الف یعنی
 در شکم او تخمها پر است کیسری بکسر کاف و سکون تختانی و فتح سین مهله و کسر را سه
 مهله و سکون تختانی یعنی بر اے امراض صغیر او به مانند شترزه است مرسل را
 پهل پور کا به فتح بای فارسی و خفایه ها و فتح لام و ضم بای فارسی دوم و سکون
 واو و فتح را سه مهله و کاف و الف یعنی کیسری پهل کلال می باشد کیسری آمل بکسر کاف
 و سکون تختانی و فتح سین مهله و سکون را سه مهله و الف و سکون میم و فتح لام الف
 و انه بای او ترش است سپور سجا به ضم سین مهله و بای فارسی و سکون واو و فتح
 را سه مهله و سکون سین مهله دوم و فتح جیم فارسی و الف یعنی ترشی او خوش مزه
 است لنگی بیجام به ضم لام و خفایه نون و کسر کاف فارسی و سکون تختانی و کسر
 و سکون تختانی دوم و فتح جیم و الف و میم یعنی تخم او به صورت لنگ که هنوز دانه در گلو
 اے خود می بندد و پریشانی او می کنند هلیا در مان به فتح با و تختانی و الف و ضم وال
 مهله و سکون را و فتح میم و سکون الف و سکون نون یعنی تخم او را با بیان وادن
 بیماری بای اے را دور کند و اند مزاج آن را معتدل نوشته اند افعال او
 معتدل و سکون و مقوی و تلخ و شیرین و صاف است چونکه در گوشت پخته بخورد
 باد و صفرا دور کند و انه بای اندرونی او سبک است سرفه و ضیق و بهک را مفید
 اشتها و با ضم زیاد کند و نزل را مفید دوران سر صفراوی را نافع و ریج را دفع کند

و بلغم لزج وقتی را دور کند و او را بول نماید و بے مزگی و ہن بر باید و کلمہ یعنی کلا فی
 شکم را و نفخ و بواسیر و درد شکم را زایل کند و طعم ہضم سازد نیز نوشتہ اند کہ شیریں
 است باد و صفر اشکند سبک و سرد و مزہ دار است گرم شکم دور کند و بچہ را مفید
 تر لکڑی ہستہ فوقانی و سکون را سے ہلک و دو کاف اول منقوح و دوم ساکن و کسر ہستہ
 را سے ہندی و سکون تحتانی ماہیت آل خیار سیست در از تابہ نیم ذریعہ مشابہ
 بہ گہیا تیرائی اما در حجم از و کمتر و سفید رنگ با اندکے زردی و با خطوط مستطیل و بخش
 مانند تخم خیار در مزہ خریزہ می کارند و ہمراہ خریزہ می شود مزاج او سرد و تر افعال
 او مرطب و مسکن حرارت و مسکن ابدان و در سایر افعال قایم مقام خیار است
 تر مرے بضم فوقانی و سکون را سے ہلک و کسریم و را سے ہندی و سکون تحتانی
 در سنگت کچوری و کچوری و پنچن پیرا و پنی باری و مرد و ہوا و دیر کہ بول و کشا
 پیچ و در او ہن و کمیہ ہندی نامند ماہیت آل نباتی سیست بے ساق شبیہ بہ نبات
 کلو و غیرہ برگ آل شبیہ بہ برگ کچور و از آن تیز و زحمت و بخش بسیار در از و زحمت
 مزاج آل گرم و تر و نزدیک بعضے سرد و خشک افعال آل دشمن مار و زہر آل
 و خواب بسیار می آرد و دفع استفادہ سنگ و ریگ گردہ و مثانہ و مولد بادست
 چوں مطبوخ کردہ بہ دہند با و دفع کند و بیقراری تب زایل سازد تر و تر و ہستہ
 فوقانی و سکون را سے ہندی و فتح و او و سکون را سے ہندی دوم دانن برزک
 نیز گویند در کتب ہندیہ نام ہاے او تنگی و پیچ فوقانی و خفائے نان و کسر کاف
 فارسی مجہولہ و سکون تحتانی و ضم را سے ہندی و سکون و او گور بہا بہ ضم کاف فارسی

عہ دیگر اسما حسب ذیل: —

(انگ) می چو مٹی مئے (دھ) تر و ژد گج، آوالہ رمر تر و ژا دل،
 ینگ گلے مئے تر و (تامل)، آونای دکن، تر و ژا گپڑا (مل)، اویماف جی ہوئے
 (لا)، کیشیا آوری کو لا تا۔

مجهول و سکون و او و کسر را به مہل و سکون تختانی مجهول و فتح موحده و خفای با و الف
 یعنی بچہ مادہ گا و و شہا شری تی به ضم و او و سکون را به مہل و فتح شین معجم و موحده
 و خفای با و الف و کسر شین معجم و را به مہل ہر و مجهول و سکون تختانی و کسرون و
 سکون تختانی دوم یعنی گلہ زگا و ان کو شری تی به ضم کاف فارسی مجهول و سکون و او
 و کسر شین معجم و را به مہل و سکون تختانی و کسرون و سکون تختانی دوم یعنی گلہ
 مادہ گا و و تلیو لکھا بہ فتح فوقانی و لام و ضم با به فارسی مجهول و سکون و او و فتح فوقانی
 ہندی و کاف و با و الف یعنی در و سر حاصل ازین چہار اسم این کہ بستن بر گہائی
 این درخت بر سر بچہ مادہ و نر از گا و در و سر آہنار افایدہ سید ہر چار بی جا بہ فتح
 جیم فارسی و الف و فتح را به مہل و کسر فوقانی ہندی و سکون تختانی و فتح جیم
 فارسی دوم و الف یعنی گرمی را اری سیہان بہ فتح الف و کسر را به مہل و سکون
 تختانی و کسر میم و سکون تختانی دوم مجهول و فتح با و الف و نون یعنی دشمن مرض بول
 غرض از دو نام این است کہ جہت گرمی و دیگر امراض اعضاے بول دشمن است
 و در بعضی کتب شاروی بہ فتح شین معجم و الف و فتح را به مہل و کسر دال مہل و سکون
 تختانی یعنی شبنم شمری بہ فتح شین معجم و سکون میم و فتح موحده و کسر را به مہل و سکون
 تختانی یعنی سوزش و گرمی بول غرض این کہ اشتغال این دوا بہت مرض گرمی و
 سوزش بول مانند شبنم است مرا این عالم را آئدہ است پیش ہیما بہ ضم بیہ
 فارسی و سکون شین معجم و ضم با به فارسی دوم و کسر با و سکون تختانی مجهول و فتح میم
 و الف یعنی گلش زر و و طلالی رنگ می باشد بڑا گلی بکسر موحده و فتح را به ہندی
 و الف و ضم کاف و کسر لام و سکون تختانی یعنی برگ گل با به او مقعر مانند جیم
 می باشد و قسم دیگر از تر و ترست کہ آن را پکڑی بکڑ و بہ فتح با به فارسی و سکون
 کاف فارسی و کسر را به ہندی و سکون تختانی یعنی سرخ و در بعضی نسخ پیری
 بجای کاف یا تختانی آید ہما گلی بہ فتح میم و با و الف و ضم کاف و کسر لام تختانی
 یعنی تر و تر کلاں یا پاکھن بہ فتح با به فارسی و الف و فتح با به فارسی دوم و الف

وفتح کاف فارسی و خفایه ها و ضم نون یعنی گناه و عذاب را دور کند می گویند و
 قسم سوم از تر و ز که آل را بنیالانگیر می گویند به کسر نون و خفایه ستمختانی و الف و
 فتح لام و الف یعنی بهوتر و ز چنان به تحقیق این اضعف آمده که این قسم سوم ستم
 ماهیت آل درخت ستم صحرانی بلند می شود و از نیم قد آدم تا بلندی دیگر درختها
 کلاں و شاخهای بسیار می کند برگ او مانند برگ سنا و بر سر هر شاخ گلهای مجتمع میشود
 زرد رنگ و در گل ریشه ها و مخمس بزمانه سرماست و پس از آن شری کند غلافی
 تنگ و عریض و در آن تخم مثل حب القلت لیکن در سرمای از و کت و سخت و
 اندک لزوجتی دارد و قسم دوم را گل سرخ می باشد و پس هم فرق میان هر دو
 است و در هر دو قسم صمغ است و از پوست او و باغان و باخت می کنند و مجموع جزا
 او بکار می آید مزاج او در دوم سرد و خشک و نزدیک بعضی سردی ادکتر از خشکی
 است پوست او در طعم زحمت با کلیل تلخی و در برگ اندک عفو ضمت بالزوجت
 است لهذا قیاس مقتضی است که پوشش در مرتبه سوم خشک است و تجربه هم شادی
 امید بد چنان که پیدا فعال او قابض و حابس در راج و محل و مجفف رطوبات
 کف و صفر ارامی شکند و باصره را روشن سازد و حرارت و گرمی و خارش
 بدن را دور سازد و بیماری های فساد پول را مفید و هر شش چیز یعنی گل و بار
 برگ و پوست و بیج و صمغ مفرد یا مجموع مشتمل است و فقط پوست درخت خشک
 کرده سنوف نموده با نبات یا کرده مقدار سه ماشه و نیم جغرات چکر زیر و بالا داد
 بخوراند جهت ایهال مزمن و سوزاک کینه تجربه هندیان است و از برگ یا گل او بنگ
 را تلخیف نموده کشته می کنند پس از آن بنگ به پر میود و ذیابیطس و تغلیظ منی و مرمت
 انزال و دیگر امراض اعضا تناسل بکار می آید و مالیدن قسم گل سرخ او بر قوبای
 متفشه نافع است و صمغ آل جهت سیلان رحم و منی و کلانی شکم را مفید و ضاد او بر
 پستان نافع بزرگ شدن و نرم گشتن سست و بهوی تر و ز یعنی استار اجین نوشته
 اند که دو اس جلاب است قبض کمی شکند و سولد صفر او بجهت قوبا و خارش و گرمی

ترو تا به فتح فوقانی و به کسر نیز آید و ضم را به مهل و سکون و او و فتح فوقانی هندی
 و الف و ترو و تونی می گویند به فتح فوقانی و ضم را به مهل و سکون و او و اول و فتح
 و او دوم و ضم فوقانی هندی و سکون و او سوم و کسم بنواژ است و در باب الباء
 گذشت ترشک به ضم فوقانی و را به مهل و سکون نشین معجم و کاف و گاسه
 ترشکم باضافه میم و گاسه ترشکو به اضافه و او بجای میم می گویند نام درخت
 عود لوبان است و بعضی ترشکر بزیادتی را به مهل مضموم و دوم و در سنکرت یون
 پند اویناک و کریم و دهم و پرین و بچاک و سل مکتیا و سکوند یک میگویند با همیت
 و افعال و خواص آن در لوبان نوشته شود انشاء الله تعالی در عربی
 حصی لبان الحجاوی و در فارسی حسن لبه و در هندی لبان نامند تری پرنی به کسر
 فوقانی و را به مهل و سکون تختانی و فتح با به فارسی و سکون را به مهل و کسرون و
 سکون تختانی و دوم و تریبمی به کسر فوقانی و سکون را به مهل و فتح موحده و سکون
 تختانی و کسرون و سکون تختانی و دوم نیز می گویند تری لکھا به فوقانی و را به مهل
 و تختانی و ضم کاف فارسی و فتح با و الف بمعنی سه کنکره دار برگ او اسم سالی فی است
 که در هندی پنای می گویند به ضم با به فارسی و فتح نون مشدوه و الف و در باب الباء
 گذشت و نیز اسم موتی است معنی لفظ سه برگ تریبمی به کسر فوقانی و با فتح
 آن و سکون را به مهل و کسر موحده و با ضم آن و سین مهل و سکون تختانی و بفتح
 آن نیز و اضافه میم یعنی مغزش بسیار و اسم باد رنگ است تریبم به فتح
 فوقانی و سکون را به مهل و ضم با به فارسی و فتح سین مهل و سکون میم اسم قلعی است
 ترو تا به کسر فوقانی و سکون را به مهل و کسرون و فتح نشین معجم و الف اسم
 مهادمید است تریبما به کسر فوقانی و سکون را به مهل و فتح فوقانی و دوم و موحده
 و الف اسم نسوت و آن تر بد است تر کار به به فتح فوقانی و سکون را به
 مهل و فتح کاف و الف و کسر را به مهل و دوم و سکون تختانی اسم بقولات و نیز نام
 درختی است که آن را ارنی می گویند تر کنشک به کسر فوقانی و سکون را به مهل

وفتح کاف و سکون نون و فتح فوقانی هندی و سکون کاف دوم نام گوهر و که آن را
 در فارسی خار حاک می گویند و بمعنایش صاحب سه خار و نیز اسم سنگی هاره است
 ترانی مانا به فتح فوقانی و راس مهمل و سکون الف و تختانی و فتح میم و الف و فتح
 نون و الف و بجای تختانی مانا نیز آمده است در هندی کلو کرانک را گویند
 و وای مجهول الماهیت است و آنچه بشا بدیه فقیر پیوست تخمی است برابر دانند
 شالی پوست او تنک و سیاه و مغزش سفید با اندک تلخی و تیزی و صاحب تخف
 تر ایمان غافث را گفته با لجه هندیان افعال او چنین نوشته اند که سر و شیر
 است و نزد بعضی گرم و خشک براس دفع قویج و بلغم و غلبه خون و صفرا و گردش
 سر و شکنج و زهر و بیروشی و قی موثر است تر سند هیا با کسر فوقانی و سکون راء
 مهمل و کسر سین مهمل و سکون نون و کسر وال مهمل و خفای با و فتح تختانی و الف نام
 قسم جیاهیت است تر شکنج به ضم فوقانی و راس مهمل و سکون سین معجم و فتح
 نون و کاف فارسی و خفای با و سکون نون دوم نام بر طانک یعنی هزار دانه
 است و تشنه و تشنه نیز می نامند تر و قی به فتح فوقانی و ضم راء مهمل و سکون
 و او و کسر نون و سکون تختانی اسم درخت ربارک است تر مزاج به ضم فوقانی
 و سکون راء مهمل و فتح نون و راس مهمل دوم و الف و ضم جیم یعنی بیرون اندرون
 درخت مانند گیاه می باشد اسم درخت تاژ است یعنی چوب او خلل دار است
 تری بهجه با کسر فوقانی و راس مهمل و سکون تختانی و کسر موحده و سکون تختانی دوم
 و فتح جیم و او و الف اسم بیوه درخت تاژ است بایں وجه که اندر شش سه تخم
 می باشد ترن ششیک به ضم فوقانی و سکون راء مهمل و فتح نون و ضم بایں
 فارسی و سکون سین معجم و کسر بایں فارسی دوم و فتح کاف یعنی گل مثل کاه اهریایی
 می شود اسم قسم ماوه درخت تاژ است ترن کبیری به ضم فوقانی و راس مهمل و نون
 و کسر کاف و سکون تختانی مجهول و فتح بین مهمل و کسر راء مهمل و سکون تختانی اسم
 تنباکیر است بمعنی سبز کاهی رنگ و زرد و زعفرانی رنگ می شود ترن بست و

به فوقانی و راسه مهله و نون و کسر موحده و سکون نون و ضم دال مهله و سکون و او
 ترند هوجبه یعنی تخم کاه که در کاه پیدا میشد و اسم سانوا است ترند هوجبه به فتح فوقانی
 و راسه مهله و نون و ضم دال مهله و خفایه با و سکون و او و فتح جیم و با یعنی برگ
 استاده بقدر یک دست و یا این که براسه علمها بکار می آید اسم بانس است
 تر صره به کسر فوقانی و سکون راسه مهله و کسر میم و فتح راسه مهله و وقف با نام
 جرجیر است ترکشوک به کسر فوقانی و سکون راسه مهله و فتح کاف اول و ضم فوقانی
 هندی و سکون و او و کاف و تر و کهن نیز گویند به کسر فوقانی و ضم راسه مهله و او
 مجهول و فتح کاف فارسی و خفایه با و سکون نون اسم مرکب است از فلفل گرود
 و از فلفل و زنجبیل مساوی الوزن و بعضی وزن دار فلفل پهل و فلفل گرود و زنجبیل و ازده
 پهل قرار داده اند و گویند که نام این ترکیب در سنکریست و یوستکریست است
 به کسر و او و ضم تحتانی و سکون و او و دوم و شین معجز و فوقانی و فتح کاف و ضم فوقانی
 هندی و سکون و او سوم افعال او شستهی طعام و با ضم و دافع تنگی نفس و سرفه
 و بیماری های پوست و باد گوله و پر سیو و کف و صفرا و گران سامعه و بیماریهای
 گلو و خرخره آل و اجابت را خلاصه کند و براسه زانوه دار الفیل نافع و مزاج را
 خوش و اید و دافع ورم خصیه و بیماری های چشم یعنی بطلان حسن بصر و نزول آب
 و بیاض تر کند و به کسر فوقانی و سکون راسه مهله و فتح کاف فارسی و خفایه نون
 و فتح دال مهله و الف و تر جاستاک نیز گویند به کسر فوقانی و سکون راسه مهله و فتح
 جیم و الف و فتح فوقانی و سکون کاف اسم مرکب است از قاقله صفار و قرقه و ساوچ مساوی
 افعال او با ضم و شستهی و مجیب طبع و دافع امراض دهن و کف و صفرا و دافع قنار
 بلغم نوشته اند و تری پهل را در زبان شکوک به شیتا و سینتو تمارا و پهل بریت
 گویند تر پهل به کسر فوقانی و سکون راسه مهله و فتح با فارسی و خفایه با و فتح
 لام و الف اسم مرکب است از ایلید یک وزن و بیلید دو وزن و آملد چهار وزن
 کوفته بیخته در شکریا شمد بار و غن زرد یا روغن کنجد یک چله تناول نمایند بوقت

ترند هوجبه

تر صره
ترکشوک
ترکشوکتر کندا
تر جاستاکتری پهل
تر پهل

ساعت شب باقی مانده افعال او جهت بسیاری گریه و کرم بدن و آفات
 و ماغی و کف و زهر و تب با سببی و روشنائی چشم و امراض باوی را مفید باید
 که امراض باوی را به روغن کنجد و امراض صفراوی را به روغن زرد و بیمار بهائے
 کف را در شہد یا شکر بخورند بہہ امراض مفید است و مستحب است گرفتن بلبلہ
 از درخت در ماگہ ماس و بلبلہ در ماہ پھاگن و آمد در ماہ چتر او مضر است و اذن تری
 پھل بہ مسافران دور و دراز و پیر فرات و حاملہ و طفل و دایم المریض و صاحب حق
 چنین نوشتہ اند ترلوہ بہ کسر فوقانی و سکون را بہ ہملہ ضم لام و سکون و او و ہا ائم
 موی کہ از طلا و کانسہ و مس حاصل شود تر کل بہ فتح فوقانی و سکون را بہ ہملہ و سنج
 کاف و سکون لام نام تر تاڑ است تر تیا بہ ضم فوقانی و سکون را بہ ہملہ و سر
 فوقانی دوم و فتح تختانی مشدودہ و الف یعنی قسم اسم کمی سیاه و اسم تیند و وجاسنابی
 تر ویکا بہ ضم فوقانی و کسر را بہ ہملہ و سکون تختانی و فتح کاف و الف و در بعضی نسخ
 تر لا بہ لام و الف یعنی کفہ مار اسم درخت چکون است چون گلش مانند کفہ مار
 میشود لہذا اسمی باین اسم کردہ اند تر و و ا بہ کسر فوقانی و سکون را و کسر دال مہلتین
 و فتح و او و الف یعنی تہا پہلو تر و نو و بہوا بہ کسر فوقانی و سکون را و کسر دال مہلتین
 و ضم نون و سکون و او و دال ہملہ دوم و فتح موحده و خفایہ و او فتح و او و دوم و الف
 یعنی اسم قسم دارد ہر دو اسم الایچی کلان است تری بہ ضم فوقانی و سکون را بہ
 ہملہ و کسر فوقانی ہندی و سکون تختانی اسم بار الایچی خدا است ترون بہ فتح
 فوقانی و ضم را بہ ہملہ و سکون و او و نون یعنی متقوی ضعیف اسم زیرہ است
 تر لوئی بہ کسر فوقانی و سکون را بہ ہملہ و ضم با بہ فارسی و سکون و او مجہولہ
 کسر فوقانی ہندی و نون و سکون تختانی یعنی سہ زو آمد دارد و اسم ترید سفید است
 و گویند کہ بر بارہ اوسہ زو آمد مثل حباب میشود تر و نا اسم کمر پتکی است تر ماتندی
 اسم درختی است کہ آن را کن کر اپندی نامند تر ییاب بہ کسر فوقانی و سکون را
 ہملہ و فتح تختانی و سکون میم و فتح موحده و سکون کاف یعنی مانند چشم ہما دیو گویند کہ

کوشش همی نامند به ضم کاف و سکون و او و شین معجمه و فتح فوقانی هندی و خفایه
 هر دو با مردمان آن خانه با آورده بند با بریده بر بنا و لقی می بندند و چون آن خانه با
 بنجامه طیار شده بختگی بهر ساند اگر آن وقت آواز رعد برسد آن کرم در خانه خود
 حرکت ضعیف کرده خانه را می و رد می پرد و اگر آواز رعد نرسد خانه را آورده چر
 پس مردمان هندی پیش از دریدن و پریدن آن خانه با را همدست کرده در آب
 گرم انداخته زمانی نهاده سر آن را بر آورده مانند تار رشته به دو تکه تکه تعلق ساخته
 از چرخ رشته نموده پارچه های مافند و آن پارچه را سرو می نویند به فتح میم و کسر
 را به هندی و سکون تحتانی و این کرم و خانه با و غیره نیز نقل ابریشم است اکثر
 هندوان پارچه را در مصرف خود بوقت خوردن طعام و عبادت بت با امید از مزاج
 آن کرم و پارچه گرم و خشک است در سوم افعال او آن پارچه را سوخته در
 بینی دمندر عاف فی الحال بند میشود و پوشیدن او بدن را گرم و لاغر گرداند و اگر
 آن کرم مع خانه سوخته در عمل مخلوط برده به اطفال بلیسانند جهت ازاله امراض البصا
 قوی الاثر است تسکین بستر فوقانی و سکون سین مهمل و فتح کاف و کسر را به مهمل
 و سکون تحتانی یعنی تار با سرخ از شکستن و بناله بر آید اسم بھندی است

فوائد اسما فوقانی با شین معجمه

شش به ضم فوقانی و سکون شین معجمه و فتح نون و وقف با اسم هزار دانه است
 (بقیه حاشیه صفو گذشته) که از آن روینماید و نهایت خوبصورت بوده رنگ پر با سه او با دمی میشود
 بعد پیداشدن پروانه و از آن شکش دانه با چو جوار می بر آید و چون پر می کشاید طول آن بقدر سه گره میشود
 بر گاه آفتاب در برج سرطان می در آید این جانور پید می گردد ۱۲ عصبه الحکیم نصر الله خان لاهیجی
 الحیشگی الخورجی .

تشا چهار به ضم فوقانی و فتح شین معجم و الف و فتح جیم فارسی و خفایه با و الف سکون
 راسه مهله یعنی تشنگی افزا اسم مذکر شور است که گاه در آن باں جامه می شویند

فوائد اسماء فوقانی با کاف

تکول به فتح فوقانی و ضم کاف فارسی سکون و او و لام و نیز در هندی تکویشلو با ضافه با
 فارسی مضمومه و سکون فوقانی و هندی و لام دوم مضمومه و سکون و او می گویند اما
 آل در کتب هندی چنین مرقوم است که هنام است و همچه لکستوری به فتح لام
 و فوقانی و الف و فتح کاف و سکون سین مهله و ضم فوقانی دوم و سکون و او و کسر راسه
 مهله و سکون تختانی یعنی بیل او سیاه می شود و خوشبونی مانند مشک دارد و کانگو کم به فتح
 کاف و الف و خفایه نون و ضم کاف دوم و سکون و او و فتح لام و سکون میم یعنی
 گلش زرد رنگ دارد و کانگو کم به فتح فوقانی و ضم کاف و سکون و او و فتح لام و سکون میم
 فقط نام است کتوکی پهلیم به فتح کاف و ضم فوقانی هندی و کسر کاف دوم و سکون تختانی
 و فتح باء فارسی و خفایه با و فتح لام و سکون میم یعنی بار او مزه تیز دارد و ایلاتیم
 به کسر همزه و سکون تختانی و فتح لام و الف و فتح باء فارسی و سکون فوقانی و فتح
 راسه مهله و سکون میم یعنی برگ مانند برگ الایچی میشود و کرسن پهلیم به ضم کاف و راسه
 مهله و سکون شین معجم و فتح نون و فتح باء فارسی و خفایه با و فتح لام و سکون میم
 یعنی بار او سیاه می باشد کانگو کم به فتح کاف و ضم فوقانی هندی و سکون و او و فتح کاف
 دوم و سکون میم یعنی مزه او تیز و شور هم است بھو بیگم به فتح موحده و ضم با و سکون
 و او و کسر موحده دوم و سکون تختانی و فتح جیم و کاف و سکون میم یعنی در بار آنم او سیاه
 می شود و فقیر این را دیده است تنهایش شکل اغبر مال سیاه افی الجمله مثلاً به بصورت
 گرده می شود پوست او گنده و مغز او نرم و تلخ با قلیله شیرینی و زردی و در استعمال

رواج همی تخم است مزاج او بسیار گرم و بسیار تیز نوشته اند منافع او باوی
 که از خسا و بول حادث شود و بدیهی را دور کند و سنی بیفزاید و آواز صاف کند
 نیز و زخمت است و سردی بیفزاید و کف و باد و صفرا بر روی روگ را مفید
 و بهیژگی دور نماید و در سنگرت سوشوم هم می گویند خوشبونی می کند و افخ زهر و خوشوقتی
 دهد و بواسیر و کم کم آمدن بول را سودمند و سنگ مثانه و پت و سوزش چشم و دهن را
 نافع مگر ایه کسر فوقانی و سکون کاف فارسی و فتح را سه هندی و الف اسم تربد است
 بر دو قسم سفید و سیاه سفید را تلنگر او کبها ترپوٹ و شو ترا و چاکر او کژن و تری
 برت و اور ما هیت آل نوشته اند که نبات او بے ساق یعنی بیل است سفید
 رنگ و گل او آسمان خوبی و سه برگه و بار او بصورت بهو و بر دسه زواید مانند حباب
 و سیاه را تلنگر او شامام و سر بهی دل و پالنه سے و کال مشی و ارد ما چند را و سوشترین
 و مالوی و در بعضی نسخ ماشوی و تری هر تالش نامند و در ما هیت آل گویند که
 برگ او سیاه مثل گاؤ و بز سیاه و گل او برابر دو صنف مثل نصف ما قتاب و سیاه
 مانند وانه ماش و چوب درخت او سه پهلومی شود و مزاج هر دو گرم و خشک و
 تیز و سفید در دو باد دور کند و با صمه آرد و غایط براند و بلند ردفع کند و سیاه گرم
 می کشد و کلانی شکم از هر چیز که باشد و یرقان و بغم و کف و خروج مقعد دور کند
 و غایط براند نوشته اند که کار چپو به ضم فوقانی و فتح کاف و الف و کسر را سه
 هبل و سکون تختانی مجهول و ضم جیم فارسی و خفایه ای و سکون و او یعنی تار های سفید
 اندرون دارد اسم قلم واسطی است تکست کوشانی به کسر فوقانی و سکون کاف و
 فتح فوقانی دوم و کاف و او و شین معجم و الف و فوقانی سوم و کاف سوم و تختانی اسم
 ترائی تلخ است مگر هم به فتح فوقانی و کاف فارسی و بر اے هبل و سکون میم اسم قلمی است
 و بهون بڑ تکٹ کوا به کسر فوقانی و سکون کاف و فتح فوقانی دوم و کاف و سکون
 فوقانی هندی و فتح و او و الف یعنی تلخ و تیز اسم کشکی است تککنده یا به فوقانی و
 و کاف و فوقانی دوم و فتح کاف فارسی و خفایه نون و فتح دال هبل و یا یعنی بوس

و الف و سکون کاف نام برگ بھل است تھلا گشتنا بہ کسر فوقانی و لام مشدود
 و الف و فتح کاف فارسی و سکون نون و کسر فوقانی ہندیہ و فتح نون دوم نام پہلے
 است و در اصل التف گزشت تلوک بہ کسر فوقانی و سکون لام و فتح و او و سکون
 کاف و بز یادتی میم در آخر نیز آمدہ یعنی تلوکم و کھدیر و شتر اچا بہ فتح کاف و
 خفائے ہا و کسر دال چھل و سکون تختانی و ضم رائے ہل و سکون و او و شین مجسمہ
 و فوقانی ہندی و فتح رائے ہل دوم و الف و فتح جیم فارسی و الف و بھنے عوض رائے
 چھل اول دال ہل دوم می آرند و کھدیر و شتر اچا گویند یعنی پوش و ندان را محکم
 گرداند و سہر بسویت بہ کسر سین ہل و فتح کاف و خفائے ہا و کسر رائے ہل و سکون
 تختانی و کسر سین ہل دوم و او و سکون تختانی دوم و فتح فوقانی یعنی بار و رخت
 او مثل شاخ جانوران بود و رنگ سفید دارد و در و در کھا بہ ضم رائے ہل و سکون او
 و دال ہل دوم و فتح رائے ہل دوم و کاف و ہا و الف یعنی بیار گرم است و
 گویند لودہ سرخ پوست ہیں درخت ست و صاحب معدن الشفا گوید کہ بدل
 او اسوک یعنی آسویا لوی یعنی بدل بیخ او بیخ آسویا لوی بگیرند یا بیخ بکائین و بکائین را ایک
 درنگ ہم می گویند تلمی بہ کسر فوقانی و سکون لام و فتح تختانی و سکون رائے ہل
 ماہیت آل پرندہ است از بلبل کلاں تر متعارف دیا ہا دراز پر ہائے سر و
 گردن و ہر دو بازو و دم سیاہ و طاووسی نما و پشت و شکم سفید با اندکے سرخ
 در موسم بہار و افرین شود و از گل پلاس و پانکرہ شیرینی وے میگرد و دیگر غلہ جوار
 و غیرہ کہ در خامی شیر دارد و شیریں میشود و کجہ و بار درختان میخورد و گوشت
 او بے ریشہ و بسیار لذیذ می باشد طبع او معتدل و سردی و گرمی و تر و فعال
 آل سبک و زود مضج و دافع قبض و بواسیر و سوانق و صاحب مراق و وق و دل
 و سرف و مقوی جگر و دل و آگردہ و دماغ و تبہی و کس بدن و مانع صعود بخار و منا
 بنا نہیں خورانیہ و از جہ بار و ہ و حارہ بے مغزیت دیدہ و در کتب ہندیہ
 نوشتہ اند کہ گوشتش سرد و خشک و مزہ شیریں و زنجنت دارد و باد الکیز و قابض

بول و فلیل الفضول و دافع بلفم و تلخ است **تلمسی** بهضم فوقانی و سکون لام و کسین
 بهل و سکون تخانی و هندیان را در چراهم می گویند نزد بعضی اسم همسفرم و نزد
 بعضی شاهسفرم و نزد بعضی تمام و سولسزست و آن بر سه قسم است
 قسمی سفید که آن را در هندی تلمسی و چکنی مالکاتادسیرهی و دیوندی گویند
 و قسمی سیاه که به عربی آن را فرجشک و هندی راقم تلمسی و سرساده کا بیتا و کیش کا یا
 و بهومجری نامند و قسمی بسیار خرد که آن را بهومین تلمسی و بهوتلمسی و کپش که و دیکهند
 و چهر پرین و دپیرا و بلواسی کند و نامند ماهیت آن نبات شبیه بریحان
 و ازاں خرد تر و شاخه های متفرقه و کم خوشه هم باریک دارد و بهومین تلمسی بسیار خرد
 و اندک از زمین برخاسته و بوئی بیل پیل پنجه دارد و مزاج همه قسم گرم و در
 اول و خشک افعال آن قسم اول تب و کف و باد و گرم و بهیزی درین را دافع
 و با ضرب بسیار قوی کند و قسم دوم بهتر ازاں جهت سرفه که ازاں بلفم بد بو بر آید
 کف و باد و ضیق و صفرا و درد که در جبین شود و یا درد زور را دور کند و قسم سوم
 قه و خفقان و کول و یرقان را دافع نوشته اند **تلمک** به کسر فوقانی و فتح لام و کلک
 کاف و تلمک زیادتی میم نیز آمده و بجای میم با هم می آرند و سبکرت پور نامند
 سر بیان و چکر کا و چناپشیکا و کمنڈل و کوریج و پشیر و شیش نامند ماهیت
 آن درختی است خوبصورت و پر از رونق گل او شبیه به شکل اشتر است و اکثر میگویند
 که نیک بر پیشانی از صندل چوب او کردن باعث رونق و خوبصورتی و طالع دی
 است و درخت شگون نیک می دانند و زنان بر د عاشق میشوند و نوشید عصاره
 تلاکرا او باضم و طین طبع است **تلاکرا** به کسر فوقانی و فتح لام شده و الف و فتح کاف

عنه و غیر اسما حسب ذیل :-

(س) کو شنامول - دیو یا - و شونیر یا - (انگ) هولی یا سبل - مانه کائیو

پلا فاف ساوت آفریکا - (لا) کالاکسی - (دک) راقمسی - (از اندین میثرا میثیدیا)

فارسی و سکون را س همل و فتح کاف و الف اسم دوم سفید است تلسمینها
 به کسر فوقانی و فتح لام و سکون سین همل و کسر نون و سکون تختانی مجهول و فتح با و الف
 و خفای نون اسم کتجد است بمعنی چرب تلسمینها هم به کسر فوقانی و فتح لام و سین همل
 و سکون میم و فتح موحده و خفای با و فتح واو و سکون میم دوم یعنی از کتجد می شود
 اسم سهاگر است تلسمینها با به کسر فوقانی و فتح لام و کسر شین مشدده و خفای
 تختانی و الف و میم و الف دوم اسم کلی است هندی تلسمینها به کسر فوقانی و فتح
 لام مشدده و الف و فتح کاف و سکون لام و ضم کاف فارسی و کسر فوقانی هندی
 مشدده و سکون تختانی اسم یابی سفید است تلسمینها با به کسر فوقانی و الف و
 ضم کاف فارسی و سکون را س همل و کسر واو و سکون نون و فتح دال همل و الف
 اسم الچی سفید است تلسمینها با به فوقانی و لام و الف و همزه و کسر با به فارسی مشدده
 و سکون تختانی اسم آبی سفید است تلسمینها با به فوقانی و لام و الف و فتح واو و الف
 و واو دوم مکسوره و لام و تختانی اسم سنجالو ابیض است تلسمینها با به فوقانی و لام
 و الف و کسر تختانی و سکون را س همل هندی اسم بلبل است تلسمینها با به کسر
 فوقانی و فتح لام مشدده و الف و فتح واو و الف و کسر واو دوم و سکون نون و فتح
 فوقانی هندی و الف اسم بلبل سفید است تلسمینها با به فوقانی و لام و الف و همزه
 و واو و الف اسم خردل سفید است تلسمینها با به فوقانی و لام و الف و کسر فوقانی
 دوم و سکون کاف فارسی و فتح را س همل هندی و الف اسم تربد سفید است تلسمینها با به
 به فوقانی و لام و الف و ضم لام دوم و سکون دال همل و ضم کاف فارسی و سکون واو
 اسم لوده سفید تلسمینها با به کسر فوقانی و الف و فتح کاف اسم قز و است تلسمینها با به کسر فوقانی
 و سکون لام و فتح با س فارسی و سکون کاف اسم لوده سرخ است بمعنی چرب

فوائد اسماء فوقانی با میم

میں ہی بہ ضم فوقانی و سکون میم و مستح موحده و الف مقصورہ و کبہ ہم می گویند بہ ضم
کاف و سکون میم و فتح موحده و وقف با ما ہمیت آل نباتی سست کہ شاخ او
مربع و درشت و باز غبت در جائے زراعت و خرابات می روید و برش مشابہ
بہ برگ ریحان و اندکے خرد و کنگرہ دارد بر نہایت شاخ او قبہ گردانستند
گردگان بر آید و وزان سوراخا ہا مشد و اندہر سوراخ کلی خرد و سفید و شیریں
ظاہر میشود و بر ہر قبہ زیر و بالایش دو دو برگ اندہر و جانب باشد و پس از ایں
در ہاں سوراخا تخم می شود قریب بہ تخم ریحان در او اہل زمستان میرسد اکثر مردمان
از برگ ہائے نرم و نازک او نان خورشک می سازند و ہندیان ساک آل بر آئی کوہ
می گویند بہ ضم فوقانی و کسر میم مشد و سکون تحتانی و ضم کاف و سکون واو و فتح رائی
مہل و وقف ہا آورده اند کہ دو قسم است یکے دیوتھی بہ کسر وال مہل و سکون تحتانی
و فتح واو و ضم فوقانی و کسر میم مشد و سکون تحتانی کوئند نیا بہ فتح کاف و سکون واو و
نون و کسر وال ہندیہ و کسر نون دوم مشد و خفائے تحتانی و الف یعنی گل او گرد چو
گردگان بخار و او از سوراخ ہا گلہائے ریزہ بر می آید و کینہ ہا بہ فتح واو و سکون تحتانی
و ضم کاف و سکون نون و مستح فوقانی ہندی و خفائے ہا و فتح میم و ہا و الف
یعنی پاندر وک و ہل دیوی بود کہ آل را بسیار عزیز میداشت لہذا ہاں صفت
موسم گشتہ درونی بہ ضم وال و رائے مہتین و سکون واو و کسر نون و سکون تحتانی
یعنی بسیار خوب چیز است و یو کا تمیکا بہ کسر وال مہل و سکون تحتانی و فتح واو و کاف

عہ دیگر اسار حسب ذیل :-

(لا) لیوکس سیکھا لوشن (س) دہر و نا پشی چترا پتریکار پن (گل دگر
ر بنگ) دہر و نا پھیلا - هل کسا و کج (گلنو پھول) (لا) گو ما مد صو پتی (س)
بھو پھول - (کن) ٹھوڈا ل (توتی) (تامل) تپے کیلا (صل) تھے - (ازا نڈین
میٹریامیڈیکا) -

و سکون الف و ضم فوقانی و کسر میم مشدده و سکون تختانی دوم و فتح کاف و الف
 یعنی دیوان را بسیار خوب چیز است و قسم دوم را اینگاتی به فتح تختانی و سکون
 نون و فتح کاف فارسی و الف و ضم فوقانی و کسر میم مشدده و سکون تختانی دوم یعنی
 بتیاتی بمعنی تپی فیلی هستی چترابه فتح با سکون سین ممل و کسر فوقانی و سکون تختانی
 و فتح جیم فارسی و خفائے با و سکون فوقانی دوم و فتح رائے ممل و الف یعنی
 فیل را آرام میدهد میثا بکسر میم و سکون تختانی و فتح شین معجم و الف یعنی حلا یعنی
 بره در شا به ضم و او و سکون رائے ممل و فتح شین معجم و الف یعنی ثور یعنی نرگا و
 گو به فتح کاف فارسی و او و اتما به ضم همزه فتح فوقانی مشدده و میم و الف یعنی
 خالص و بهتر حال این که خوردن او به این جانوران چهار پای به بهتر کو خالص کنند
 است پوتی گند میکا به ضم با و فارسی و سکون و او و کسر فوقانی و سکون تختانی و فتح
 کاف فارسی و سکون نون و کسر دال ممل و خفائے با و سکون تختانی دوم و فتح کاف
 و الف یعنی خوشبو است کبهره یونی به ضم کاف و سکون میم و فتح موحده و خفائے
 هر و او و ضم تختانی و سکون و او و اسرون و سکون تختانی درم یعنی گلش گرد مانند گردگان یا ناخه بویچ میثا
 و در و ناخه بویچ به ضم و ال و رائے مملین به ضبط و سکون و او و فتح نون و الف و ضم با و فارسی
 و سکون شین معجم و کسر با و فارسی دوم و سکون تختانی یعنی گردگان این قسم
 نسبت به قسم اول کلان است سارگینیا به فتح سین ممل و سکون الف و رائے
 ممل و کسر کاف فارسی و خفائے تختانی و نون و فتح تختانی دوم و الف یعنی گلش
 از و نباله تا قریب سر سفید و سر گل مذکور قدی سرخ می باشد کو تمبیکا به ضم کاف
 و سکون و او و ضم فوقانی و سکون میم و کسر موحده و سکون تختانی و فتح کاف و
 الف یعنی در گل او به ضم کاف فارسی و لام بو و گل می آید به کسر کاف فارسی
 و لام طبع او سرد در او و اثر با قدری تلخی و شیرینی و لطافت ضما و او و ممل
 او را م و شراب آب برگ او مفتوح شد و تخم او خشک در دوم حایس اسهال مزمن
 و مجف بلاغم و برائے دفع قوایی رطب مجرب و هندیان طبع آنرا گرم و سبک و هنگام

مُتَبَاکُو ہضم شیریں و دافع کف و صفرا و شہتی طعَام و کشندہ کرم شکم نوشتہ اند مُتَبَاکُو بہ فتح فوقانی و سکون میم و فتح موحده و الف و ضم کاف و سکون واو ہندیان آن را تیلو منی بکسر فوقانی و سکون تحتانی و ضم لام و سکون واو و فتح میم و کسر نون و سکون تحتانی دوم تکرار بہ فتح نون و سکون کاف و فتح رائے مہملہ و الف یعنی نزائہ و کف را دافع اہمیدم بہ فتح ہمزہ و بکسر با و سکون تحتانی و فتح وال مہملہ و سکون میم یعنی مخالف مار مثر کا کوئی بہ فتح شین معجمہ و را مہملہ و کاف و سکون الف و ضم کاف دوم بے ضغط و سکون واو و سکون تحتانی یعنی دراز و سیاہ و صاف می باشد برگ او در سچکا بہ کسر واو و رائے مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح جیم فارسی و کاف و الف یعنی کثر دم و یا لا بکسر واو و خفائے تحتانی و سکون الف و فتح لام و الف یعنی زنبور و ہومکا بہ ضم دال مہملہ و خفائے با و سکون واو و فتح میم و کاف و الف یعنی سفوف حاصل ازین کہ نام این ست کہ سفوف جہت زہر کثر دم و زنبور یا سفید و دافع دہومرا پیرا بہ ضم دال مہملہ و خفائے با و سکون واو و میم و فتح رائے مہملہ و سکون الف و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہملہ و الف یعنی برگ و خالصت و شلیو شہا بہ کسر واو و فتح شین معجمہ و سکون لام و ضم تحتانی و سکون واو و شین معجمہ دوم و فتح فوستانی ہندی و خفائے با و الف یعنی بہ انواع خفہ نقرہ و بیدری و کلی و چپہ و غیرہ و خاش می کشند و شکہنی بہ کسر واو و فتح شین معجمہ و کسر کاف فارسی و خفائے با و کسر نون و سکون تحتانی یعنی دفع کنندہ سم است سر یا د مثر ا بہ فتح سین مہملہ و سکون رائے مہملہ و فتح بائے فارسی و سکون الف و فتح وال مہملہ و ضم میم و سکون شین معجمہ و فتح فوقانی

عہ دیگر اسماء حسب ذیل :-

(لا) یَکُوْثِیَا نا تما کو م (س) تَامِرُ کُتَا (انگ) مُتَبَاکُو (لا ف مر)
مُتَبَاکُو (بنگ) تَمَکُ (عمر) تَمَبَکُ (تل) پُوْگا کو (تامل) پُوْگا مے کئی
(کن) مَھُوْگے سَپُوْر مل پیکال، از انڈین میٹریڈیکا۔

ہندی و راستے پہلے والے یعنی دندان مار غرض اس کے زہر کہ از دندان مار
 بوقت گزیدن در بدن سرایت کند آن را دور کنند است می گویند ما اهمیت
 آن گویند قسمی از ماہیز ہرج است کہ آن را فلو مس نامند نبات او بقدر زرعی
 یا کم و بیش و باز غلب و برگشت در از و عریض بہ سوئے سرد یا یک بطرف و تنالہ
 سبز و خامی و سیاہ بعد خشکی و ساق او تا یک گز و پیر گل رنگ گلش سفید و تخم او در
 غلاف مانند خوب کلاں و ازال سیاہ و تیرہ منزج آل گرم و خشک در آخر
 سوم افعال او معطش و مجفف و سم ماہی و زلو و کس و زنبور و کژدم و مار و دغا
 او مصلح فساد ہوا و دریں زمان کشیدن دود او شعار کہہ و مہ شدہ با انواع اقسام
 طیار کردہ با سخاری کشند بعضی ازال برگ ہائے بہتر و خشک را گرفتہ باقت
 سیاہ ہموزن یا کم و زیادہ مخلوط کردہ نرم کو بیدہ بر سر غلیان یا حقہ ہائے سیمی و
 زری و بدری و گلی و غیرہ نہادہ می کشند و این را گوراکومی گویند و اکثر در مجالس
 موجب زیب و زینت و در وحدت و خلوت باعث رفع فکر و ہمدی ہست
 و علامت بہتری برگہا تما کو آنست کہ ضخیم و چسپیدہ با یک دیگر و زرد مالن سیای
 یا خالہاے سرخ مال بہ تیرگی و تیز و تند باشد و اگر تند برابر او بلند از ند تیز
 و تند ی برگ غالب باشد در دکن اکثر جافاتی میشود بعضی برگہاے آنرا در آب کردہ و بہری آنرا
 دور کردہ مقرر نمودہ بر سر غلیان گذاشتہ و آخر نمودہ می کشند و این را سوکہ
 می نامند و بہترین سوکہ سوکہ کوہیر است چونکہ علی الصلاح بر نہار و خلوتے معده
 بہ کشند چار آور و دصاف باشد و بعضی فقط برگ را ملفوف نمودہ با تش روشن
 کردہ و خانش می کشند لیکن اس افعال اہل قری و دہاقین است غرض در کشیدن
 او مختلفہ اند کہ بیان او طویل لا طایل است و والد مرحوم ارقامہ منسرمودہ اند کہ کشیدن
 تما کو مضرول و دماغ یا بس مزاجان و مغلط خون و موراثہ شدہ و خفقان و کدہ
 حواس محروین و سودا وین و از سم است و معیار دفع تب است زیرا کہ معتادین
 کشیدن او را چون تب عارض گروہ اگر چہ قطیلی باشد لذت آن را نمی دانند

و چون بالکلیه دفع شود لذت می یابند و مشتاق بسوی او می شوند و خوردن او دوده
یا یا برگ پان چنانچه نزد نسوان این بلاد رواج است جهت تخفیف رطوبات خصوصاً
معده و درد شکم و رفع ریح و بواسیر و تنگی نفس و درد دندان و غیره موثر و شرط است
که مرطوب المزاج و امراض رطوبه باشد و گرنه به امراض یابسه و یا بس المزاج مفرت
بهم رساند و امراض پیدا کند که علاج آن مستعدر بود و مصلحت شیر و شیرینی و ترک کردن
گلاب و بید مشک و مالیدن برگ خشک بر قوبا و حکه فرج و مقعد و بواسیر مفید و تجربه
این اضعف آمده و سقوط او منعی و باغ و نوشیدن آب زرد که از کثرت کشیدن جهت
کشان در حقه جمع شود بستنی شانی است با درار بول و عرق مفرد و یک روز یا سه
روز و والد ماجد مرحوم اکثر می فرمودند و بعضی مردم ثقه فرمودند که سم مار را نیز به قه
دفع می کند و نسخ او که بر سرین قلیان جمع شود گرفته فیل ساخته و زنا سوز که گذاشتن
مندل است و هم چنین کل او جهت شب کوری نافع و نیز از تجربه والد مرحوم است
که چون برگ تمباکو را شب در آب تر کرده صبح آب را محرق ساخته و در آفتاب خشک
نموده کوفته و بخته با گلاب بر سنگ سماق ساییده بقدر نحو حب با بند و چهار حب
ناشنا بخور و هضم طعام می کند و قبض خشکی بلکه تبس افیونی دور کند و شسته طعم است
این مجرب است و هیچ ضرر ندارد و صاحب تحفه از نوشیدن منع کرده و از سموم
شمرده خلاف تجربه است زیرا که نفع از و بشابه در آمده مگر با مزجه حاره مضر است
والله اعلم **تمبر لو** به ضم فوقانی و سکون میم و ضم موحده و رائے مهله و لام مشدده
و سکون واو و بسخت لام یعنی تمبر و نیز آمده و بسخت ساخا و سار و و بخا و ساخا
و پیچین و لکا و پیچین بکل و عباسی گویند ماهیت آل قسمی از کدو تلخ است
که فقراد جوگیان اکثر در دست خود بای دارند و از و بین بستار و خنوره میازند

ع اسماء حب ذیل (بن) تمبر - (لا) تمبر و (بنگ) نیپالی دهنے (مر) کیس بکل
دگوک اینر پھر (از سالگرام نگینو پوشن) -

و بعضی گویند که درخت سست غیر کدوی تلخ مزاج آن بسیار گرم و تیز و تلخ و
 واقع میزد کف و پنبه و سر و صفرا و تب نوشته اند متبر و جهم به ضم فوقانی و سکون
 میم و ضم موصده و رائے مهله و فتح جیم فارسی مشدده و خلفائے با و سکون میم و دوم سم
 و درختی است که در سنکرت و رے با و واکا کاسی و کشانی و ساور شطی و سحی بیان وانی
 رود با و تبر و نام و سدر بها و در بعضی نسخ مجھی ما ان و سرنالدر بها آمده می گویند
 ماهیت آن گویند که درختی است که گل او به صورت ستار که آله غناست می
 شود و بار او نیز بدستور هر دو سرخ و زخمت مزاج آن گرم و خشک و رسوم و افعال
 آن نیز دافع کف و باد و سول یعنی درد شکم و جلد و واضع و کشنده گرم و خوشتر
 اند مری جبر اسور پ به فتح فوقانی و میم مشدده و کسر رائے هندی و سکون
 تختانی و فتح جیم و رائے هندی دوم و الف و کسج سین مهله و سکون و او و فتح رائے
 مهله و سکون با رائے فارسی و در سنکرت نسبی کثو و امیراجی و بیل بیدر و پریا پنجهانا مند
 ماهیت آن نباتی است که برکش اندک سفید و تخم آن مانند خردل افعال
 آن خوردن ساگ او مقوی و تخم او هم مقوی و مزه مزه و اردو گویند که از خوردن او
 زن عاقره حامله می گردد و تمایل به کسج فوقانی و میم و سکون الف و لام گویند اسم
 درخت سرو و درخت کبرنج است افعالش دافع آماس اعضا و سوزش و آبله آن
 نوشته اند تمال پیر به فتح فوقانی و میم و سکون الف و فتح لام و با رائے فارسی و سکون
 فوقانی و فتح رائے مهله نزد بعضی نام پیرج است و پیرج را بعضی برگ صندل
 نوشته اند و نزد بعضی نام برگ سرو و برگ کبرنج معنی لفظ این که برگ برهفت
 قسم تب مثل آهومی و و دیا مانند تنک بر هوای پرو می و و دیا به ضم فوقانی
 و فتح میم مشدده و الف اسم بول تماد و به فتح فوقانی و میم و سکون الف و فتح و ال
 مهله و سکون رائے مهله و برهستی تماد بحدف و ال می گویند شیرین و سرو و سنگین
 و مقوی و نر اینده سنی و باد و بلغم و دافع صفرا و تشنگی و حرارت و مانند گی نوشته اند
 متبر و نام به ضم فوقانی و سکون میم و ضم موصده و رائے مهله و سکون و او و فتح نون و

والفت و میم اسم درخت تمبرچہم است تھڑی بہ ضم فوقانی و سکون میم و کسر رائے
ہندی و سکون تھائی و بعض۔ رائے ہندی موحده نیز آمدہ نام کدو کے تلخ تھڑ
ہستج فوقانی و میم و سکون رائے مہلہ بہ فارسی خراو ہندی کھوڑا نامند تھڑ ہندی
بجزبی حبارا و حومر بہ ہندی اخیلی والی نامند مسباح بہ کسر فوقانی و سکون میم و ہستج
سین مہلہ و سکون الفت و حائے مہلہ بہ فارسی ہنگ و ہندی مکر نامند تھڑ الفہم اسم
بلادر است تھلی بہ ضم فوقانی و سکون میم و کسر کاف و سکون تھائی نام تہند و است
و گاہے بجائے میم نوں آوردن کے گویند۔

فوائد اسماء فوقانی بانون

تن پہ ضم فوقانی و سکون نوں صاحب شریفی گوید ماہیت آل درختی است
مانا بہ درخت نیب و تھڑ چوں تھراو و گلشن روزنگ ہندی پوشاک اندومی کہند
افعال او قافض شکم مہی و دافع رکتیت و ثور و جذام تنکا مستابہ ضم فوقانی

لہ دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) ننڈی و سرکش - کو بیڑک - تن (انگ) سر ڈٹون - دھ و بنگ
ٹون (پنجابی) کھوسنگ (مر) دیو داری - (تامل) ٹوٹو مہر (تل) ننڈی
چٹو (مل) آسرا نا مہر (کن) کینو گندھ گہری دیو داری (گج) کورڈک
(لا) سڈ بریلا ٹونا - (ازانڈین) پٹریا مڈیکا -

لہ دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) مسٹکا - جذر مہستی دھنا کوٹا (انگ) نٹ گراس (ہم) کور ٹھی جھ
(بنگ) موٹھو (گج) و (مر) باریک موٹھا (تل) تنکا مہستی (تامل) کور کینلنکو

و خفائے نون و فتح کاف فارسی و الف و ضم میم و سکون سین جمله و فتح فوقانی و الف
 قسمی از موتهاست که آن را در هندی کرده اند و بد او کاتک کیسا و ستاراجی و کیوگاتا
 ما بهیست آن پنج گیاہی است که در جوے او آب با پیدای شود و سیاه و خوشبو
 و برابر تخم کنار بود مزاج آن سرد و خشک و تلخ و زخمت و دافع کف و تب و مضروی
 و اسهال و تشنگی و بیماری تنهاریک به کسر فوقانی و سکون نون و فتح فوقانی و دوم و کسر کاف
 جمله و سکون تحتانی و کاف یعنی با مرض باد و کف و صفرا نافع اسم گلو است تنگ گاهی
 به ضم فوقانی و خفائے نون و فتح کاف فارسی و الف و کسر کاف مشدود و خفائے
 با و سکون تحتانی یعنی معتدل اسم پنا کہ است تنکیر و اسم تر و راست است تنکیدی
 به ضم فوقانی و سکون نون و کسر دال هندی و سکون تحتانی نام ریختنی است که آن را
 ناری نیز می نامند انشاء اللہ تعالیٰ در حرف نون خواهد آمد متنبول به فتح فوقانی
 و سکون نون و ضم موحده و سکون واد و لام نام برگ پان است و بیشتر اطلاق این
 لفظ بر ترکیبی از شیر و برگ پان و سپیاری و کتبه و چون و جوز و او و بسباسه و قرقفل و
 الایچی و نبات و کلاب و زعفران و اندکی مشک می کنند و گاهی مغز بادام و مغز
 پسته و مغز خیار هم داخل میشود و بعضی برای سکر قد رے برگ خیال شسته هم
 ضم می کنند و اکثر در شادی زفاف عرایس مشتمل است افعال آن منفع و محلل ریاح

(بقیه حاشیه منوگذاشته) رکن (تنگا هو کو) (مل) گوی مثنی (لا) سانی پیرس سر و قلداس
 (از اندین میثریا ندیکا)

۱. دیگر اسامی ذیل: (س) تنبول - (ناگ و تی) (انگ) بی تل لیف پلینر (لا)
 پلینر بتیل (هر) و (بنک) و (پنجانی) و (جوانی) و (مر) و (رکن) نبات
 (فارسی) تنبول - (تل) ناگ و تی - (تملا پگو) (تامل) و (مری بی) (مل) و (پلا)
 (از اندین میثریا ندیکا)

۲. گویم مصنف مرحوم مزاج تنبول را بیان نکرده به سبب این که در این اقسام است و مزاج

و مقوی معده و شکم و پیوست و اساک پیدا آرد و دهن را خوشبو کند و دل را
 به سرور آرد و تند لعلی به فتح فوقانی و سکون نون و فتح دال هندی و فتح لام و سکون هه
 و تختانی نام چو ظانی که سبزی شهر است یعنی تخم او بسیار باریک برابر تخم شش
 باشد و کمتر از تخم بکسر فوقانی و سکون نون و فتح فوقانی دوم و سکون رائے مهله و سکون
 دوم و سکون تختانی و فتح کاف و سکون میم نام تر هندی است و بعضی سباق را
 می دانند و بخلاف کاف و میم هم آمده منتری و در شکرت چخالی و جیوتی و رکیت
 پورک گویند افعال آن واقع تک و گری آن و مولد کف نوشته اند تنگی میم
 فوقانی و سکون نون و کسر کاف و سکون تختانی و بجای نون میم هم آورده یکی میگویند
 تند لعلی بکسر فوقانی و سکون نون و ضم دال مهله و کسر کاف و سکون تختانی هر دو نام تمند
 است تند لو و هنتو به فتح فوقانی و خفائے نون و ضم دال هندی و ضم لام و سکون
 و او مجهول و فتح دال مهله و خفائے نون و سکون نون و ضم فوقانی و سکون و او دوم یعنی
 از مالیدن دست می شود اسم آب شسته برنج است تمند و نسبت به فتح
 فوقانی و سکون نون و فتح میم و سکون نون دوم و ضم دال مهله و سکون و او و نون سوم
 و فتح میم دوم و سکون سین مهله و فوقانی دوم اسم آب جغرات است تنگنم به فتح
 فوقانی هندی و خفائے نون و فتح کاف و فتح نون دوم و سکون میم اسم سبک است
 یعنی امراض را سوخته پاره پاره می کند و نیز اسم ناگرموتها است تند و بضم فوقانی
 و سکون نون و ضم دال هندی و سکون و او یعنی قلع و قلع اسم سیند است و طاری

تند لعلی

تند لعلی

تنگی

تند لو و هنتو

تند و نسبت

تنگنم

تند و

(بقیه حاشیه صفحہ گذشته) هر یک اختلاف بودند ترک کرده قافیم ۱۲، نظر شد فاعل احمدی خوری -

۱۳ دیگر صاحب ذیل: (س) تنگترین - اصل و رکشتا - (انگ) نیم تند لعلی (و)
 اصل (بنگ) تنگین (رکج) اصل (کا) اصل (پنج) اصل (ع) نیم اصل (مر)
 پنج (تل) چغتایند و - (تامل) پرتیم پالم (کن) هنیبه هنتو (مل) پولی
 (زاندین) میو یا مدیکا

تند وک بہ اضافہ کاف اسم ہندلم است تندی کیر اچیل بہ ضم فوقانی و سکون
 فون و کسر وال مہلہ و سکون تختانی و فتح کاف و سکون تختانی دوم و فتح رائے مہلہ و
 والف و بای فارسی و ہا و لام یعنی بار سرخ مانند بینی طوطا و بمعنی دافع خارش
 صفرا و بمعنی شیرین و خورش طوطا اسم بار کندوری است بنو چہرا بہ فتح فوقانی و
 ضم فون و سکون و او و کسر جیم فارسی و خفائے ہا و سکون تختانی و فتح رائے مہلہ و
 الف یعنی شیرافزا اسم انباری است تنکشتاں نیز می گویند بہ فتح فوقانی ہندی
 و خفائے فون و سکون کاف و فتح شین مہجر و سکون الف و فوقانی ٹٹ کارلن
 بہ فتح فوقانی ہندی و سکون فون و فتح فوقانی ہندی دوم و فتح کاف و الف و
 کسر رائے مہلہ و سکون تختانی و فون دوم اسم سہاکہ است مٹیا بہ فتح فوقانی
 و کسر فون شد وہ و خفائے تختانی و الف یعنی بدن را خواص نیک و بد اسم
 ہندی کلان است تیشہ بہ فتح فوقانی و کسر فون و سکون تختانی و فتح شین
 مہجر و ہا اسم ہی است۔

فوائد اسماء فوقانی باواؤ

توت بہ ضم فوقانی و سکون داو و فوقانی دوم یعنی فرصاد ماہیت آن

۱۔ دیگر اسماء حسب ذیل :۔
 (س) توت۔ توڈ (انگ) وائٹ ٹل بری (ہ) (فارسی) و (بنگالی) توت
 ردکنی و گجراتی، ٹوٹری۔ (تامل) کبلی پونج (کن) ہٹل ویرالی (پنجابی) توت
 شہتوت (۴) موریس البا۔ موریس انڈیکا موریس پیروری فلور (مر)
 ٹون بے۔ (الانڈین میڈیکل)۔

درختی است مشہور و معروف برکش گردا مل بہ درازی و اندکے نوک دار و
 شمرہ او بقدر نیم گرہ و کم و زیادہ ازاں سیاہ و سفید بود و شیریں و ترش ہم میشود
 و آن کہ دراز بہ قدر انگشت سیاہ باشد آن را شاہتوت نامند مزاج او آب و
 شیریں و شاداب و بیدانہ باشد گرم و تر و ترش آن سرد و تر یا خشک و خامش
 سرد و خشک مطلق افعال او شیریں با صمد و مقوی بدن و گردہ و باہ و مولد خون
 و رافع قبض و رت او بہت اورام حلق و ذبحہ و خناق شراباً و غرغرة نافع و
 سزاوار است کہ پیش طعام بخورند و بعد آن سنجبین بنوشند و ترش او قابض
 و مانع سیلان مواد بسوی اعضا و خام او قایم مقام ساق است و سائر
 افعال برگ و بیج و پوست او مانند کویت است ^{تور} بہ ضم فوقانی و مستح و او
 مشدودہ و سکون رائے ہلہ و آہر نیز می گویند بہ فتح الف و سکون رائے ہلہ
 و فتح ہا و سکون رائے ہلہ دوم بفارسی مشاغل بہ فتح شین معجم و الف و کس خائے
 معجم و سکون لام و بعضے شاض بشین معجم و الف و ضاد معجم نام او کفۃ اند و در کتب

تور

لے گویم تور غیر ارہر است زیرا کہ درخت د تخم ارہر خرد و درخت و تخم تور کلان کہ در کشت آن
 سوار ہم دیدہ نمی شود و دال ارہر خوش طعم و دال تور بد طعم حتی کہ درختان او را برائے
 خورش گاؤ و گاؤ میشل در ہندوستان می کارند و تخم ارہر برائے خورش انسان می باشد
 قاضی ۱۲ نفر شدہ خاں احمدی خورجوی ۔

لے دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) توہری کا ۔ توہری ۔ آڈھلی ۔ (گج) توہری ۔ ڈانگری
 (انگ) پتھن پی ۔ کونگونی (ھ) توہر ۔ آسہر دال ۔ (بنگ) آنہر
 (سر) توہری ۔ (تل) گنڈ و لوہ (تامل) آدیگی توہر اے ۔ (کن)
 توگری (مل) آڈھلی ۔ کٹ جن ۔ (لا) کے بے لوہس اندی
 کوس ۔ (اندین میٹریاڈیکا) ۔

ہندیہ آورہ اند کہ تور را کندل بہ فتح کاف و سکون نون و ضم وال ہلہ و سکون
 لام و آوہلی بدالف و فتح وال ہندی و خفائے ہا و کسر کاف و سکون تحتانی
 و توری باضافہ تحتانی و متا بہ فتح میم و فوقانی و الف می گویند و در زبان کنڑی
 توکری نامند بزیدی کاف فارسی و سکون و او ما ہمیت آن از جملہ خوب
 مشہورہ است کہ اکثر اہل ہند از و وال می پزند و ہمراہ خشک یا نان فطیری
 بار وغن بسیار تناول می کنند درخت او بقدر یک قد آدم و در بعضی اکنہ بقدر
 درخت نارنج و از اہل ہم بلند میشود چنانچہ عزیزے نعل می کرو کہ در شہرے چن
 درخت عظیم دیدہ ام کہ مردمان بر بالائے درخت رفتہ بار بارے اومی گیرند و شاخ
 ہائے آن را چناں کنندہ دیدہ ام کہ بہ صعود و نزول مردم متحمل و بیچ ضرر خشک
 بہم نمی رساند و بعضی مردم می گویند آن کہ درخت او کلاں باشد تور است
 و آن کہ درخت او خرد باشد ارہراست برکش دراز و اندکے عریض و نوکہ ار
 و گلش زرد و بارش غلافی و دانہ اش از عدس بزرگ و بردانہ پوست باریک
 و صاف و مال بہ سفیدی و بر سرش مانند نشان دانہ باقلا و اندر روشش زرد و بعضی
 دانہ سبز ہم می باشد و در بعضی اکنہ دانہ او برابر دانہ باقلا می باشد و از خواص
 اوست کہ بہ آب شور کداز نمی شود و آن دانہ ہا را منقشر نمودہ بر وغن چرب کردہ
 در آب شیریں می پزند بہترین وال تور خاندسی پس میوار است کہ برابر برنج
 گداز می شود و اکثر دریں بلاد کشت زار او در خریف میشود و مزاج او نزدیک
 سرد و خشک است و نزد شریف خان مرحوم گرم و خشک است در سوم و مخت
 والد ماجد مرحوم ہین است اما گرمی آن را در اول دوم می فرمودند و نزد بعضی
 اطباء کہ محشی تہذیب المؤمنین اند گرم در اول و سرد دوم است بالجملہ در طبیعت احتلا
 است افعال آن مقوی معده و ثقیل و بہ امراض بلغمی بارودہ نافع و اگر وال
 اور ایک دو جوش وادہ آب آن را دور کردہ پزند و یا در شیر و ماست و آب
 گوشت پاکیزہ بار وغن بسیار پزند اصلاح خشکی او میشود و انا جوشش دادن و خوب

که اجزای لطیفه هواییه از تحلیل می یابند و برگ او در آب جوش داده مضغه
 نمایند جهت درد دندان مفید و شیر برگ او سفیدی چشم که بعد از چسبک شود
 به رو چشم را از کدورت جلادهد و افعال او نزد هندیان دال تور را تل کنند
 صفر او کف و غصه و خوف است و زخم و شیرین و معتدل و لایق و دام
 خورد نیست بجهت تب و کلهک نافع و اشتها افزاید و امراض بول را مفید و باد
 را بد سازد و دست که بعد خوردن طعام می شود آن را سود دهد و به بلغم فایده بخشند و
 با معده قوت دهد و تشنگی و سوزش تمام بدن را دور کند و آب جوشکس او که آن را
 کث می گویند به فتح کاف و سکون فوقانی هندی شیرین است بر سخن یا در می
 د به امراض بول که آن را میهم گویند و پاندرک یعنی یرقان و سودا و قنیه را دفع
 نماید و کف و باد را از ابل گرداند و نیز گفته اند که دال بغیر طعام نباید خورد و از
 برای دال دل را خوشی است اگر صدمه ترکاری باشد دال هم باید و اگر هزار
 قسم کس باشد دال ضرور و آن دال یا دال بزرگ یا دال تور و صاحب معدن الشفا
 گوید که اگر هر اندک که باد را پیدا آرد و کف و تلخ را بر باید و اگر این را باروغن بخورند
 تلخ و باد و بلغم را دفع گرداند و این احوج گوید که دال تور رفیق و خوب که از شیده با بر
 روغن جهت اسهال و دزب و فساد خون نافع و غلیظ او نفاخ و بطی الهضم و قلیل الغذا
 و قابض و سوزنده سینه و منظم بصر و مضر محرورین مگر این که از خوردنش معتاد باشد و
 و مصلح او شیر و روغن و گوشت و لیمون و ادراک و دیگر تو ابل است و نزد هندیان
 مصلح دال تور پیچلی و شهد است و توتیای هر و نی به ضم فوقانی و سکون و او و کر
 فوقانی و دم و فتح سخانی و سکون الف و کسر همزه و فتح با و ضم را می مصلح و سکون
 و او و کسر نون و سکون سخانی و دم ما همیت آن پنج روئیدگی است نزد آب
 و آجام میر وید برگ او مانند برگ ماهی هرج و اذال خرد تر و گردند در رنگ
 سبز ابل به سفیدی و گویند که آن را گل و بارخی شود و این پنج اکثر از نواحی که معتدل
 و دیگر جزایری آرنده مزاج آن گرم و خشک و در اول اولی و در ابل قوت جالبه است

توتیای هر و نی

که ازاں بصارت را نیز گرداند و گویند اول کس که این دوا را بر آینه روشنائی
 چشم یافت آن بارون برادر موسی علی نبینا و علیها السلام بود و لهذا منسوب به موسی
 ایشان شد و آله ماجد مرحوم اکثر کحل او دشیا ف او به کلاب پرورده استعمال می
 فرمودند و بسیار بهنج تقویت باصره و حفظ چشم می نمودند و نور شورش به ضم فوقانی و
 سکون و او مجبوله و فتح را به جهله و سکون فوقانی هندی و ضم میم و سکون و او دوم
 دستچ را به جهله دوم و سکون فوقانی هندی و دوم ماهمیت آن نباتی است
 سفر و کشش و مانند بیل می شود و نسبت او بر زمین سسرخ و بیا و بر درخت بیل او
 نمی روید و برگ او مانند برگ پیلو و نوک دارد و ازاں تنک و بار او شبیه بار آنک
 افعال آن برگ او کو بسده بر و مایل و بد به بندند تحلیل می کنند و بخشش قطعه قطعه
 نموده تا وقتیکه تازه باشد بگریزند و هموزن آن روغن زرد بر و انداخته هم وزن
 آرد و گندم نان ساخته بالائے آن پهناده و همین ظرف بند نموده بر آتش به پزند
 که در آن نان بریان گردد و برابر آن شکر سفید انداخته مالیده بنار بدهند برای
 قوت باه و پشت و گرده بکار می آید و از بار خام او چار پخته می خورند و توری به ضم
 فوقانی و سکون و او و کسر را به هندی و سکون تحتانی اسم روئیدگی است که آن را
 در تنگی تونی کوره نامند و ازاں نان خورش می سازند و بشکرت تالیکا و در دقا و کبوت
 جز نانی گویند ماهمیت آن بیله ست سیخ مر جانی رنگ برگ او مانند پنجه گونوز و
 شاخ او مانند پای کبوتر می باشد مزاج آن گرم و خشک افعال آن دفع
 کف و باد و در شکم و دست را به گرمی و تب و پیرام سول یعنی در دیکه وقت
 بهضم پیرامی شود تا آله انتهای بهضم ماند و پاندرک یعنی سودا القیه است
 توری کانی و تو کرملی هر دو اسم نور است و سبب تول کحل چشم بار درخت
 سنبل است نوره به ضم فوقانی هندی و سکون و او و فتح را به جهله و وقف و او آن
 پرند است از بیز خرد و تر و در موسم بارش وافر میشود و گوشتش نرم و تر و لطیف
 نر و معتدل و گرمی و سردی و تر جبهت امراض میبده و شکستگی استخوان را نامنع

توی کام به ضم فوقانی و سکون واو و کسر تختانی و فتح کاف و الف و میم ساکنین نام
 قسم نسیب نوشته اند توی یا یجم به ضم فوقانی و سکون واو و نستج تختانی و بائے
 فارسی و الف و کاف و جیم و میم یعنی از آب و خاک پخته به می آرنند اسم شوره است
 توری به ضم فوقانی و سکون واو و کسر رائے مهمل و سکون تختانی نام ترابی که شوره
 تره هندی است و تیار سبز به ضم فوقانی و سکون واو و کسر فوقانی و دوم و فتح تختانی
 و الف و کسر همزه و فتح سین مهمل و سکون موحده و زائے معجزه نام نیلا تھو تیه است
 توپ به ضم فوقانی و سکون او و بائے فارسی اسم روغن ستور است تور یا کتند
 به ضم فوقانی و سکون واو و رائے مهمل و نستج تختانی و الف و فتح کاف و سکون
 نون و وال مهمل اسم سورن است توراج به ضم فوقانی و سکون واو و فتح رائے مهمل
 و الف و جیم اسم شکر است که از شهد ساخته باشند و او اچهر سے به فتح فوقانی
 و واو و الف و کسر جیم فارسی و خفائے با و سکون تختانی و کسر رائے مهمل و سکون
 تختانی اسم تیا کھیر است توک سکند به ضم فوقانی و خفائے واو و سکون کاف و
 ضم سین مهمل و فتح کاف فارسی و خفائے نون و سکون وال مهمل یعنی پوست خوشبو
 اسم پوست نارنج است نوم لاکنی به ضم فوقانی و سکون واو و میم و فتح لام و الف
 و کسر کاف و نون و تختانی یعنی دافع قیض و ملین طبع اسم ساک چکوره است توکاج
 میو او به ضم فوقانی و فتح واو و الف و جیم فارسی و کسر میم و سکون تختانی مجهوله و نستج
 و او و الف یعنی پوست درخت اسم دار چینی است توکالک پیشی به ضم فوقانی و خفائے
 و او و الف و سکون کاف و بائے و ناریشی و سین معجزه و بائے فارسی و دوم و تختانی
 یعنی گلش مثل گردگان گلهائے ریزه ریزه و سفید اسم برمنڈی توی کوره به ضم فوقانی
 و سکون واو و کسر فوقانی هندی و سکون تختانی و ضم کاف و سکون واو و فتح رائے مهمل
 و وقف با توٹ کوره بخند تختانی اسم توڑے است

فوائد اسماء فوقانی با بائے هوز

ٹھیکرے کے برکس فوقانی ہندی و خفائے ہا و سکون تختانی و کاف و کسر رائے ہملہ
 و سکون تختانی دوم و در کتب ہندیہ نوشتہ اند کہ آل را کڈ لابی بہ ضم کاف
 فارسی و سکون وال ہندی و فتح لام و سکون الف و فتح موحہ و کسر لام مشدودہ
 و سکون تختانی و رشا بھوپہ فتح وا و سکون رائے ہملہ و فتح شین مجہ و سکون الف
 و ضم موحہ و خفائے ہا و سکون وا و نام مشترک است میان بسکیرہ و بھیکری
 و رکتور بتا بہ فتح رائے ہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و ضم وا و رائے ہملہ
 دوم و سکون نون و فتح فوقانی و الف یعنی اطراف برگ گرا و اگر دسرخ میباش
 ویشا کہ بہ فتح وا و سکون تختانی و فتح شین مجہ و سکون الف و فتح کاف و خفائے
 ہر و ہا یعنی بیارے گرمی را بدر ساز و رکتیکا بہ فتح رائے ہملہ و سکون کاف
 فارسی و فتح فوقانی و ضم ہا و سکون شین مجہ و فتح ہا و سکون دوم و کاف
 الف یعنی گلش سرخ می شود و شو بگنی بہ ضم شین مجہ و سکون وا و فتح موحہ و خفائے
 ہا و کسر کاف فارسی و خفائے ہا و دوم و کسر نون و سکون تختانی یعنی آہاس
 اعضا را میزد سویتا سارونی بہ کسر سین ہملہ و وا و سکون تختانی و فتح فوقانی
 و الف و فتح سین ہملہ و سکون الف و ضم رائے ہملہ و سکون وا و کسر نون و سکون
 تختانی دوم یعنی اہمال سفید رنگ و ارقیق کہ بہ سبب خلط خام و بغم و فساد کلوں
 و کیوس شود و فتح می سازد پر و رشا نیچا بہ فتح ہا و سکون فارسی و رائے ہملہ و ضم

لے دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) یوسر تو استگنی (انگ) سیری دنگ ہوگ وید (لا) بونیر
 ہا و یا ڈو سا (ہم) بشیکا یور - بھیکری گڈ ہا سیر ناسنت (بک) گڈ ہا یور
 (گج) وا گھا گھا پر و سٹوری موڈ (نل) اٹٹا فمی ٹری (تامل) موکھی ہائی
 (کن) سنا دیکا - گونا چلی (مل) تائی لما (مر) کھر پل و اسٹو (از اندین
 میری اڈیکا) -

و او سکون را سکه مهر و فتح شین معجز و الف و کسر همزه و نون و سکون تختانی و مستح جیم
 فارسی و سین مهر و الف به امراض با سکه که از کثرت جماع و شرب آب و خواب
 روز و بیداری شب و بند و استن بول و بر از حادث گرد و دفع گرداند و بدر سازد
 ماهیت آل رویدگی است مفروش بر زمین و شاخه های بار یک و سرخ
 رنگ دارد و ماهیت برگ او گرد مانند برگ انگاله و گرد و اگر برگ سرخ و گلگون
 و این را لال ٹھیکری می گویند و قسمی دیگر است که آن را در کتب هندی به الکی نامی
 به فتح همزه و سکون فوقانی هندی و کسر کاف و سکون تختانی و فتح میم و سکون الف
 و کسر میم دوم در سکه هندی و سکون تختانی و دوم بدلی به کسر ح که در دال هندی
 و سکون لام و کسر کاف فارسی و سکون تختانی شناژی به کسر شین معجز و فتح نون الف
 و کسر سکه هندی و سکون تختانی و ضم کاف و سکون و او یعنی برگ بر پشت سفید
 و تنک و گرد است رگیت پیش و به فتح سکه هندی و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی
 و ضم با سکه فارسی و سکون شین معجز و ضم با سکه فارسی و دوم و سکون و او یعنی گل او سرخ
 است و شاخه به کسر و او و فتح شین معجز و سکون الف و ضم کاف و حقه سکه و سکون
 و او یعنی شاخه های او دراز است و بار یک مندرجه به فتح میم و سکون نون
 و فتح دال هندی و لام و جیم فارسی شده و حقه های او و فتح دال مهر و الف یعنی
 برگ او گرد است ماهیت آل رستنی است مانند بیاره و شاخه های دراز و باریک
 و اندک به سرخی زند و لبنیت به قسم اول ماهیت کم دارد و برگ این مسته گردان
 از اول تنک و بر پشت سفید و اندک از اول دار و برگت اش سرخی می زند و این را
 سفید ٹھیکری می گویند و گل هر دو قسم سرخ و ریزه و خوشه دارد و تخم هر دو برابر ناخواه و
 لیکن از ناخواه دراز و بیخ هر دو سفید مزاج هر دو سرد و خشک و بیخ طبعی غالب
 نیست افعال آل تشنگی به نشانه و قسم اول کف و باد و در ساز و و تپه آماں
 اعضا و یرقان و سود القنیه و درد سرد و سرفه و درد شکم و زانایع خواه عصاره برگ و
 شاخ و غیره به و هندی خواه مطبوخ نموده استعمال کنند و قسم دوم نازک و با مزه است

انجھہ صفراوی را بخشانند و تحلیل سازد و بواسیر و استنجا فسد و بے مزگی و تب را دفع
 نماید و بیخ ہر دو مرقق رطوبات و مفتخ احتیاست تہکار بہ فتح فوقانی و خفائے ہا
 فتح کاف و سکون الف و رائے مہلک ماہمیت آں درختی است تا بیک قامت
 و زیادہ بر آں و شاخہاں پراگندہ و پرگرہ و برہرگرہ یک دو شاخ باریک بر آہنا
 برگ ہائے کو یک و بہن و بے کنکرہ و منزہ آں تنخ و اندک زخمت و گلش کو یک
 سا ساقی بلند سفید رنگ بعد خشک شدن ساقی باریک از آں ظاہری گرد و و بریر آں
 برگہا ریزہ زرد و در وسط آں تار ہائے باریک و سفید رنگ گویند کہ آں درخت
 در بنگالہ و افریشو و متراج آں گرم و خشک اما گرمی او تا آخر دوم و خشکی تا اول آں
 افعال خوردن دوسہ در ہم باز بخیل ترک ہندی اورک گویند جہت رفع تب بلغمی
 و در اعضا خصوص دست و پا سفید و باید کہ بعد خوردنش از ہوا می فطلت کند و پوش
 نماید کہ تا عرق آید و خشک گرد و بخور آں نیز ہمیں اثر دارد و غذا آب گوشت
 با مصلح گرم کند تا سہ روز تہو ہر بہ فتح فوقانی و خفائے ہا و سکون ہا و دفع ہائے
 دوم و سکون رائے مہلک و گائے ہائے دوم را حذف کردہ و اورا مشد و نمودہ
 تہو رہم می گویند اہل دکن سیند گویند بہ کسرین مہلک بے ضغط و سکون تختائے و
 خفائے نون و سکون وال ہندیہ و سہیلا صاحب سعدن الشفا اسم نوعی از رقوم
 نوشتہ و ہندیان آں را جملہ بہ فتح جیم و سکون میم و ضم رائے ہندی و سکون
 واو گویند و نوشتہ اند کہ بر چہار نوع است یکے را بر ہما جملہ بہ کسر موصدہ و نوشتہ
 رائے مہلک و میم شدہ و خفائے ا و الف و فتح جیم و سکون میم و ضم رائے ہندی

اے (س) سی ہند کہ سن گھار (ہر) تھو ہر سی ہند (رنگ) صنم
 کا چھ (مر) نیوڈنگ (کج) تھوڑو اند لیو (کن) نیوڈنگو (تل) چین
 موڈو (انگ) ملک ہج (لا) یو پارڈیا لڑ کیو لانی (ف) سر قوم (ع)
 سر قوم (از سالک رام گہنٹو)۔

و سکون و او یعنی تندی سبب جرم به فتح و او و سکون جیم و فتح رائے مہملہ و سکون
 میم یعنی سہ پہلوست و الماس را می شکند و بعضے گویند کہ وجہ نام الماس است
 یعنی این ہم مثلث است مانند الماس لہذا بہ این اسم مسی گشتہ شد و بہ ضم
 فوقانی و سکون نون و ضم دال ہندیہ و سکون و او یعنی قطعہ قطوعی باشد ہاورد و ہا
 بہ فتح میم و ہا و سکون الف و ضم و او و رائے مہملہ و سکون و او و دوم و فتح جیم فارسی
 و خفائے ہا و الف یعنی این درخت بزرگی دارد کندیرا بہ فتح کاف فارسی و
 سکون نون و کسر دال ہندیہ و سکون تحتانی و فتح رائے مہملہ و الف یعنی ہر دو طرف
 خار و در میانش مانند راہ می باشد سنگر کو بہ ضم سین مہملہ و خفائے نون و کاف
 فارسی و ضم رائے مہملہ و ضم کاف بے ضغطہ و سکون و او یعنی بہ امراض فساد بول
 سو و مند است و گداسہا سہمی بہ ضم دال مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح دال
 مہملہ و دوم و خفائے ہا و الف و فتح سین مہملہ و فوقانی و خفائے ہا بے دوم و الف
 و سکون سین مہملہ و دوم و ضم میم و سکون رائے مہملہ و کسر ہا بے سوم و سکون تحتانی
 و گدہا یعنی شیرا و سہتا بہ معنی امرت سہرا ہی یعنی نام سیند حاصل این کہ شیرا و ضم
 سیند برائے امراض فساد بول مثل غلظت و غیرہ امرت است یعنی مانند تریاق
 است و دوم را کو کچھ و دو بہ ضم کاف و سکون و او و فتح لام و جیم و سکون میم و ضم را
 ہندی و سکون و او یعنی آل درخت سیند کہ شاخہایش را است و تراکم و ہموار
 قلم واسطی و کرم دار است سہتا و گدہا بہ فتح سین مہملہ و میم و سکون نون و فتح فوقانی
 و سکون الف و ضم دال مہملہ و سکون کاف فارسی و ضم دال مہملہ و دوم بے ضغطہ و
 سکون و او یعنی شیرا و چین چسپہ را سیون مند و بہ کسر سین مہملہ و خفائے تحتانی
 و او و نون و فتح میم و سکون نون و دوم و ضم دال ہندیہ بے ضغطہ و سکون و او
 یعنی گرفت اعضا و اورم زانو و درد آل را امرت است و سوم را براجمڑ و
 بہ ضم موحدہ و فتح رائے مہملہ و وہ و الف و جیم و میم و رائے ہندی و او
 یعنی آل درخت سیند کہ شاخہایش گرد و مجوف است و جرو بہ فتح و او و سکون جیم

وضع راے مہلے بے ضبط سکون و ادویے آله آہنی کوہ شکن کہ آں را در ہندی
 ٹانگی گویند بر فتح فوقانی ہندی و الف و حفالے نون و کسر کاف و سکون تختانی
 مراد این است کہ این دارد بہت شکستن امراض مانند ٹانگی ست برائے شکستن
 کوہ یا تل کشکا بہ فتح تختانی و سکون الف و فتح میم و لام و کاف و سکون نون و فتح
 فوقانی ہندیہ و فتح کاف دوم و الف یعنی از بیخ آتا نہایت درخت ہمہ پر خار
 ست و چہارم را آ کوہ جزو بمذ الف وضع کاف و سکون واو و جیم و میم و راے
 ہندیہ دو اور برگ دار سینڈ است دل سمرا ہی بہ فتح دال مہلہ و لام و سکون سین مہلہ و
 ضم میم و سکون راے مہلہ و کسر او سکون تختانی معنی این لفظ نیز سینڈ برگ دار
 است ازیرا کہ دل بہ فتح دال مہلہ و لام نام برگ است و سمرا ہی نام سینڈ است
 شانہ جیو نہان بہ فتح سین مہلہ و سکون الف و فتح نون و حفالے او کسر جیم و حفالے
 تختانی و واو و نون و فتح ہائے دوم و الف دوم و نون یعنی زبان سنگ زیر
 کہ شانہ نام سنگ است و جیو نہان نام زبان است یعنی برگ او مانند زبان
 سنگ تنک او نرم است و در صورت نیز مانند آل پتر سنگو بہ فتح ہائے فارسی
 و سکون فوقانی و فتح راے مہلہ و ضم سین مہلہ و سکون نون و ضم کاف و سکون واو
 یعنی برگ سینڈ زیراکہ پتر نام برگ و سنگو نام سینڈ است سواری یعنی بہ ضم سین مہلہ
 و کسر واو و راے مہلہ و سکون تختانی و فتح جیم فارسی و کسر نون و سکون تختانی
 یعنی خوب دست آور است می گویند و ہمہ اقسام را بسیار گرم نوشتہ اند صفت
 اول کف و باد را می شکند و کلانی شکم و درد آں را فایده دہد صفت دوم و سوم
 ضیق و پیس یعنی امراض بینی و ہشامہ و قسم باد را ضما و او موثر و چہارم دہلیہ
 زنان را سود دہد و راے تمام بدن را مفید و اسہال می آرد و مضر اچہ آل
 گرم و خشک در سوم و شیر آں تا چہارم صاحب دستور الاطبا گوید اگر برگ آں را
 در آب یا دوغ و یا نمک جوش دادہ و فشرودہ آب اور نیچہ بروغن ستور داغ دادہ
 بخورد قبض شکم بکشد و در سپرز و قولنج و سیلان منی دفع سازد و وزہر و گرانی شکم

و علت هیضه و بسیار انواع علت را بر دو صاحب شریفی گوید تیز و گراں و
 سهیل و شتهی طعام و دفع اشتقاق فساد با و وزهر و بیماری سپرز و جذام و خبط و
 زردی بدن و خدش کم و نفخ و باد گول و آماس و شکسته سنگ مثانه و بهترین
 انواع او سرخ و گلگون که کشیده و نیز سرخ باشد اگر بر جامه شوخ کن انداخته بمالند مفید
 گرداند و بعد ازاں زرد و تند بار او ازین دو قسم هر تال و سیما ب قایم می شود و
 بعد ازاں بے خار و ازین سبیل قایم می شود و زبون ترین آنها خار و ابراست
 مهر گوید که شیر او برائے ضما و صلابت شکم و طحال و درد اعضا مانند رگبه و کعب
 و عقب و پا و جز آن بکار آمده که به سبب جذب ماده از عمق بسوی ظاهر و تفرج نمودن
 بعضی از آنها فایده مرتب گردیده بجز بر اقم آثم آمده که قی و اسهال آورد و
 اشتقاق ضیق و درد مغال و امراض بطنیه دفع کند شیر سیند چهار توله در پا و سیر
 شیر گا و حل کرده صاف نموده بپزند که بسته گرد و پس حبه بابت نگاه دارند
 و بکار برند از یک حب تا چهار حب و زیاده بر آن هم جائز بقدر احتمال مزاج
 و مکرر به امتحان رسیده و چون در شیر سیند آب برگ ملل داده بر آتش به بپزند
 مثل لاک می شود و دو قسم از سیند که یکے را تنگی جمر و گویند به کسر فوقانی و سکون تحتانی
 اولی و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی دوم و جیم و میم و راءے هندی و و او یسے
 بلیه سیند و آن را کهیر کبیب هم می گویند انشاء الله تعالی در حرف کاف خواهد
 آمد و دیگرے را چیل سیند گویند بر فتح جیم فارسی و بائے فارسی شده و سکون لام
 و کسر سین مهله و تحتانی و نون مخفی و وال سهندیه شاخهایش عریض مانند کفیه ستر
 و پر خار و باز غب و بار او مانند بلیله و تخم او مانند دانه پلے قرمز باشد و به تجرید و
 مرحوم برائے وجع مغال و فالج و استرخان آمده شخصی را استرخا بود و معالج به
 فرمودند و آخر الامر حکم کردند که از بار او ناخورش کن و باقی همه آب سزائے آنرا
 در روغن کنجد بریان کرده صاف نموده هر روز ازاں بر موضع مسترخه بمال
 پس از مدت سه ماه بگردید و نیز روغن او برائے این امراض عجیب غریب

و عزیزست و روغن تنخم او مانند روغن بادام برآرند در صورت روغن زیتون
می شود و لذت او مانند روغن بادام می شود و بشاعت ندارد و برائے قوت
باه و شدت العاطف و استرخائے آلت بسیار مؤثر است۔

فوائد اسماء فوقانی با تختانی

نمند و به کسر فوقانی و حنائے تختانی و نون و ضم دال مہل و سکون و او و ہند یا
در کتب ہندیہ نوشتہ اند کہ آں را تنکی می نامند بضم فوقانی و سکون نون کسر
کاف و سکون تختانی و گاہے بجائے نون میم آوردہ تنکی می گویند و قسم است
کلاں و خرد بزرگ را دستپہور جہی و کرتی نند تنکی و بر لاسمیر تا و نیلا سا را جہا
و ستپہورے ترتیا کا کا تندا کا و کوچک را پنا تنکی بہ کسر بایں فارسی و فتح نون بشد و
والف و کسر فوقانی و نون و کاف و تختانی و نیز کپیلو و ستپہور جہی و پیلو کا و اند
و پشت کا اند و کسیا ماہیت او انچه تحقیق فقیر آمدہ تینہ و بار درخت صحرانی است
درختش بلند می شود تا بہ قامت انسان و پیر شاخ و برگش مانند برگ سپنان
و ازاں در طول و عرض بیشتر و نازک و ریشہ ہائی الجملہ بوی خوش دارد و گلش
سفید با اندکے زردی و بار او گرد در خامی سبز و در رسیدگی زرد و با اندکے
زعفرانیت و خوش منظر و خوشبو و بر سرش قمعی مانند کلاه و پوست آں
صلب و مغز آں در خامی سبز و زخمت و در رسیدگی شیریں و اندر نوش طوبی
سفید و دراز و بھیرہ و قوت خوردن آں را دور باید کرد و تنخم آں طولانی و سیاہ و
صلب و لامع و مغز تنخم آں سفید و سخت و زخمت و اندکے خوشبو و بر تنخم طوبی
لرنج و سفید و ہر دو طرف تنخم یک خط محتوی دو قسم است قسم بزرگ بہ دین
نیامدہ اما شنیدہ شد کہ در نواح را امنات و جگنات و غیرہ آں قدر کلاں می شود کہ

منقول از کتاب هندی ست و قسم خرد در نواح بلده جیدر آباد صاهنا اشد عن الفتن
والفساد اکثر میشود بملاحظه رسیده و بهم خورده شده و مردان از صحرا آورده می
فروشند خام و پخته او بکارهای آید و هنگام رسیدن او تا بتان ست و چوب
او گراں از درخت کهنه سال سیاه و پوست آن همه سیاه و چوب در آتش اندازند
شراب از آن بر آید و گویند چوب درخت و سه کهنه شود آبنوس میشود لیکن در جبهه
آبنوس و تیند و تفاوت عظیم است و طعم پوست و برگ و غیره عقیص و اندک
لنج و قبض مزاج پوست سرد در اول و خشک در سوم مطبوخ برائے تب و
دروشکم بجز برفه راقم آمده و بار خام که هنوز بقدر دانه فالسه یا کمتر از و با شند هم
سرد و خشک و آن را در هندی بال تیند و گویند و نیم خام او با اندک گری و پخته او
گرم در اول و خشک در دوم افعال بال تیند وی خام سبک و قابض شکم و بادگیر
و بجهت سیلان رحم و منی و ندی و پر میو مفید و باه بے افزاید و پخته او دافع حایل
و بشور و قضا و باد و خون گراں و دافع فساد صفرا و خون و پر میو و صاحب شریفی هر دو
قسم را سرد و لیکن قسم دوم را بسیار سرد و سبک و حایل اسهال نوشته و صاحب
معدن الشفا گویند که تیند وی خام مزه ز نخت دارد و باد انگیز و قابض است و
تیند و سه پخته مزه شیرین دارد و خوشبو و در بعضی علت تلخه و بلغم را بر دارد
و هندیان نوشته اند که میوه او با مزه است و شیرین فرزهی بدن آرد و درد
و باد و بیمزگی تب و اسهال یعنی دور کند و در مضار او نوشته اند که اکثر خوردن او
تب و ثقل معده و کف و صفرا و پاندر و ک یعنی یرقان و سودا القیه و چربی روگ
و باد و سردی و پر میو پیدای کند فقیر گوید که چوب آب میوه تیند وی خام مع کمر
و پوست کو بیده و افشوده صاف نموده بر آوده آهن یا فولاد بانگ و کاخی است و
سحق نموده پس با آب شیرین شسته و پاک کرده در قرعه شیشه نموده عصاره مذکور بر سر
آن چندان ریزند که تا پنج انگشت بالایش بایستد و دهن شیشه را محکم کرده در
تاب آفتاب بدارند و هر روز هر وقت بچنانند پس برود با هم مزوج آشفته

جوش می شود بعد نشستن جوش و خشک شدن باز عصاره تازه بیندازند و بهجت آن
چند بار تکرار عمل نمایند پس براده آهن یا فولاد مکس می گردد و آن مکس فایده
دارد و اگر از قرح و انقباض شیشه عرق بکشند هم مفطر می گردد و افعال آل مقوی
معده و هضمی و مهبی و دفع امراض باد و بواسیر و استسقا به تجربه در آمده و موجود این
چنین تکلیس و بر آوردن عرق این فقیر است و الله الموفق للصواب و نیز عرق
تیمندوی خام در اسپهال و تقویت قوت ماسکه به اختراع و امتحان این احوج
الناس است و حلوای صغری پخته او یک سهار با مغزیسته و پیله دانه از هر یک
شش او در روغن بادام چهار نیم توله و دانه هیل دو توله چهار ماشه کثیر او و توله و
چهار ماشه زعفران یک درهم و نبات سفید دو آشار و گلاب نیم آشار و مسن و مهبی
و مقوی پشت کرده و مولد متی و از مخترعات و امتحانات فقیر است **تیل** **بکسر**
فوقانی و سکون سختانی و لام فارسی روغن و در عربی دهن گویند و مراد از روغن حیوان
است بهندیان گویند که روغن کنجد مالیدن او بفرج زنان و زرقه کردن در
رحم بعد ولادت آلائش دور می کند و فرج را مستحکم گرداند تیز و گرم است
نوشیدن او کف پیدا کند و لاغر را فربه و فربه را لاغر سازد و قهض دفع منساید
و دست خلاصه می آرد و گرم شکم می کشد و به امراض چشم و تب و جذام و برص و قوبا
و غیره اسپهال و بھکندر و خفقان و مالینو لیا مضر مگر مالیدن او به امراض جلدیه و چشم
و مو و بدن بهتر و روغن بید انجیر شیرین و فزاینده اشتها و به قی که بعد طعام شود
بواسیر و مرض شو به معنی کلانی شکم و آماس اعضا و در و کمر و در و یک جانب بدن
و سوزش کف پا و امراض چشم و گرمی و تلخی و کف و باد نافع و برای نوشیدن خوب
است مگر بے مزگی و دهن آرد و به صاحبان اسپهال و پرمیو و قی و دوران
و خفقان و شکر هنی و صفراوی مزاجان مضر است و صفرا بیفزاید و روغن مال
کنگنی خوردن مقدار قلیل از آن فساد و با و خون و تعقد مفاصل و در و سر و در و سین
را مفید و تلخ و بسیار گرم است صفرا زیاد کند و عقل و فهم و حافظه بیفزاید با لجم

به امراض بارده مفید است روغن نیب بسیار گرم و تیز است به اقسام دامایل و
 شور و خارش از پاتاگلو و امراض جلدیه و ایتلا پائی و بواسیر مفید و کرم شکم می کشد روغن
 کربنج طلایه او به امراض جلدیه متعده که در در افتاده باشد و دامایل را مفید
 و منقحی حرک آنهاست خارش و آماس بدن را دور کند روغن تخم قهوه مستطالها
 و موله کف و صفرا و سرسام و گرمی سیت و این را از هر نوشته اند روغن تخم گرونده
 مالیدن او بدست و پا جهت تقش و تشفق آنها مفید روغن سوجنه تیز و گرم و آنج
 باشد باد و بلغم و انواع مسمی مانند برص و بهق و قوبا و غیره با وزخم با و خارش و آماس را
 مفید روغن تخم انبه مهمل است شیرین و تلخ و ترش بود و قوت دهد و اشتها آورد
 و زخم ها را نیکو بود و بعضی روغن تخم انبه را زخمت و خشک هم نوشته اند و گویند باد
 و کف را دور کند و تلخ را سخت زیان ندارد و روغن تخم چار و تخم پیله شیرین و دیر
 هضم و سرد است مورا قوت دهد و نور افزاید و بلغم و صفرا دفع نماید روغن اینگیل
 هضم و شیرین و سرد بود و نور بدن و قوت افزاید و مورا قوت دهد و نور افزاید و بلغم
 زیاده کند و صفرا دفع سازد و ترش و بعضی اند که تلخ و سبک است و دافع کرم و بیت
 و نقصان کننده منی و نظر و قوت است روغن تخم بلبل مزه تیز دارد و وقت هضم
 نیز تیز و سبک و گرم و سهل است باد و کف و کرم و بیت و سیلان منی و علت
 سر را دفع گرداند و همچنین روغن تخم کتان و تخم معصر و تخم ترب و زیره سیاه و تخم نیلوفر
 و بانی برنگ و تخم توری و شتی و تخم آک است و روغن تخم حرایت و جوز هندی
 و کنار و جوز فارسی و کچنار سرد و شیرین است بول و غایط براند و در گرسنگی نقصان
 آرد و در وقت هضم شیرین شود باد و تلخ را آرام دهد و روغن تخم کل چکان و کها
 و پلاس شیرین و زخمت است و آخر مزه تلخ دارد باد و کف و تلخ و بیت و چربی و
 کرم و سیلان منی را بر دارد و مرض بائی و اسفل بدن را سود دهد و روغن
 بچ که آل را وج نامند تیز و تند است باور امی خورد و سفیدی درست دور کند و
 کرم را می کشد و بزهر موش نافذ و بدرد گوش و قروح و بواسیر و کف موثر و منی را

پایه بی چارول

مضر است روغن دیو دار تیز و تلخ و ز مخمت است در و گوش و قوبا و خارش تن را
 دور کند و مجیب طبیعت است روغن صندل رگیت و صفرا و باد دور کند و سردی
 می کند و دست آرد و کف دفع نماید و گرم می کشد و بامزه است و اشتها افزاید و خوشی
 آرد و بینش و تلوا سه را مفید و مالیدن او بدن را صاف و سبک می کند و روغن مجروح
 بیمه امراض را دور کند و دملها و بثور را دفع نماید و باید دانست که افعال روغن
 بار و بهار درختان از افعال و خواص اینها معلوم می شود از اینها انجلیفص نموده بر آرنج که
 بر سر در محل او اندک کور نموده شد و این جا بخوف تطویل مختصر نمودم میل بیستم بر فتح فوقانی و
 سکون تحتانی و فتح لام و کسرای فارسی و سکون تحتانی دوم و فتح فوقانی دوم و کاف
 و سکون میم یعنی روغن اوزردی شود اسم استهونیک و نیز اسم صندل زرد و سفید است
 تیلو منی به کسر فوقانی مجهول و سکون تحتانی و ضم لام و سکون و او و فتح میم و کسرون
 سکون تحتانی دوم اسم تنباکو است تمیز به کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح فوقانی دوم
 و سکون را اسم ممل در عربی در اراج نامند و هندیان کونزو به فتح کاف و خفای و او
 و نون و هم زای میم و سکون و او و دوم و کینجل به فتح کاف و کسرای فارسی و
 سکون نون و فتح جیم و سکون لام گویند ماهیست آن مرغی است قریب بحجم
 کبک چهار نوع می شود یکی برابر جگر و خاکستری رنگ مائل به سیاهی و منقش
 به سیاهی دوم کوچک تر از آن و سیاه و منقش به سفیدی و خاکستری و سوم از آن کوچک
 تر و سفید مائل به خاکستری و منقش و چهارم از همه کوچک تر و خالی رنگ و بالاسی
 منتقار آن خطوط سیاه و سفید و آن را بهیث تیر نامند بجهت آنکه در زمین کشت زار
 بهم می ریزد و بلند پرواز می باشد و پائے او نسبت به پائے بئیر کوتاها می باشد گوشت
 این بسیار نفیض و دیر هضم و صلب می باشد طبیعت هر قسم گرم در دوم از گوشت
 اینها گرم بر می آید افعال گوشت او انچه هندیان نوشته اند مزه دار است
 بدن را قوت دهد و قریب گرداند و رنگ بشره افزاید و پی که از کف شود آن را
 دور کند صفرا و تب صفرا ویرانافع نوشته اند لیکن از تجربه خلاف ظاهر شد و پتی که

سیم

سیم

تمیز

شش ماہ گزشتہ باشد مفید و آں را در ہندی چہی روگ گویند و بدن را گرم دارد و اشتہا
 افزاید و چشم را روشنی بخشد و قوت باہ و دہ و کلائی شکم و گرائی اعضا و آس آنہا را سوزد
 سنگ اندازد و بہت ذرب و خفہ بخورد و محراب آمدہ و یونانین مضری مجرورین و مصلحتش ترشہا
 نوشتہ اند و نیز ہندیان مصلح گوشت اوشیرہ برگ کر یا است تیسرے بکسر فوقانی
 اول و سکون تختانی و فوقانی دوم و کسر رائے ہملہ و سکون تختانی دوم ماہیت آں
 جانورے ست مشابہ بہ جراد البحر و در موسم برشکال خصوص در مرغزار باہم رسد شمش
 برآمدہ و پرہائے او باریک مثل کاغذ حریرے و مختلف الالوان و نقشہائے رنگین
 دارد و از عفونات متکون گردد مزاج او گرم و خشک معلوم می شود افعال او
 قریب بہ نبات و ردان و طبع است میٹھی بکسر فوقانی ہندی و سکون تختانی و کسر
 فوقانی ہندی دوم و سکون تختانی دوم نام سیوہ کزیل است تیسراکسندہ بکسر فوقانی
 و سکون تختانی و فتح فوقانی ہندی و الف و فتح کاف و کسر سین ہملہ و سکون نون و
 وال ہملہ برگ آں را تیسراکسنداک می گویند بزادی الف مدودہ ماہیت آں
 بیلے ست تا بہ درازی سہ گزیان زیادہ ازاں برکش سہ انگشتے و کنگرہ باریک دارد
 چون کہ او را بر بدن کسے بنند فی الحال بدن خراش می کند و ضاوا و منقطع است
 مصلحتش تر ہندی تیسرے بکسر فوقانی و سکون تختانی و فتح رائے ہملہ و سکون نون سرد
 و تلخ بود ریشہا را منفعت بخشد و رنگ رخسار برافروزد تیسریا است بکسر فوقانی و
 و سکون تختانی و رائے معجمہ و فتح بائے فارسی و الف و فوقانی و بعضے بجائے معجمہ

تیسرے

تیسری
تیسراکسندہ

تیسریا

عہ (س) تیج پتر - تال پتر (ع) ساخج ہندی (ف) ساخج (د-لا)
 جنگلی دارچینی - تیج پات (ص) سرائاجدال - تیج پات (تامل) گلوکرنٹ
 (مل) کروون لونی - (کن) ادوی لونگ پتے (تل) اگو پتری (لا)
 ستاموہم اشش (انگ) قولیا ما لا پاتھی (کرتا) پترک (گج) تال پتر
 (ازانڈین میریامیدیکا) -

جیم آوردہ تیج پات گویند اسم سازج ہندی ست و ہندیان آں را اکتری بہ لفظ
 مفتوحہ و غنم کاف و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و کسر راے مہملہ و سکون تختانی
 و تملیترک کہ فتح فوقانی و میم و الف و فتح لام و بائے فارسی و سکون فوقانی و فتح
 راے مہملہ و سکون کاف و زیادتی میم در آخر کلمہ ہم آمدہ یعنی برپہا مثل آہو میہ
 ورو مشابہ فتح راے مہملہ و سکون واو و فتح میم و شین معجمہ و الف یعنی موی برویاند
 و التکید کم بہ فتح الف و میم و لام و کسر کاف و سکون تختانی و فتح وال مہملہ و لام دوم و
 سکون میم یعنی مزاج ایں برگ معتدل ست بدن را معتدل گرداند و کساد کم بہ غنم
 کاف و سین مہملہ و فتح میم و الف و فتح دال مہملہ و سکون میم دوم و سو پترم بہ غنم سین مہملہ و
 سکون واو و بائے فارسی و فوقانی و راے مہملہ و میم یعنی برگ خوب است بوی
 خوش دارد و گویند مزاج او گرم و مزملخ و زرخمت افعال او شکنندہ کف و باد و شر
 و مزہ دارد و تپ و بیماری بائے دہن و فرایندہ اشتہا و مقوی درویندہ مواد
 بسیار و دراز و سیاه کنندہ آں و در مصالح گوشت انداختن اولی نوشتہ اند تیرکا
 گر کا بہ فوقانی مکسورہ و سکون تختانی و فتح کاف فارسی و الف و فتح کاف فارسی و م
 و سکون راے مہملہ و فتح کاف و الف دوم اسم بلیہ است تیرولش بہ فتح فوقانی
 و غنم تختانی و سکون واو و فتح فوقانی دوم و سکون سین مہملہ یعنی پوست نرم اسم
 آپناست تیک تر مڑی بہ کسر فوقانی و سکون تختانی و کسر کاف فارسی فوقانی
 دوم و راے مہملہ و میم و راے ہندی و تختانی اسم بیل سی ست کہ آں را تر مڑی
 ہم می گویند در انجا نوشتہ شد تیرجیل بہ کسر فوقانی و سکون تختانی و جیم و فتح موحده و

تیرکا
تیرولش
تیرت مڑی
تیرجیل

عہ دیگر اسما و حب ذیل ہے۔

(س) تیرم بوزو۔ تیرجیل (لا) تیرو۔ (نگ) تیرالی دھنسا
 (مر) تیرانی۔ (دک) جلد ہیری (انگ) ٹوٹھا اک تیری (کا) جن
 ٹھاگ سل ہاسٹل (ازانڈیا میڈیکا) و (س) تیرجوتی (ہ) تیرجیل

و سکون لام بعضی مردم این را نارجل صحرائی نیز می گویند پوست درختی است گنده
وصاف و سرخ رنگ چرب و نرم که آن را تراشیده و من بند شیشه سازند و گویند که
جهت تغلیظ منی و تقویت کمریم لکرمی آید از مجرب رسیده که خوراندن او بسیار
مستطاب است یعنی ثواب است و همچنین بسیار به کسر فوقانی و سکون تحتانی و جیم فارسی
و خفایه ها و فتح نون و سین و هله و الف و راء و هله نیز دارند طبع اسهله و بول است
و همچنین و لکاب فوقانی و تحتانی و جیم فارسی و ما و نون و فتح و او و سکون لام و فتح کاف
و الف یعنی پوست نیز و همچنین و الف یعنی باز نیز و همچنین و الف یعنی برگ نیز و هر سه اسم
تو مرا که وی تلخ کلان است و همچنین کند با به فوقانی و تحتانی و جیم فارسی و ما و نون و فتح
کاف فارسی و سکون نون دوم و فتح و الف یعنی بول نیز و اردو اسم
ریحان و بهوتانکس و سوجناست و همچنین و الف یعنی بول نیز و اردو اسم
سکون و او و فتح شین معجم و سکون نون یعنی تیز و گرم اسم که است و همچنین و الف
به فوقانی و تحتانی و جیم فارسی و ما و نون و فتح فوقانی دوم و خفایه نون دوم و ضم و الف
هندی و سکون و او و فتح لام و الف یعنی تخم نیز اسم پیل است و همچنین و ریحان
به فوقانی و تحتانی و جیم فارسی و ما و نون و ضم و او و سکون راء و هله و فتح جیم فارسی
دوم و خفایه ها و دوم و الف یعنی درخت تیز اسم و رخت پیل است و همچنین و الف
به فوقانی و تحتانی و جیم فارسی و ما و نون و ضم فوقانی و سکون کاف یعنی پوست تیز اسم
آینا است و همچنین و او تا به کسر فوقانی و سکون تحتانی و جیم فارسی و خفایه ها
و فتح نون و ضم و الف و هله و خفایه ها و دوم و سکون و او و فتح اسم و الف یعنی درخت

په چمن مار

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

په چمن و لکاب

نوعی و پاری

و بقیه حاشیه صفو گذشته (بناگ) تیجیل (مر) تیجیل پانی (رگ) تیجیل (دک) جلد صری
(انگ) تو مٹھاک بڑی (لا) زن مٹھاک می لایان هاسٹل از س لگام نگهنگو بیوشن
مکرر به تجربه پیوسته که خوراندن آن بمقدار چهار ماشه با شیر تازه برائے رفع خدر بسیار
مفید است (از حکیم محمد اعظم صدیقی) - ۲۲۰

تیز و تلخ اسم درخت آژوست میچمنک شک اسم خار بول است میچمن پیرا فوقانی

تیز و تلخ

تیز و تلخ

و تکتانی و جیم فارسی و با و فون و با و فون و فارسی و فوقانی و دوم و را و الف یعنی
رگ تیز اسم تراشیده است و برگ آبی سفید و اینر گویند میچمنکو به کسر فوقانی و سکون تکتانی
ضمیم و سکون تکتانی و ضمیم و سکون و او اسم ساکن است میچولی به کسر فوقانی و سکون تکتانی و ضمیم
و سکون و او و کسر فوقانی و دوم و سکون تکتانی و دوم تلخ و تیز و گرم و شسته و با ضمیم و دافع
فساد و بلغم و تنگی نفس و سرفه و بیماری دهن نوشته اند مخفی مانند که حرف ثانی مغلطه
در هندی نیست لهذا آن را به بین جمله مبدل می سازند و آنچه که متعلق باین حرف
است انشاء الله تعالی در حرف سین مذکور خواهد گردید -

فوائد اسماء جیم بالفاء

جامون

جامون به فتح جیم و سکون الف و ضمیم و سکون و او و فون و او و را خف
کرده جامن تیز می گویند اسمائے هندیه التیرید و به فتح همزه و ضمیم لام شده و کسر فون

ع و گیر اسماء حسب ذیل :-

(س) جمبو - قحاجمبو (ره) جامن (رنگ) جامر گاج (مر) موئے جامبھو
(رک) سراجیلے - راج (سراج جامبو (کن) نیلور (تل) نیلور دی (انگ)
جامبی بری (لا) یوچی نیاجامبولینا (از ساگرام نکتو بیوشن گوش) (دیگر از اندین میثیا
میڈیکا) (س) نیلا نیلا راج نیلا منیکو ورن (انگ) جمبول - دی بلیک پلر (لا)
جامن رنگ (لا) جام (لج) جمبو و (مر) جامبول (تل) نیری و (ر) تام
ناگور (مل) نول (کن) نیلور - (از سکیم محمد ظفر الدین ناصر رنج) جمبو
سراجمبو -

و سکون تختانی و کسر رائے مہل و سکون تختانی دوم و ضم رائے ہندی و سکون واو و جہو
 بفتح جیم و سکون میم و ضم موحده و سکون واو یعنی در بار او سرخی می باشد سر ہی پیرا
 بضم سین و رائے مہلتین و کسر موحده و خفائے با و سکون تختانی و فتح بائے فارسی
 و سکون فوقانی و فتح رائے مہل دوم و الف یعنی برگ او عریض و درازی باشد
 راج جہو بفتح رائے مہل و الف و فتح جیم و سکون میم و ضم موحده و سکون واو
 یعنی این قسم جامن سردار جامن ہاست و لاتی خوردن بادشاہاں و راحہ
 ہاست ہما چل بفتح میم و با و الف و فتح بائے فارسی و خفائے با و فتح لام یعنی
 بار این قسم کلاں می شود جسا نیز بفتح و کسر جیم و فتح نون مشدودہ و الف و کسر نون
 دوم و سکون تختانی و کسر رائے مہل و سکون تختانی دوم و ضم رائے ہندی و سکون
 واو یعنی جامن خرد و بعضی مردم بجائے جیم بائے فارسی آور وہ پنامی گویند
 معنی لفظ جنا و پنا خرد آمدہ است قسم دوم اسکت و در زبان ہندی قسم دوم را
 دتیا گویند بکسر دال مہل و فوقانی و فتح تختانی مشدودہ و الف مد ہو پسینی بفتح میم و ال
 مہل و خفائے با و سکون واو و فتح بائے فارسی و سکون رائے مہل و کسر نون و
 سکون تختانی یعنی برگ این قسم قدرے شیرینی دارد سلب مہل بفتح سین مہل و
 سکون لام و فتح بائے فارسی اول و دوم و خفائے با و فتح لام دوم یعنی بار این قسم
 بسیار خور می شود ویدکی بفتح واو و سکون تختانی و فتح دال مہل و کسر لام و سکون
 تختانی دوم یعنی زخت و نزلہ آور است کا کا جہو بفتح کاف و الف و کاف
 دوم و الف و جیم و موحده و واو و کاک جہو بضم اضافہ تختانی بجائے الف دوم نیز
 می گویند و قسم سوم در زبان ایشان تری بضم فوقانی و سکون رائے مہل و کسر فوقانی
 دوم و فتح تختانی مشدودہ می گویند نیز نیز بفتح و کسر نون و سکون تختانی و رائے مہل و
 نون دوم و تختانی دوم و رائے مہل دوم و تختانی سوم و رائے ہندی و واو و جہو ب
 فتح جیم و لام و جیم دوم و جیم و موحده و واو معنی سرد و لفظ آئے اسم جامن است
 نا دیجہا بفتح نون و سکون الف و کسر دال مہل و سکون تختانی و کسر ہمزہ و سکون تختانی

دوم یعنی در زودها و نهرا پیدامی شود معنی نادیده جاسن دریائی نوشته اند و برگها بلوا
 به کسر و ال مهله و سکون شتخانی و زائے مهله و فتح کاف فارسی و خفائے با و الف فتح
 بلے فارسی و لام شد و و و و و الف یعنی برگ او دراز است و در بعضی نسخ سطره
 بلوا آمده به کسر همزه و سکون سین مهله و کبیر بهم و سکون کاف فارسی و فتح و ال مهله و و
 با معنی لفظ چرب است یعنی برگ این قسم چرب می شود و ما همیت آل والد ماجد
 مرحوم نوشته اند که جاسن بار درختی است باغی و صحرائے بزرگتر از درخت جوز گیش
 برابر یک و جب دراز و عریض کم از سه انگشت و در اول و آخر از آن هم کمتر و چون
 به انتها رسد باریک تر گردد و باطلاست و مشابیهت برگ انبه اما از آن تنگ و
 نوک و از مالیدنش تیز و بوی خوش می آید و شکوفه آن سفید و بسیار ریزه مانند
 قراضه نقره و ریشه دار و خوشبو و ثمره آن مستطیل و مستدیر کلاں تراز انگور حبشی رنگ
 ظاهرا و سیاه سرخی مال و شفاف که در سیاهی او حسن و لطافت است و
 رنگ باطن او احمرقانی و هنگام رسیدن او اوایل برشکال و او آخر فصل انبه است
 چنانچه مشهور است که برآمدن این رو سیاه علامت رخصت انبه است و این میوه
 بر چند قسم است باغ و صحرائی و آبی باغ نیز بر دو قسم است یکی ثمر آن بزرگ
 و بالیده و بسیار شاداب و چاشنی دار و کوچک و با اندک عفو صفتی و این بار را می نامند
 می نامند و دومی بدین مرتبه نیست والد ماجد مرحوم می فرمودند که شخصی صادق القول
 نقل کرد که جاسن مضاعف دیده ام یعنی جاسن در شکم جاسن که اول شیرین و دوم
 ترش بود و الله اعلم و در صحرائی نیز صغیر و کبیری شود بزرگ برابر بند قه و خرد برابر دو
 نخ و دیده شیرین به استماع رسیده که در ملک ارکات و کرنا ناک قسمی از جاسن است
 که در خامی و پختگی سفید می شود و شیرین لیکن از این جاسن خرد می شود و خوب اولی که
 از کهنه تخته های سازند بسیار طبع المنتظری شود و منراج مطلق آن سرد و خشک در آخر
 دوم اما زیادت و نقصان مراتب سردی و خشکی بحسب شیرین و ترشی و زخمی بر
 و انایان ظاهر و باهر است مگر صاحب دستور الاطباق قسم باغی را که شیرین و زخمی

باشد گرم و قابض نوشته اند و بعضی گویند که در اول سوم و در آخر آن خشک است اما
 این قول بعید از صواب بنظر من آید افعال او قابض و جابس اسهال مزمن بواسیری
 و مقوی معده و جگر گرم و سنگین حدت خون و صفرا و تشنگی و دافع ذیابیطس و شتهی و
 و محرک باه محرومین و بیکت جوشش و بان بسیار موثر و مجرب و صاحب ستور الاطبا
 گویند که آواز را صاف کند و ماندگی و تشنگی و اسهال یعنی و دمه و سرفه و گرانگی و همین
 دفع نماید این افعال جابس کثا و بیشتر نیست و آن که از نسبت این خرد باشد در
 افعال ضعیف تر بود صفرا و حرارت و امراض طلق و گرم معده دور کند و اشتهای پدید
 آورد و دیگر افعال قسم اول هم وارد جابس صحرانی راز نخوت و ترش و دیر هضم و فزاینده
 منی و سمن و مقوی بدن و دافع حرارت و کوفت اعضا و اسهال نوشته و خوردن جان
 بناست تا ممنوع است انتهی کلامه و صاحب معدن الشفا گویند کف و تلخه را بر باید و قابل
 است و باور سخت افزاید و صاحب تالیف شریف گویند که قسمی از جابس است که
 نشاندارد و بسیار لذیذ می شود و آن را بیدانه گویند و بهترین اقسام است و بعد از آن
 رائے جابس و آنکه در موسم برشکال در ماه بجا و در بهم رسد آن را باید پدید گویند و بهترین
 اقسام است و مقوی معده و دل و زیاده خوردن جابس باعث نقل و گرانگی و قبض
 و به سبب زخمی و ترشی مضر حلق و مصلحتش نیک لا هوری و جنبانیدن در ظرفی و هندیان
 گویند که التیریز و خوش منظر است و بسیار سرد و باد و پیت دور کند و زخم و شیرین
 و گران است و وقت هضم بادی می کند و امراض بول را مفید و چنانیریز و دیدن
 را بسیار خوش است و از خوردن او گرمی زیاده می شود و تقطیر بول و بے مزگی و تب
 پیدامی کند و نیز نیزیز و در خوردن مزه دار است اما تب و باد زیاده می کند و او هیا
 بانی مرضی است آن را پیدامی کند صاحب مخزن ادویه گویند که طلایه شرا و که رسیده
 باشد جهت دار العلب و رویانیدن سوی آن موثر است در چند مرتبه و مغز تخم او
 با مغز خسته انبه کینه باران رسیده و با لبلبه بریان جهت اسهال مزمن مجرب است و
 با مستحان این را هم نیز آمده و بانگ جهت استحکام لثه مفید و آهن و فولاد را بر لوه

نموده در آب برگ آں بریزند و در آفتاب گذارند کشته نرم و سبک گردد و بحدی که
 جوش خورده بالائے او آید و اگر یکسر در آب برگ آں ترتیب نمایند پس شسته
 استعمال کنند جهت تقویت اشتها و رفع اسهال مزمن و اشتها و امثال اینها
 نافع و یک نوع آں را گلاب جاسن نامند و آں اندک مدور و با شیرینی و بعضی اندک
 آبدار و خوشبود و شبیه برائحه گلاب و در جوف بعضی یک دانه و در دانه و بعضی سه دانه
 بهم پیوسته و مغز آں سبز و سیاه رنگ و درخت این به بزرگی درخت نوع اول میباشد
 و برگ آں این نیز در طول ازال کمتر و اندک عریض تر و نازک تر و سبز و درختش
 طبیعت این معتدل مال بیروت و بیوست افعال او مفتح قلب و دماغ
 و مقوی معده و کبد حار و نفاخ است پس را قلم خاک را گوید گل او جهت رفاف نفوخا
 مفید و بار خام او قابض و چوں خشک گردد سوئی آں بد جهت اسهال معده و
 سیلان شکم و رحم و منی مفید اما تخش امعاست مصلح اور و غن بادام و یار و غن بنفشه
 بادام نخته او جهت اسهال دوری و ذیابیطس بادیکر فواید مذکور و انشود او در
 شربت نبات و گلاب بسیار خوش رنگ و خوش مزه و مقبول طبع خصوصاً با پلا و بسیار
 لذت میدهد و خوردن او تنها و با کثار آں بغم زیاد کند و علوانی مغز او که نخته باشد
 با مغز غیب دانه و روغن بادام یا کاوه دانه بیل و در چینی و لباسه و کثیرا و نبات و گلاب
 مسمن بدن و مقوی باه و کمر و مغلظ منی و فزاینده او و از جمله مختصرات فیه است مغز
 و مولد ریج در آں و اکثر موجب سل می شود و مصلحتش نمک و زنجبیل و نزد و بندهان مصلح
 جاسن آمده است و عصاره پوست و بیج و زرد و برگ خشک او جهت استوکارم لثه محرب
 و شیره برگ تازه که نرم باشد بر آورده بمضمض نمایند جهت قلع الفم خبیثه از موده و پیش
 تمضمض به آب مطبوخ او موثر و نشستن بغل را از سلاقه برگ برائے بد بوی آں با مفید
 جام بھل به فتح بیم و سکون الف و بیم و فتح بائے فارسی و خفائے با و سکون لام

جام بھل

عده دیگر اسما حسب ذیل: — (رس) پلر وک - امرت پھل (لا) امر مود - (مر)

و ہندیان جام پند و بہ فتح بائے فارسی و سکون نون و ضم دال ہندیہ و سکون واؤ گویند
 و در سنسکرت یا ماہلیم بہ فتح تھانی و الف و فتح میم و الف و فتح بائے فارسی و خفائے ہا
 و فتح لام و سکون میم می نامند ماہیت آں بار کو رختی است مشابہ بہ درخت سیب
 و غیر موزوں و برگ او نیز مانند برگ سیب را خوشنوت و بے کنگرہ و خوب آں بریش
 کہ اکثر از آں خلال می سازند و درختش زود میثمر میشود و کہ چند سال خوردہ آں کم اثر می
 باشد و چوں تنہ آں را بریزند و از اطراف آں شاخہا بر آیدہ در یک سال بار ثمرہ میزند
 و گلش سفید و بارش در حجم مثل امرود و صنف است صنفی جلد و مغز آں سفید مثل
 بزردی اندکے و صراحی شکل د آں را جام آبی نامند و صنفی مغز آں سرخ رنگ و
 اکثر آں مدور و بہر پوست و این را جام کلابی نامند و بار کردن او مختص بزمانی و
 درست مغزش تخم بائے گرد و دریزہ و سخت و بہترین اور سیدہ و بالیدہ و شاداب
 و شیریں و خوشبو و کم تخم است خصوصاً قسم آبی بسیار خوب میشود و در بالیدگی مقدار
 بہت تولہ دیدہ شد و بہر و شیریں و در شیرینی او خصوصاً کلابی یک کیفیت مالہ سو
 ترشی می شود و در آئی لطیفہ دارد و مزاج او سرد و تر و صاحب مخزن گرم و تر باز طو
 لزجہ و قوت قابضہ نوشتہ و نزہ و فقیر در کیفیات فاعلیہ معتدل است و رطوبت
 لزجہ فضلیہ بیشتر دارد و افعال او مفرح و مقوی معده و مدور حالبس اسہال و دفع
 بواسیر خونی و منفیت حصاة و مضر مبرودین و مرطوبین و صاحب قولنج و مصدع و
 محرک نزله و اخلاط ساکنہ و مہیج آہنا و گراں و نفلخ و مولہ ریاح و قراقر و باعث شرمجی در
 ابدان مستعدہ و بصاحبان مراق مضرتر و مصلح او کمونی و سفر جلی سہل و ہندیان پند
 کہ صفر او بلفم لہج و باد و در کند و دل خوش سازد نیز و صاف است و مزہ میدہد

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) یا ند پائرو۔ تا مڑی پائرو (گج) جامر تھل رتل (دھامی)
 پند و دانگ (گوا) لا، سنی ڈیم پومنی قیر مہ پائی رائس کو منیش (ف) امرود
 (ع) مکٹوری۔ (از ساگرام نچنٹو بھوشن) ۴۴

بدن را گرم کند و ناقوتی دور کند و چپي روک و سر فرادفع نماید و تب صغرا و قتی که بعد
 طعام شود و در شکم را بمنزله آفتاب نسبت مترایی را لیکن بعد امتحان در بعضی امور
 مخالفت معلوم می شود مضمضه به آب برگ و بیخ مطبوخ آن جهت تقویت لثه و
 استحکام دندان متحرک و تسکین درد آن موثر است و در جام قسمی است که آنرا گلاب
 پهل و گلاب جام می نامند و در آن تخم بزرگ در بعضی یک و در بعضی دو می شود و
 جلد او گنده و شیرین و اندر نوش مغز نیست و ندارد و بوسه او مثل بوسه گلاب
 می باشد مزاجش مائل به گرمی معلوم می شود و مغز و مقوی دل است و فقیر از جام پهل
 مر با و رب ساخته بسیار لذیذ و کم مضرت گردید و در قلیه گوشت بار و غن و مصالح
 و نیاز و ترشی بسیار بالذات گشته و اگر خواهند که مر بائے او ترشی دار شود باید که خام را
 متشنه نموده چهار قاش کرده و محاجم زده و در آب لیمو یک شانه روز تر نموده با اندک
 گلاب و نبات بپزند و اگر در مر بائے جام اندک زعفران و گلاب و مشک و دانه
 الایچی زیاده کنند اولی است چار و لی به فتح جیم فارسی و الف و ضم رائے مهمل و سکون
 و او و کسر لام و سکون تختانی و چار بحد ف و او و لام و تختانی نیز گویند و بعضی
 می گویند که چار نام آن میوه است و چار و لی مغز تخم آن را می گویند لیکن اطلاق
 هر یک بر دیگری شود و چار الی به فتح جیم فارسی و الف و فتح رائے مهمل و الف سکون
 تختانی و چرو و بی نیز می نامند بکسر جیم فارسی و ضم رائے مهمل و حفا ئے و او و نون و کسر
 جیم و سکون تختانی و بنده یان آن را امر لی به ضم میم و فتح رائے مهمل و کسر لام و سکون

حاجی

حاجی

و دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) پیاله - چار - چیریکا (لا) پیار - چیر و بیخی (بنگ) پیال
 (پیخ) چیر و لی (ردک) چیرگی چیر و لی - (رگج) چار و لی (تام) کما مورا
 (تل) چار و مری (مر) پیال چیری (لا) لیجنا نیالی قویا - از اندیا مریا میکا -
 و (کن) چار بیج (ف) نقل خوا حله - از سالگرام نگینو بهوشن

تختانی پر یا لای کسر بای فارسی سکون رائے مہملہ و فتح تختانی و سکون الف و فتح لام
 و الف کھر س کندہ فتح کاف و خفائے با و فتح رائے مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح کاف
 و سکون نون و ضم و ال مہملہ یعنی پوست شاخهایش ریشہ وار است و آب را در
 ہندی نارائیزی گویند بہ فتح نون و الف و فتح رائے مہملہ و الف چار بہ فتح جیم فارسی
 و الف و فتح رائے مہملہ بھو و لکلا بہ فتح موحده و ضم با و سکون واو اول و فتح واو دوم
 و سکون لام و فتح کاف و لام دوم و الف یعنی درخت آں را پوست بار ریشہ بسیار
 در اچھا بھلا بہ کسر و ال مہملہ و فتح رائے مہملہ و الف و فتح جیم فارسی و خفائے با و الف
 و فتح بای فارسی و خفائے بای دوم و فتح لام و الف یعنی میوہ او مانند مویر است
 رچھو در آب فتح رائے مہملہ و سین مہملہ و جیم فارسی و خفائے با و سکون واو و ال مہملہ و
 فتح رائے مہملہ دوم و الف یعنی رنگ میوہ او مانند غسل می باشد و صورا ملا بھل بہ فتح
 میم و ضم و ال مہملہ و خفائے با و سکون واو و فتح رائے مہملہ و سکون الف و میم و فتح لام
 و الف و فتح بای فارسی و خفائے بای دوم و فتح لام یعنی آں میوہ شیریں و ترش
 می باشد ماہیت آں میوہ ایست صحرانی در صورت و رنگ مشابہ آلو بالو پوست
 بالائے آں تنگ و رخاے سبز و بعد از رسیدن سیاه با اندکی سرخی می شود و لحم آں در
 خامی سخت و در رسیدن نرم و چاشنی دار می باشد و در اوایل تابستان می رسد و میوہ
 را و آب افشردہ شربت می سازند بسیار لذیذ و خوش طعم میگردد و تخم آں گرد و دہن
 مانند تخم آلو بالو پوستش صلب و نازک از پوست پتہ و ضخیم از پوست کحتہ الخضر و
 سیاه و برو پوست دیگر سبز و مغزش برابر دانہ تور و سفید و چرب و شیریں و لذیذ و
 بعضی گمان بردہ اند کہ حب السمنہ ہمین است و حال آں کہ غیر آن است زیرا کہ صورت
 وخت و ثمر وی مغایرت درخت چار برابر درخت نارنج و برگ آں گرد و درخت و
 بزرگتر از برگ انجیر و بے کنگرہ و نرم و باریک و نبات حب السمنہ بہ قدر ذری و شیرا
 و برگ آں سفید و اغبر و دانہ او بہ قدر غلطے مستدیر و سیاه رنگ و لمس نوشتہ اند
 مزاج بار او سرد و تر و در دوم و افعال او صفر شکن است قے و در دشکم را مفید

و غلیان خون و مستی خمار بنشانند و دوران سروده رکند اما اکثر او نفاخ است و مغز تخم او
گرم و در دوم و تر در اول جالی و سمن و منعظ و مقوی باه و گرده و پشت و مغلط منی کو
کثیر الغذا و فزاینده شهوت نکاح و بیندیان آن را چرب و شیرین و فزاینده منی
و صفرا و دفع حرارت و بناست خورده و منعظ نوشته اند و نیز بعضی از آنها گویند
که شیرین و زخمیت است صفرا و باد را دور کند و سبک و سرد و فزاینده منی است
و مغز آن سارا پیو و پریا لویج می گویند بر فتح سین و الف و فتح رسته و الف و الف
و فتح بائے فارسی اولی و ضم بائے فارسی دوم مشدود و سکون و او نام عرفی است
و نام لغوی پریا لویجیم به کسر بائے فارسی و سکون برائے و فتح تحمائی و الف و
ضم لام و سکون و او و اکسر موحده و سکون تحمائی و فتح جیم و سکون میم افعال او نزد
اینکه شیرین و گراں و مزه دار است طبع را خوش و بدن را خفیه کند باد و تلخه دور کند
بلغم لنتج دفع سازد و تپ سردی برون می کند و صاحب معدن و دستور الاطباء نیز
مطابق این نوشته اند چنانکه به فتح جیم و الف و فتح لام و سکون کاف یعنی برگ
مانند خطوط اسم سرد است چالور چهار به فتح جیم و الف و فتح لام و ضم و او و سکون را
مهل و فتح جیم فارسی و خفایه با و الف دوم اسم درخت بهکائی است به معنی مولد بیماری
بائے همه قسم چالکها س به فتح جیم فارسی و الف و سکون میم و فتح کاف فارسی و خفایه
با و الف و سین مهمل با اهمیت آن صاحب مخزن الا و یه گوید که گیاه است که در هند
و بنگال بسیار و در جا بایه نمناک میروید و شاخهای بلند به قدر ذری و یا کمتر از آن و
بر سر هر شاخ سه برگ بهم پیوسته با بور قیت و صلابت و گل آن سه برگی عریض تر طرف
مابین آن پیچیده و از جانب پیچیدگی مثل مخروطی شکل روئیده در هر گل آن سه برگی
شکل و پنج ناریک سفید و بخش سفید به قدر پیاز کوچک و با حداثت و بلور قیت است
مزاج او گرم خشک افعال و خواص خوردن بساق و برگ نخته جهت استسقا سفید
پیچ او با غلغل سایید و حبه باندند به قدر غلغله یا نخودی سه چهار حب جهت حبس قی و
بهینه سو و مند و خوردن فقط پنج بمقدار با قلا در روز نخته آن مقدار که بلع توان کرد با آب

یک دو نفقه خشک برنج نرم پی روغن و بے نمک می خورند و بهمین دستور چند روز پی
در پی استعمال نمایند بجهت تحلیل طحال مؤثر است و چون مقدار بخت و چار تولد
برنج آن را نرم سوخته و در ظرف چینی کنند و هموزن او روغن گاودا داخل نموده خوب بهم
زنند پس آب لیمو کاغذی شانزده عدد و تابست عدد داخل کرده خوب بر هم زوده در
جای خنک نگهدارند و بر قروح خبیثه و ساعیه که بهندی کبر کبره نامند روزی دو مرتبه
به طریق مرهم استعمال نمایند التیام می دهد و اگر بعد التیام و چاق شدن خارش و ادا
موضع بماند از تمدین روغن مذکور زایل گردد و قوت این زیاده از یک هفته نمی ماند
چنانچه باید که در هفته دوم تجدید نماید چنانچه باید که به فتح جیم و الف و فتح نون و الف و فتح
بای فارسی و سکون نون دوم و ضم دال هندی و سکون واو ماهیت آن میوه است
به قدر دانه نخود و پوست آن یتک و سرخ رنگ و تخم مانند انار و ازال خرد و تر و مزه
اوشیزه و ترش و در سنگرت و سستی گویند به کسر واو و فتح فوقانی و سکون سین مصل و کسر
فوقانی و دم و سکون تختانی و درخت او مانند درخت سیب و فالسه می باشد و اکثر در
بیابان می شود و در کتب هندیه هم در یافته شد که گران است یعنی گران بر معده پیدا
می کند چاکری به فتح جیم فارسی و الف و ضم میم و سکون کاف فارسی و کسر راء مصل و
سکون تختانی ماهیت آن صاحب مخزن الادویه گوید شمر درختی است هندی در
خلاف اندک نازک صلب و اغبر و ظاهراً مفرز آن سیاه و باطن تازه آن سفید مایل به زرد
و بے طعم و رایحه غالب هر چند گفته گرد و مال به زردی و سیاهی می نماید بهتر و مستعمل
تازه آن است مزارعیش گرم و خشک در سوم و تریاقیت افعال آن مفتوح و جالی
و منفع خون فاسده جهت جرب مستقر و قوبا و اکثر امراض دمویه و سوداویه شربا و ضادا
نافع و مضر و درین است چنانچه به فتح جیم فارسی و الف و خفک نون و فتح واو

چنانچه

چاکری

چانول

له یونانیان نوشته اند که بالخاصیت در مخرج المزاج حرارت و در بار المزاج برودت پیدا میکند
ولهذا بمرصه نفرمودند و مخصوص با صفا دانسته چه که در مرضی احداث کیفیت متضاده و در اوصی

و سکون لام و فارسی برنج و بجرنی شن و بیونانی اوریز و آرز و عرب و بسریانی روزی و
 بتورانی کسج نامند و هندی تندلی به فتح فوقانی و سکون نون و ضم دال هندی و کسر لام و
 سکون تختانی گویند و آنچه با سبوسه باشد دالان به فتح دال مہمل و خفائے با و الف و نون
 و شالی به فتح شین معجم و الف و کسر لام و سکون تختانی می نامند و شالی به دو قسم است
 سرخ و سیاه و این هر دو قسم را اصناف بسیار است گمراہی دو قسم آنچه ہندیان نوشته
 اند بہ تجربی آید سرخ را پرا راجحال بہ فتح تختانی و رائے مہمل شدہ و الف و فتح رائے
 مہمل دوم و سکون الف و جیم و فتح نون و الف و لام یعنی شالی سرخ سوکنہ بہ ضم سین
 مہمل و سکون داو و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مہمل و خفائے با یعنی خوشبو
 می شود پر سوبا بہ فتح بائے فارسی و سکون رائے مہمل و فتح سین مہمل و سکون واو و با و
 الف یعنی طرہ دار است رگت شالی بہ فتح رائے مہمل و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی
 و شین معجم و الف و لام و تختانی یعنی سرخ شالی افعال آل چنین نوشته اند باد و
 امراض بول و پت و تشنگی و سوزش بدن را دور کند و مطبوخ او بول براند و عقل منفرد
 و سیاه را دور کند و دلو بہ ضم دال مہمل و سکون داو و فتح سین مہمل و واو و سکون دال ہندی
 و ضم لام و سکون واو دوم یعنی سیاه شالی اگر شینا بہ الف مفتوحہ و ضم کاف و رائے
 مہمل و سکون شین معجم و فتح نون و الف یعنی سیاه رنگ می شود پاکلی بہ فتح بائے فارسی
 و الف و کسر کاف و تختانی یعنی برنج او بسیار پاکیزہ و خوشبو باشد نیوارا بہ کسر نون

(بقیہ حاشیہ منقو گذشتہ) کیفیت متوافقت شرط است ۱۲ منہ

دگر اسماء حسب ذیل: —

(س) ودھی - تندلی رائنگ (سرائس) - (ھ) و (د) و (ج) چائل
 (رنگ) چاؤل (کشمیری) محمول (رکج) چوکھا (د) - تندلی بھات (ع) اٹھنا
 (ف) برنج (تل) سہری پیم (تامل) عرشی - نیلی (کن) آکی - بھاتا (مل) اہری
 (لا) اوری نہا سلیوا - (انڈیا میڈیکا) -

سکون تختانی و فتح واو و الف و فتح رائے مہل و الف دوم یعنی از خوردنش بیماری ما
 دفع گردد و در جمیع اقسام خود بهتر است افعال او تب را دفع کند سبک است
 و بدن را سبک دارد و اشتها آورد و اجابت را صاف نماید و قسمی از برنج و شتی است
 کہ آن را شکر نتایہ کسرین بجز و سکون کاف و ضم رائے مہل و سکون نون و فتح قوتانی
 و الف یعنی در دشت زیر دامن کوه پیدا میشود و شتی بھو جنابہ ضم رائے مہل و کسرین
 مہل و سکون تختانی و ضم موحدہ و خفائے ہا و سکون واو و فتح جیم و نون و الف یعنی
 لایق خوردن صحرائینان امراض است و در دیگر کتب ہا آورده اند کہ برنج سرخ سبک
 و از ہمہ اقسام برنج برائے پرہیز بہتر و بہ سرسام نافع و برنج سفید اور از بسیار میکند
 و برائے حفظ صحت چشم و امراض سینہ و بے مزگی دہن را مفید و مشہی است
 و بنج سیاه و روشنائی چشم بخشد و صفرا شکن و شیریں و سبک است و طعام پنختہ او
 یا مزہ و دافع سنیات و بہ امراض چشم خوب و مشہی و مقوی بدن و باہ و لایق پرہیز
 و مسکن تشنگی و مضمی بول و سنگ بود و طعام برنج کہنہ از شالی یک سالہ باد و کف و
 تب دور نماید و از شالی رسالہ کرم شکم دور شود و بسیار بہتر چیز و سبک و روشنائی
 بخش بدن و زمان را در حالت نفاس افضل و این سخن واجب است و اشتہا افزا
 و در جو شانہ و غیرہ بہتر و در ودائی است بیشتر و در دسر و دوران آن را نافع خواہ
 در شیر خوردن یا جغرات بہمہ امراض نان و در دگوش را ہم مفید و آتش او ہم بہتر میشود
 و شب ماندہ از آل شیرین است صفرا دور کند و قوت دہد اما خواب و سستی و گرائی
 و باد و کف و زہر پیدامی کند خوردنش ممنوع است و خشک کہ در آب کابجی نختہ باشد
 و یا در آب کابجی انداختہ شب داشتہ باشد در طرف گلی نو و این رسم در بعضی بلاد کن
 است بسیار بادی است و سرد وقت صبح خوردن او دافع صفرا و شتی و مسکن تشنگی و طعام
 خیراتی کہ از خانہ ہامی گیرند و ہمہ نوع در آل جمع می شود افعالش گراں و رونق بخش چہرہ
 و مشہی و دافع سرفہ و بیش از پیچ و بہتر لو شتہ اند چام کورہ برنج جیم قاری و سکون

چاہ کورہ

لہ دیگر اسما حسب ذیل :- رتل (چام کورہ) (لا) گری آف دی لیوز کولاکیا پانی

الف وفتح میم وضم کاف و سکون واو وفتح رائے مہمل ووقف او گاہے الف را دور هم
می کنند یعنی ساگ چکوره کہ پنج اواروی سست و نیز اورا شکلی بہ فتح شین مہمل و کسر کاف
و ضم آں نیز و کسر فوقانی ہندی و سکون تختانی تو ملاکتی بہ ضم فوقانی و سکون واو و فتح میم
و لام و الف و کسر کاف و نون و تختانی و افح قبض و اجابت خلاصہ آرنده و دوستم
نوشہ اند سفید و سیاہ مزاج سفید معتدل مائل بر طوبیت و بالور قیب گزندہ زبان و ہن
چونکہ در آب جوش دہند و یاد برگ تر ہندی بزند مزراں دور گرد و افعال او ہانم
و مزہ او شیریں بیماری ہائے مثانہ و فساد بول را مفید و کرم شکم می کشد و طبع را خوش
سازد و منی را فی الفور میفزاید و اجابت بہ فراغت آرد و بجمیع امراض جلدیہ مانند
قوبائے منقشر و جرب و جذام و غیرہ مفید از غذا ہائے پرہیزی است و سیاہ مستطاب
اشتها و وقت ہضم گراں و بادی سست و کف پیدامی کند و بہ امراض جلدیہ و صفرا
و آواز را صاف کند و بر سخن یاوری دہد و اذرا را بول نماید و قبض دور کند و برائے برہن
خوب است و گویند کہ چون آں را در آب اند کے بہالند و یک ساعت گذاشتہ آب
صاف گرفتہ سر جرعه بنوشند سہل می شود و چون خواہند کہ قطع غل شود دست و پا را
بہ آب سرد بشویند چاہتر اسی بہ فتح جیم فارسی و الف و سکون فوقانی و فتح رائے مہمل
و الف و کسر سین مہمل و تختانی نام شاہترہ است و ساگ آں را چاہتر اسی کورہ می نامند
و نیز شاہترہ را جہترسی بہ فتح جیم و خفائے او کسر را و کسر سین مہملتین و تختابی مہملتین
بہ ضم میم و سکون واو و فوقانی و فتح رائے مہمل و الف و ضم کاف و سکون سوحہ و فتح
جیم الف یعنی کثرت بول را مفید پیریکا بہ فتح ہائے فارسی و سکون فوقانی و کسر رائے
مہمل و سکون تختانی و فتح کاف و الف کھر پیریکا بہ فتح کاف و خفائے او و فتح رائے مہمل
ہائے فارسی و فوقانی و رائے مہمل و تختانی و کاف و الف یعنی برگ تیز و گندہ و سرخ

چاہتری

در بقیہ ماشیہ منو گندہ (رنگ) آرمہ کو لا کیسیا (س) کچو۔ وی قلندو (ہم)
کچو۔ ڈی دی اکو (از و متو گندای پیکا)

کیده پتر اب فتح کاف و کسر بای فارسی و فتح دال مشدود و خفایه ها و فتح بای فارسی
 و سکون فوقانی و فتح راسی همل و الف یعنی برگ او در صورت برگ کویت می ماند
 جانی چتر کا به فتح جیم و الف و کسر فوقانی و سکون تحتانی و کسر جیم فارسی و سکون فوقانی
 و فتح راسی همل و کاف و الف یعنی ذات او سرخ است و در افعال چنین نوشته اند
 که ساگ او شیریں و تلخ است خوردن او امراض بول و باد و صفرا و کرم شکم دور کند
 و هر روز روزانه خوردن بے مزگی و همن و مزاج و تب دفع نماید جاتر و پ به فتح جیم
 و الف و سکون فوقانی و ضم راسی همل و سکون و او و بای فارسی اسم طلاست جاتر
 به فتح جیم و الف و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح را و سکون سین و هملتین اسم بول یعنی
 مرکی است یعنی عصاره درخت جانی جاجی به فتح جیم و الف و کسر جیم و دم و تحتانی
 نام گل عباس است جانی به فتح جیم و الف و کسر فوقانی و تحتانی نیز نام گل عباس است
 در عیسی مذکور است و نیز اسم درخت مر است یعنی بول جانی چتر کا به فتح جیم و الف
 و فوقانی و تحتانی و کسر جیم فارسی و سکون فوقانی و فتح راسی همل و کاف و الف یعنی
 ذات او رنگارنگ است اسم شایسته و جاب به فتح جیم فارسی و الف موحده بجل
 شاد است انشاء الله تعالی خواهد آمد چاتک به فتح جیم فارسی و الف و فتح فوقانی
 و کاف اسم پرند است که قطره باران از بالا گرفته می خورد چال به فتح جیم فارسی و الف
 و راسی همل اسم آبجوشش دال با است و نیز چونکه آب زلال تر بندی گرفته نمک
 و مصالح واده جوش سبک واده از زیر سفید و قدری روغن داغ کنند و آنهم به اسم
 چار اطلاق کرده می شود افعال او سبک است و طین به صفراوی مزاجان و پیاران
 خط صفرا مفید است چار اب زبانی الف اسم چروخی است چار و مریونی به جیم
 فارسی و الف و ضم راسی همل و سکون و او و فتح بای فارسی و سکون راسی همل
 و فتح و او و کسر نون و سکون تحتانی یعنی گره دار اسم قسبی از بھارلی است چار و
 تند اب جیم فارسی و الف و ضم راسی همل و سکون و او و ضم فوقانی و سکون نون و
 و فتح دال هندی و الف اسم کیری است یعنی انجیر و ششی یعنی پوست تلخ و سفر شیریں

جانی چتر کا

جانی

جانی

جانی چتر کا

جانب

چاتک

چار

نی

چار چار و پرو

چار و تندا

چار و در سن بر فتح جیم فارسی و الف و ضم رائے مہملہ و سکون و او و فتح وال و سکون را
 بر فتح سین مہملات و سکون و لون یعنی در ویدن خوشنما اسم برگ درخت جو ہی جامگا و در
 بر فتح جیم فارسی و سکون الف و میم و فتح کاف فارسی و الف و فتح وال و رائے مہملتین نام
 خفاش کا پتری بر فتح جیم و الف و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و کسر رائے مہمل و
 سکون تختانی نام برابر است و جانی پترے سے یہ اضافہ فوقانی مکسورہ و تختانی ساکنہ و
 جانی کو شاہ فتح جیم و الف و فوقانی و تختانی و ضم کاف و سکون و او و فتح شین مہملہ و
 الف یعنی سرخ رنگ و صاحب طبقات است سو مکتا بہ ضم سین مہملہ و سکون و او و فتح
 میم و لون و الف و در بعض نسخ سو مکتا پتر کا آمد یعنی دل ران خوش کند پوت کا حیا
 بہ ضم بائے فارسی و سکون و او و کسر فوقانی و فتح کاف و الف و فتح جیم فارسی و سین مہمل
 و الف یعنی خوشبونی و ہندہ نیز می گویند مزاجش نزد ہندیان گرم و سبک و نرود
 یونان گرم و در دوم و خشک و بعضی در اول گرم و در دوم خشک گفتہ اند افعال او
 نزد ہندیان با ضم و عجیب طبع و فراہمند و مہملہ و کف و دافع امراض بدن است
 تیز و تلخ و خوشبو و چوں در ماست اند از ہند پارہ پارہ می کند و از خوردن بدن را رنگ
 خودی دہد و روشن نماید و زہر را دور گرداند و قاتل کرم شکم و دافع فساد بلغم و نرود
 یونانیین با قوت قابضہ و حرارت ملطفہ و جوہر ارضیہ غالبہ و باقی افعال در مہملات اینا
 مرقوم است جائے پھل بر فتح جیم و الف و کسر سہزہ و فتح بائے فارسی و خفائے ا
 و سکون لام نام جوزا الطیب و ہندیان ان را جامی کا یا بہ فتح جیم و الف و کسر جیم دوم و
 تختانی و فتح کاف و الف و فتح تختانی و الف و جانی پھل سے و مجا سارم بر فتح جیم و جیم

لے و گرا سار حسب ذیل :- (انگ) جینیسی - (رہ) (کن) (رگج) (رقل) (مر) جائے
 پتری (رنگ) (جو شری) (پنجابی) (جو نتری) (کشمیری) (جو شری) (تامل) (رقل)
 جلدی پتری (عربی) (سباسة) (ر) (سباسة) (انڈین میٹریاڈیکا) -
 کہ جاتی پھل کے دیگر اسماء حسب ذیل :- (س) (جاتی پھل) (انگ) (کٹ میگ) (رہ)

مشدده و الف و فتح سین مهله و الف و فتح رائے مهله و سکون میم یعنی رنگ اندرون او
 سفیدی باشد جانی جم به فتح جیم و سکون میم یعنی سرخ رنگ پیدا میشود و بد شود اجم
 به فتح میم و دال مهله و فتح شین مجمر و سکون واو و نون و فتح دال هندی و الف و فتح جیم
 و سکون میم یعنی ازال بار قوت و سکر میشود و منی افزود گردد و ماهیت صاحب
 مخزن الاودیه خوب نوشته مشراج او نزد هندیان معلوم نشد و نزد یونانیان در آخر
 دوم گرم و در سوم خشک و با قوت قابضه و رطوبت فضلیه و لهذا بزودی آن را گرم
 می خورد و افعال او نزد هندیان شکننده باد و بسیار مقوی و منجمد می و بسیار امراض را فایده
 دهد و با سهال مرکب از باد و صفرا و بلغم سودمند و نزد یونانیان به تفصیل با دیگر فواید
 جال به فتح جیم و الف و لام نام بار پیوست و بجیم فارسی قسمی از مای است
 چاکوت به فتح جیم فارسی و الف و ضم کاف و سکون واو و فوقانی نام ساک پاک
 یعنی اسفانج است چاکرا به فتح جیم فارسی و الف و کاف فارسی و فتح رائے مهله و الف
 دوم اسم تربید سفید است چاکا به فتح جیم فارسی الف و فتح کاف فارسی الف نام چوب شیم است چاند
 به فتح جیم فارسی و الف و خفائے نون و کسر دال مهله و سکون تحتانی نام روپه است
 چانگلی کند و به فتح جیم و الف و خفائے نون و فتح کاف فارسی و کسر لام و سکون
 تحتانی و فتح کاف و سکون نون و ضم دال هندی و سکون واو اسم کاسچکوری خرد
 است چاناکھی به فتح جیم فارسی و الف و فتح نون و الف و کسر کاف مشدده و مضاف
 با و سکون تحتانی اسم ترب است چالکر به فتح جیم فارسی و الف و سکون لام
 فتح کاف و کسر رائے مهله و سکون تحتانی اسم منجیت یعنی فوه الصبیغ است
 جامیک به فتح جیم و الف و سکون میم و ضم موحده و سکون کاف نام ارلوا است

جانی جم

جال

چاکوت

چاکرا

چاکا

چاند

چانگلی کند

چاناکھی

چالکر

چالکر

چالکر

چالکر

چالکر

(بقیه مائیه منوگشته) (د) دینگ بجائے پهل (کشیری) نراقل (پنجابی) جاپهل
 جوتلوی رتل (جاسی) کایا رتا مل (حادی) کے رکن (جی) کایے (مل) (جای) تیکا
 (ع) جوتلوا (ف) جوتلور (لا) مانی (تیکا) فوگوس (یانی) (تیکا) آنی (سی) (تیکا) (از) (تیکا) (تیکا)

جا میوندیم به فتح جیم و الف و سکون میم و ضم موحده و سکون واو و فتح نون و وال مهمل و سکون میم و دوم یعنی در و رایے جا میو پیدا میشود اسم طلاست و چامی کریم بحیم فارسی چا میو
 و الف و کسریم و سکون تختانی و فتح کاف و رایے مهمل و سکون میم و دوم یعنی اولت
 افزاست هم اسم طلاست چا ملک به فتح جیم فارسی و الف و میم و لام و کاف و رایے
 یعنی و افح مرغ اسم به اوله است چا میا به فتح جیم فارسی و الف و سکون میم و کسر چا میا
 رایے فارسی و فتح تختانی و الف و دوم یعنی گل مانند چپا اسم سر نیاست چالی
 به فتح جیم و الف و کسر حمزه و سکون تختانی اسم گل مشهور است و هندیان آن را ملا به نام
 میم و فتح لام مشده و الف کنده به ضم کاف و سکون نون و فتح وال مهمل و الف یعنی
 غنچه او بار یک و دراز و برگ رایے گل خر و نازک می باشد کنده به فتح میم و کاف و
 و رایے مهمل و سکون نون و فتح وال مهمل و الف یعنی قدرے شیرینی دارد و دانه پی
 به فتح سین مهمل و وال مهمل و الف و ضم رایے فارسی و سکون شین معجمه و کسر رایے فارسی
 و سکون تختانی یعنی گلش همیشه تمام روز می ماند و لبها به فتح واو و لام مشده و موحده
 و خفایے او الف یعنی در همه گلهای گل خوب است بود و به کا به ضم تختانی و سکون واو
 و کسر وال مهمل و خفایے او فتح کاف و الف یعنی گل در گل می شود و بالایشیا به فتح
 موحده و الف و فتح لام و الف و ضم رایے فارسی و سکون شین معجمه و فتح رایے فارسی
 و دوم و الف یعنی گل او نازک است که بقدر میس میشود و پیشا گنده به ضم رایے
 فارسی و سکون شین معجمه و فتح رایے فارسی و دوم و الف و فتح کاف و فارسی و سکون نون
 و فتح وال مهمل و خفایے او الف یعنی گلش خوشبو میشود و گونو جولا به فتح کاف فارسی و
 سکون واو و ضم نون و سکون واو و دوم و ضم جیم و فتح واو و سوم و فتح لام و الف یعنی از بودی

۱ (لا) جَسْمِنِهِمْ كَرِيْمٌ (من - لا) جَتِي (انگ) دِي سَيَانِشِ جَانِشِ
 (لا) جَاهِي (بنگ و گج) چَمْبِي (تل) كُن (تامل) جَا جِي مِلِي (مل) پِچِم مَالِي
 (کن) جَانِي چِي مَوَكُو سِي جَوِي (انندین میر یا میدیکا) -

اور روح خوش می شود چنانچه از سماع آواز موسیقی خوش می گردد زیرا که کونوا نام راگ است
 جولا یعنی خوش روح و دل است بدان که در لفظ جولا هندیان را اختلاف بسیار است
 بعضی گویند که نام موگره است و بعضی گویند که نام جانی و جونی و بعضی می دانند که نام
 رانی بیل است لیکن در تحقیق فقیر آمده که این همه اناام های جانی است و تحقیق
 بانی اشیا و نیز بعون الهی در محل آنها خواهد آمد ما همبست آن آنچه بشاید راقم
 آمده نبات او تابد و گزلبندی شود و شاخها بسیار می کند و این بنت ما بین شجر و لفظین
 است یعنی نه مانند درخت استاده و نه مانند لفظین بر زمین حضورش برگ های او مانند
 برگ های موتیا اما ازالا حسرد و دراز و تنک و نرم و غنچه های او مانند غنچه های
 چنبیلی اما ازالا خرد و ترو مجتمع و گل او را برگ های تنک و نازک تا بهشت عدد می باشد
 و این گل بسیار نازک و خوشبوی شود و مزاج گل سرد و در اول و ترقیر او را معتدل
 در رطوبت و بهوست میداند و مزه او اندک تلخ و بالزوجت است افعال او
 بونیدن آن مقوی و منفح دل و دماغ و نوشیدن و یا مضغه عصاره او جهت
 بشرات دهن که از حرارت باشد و علت های با صره و ریش با دور کند و بستن او بر سر
 برائے دفع شقیقه و جنون و مالینو لیا مجرب دانسته اند و هندیان نوشته اند که دل را خوش
 کند و مرض تبیس را مفید و زهر را دفع کند و جذب می نماید و شیاف او شب کوری
 بهر و دروشنایی بیفزاید اجزای آن پیل دراز سه عدد و گل جانی پنجاه عدد و
 و پیل گرد شانزده عدد و برگ سوجناسی عدد و با شیره برگ بهنگره یا گل جانی حل کرده
 شاف بته نگاه دارند و در سر که هندی سوده در چشم کشد آب شور و تلخ رفته
 چشم با صاف گردد و چار وانه به فتح جیم فارسی و سکون الف و رائے مهمل و فتح وال مهمل
 و الف و فتح لون و وقف با عبارت از چهار تخم است و آن الف و ح و ک و
 م که مجموع آن احکم بود از الف اجوائن و از ح حالون و از کاف کلونجی و از میم
 میتهقی و نزد بعضی چار وانه عبارت از تخم مال سنگی و تخم بنوار و با بچی و مالون است
 وزن ترکیب اول همه مساوی وزن ترکیب دوم سه مساوی و یک مالون برابر

افعال ترکیبین نفع امراض بارده است چار سٹے بہ فتح جیم فارسی و الف و فتح رائے
 مہل و کسر فوقانی ہندی و سکون تختانی بمعنی عریض اسم انتہ کنگا و استہونیک و ژور است
 بمعنی مزہ سلتج حیاتک بہ فتح جیم فارسی و الف و فوقانی و کاف گویند اسم پرندہ ایست
 کہ قطرہ باران در دہن از بالامی گیرد و بر زمین رسدن نمی دہد چار و ششم جیم فارسی
 و الف و ضم رائے مہل و سکون دا و و بائے فارسی و شین مجہد و بائے فارسی دوم و میم
 اسم طلاست چار ناخیمی بہ فتح جیم فارسی و الف و رائے مہل و نون و الف دوم و جیم
 فارسی دوم و دا و تختانی بمعنی گل مانند انصف چشم و مسخر رنگ فی الجہ مشابہ ہرگ ترمندی
 و برگ گرد برابر چشم مار اسم جہتر بھی است چار کھا کل بہ فتح جیم فارسی و الف و رائے
 مہل و فتح فوقانی و خفائے ا و الف دوم و فتح کاف فارسی و سکون لام بمعنی چیز است
 کہ بگو سطر بار پہلانی است جاسون بہ فتح جیم و الف و ضم سین مہل و سکون دا و نام گل
 گدل است جالامھی بہ فتح جیم و الف و فتح لام و الف و ضم میم و کسر کاف و خفائے
 با و سکون تختانی و دانی است مجہول نامہیت و گویند اسم شیلرج ہندی است افعال او
 صاحب دستور الاطبا گوید چوں بسایند و بر برص طلائعند بکوشد و بہ شدہ رنگ اہلی باز آید
 لیکن بعد از بدتے باز عود کند چاکسو بہ فتح جیم فارسی و الف و سکون کاف و ضم سین مہل
 و سکون وا و بفارسی چشمک و بعربی حب السودا و شمیرج و ہندیان چاکسور اردی قول
 چستہ ہمزہ و سکون رائے ہندی و کسر دا و سکون تختانی و ضم ہمزہ دوم و سکون لام و فتح
 وا و ضم لام دوم بمعنی دشتی کشتی چھوشر کو بہ فتح جیم فارسی اول و ضم جیم فارسی دوم شدہ
 و خفائے ا و سکون دا و کسر شین مجہد و سکون رائے مہل و ضم کاف و سکون وا و معنی بامرض
 چشم شکنندہ است ارتیا کد ہو بہ فتح ہمزہ و رائے مہل و کسر نون شدہ و خفائے تختانی

لہ دیگر صاحب قول :-

(۴) چاکوڑ چاکسو بنو (تامل) کٹو کول (تل) چٹو پلا و تلو (مل) کون کلا (مر)
 چٹو (کنگنی) (کج) چہر چٹو (پنج) چاکسو (ف) چشمک (۶) شمیرج بختہ السودا
 (۷) کنیا اٹسو (ازانڈین میڈیکال)

والف ضم کاف و لام و فتح دال مشدده و خفائے با و فتح واو یعنی صحرائی کلنتی است میگویند
 با همیت آل آنچه باشد رسید این است نباتی است اکثر در زمین سخت می رود
 و بلند می شود تا یک گز برگ او شبیه برگ زمیون و ازال دراز و عریض و لایم و شاخها
 باریک و قائم مثل اذخ و بر اطراف شاخها نزدیک تخم می شود که در رسیدگی سیاه و براق
 می شود و به موسم تابستان می رسد مزاج و افعال آنچه والد ماجد مرحوم تحریر فرموده اند
 این است گرم و خشک در دوم حقیقت سنگ و مدبر بول و طمست و واقع ربو و بوا سیر و لب
 حب او که بعد نقشر گیرند که برائے امراض چشم بقایت سودمند و از مضر صلب و مصلح او مغز
 حب القطین است و از تجربه شریف خاں مرحوم است که چون ببت و یک عدد دانه او
 را که بیده باب براده صندل که شب در ظرف گلی آب زریه تر کرده باشند برائے
 بول الدم کلوی نافع است و به تجربه راقم هم آمده لیکن چند آن نفع نمی کند و کجی مقشرا و
 جهت امراض چشم مانند رد و در و شیخ گفته خصوصاً از اطفال و صبیان دور گردانند و
 گوشت زاید را که بر غبطه ملحقه و اندرون پاک چشم گردد که آن را در هندی کوکره نام
 می برد بضم کاف و سکون واو و کاف دوم و فتح راء ممل و وقف با.

فوائد اسمائے سیم باموحده

چپوٹا به فتح جیم فارسی و ضم بائے فارسی مشدده و سکون واو و فتح نو فانی هندی مشدده
 و الف تام دار و فای هندی که بزبان متعارف است و بزبان خاص هندیان آن را
 کا کا نڈا به فتح کاف و الف و فتح کاف دوم و الف دوم و سکون نون و فتح دال هندی
 و الف یعنی برگ او خطوطهای سفید می باشد و چرماله به فتح جیم فارسی و سکون راء
 ممل و فتح میم و الف و فتح لام و وقف ایمنه آن برگ نرم و لایم مانند چرمین کفش
 می باشد یا نهان به فتح بائے فارسی و الف و فتح نون و با و الف و نون دوم یعنی نوشید

مقوی مانند قوت قیل و دافع اذیت بدن و لاغرے آں نوشته اند۔

فوائد اسم کے سیم باوقانی

پہلے جہاں ہم پہنچے جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون رائے ہل و فتح جیم و الف و فتح فوقانی
دوم و کاف و میم و چتر جات بحذف کاف و میم و و جات جات بہ زیادتی الف نیز
می گویند واد اسم ترکیب است از الایچے و وارچینی و نیز پاست و ناگیر افعال او
مضارع ابوزاند و باد را و در کند و یک ست ہاضمہ بغیر اید چیمٹ بہ کسر جیم فارسی سکون
فوقانی ہندیہ کسیم سکون قانی ہندیہ دم و با م چیمٹ پنڈ و شہر است و فتح بائے فارسی و سکون لکن و ضم دال
ہندی و سکون و او و پنڈ و در زبان ہندی نام میوہ است و خواص ہندیان آں را اچھولم و
اچھول پار و پیچا یہ فتح ہمزہ و ضم جیم فارسی و خفائے با و او و فتح لام و نیز میم را حذف
کر وہ و لفظ پار و پیچا زیادہ می کنند بہ فتح بائے فارسی و الف و سکون رائے ہل و فتح و او
و کسر فوقانی و فتح تختانی مشدودہ و جیم فارسی دوم و الف معنی این لفظ این کہ این میوہ
زرد وائل بہ سرخے مانند رنگ زرد و خوب می باشد پھل سینہاں بہ فتح بائے فارسی و خفائے
با و فتح لام و سکون سین ہل و کسر نوں مجھول و سکون تختانی و فتح با و الف و نوں مخفی یعنی
پیر میوہ مانند لائے گل می شود گڑا سر یا بہ ضم کاف فارسی و فتح رائے ہندیہ و کسر سین ہل و
و سکون رائے ہل و فتح تختانی و الف یعنی مغز ششیریں می باشد کیر لیشٹو بہ فتح کاف
و سکون تختانی و کسر رائے ہل و سکون تختانی دوم و شین مجر و ضم فوقانی ہندی و سکون واد
یعنی بارش طوط یعنی بیجا بر غبت تمام می خورد و کسر پرلم بہ فتح کاف و سکون رائے ہل
و فتح بائے فارسی و رائے ہل و دوم و الف و فتح لام و سکون میم نام ست نقطہ آو و یا
بہ ضم سین ہل و خفائے و او و الف و ضم دال ہل و سکون و او و دوم و فتح میم و کسر دال
ہل مشدودہ و خفائے تختانی و الف یعنی مزہ سیندی دار و پردچہ بہ ضم بائے فارسی

و سکون راے مهله و ضم دال مهله و فتح جیم فارسی مشدوه و خفائے ها و فتح وال مهله یعنی سیندر می
 فقط نه تازی ما بهیست آل بار و حتی است صحرانی و زخت او مانند و زخت سیدب شاخها
 متفرق و پوست گنده و سفید و ارد و برکش به شاخ چسپیده و بے و نهاله برادر برگ موتیا اما
 بسوی سر عریض و بوسے پامین عرض کمتر و ارد و گلش سفید و خرد و بار او به شکل بلبله و بلبله
 و بر ظاهراں میوه چسپیده مفر و ش مانند خناسو و که در تختگی جدا به آسانی شود و در
 خامی به او چسپیده می باشد و آل پوست بالائے پوست و زیر او پوست دیگر صاحب
 قاشات و اندکے تخت و تنک و در و رنگ و اندرون آل قاشها پر از مغز مانند حلوانی
 با دام و در آل مغز و اندکے باریک مانند خردل قد برے از آل بهم بزرگ و پهن و هم
 آل مغز در خامی اندکے زخت و در رسیدگی شیریں مال باندگی ترشی و فصل او سطر بر کمال
 می رسد و بر سر شاخها رطوبت زر و رنگ سبزی مال مانند و اندکے مصطکے مجتمع می شود که
 آل راجید و جمع می کنند درین مصغیت بواسطه مروان آل را و کمالی می گویند که در آل
 هندیه و فتح کاف و الف و فتح میم و الف و کسر لام و سکون تحتانی و چوب او نازک و
 زود شکن می شود و و کمالی را هندیان کار رنگامی گویند به فتح کاف و الف و کسر راے مهله
 و خفائے نون و فتح کاف فارسی و الف مالیدن او بر عمود و کال برائے زود بر آمدن
 و ندال موثر است مزاج او والد ماجد مرحوم گرم و خشک و در اول اولی فرودند و با تنها
 این فقیر گرمی او ازین هم کمتر معلوم شده و افعال او با مزجه صفراوی به اتفاق است
 و زجعت سرفه نافع و هندیان گویند که برگ او صفرا پیدا کند و پوست و زخمش سرد است
 مرض گرمی و سوزش بول و دیگر امراض فساد بول و غیره را مفید و برائے تب که نه مطبوخ او
 به تجربه فقیر رسیده و بخش و فتح قے چمچه به کسر جیم فارسی و سکون فوقانی هندیه و فتح جیم فارسی
 دوم درائے مهله و وقف با نام الکھاڑ است و گذشت چتر کھن به فتح جیم فارسی و ضم جیم
 فوقانی و سکون راے مهله و فتح کاف و خفائے ها و سکون نون چونکه بر تر کثونک پیلا سول
 زیاد و نمایند به این نام می گویند و در افعال موافق تر کثونک است که گذشت چیست
 و همول به فتح جیم فارسی و سکون فوقانی و ضم راے مهله و فتح دال مهله و خفائے ها و ضم میم

چتر چھی سکون واد ولام اسم گذرست چتر اچھی بکسر جیم فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے
 مہل و الف و کسر جیم فارسی دوم مشد و و خفائے با و سکون تحتانی یعنی گلش مانند چشم مار
 رنگین می باشد و چار تا چھی ب فتح جیم فارسی اول و الف و فتح رائے مہل و نون و الف
 و کسر جیم فارسی دوم و خفائے با و سکون تحتانی و سار کی ب فتح سین مہل و الف و فتح رائے
 مہل و کسوف و سکون تحتانی یعنی شیر او و شناسنی ب کسر و او و فتح شین مہل و نون و الف
 و فتح شین مہل دوم و کسر نون دوم و سکون تحتانی یعنی نیست کستندہ زہر است
 ماہیت آل رویدگی است بسیار خرو و بزرگ گرد و برابر چشم مار گلش فی الجملہ شاد
 برگ تیر ہندی و اذان حسر و تر و نمخ رنگ نزد بھنے این نیست از قسم سر ما چھی حسر و
 است و بعضی علحدہ مید اند مزاج او گرم و خشک و مزہ تیز و اردا فعال او خاش
 شدید و قوت باد و در و بائے چتر رافع نوشته اند چتر گندہ ہر بکسر جیم فارسی سکون
 فوقانی و فتح رائے مہل و کاف فارسی و کسر نون و کسر وال مہل و خفائے با و سکون رائے
 مہل اسم بد انجیر است چتر تندرل بکسر جیم فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہل
 و فوقانی و سکون نون و ضم وال ہندی و سکون لام یعنی بر تخم نقطہاے سرخ اسم با
 چتر کا پتر بڑنگ است چتر کا پتر بکسر جیم فارسی و فوقانی و رائے مہل و کاف و الف و بائے فارسی
 و فوقانی دوم و رائے مہل دوم یعنی برگ رنگین اسم درخت نکل است چتر کرت
 اسم درخت نمی است چتر و شدہ بکسر جیم فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہل
 و سکون و او و فتح شین مہل و وال مہل و وقف ایسے دوائی کہ از قے بدر سازد و چیزے
 را کہ زنان و شکم مردان برائے مطیع کردن خود وادہ باشند اسم گور و شتی است
 چتر ک بکسر جیم فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہل و سکون کاف نام شطیح است

چتر چھی

چتر گندہ

چتر تندرل

چتر کا پتر بڑنگ

چتر و شدہ

چتر ک

۱۰ دیگر اسماء و ذیل :-

(س) چترک - (۴) چیتا رنگ چیتے گاج (مر) چترک (کی)

چتر مول - (تل) چتر مسلم (رکج) چیتو (لا) پلم بیگو ذیل انیکا -

و نیز در ہندی چتر مو لم بز یادتی میم و حذف آں نیز بہ کسر جیم فارسی و سکون فوقانی و مستح
 رائے مہل و مہم میم و سکون و او و فتح لام و سکون میم و چتر کا بز یادتی الف نیز می گویند
 و میٹا مایہ کسرواں مہل و سکون تحتانی و فتح بائے فارسی و نون و الف و فتح میم و الف
 و مستح جیم فارسی و الف یعنی اشتہا افزا و باضم ال چنین نام است یا جینو بہ مستح بائے
 فارسی و الف و فتح جیم فارسی و مہم نون مجہول و سکون و او یعنی دست آور است
 و نہیں نامکا بہ فتح و او و کسرواں مشدودہ و خفائے او و تحتانی و نون و دوم و مستح نون و
 الف و فتح جیم و کاف و الف یعنی سوزندہ مانند کش است پاوی بہ مستح بائے فارسی
 و الف و کسرواں و سکون تحتانی یا اہی بہ فتح بائے فارسی و الف و کسرواں ہندی و خفائے
 او و سکون تحتانی گہٹ شکلی بہ فتح کاف فارسی و خفائے او و مستح فوقانی ہندی و کسرواں
 مجہول و کاف و خفائے او و سکون تحتانی یعنی آں آتش کا کل باور اگر خفہ از اندرون بد
 برآورد و می سوزاند و افعال چنین نوشتہ اند کہ کف و شو بہ یعنی کلانی شکم و سہرا
 یعنی باد و خروج مقعد و بواسیر و کرہنی و خائش را دفع کند چلی پی بہ مستح جیم فارسی و سکون
 فوقانی ہندی و کسرواں و سکون تحتانی اسی ست ہندی موضوع بہر کیسی کہ از چیز بائے
 شور و ترش و تیز سازند برابر است کہ آب در داخل کنند و ہندیان آں را پھرے
 بہ مستح بائے فارسی و جیم فارسی مشدودہ و کسرواں ہندی و سکون تحتانی و پھر ا بہ فتح بائے
 فارسی و سکون جیم فارسی و خفائے او و فتح رائے ہندی و الف نیز می گویند و در سنکرت
 کہنہ می نامند بہ فتح کاف و خفائے او و فتح نون و سکون میم و انواع چینی بسیار است
 مگر آں کہ در کتب ہندیہ یافتہ شمع افعال انہا و اسمای نوشتہ می شود الب پھرے
 بہ مستح الف و لام مشدودہ و سکون بائے فارسی یعنی چنی اورک ترکیب آں شمع ترخ
 نمک کشیز تر آب لیوں ہمہ را ساییدہ اندک زمانے بدارند کہ تا امتزاج گیر و پس استعمال

چینی

(بقیہ ماضیہ گذشتہ) (ف) بیخ بر نند کا (ع) شیطرج (انگ) پلمرے گو گوہری لیس
 راز اندین میٹا میٹا (یک)۔

کند افعال اولیٰ هم لزوج را دور کند و مزه میهد بد باد و مرض مفیده دور کند و امراض مینی و گوش
 و خلق و بواسیر و قی که بعد طعام شود و سودمند است و چینی فقه نمک و ادورک که هر دو و مایه
 یک و گچ باشد تب را دور کند و اشتها افزاید و بر سخن یاوری دهد و دندان را مضیه گلو
 را بهتر و درد را بکشد و بواسیر را برود و البته همراه طعام باید خورد و اما مگر کاسه پختی بر فتح میهم الف
 و کسر تیم و دم و سکون را بکشد و مزه در فتح کاف و الف و تحتانی یعنی چینی انبه خام بمیزی
 دور کرده مزه می دهد و سرفه و ضیق و کف و صفرا پیدا کند و امراض چشم را مضراست و کست
 و ایهمال خونی پیتدا آرد و سوزش شکم می کند و گراکاسه پختی بر فتح کاف فارسی و رائے
 مهله و نسخ کاف و الف و تحتانی یعنی چینی ابله طبیعت را تیز کند و مزه دار شود و سرفه و
 ضیق و امراض سیمی را مفید و امراض بدنی را برود چنانچه در درامینند و باد بر آرد و بول را براند
 کاکر کانی پختی بر فتح کاف و الف و فتح کاف و دم و سکون را بکشد و مزه و فتح کاف و الف
 و همزه و تحتانی یعنی چینی کرطه تلخ است زردی بدن را دور کند و مزه دار است و گرم کم
 دفع نماید و بواسیر را مفید و شدت کف زایل گرداند و رنی بندی پختی بر فتح همزه و سکون
 رائے مهله و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی و ضم موحده و سکون نون و کسر دال مهله و سکون
 تحتانی و دم یعنی چینی قلب درخت سوز در هندی گاه نامند بر فتح کاف فارسی و الف و
 فتح موحده و وقف با و آں را در لغت هندی کرتم میگویند به ضم کاف و سکون رائے مهله و فتح
 فوقانی و سکون میهم افعال آں سردی میکند بر میور و دفع نماید قسیمی از چینی تر هندی
 است که آں را دور بندد به ضم همزه و سکون و ادور رائے مهله و کسر موحده و سکون نون
 و کسر دال هندی و سکون تحتانی ترکیب او تر هندی خام از رگ و ریش پاک کرده کوفت
 و کشیز تر نمک رائی هندی میته بریان مرچ سیاه و مسخ و ادورک قند لهن آب لیمون هم
 را سائیده کنجد بریان سائیده آب سخته در حمه روغن کنجد انداخته به آش نهاده و یاز و لهن سوا
 معالج در و بریاں کرده و رائے دال ساخته و اغ و هند و بکار برند افعال او نقشتی و مزه
 آور و در بول و مقوی استخوان و بواسیر مفید باد و صفرا دفع کند چیتا الپ پختی به کسر جفای
 و سکون نون و نسخ فوقانی و الف و فتح همزه و لام مشدود و سکون با بای فارسی یعنی چینی

تهر بند و ادرك تركيب نمك مريج بال املی معنی آبل تهر بندی که هنوز طشت باشد و تخم و پرده
 اندرونی نه بسته باشد همه را ساییده به عمل آرند افعال او بهیژگی دور کند و آتش هضم نیز
 نماید و بر کف غصه سازد و لگاپند و پجری به کسر او و سکون لام و فستج کاف فانی و الف
 و فتح باء فارسی و سکون نون و ضم و ال هندی و سکون واد دوم یعنی چینی بار کویست
 افعال او صفرا شک و خوشبو شود و مزه میدهد و باد و کف و صفرا و زهر دور کند و اثری پجری
 به ضم هزه و سکون شین مجید و کسر اے مهله و تختانی یعنی چینی آبل افعال او امرض چشم
 و تر دوش سفید است و تر دوش به کسر فوقانی و سکون راس مهله و ضم و ال بهله و سکون او
 و شین مجید بزبان هندی نام باد و کف و پیت است که ک پند و پجری به فتح کاف و ضم
 میم و فتح راس مهله و سکون کاف یعنی چینی بار که افعال او باد را دور کند و بدن را
 خوب است و صفرا را نیست و نابود کند و بغم لنج را دفع نماید کتری کا یا پجری به ضم کاف
 فارسی و فتح میم شده و کسر رای هندی و سکون تختانی و فتح کاف و الف و فتح تختانی
 دوم و الف یعنی چینی کدوی شیریں افعال او باد صفراوی و حرک شکم دور کند و پینس
 منفیه و مزه میدهد ریگ پند و پجری به کسر رای هله و سکون تختانی و کاف فارسی
 و باء فارسی مفتوح و نون و دال هندی و واد یعنی چینی بی افعال او مزه دار است
 و ترش و مصلح بلبل است مولد صفرا و نیست مسقط اشتها و مولد ریح و امراض باء کف
 ایرا پند و پجری به کسر هزه و سکون تختانی و فتح راس هندی و الف یعنی چینی بار نارنگی
 افعال او سناختن چینی از نارنگی پنجه آتش اشتها و باضمه برافروزد و صفرا دور کند
 مزه میدهد اما مولد کف است دوس کا یا پجری به ضم و ال مهله و سکون واد و سین مهله و فتح
 کاف و الف و تختانی و الف یعنی چینی کس کتری از پنجه و زرد شده او سناختن مزه دهد
 و او را میکند بی زیاده نماید بغم و صفرا و گرم و امراض سین و باد و گرانی پیدا نماید
 بواسیر منفیه از پیاز مزه کنکری برود و مصلح است میژگی کا پند و پجری به کسر میم و سکون
 تختانی و فتح کاف و الف و کسر باء فارسی و سکون نون و کسر دال هندی و تختانی یعنی
 چینی آرد گولر خام ترکیب او گولر خام را آرد کرده در آب پنجه کشنیز خشک و زیره و

رانی و تره مند و تنک انداخته بخورند افعالش با دو کف و خون را مفید الی مری پخته است بهمن
 همزه و کسر لام و سکون تختانی و کسر ییم و رای بهند به سکون تختانی یعنی چینی بار بینی ترکیب
 او بار بینی غلام در آفتاب خشک کرده ساییده تنک و قند و زرد چوب و مرچ سیاه و سرخ و
 زرد ساییده آینه خسته بخورند جهت درد شکم و حبس بول و قلت آن را مفید و باد دفع نماید و مولد
 کف و صفر است تل پندی پختی به کسر فوقانی و فتح لام و مایه فارسی مکسوره و سکون
 نون و کسر وال پندی و تختانی یعنی چینی کهنه که به فارسی گنجابره و به عربی کسب نامن
 افعال او در بول و مولد باد و تب و اسهال است و اگر در سوزی باد داخل کرده
 بخورند بدی او دور میشود کندی پندی پختی به فتح کاف و سکون نون و کسر وال مهمل
 و سکون تختانی یعنی چینی آرد دال تو ترکیب او زمین کند کشنیز تر و خشک
 تر پندی پله ی تنک رانی آب لیمو شکر و روغن کفجند ادرک هینگ قدری از روغن
 داغ نموده در ظرفی کرده بکار برند بسیار خوب فواید دارد وقت خوردن در روغن
 بریاں کرده باید خورد افعال بے مزگی با سه اقسام دور کند و امراض مثانه و
 بول و گرمی و اشتقاق دست و پا دمی که بعد طعام شود و هضم را مفید و اشتها بسیار
 می کند رانی گده پختی به فتح همزه و سکون راسه مہمند و کسر فوقانی پندی و تختانی و فتح
 کاف فارسی و دال پندی مشدود و وقف با یعنی چینی پنج موز ترکیب او پنج موز
 را کو بید و تره مندی و رانی در روغن بریاں کرده بخورند مزه می دهد و به بواسیر مفید
 مفید است چترال به فتح جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون راسه مهمل و فتح الف
 بهد و سکون ییم و فتح لام عارست از ترکیب چهار ترشی است یک نمز یک دوم
 انار شش سوم تره مند چهارم کپه تنزیک نزد بعضی نام تره مند سرخ است و نزد بعضی
 سماق و کپه نام کویت است افعال و خواص او موافق بسایط اوست چترولا
 به فتح جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون وا و فتح وال مهملین و لام و الف بمعنی چهار برگه
 اسم چچیل کوره چترنگل به فتح جیم فارسی و ضم فوقانی و فتح راسه مهمل و خفاک نون
 و فتح کاف فارسی و سکون لام یعنی چهار پنج هر چهار جانب دارد اسم درخت اکتال

چترال

پهترولا

چترنگل

است چترہا پستہ جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون راے مہلہ و مستح میم و دال مہلہ و
 الف یعنی چہار پہلو نیز دارد اسم ہال انگلی است چتر منجری بہ کسر جیم و کسارسی و
 سکون فوقانی و فتح راے مہلہ و مستح میم و خفاے نوں و مستح جیم و کسار راے مہلہ و
 سکون تحتانی یعنی وخت رنگارنگ و بد اسراض رنگارنگ نافع اسم اشوک
 است چٹاک بہ کسر جیم فارسی و فتح آل نیز آمدہ و فتح فوقانی ہندی و سکون کاف
 نام کنجشک خانگی و صحرائی است و سکون فوقانی ہندی و فتح کاف و زیادتی الف
 بعد کاف نیز آمدہ است چترابہ کسر جیم فارسی و سکون فوقانی و فتح راے مہلہ و الف
 یعنی زرد و سفید و سبز رنگ دارد اسم ریاست چترہ بہ فتح جیم فارسی و سکون فوقانی و
 فتح راے مہلہ و وقف ہا نام شیطرح است و چتر کانیز می گویند چتر پھل بہ مستح جیم
 فارسی و فوقانی و سکون راے مہلہ و مستح موحده و خفاے ہا و سکون لام گویند اسم سینہ
 است کہ نوعی از خرد ہروی نویسند و اللہ اعلم بالصواب چٹا و رکما بہ کسر جیم و فتح فوقانی
 ہندی و الف و مستح و او و سکون راے مہلہ و فتح کاف فارسیہ و میم شد وہ و الف نام
 پہلو است چٹاکالہ پستہ جیم و فوقانی ہندی و الف و فتح کاف و الف و لام و الف یعنی
 مانند موی یافتہ جوگیاں اسم جلیکت و چٹای کالابہ اضافہ تختانی مضمومہ اسم مشترک
 است میان مقل و رال جٹا ماسی بہ فتح جیم و فوقانی ہندی و الف و فتح میم و الف و
 کسرین مہلہ و سکون تختانی اسم سنبل الطیب است و ہندیان بعد میم و الف میم دوم
 اضافہ می کنند و بجای سین مہلہ شین مجملہ آوردہ جٹا ماشی سیگوینہ و دیگر نام ہائے ہندی
 این است پشچی بہ کسر باے فارسی و فتح شین مجملہ و الف و کسر جیم فارسی و سکون تختانی

لے دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) جٹاماسی - (د) دینگ (و) جٹاماسی - (ج) وال سچٹ
 (کن) جھولگندہ جٹاماسی (تل) جٹاماسی (انگ) (شیا نک نارد (لا)
 نارد و اسٹاکس (ف) سنبل (ع) سنبل الطیب (از انڈیا میٹریامیڈیکا)

یعنی سیاه مثل شیطان است نلدم هاشمی به فتح نون و لام و وال مهر و سکون میم و فتح میم دوم
 و الف و میم سوم و شین معجم و تحتانی یعنی سنبل الطیب فزاینده اشتهاست اچھا ابہ فتح
 جیم و کسر فوقانی ہندی و فتح لام و الف یعنی پنج مودار است بھوت کیشیکا به ضم موحده
 و خفایے ہا و سکون و او و فتح فوقانی و کسر کاف و سکون تحتانی و کسر شین معجم و سکون تحتانی
 دوم و فتح کاف و الف یعنی دوداد شیطان برای گریزانہ مائا پوتا بہ فتح میم و الف و فتح
 فوقانی و الف و ضم باے فارسی و سکون و او و فتح فوقانی دوم و الف یعنی مادی بھگان است
 جٹا لیشی ہستہ جیم و فوقانی ہندی و الف و کسر کاف و سکون تحتانی و کسر شین معجم و
 تحتانی دوم یعنی ریج سوی است و ہوسا بہ ضم دال ہل و خفایے ہا و سکون و او و فتح میم
 و سین ہل و الف یعنی و خان است بھوت اچھا بہ ضم موحده و خفایے ہا و سکون و او و فتح
 فوقانی و ضم ہمزہ و فتح جیم فارسی مشدودہ و خفایے ہاے دوم و فتح فوقانی ہندی و الف
 یعنی گریزانہ شیطین افعال او تپ دیورادور کند بلغم و کھک و باد را دفع نماید
 جٹٹا بہ ضم جیم و سکون فوقانی ہندی و کسر بای فارسی و فتح فوقانی ہندی دوم و الف
 نام اترن جٹو ہو بہ فتح جیم فارسی و ضم فوقانی و سکون و او و ضم ہا و سکون و او دوم یعنی
 چہار چہار بایک دیگر ملا سبق یعنی بار آبی سفید است چٹیم بہ کسر جیم فارسی و سکون
 فوقانی ہندی و فتح تحتانی سکون میم اکم ریم آسن است چٹا بہ فتح جیم کسر فوقانی ہندی و سکون تحتانی و فتح
 لام و الف یعنی اشتہا افزا اسم بیج است و خفایے تحتانی اسم سنبل الطیب است یعنی پنج مثل ہواے تافہ چھو فتح
 جیم فارسی و ضم فوقانی ہندی مشدودہ و سکون و او اسم مطلق درخت است کہ در سدری شجر نامند۔

جٹا

جٹا لیشی

جٹٹا

جٹو ہو

چٹیم

چٹو

فوائد اسماء جیم باہم

چٹٹا

چٹٹا بہ فتح جیم فارسی و کسر جیم فارسی دوم و خفایے تحتانی و نون و فتح وال ہندی و

لہ دیگر اسماء حسب ذیل :- رس چٹٹا (لا) چٹٹا (بنگ) چٹٹا (م)

والف و چچلا نیز گویند به فتح جیم فارسی و سکون نون و فتح جیم فارسی دوم و الف و سکون
 نون دوم و دال هندی و چچونند نیز می گویند بزیا دلی باسیان دو جیم فارسی و دال و بجلای
 تختانی و عوام هندی دال را پیش از کاف می گویند به ضم باء فارسی و سکون فوقانی هندی و فتح
 لام و الف و فتح کاف و الف و سکون تختانی با همزه و خواص هندیان پولا می گویند به فتح
 باء فارسی و ضم فوقانی هندی و سکون و او و فتح لام و الف نوشته اند که بر چند قسم است تلخ
 و غیر تلخ تلخ را چیدی پند به کسر جیم فارسی و سکون تختانی و کسر فوقانی و سکون تختانی دوم و ضم
 باء فارسی و فوقانی هندی و لام و الف یعنی چچند و تلخ و تکست پولا نیز می گویند به کسر فوقانی
 و سکون کاف و فتح فوقانی دوم و الف و باء فارسی و فوقانی هندی و او و لام و الف یعنی
 چچند و تلخ کشوی به ضم سین بهله و فتح سین بهله و کسر و او و سکون تختانی یعنی خوب و تلخ
 می شود کل که به ضم کاف و فتح لام و کاف دوم و وقف باء یعنی در اقسام چچند و این قسم
 بهتر است پانده و به فتح باء فارسی و الف و سکون نون و ضم دال هندی و سکون و ادبی
 رنگ او مال به زردی است راجعاً تا به فتح باء هندی و الف و فتح جیم و میم و الف و فتح
 فوقانی و الف یعنی مادر بادشاه است و نیز و بعضی مادر سنپات است امرت پهلای
 به فتح همزه و ضم میم و سکون را به همل و فتح فوقانی و باء فارسی و خفا به او فتح لام
 و الف یعنی بار او مثل امرت است یعنی خلاص دهنده از امراض و سموم آناه و بلول
 را نیز از اقسام چچینده شمرده اند چنانچه گذشت ماهیت آل با تره هندی است
 طوطائی بقدر نیم گز تا یک گز و بعضی به درازی یک باع هم میرسد و بعضی گویند که ازین
 هم دراز میشود و شکل او مثل مار می گردد و بر و خطو پاهای سفید و سرخ میباشد در خای
 سر سفیدی مال و در خستگی سرخ گردد و تخم او مانند تخم کرپلا و بر و گوشت سرخ مانند گوشت

(بقیه حاشیه منقو گذشته) مژگانکروی (گج) پند و لان (تل) پوشتلا
 کایا (انگ) اسنیک گارژ (لا) پیری کوسینجی - (ازت لگام
 نکهت و پشش)

تخم کرپلا و در پخته او نیز بوی کرپلا می آید و نباتش بے سابق بیله می شود مانند ترابی و
 کرپلا و پیاره می کند و برکش مانند برگ توری و مشق مثل برگ کرپلا و باز غب و شن و گلش
 سفید و خرد و بارشات و آبکی هستند از بار خام او قلب با گوشت و روغن و پیاز و دیگر مصالح
 گرم و سرد می سازند و گوشت نیز می پزند و حلوا سے ادبا شکر نیز خوب می شود و فراج غیر تلخ
 او سرد و تر و دوم افعال او سبک و واضع است صفرا و تب و بلغم لزج دور کند جهت
 پیوست و لاغری بدن و صفراوی مزاجان بهتر است و فقیر چند مرتبه قلبه او خورده بود
 قبض را دور می کند و دیگر فواید خوب می دارد اما چنان محسوس شده که موجب بلا دست
 ذہن و تکدر محاسن می گردد و اگر چند روز متواتر بخورد باعث تسهیل شود و مضاعف
 قوت حافظه است و قسم تلخ او گرم و خشک در دوم و تیز و مہل صفرا و بلغم و حرارت و
 خون فاسد و دافع سستی بدن و برگ هر دو نیز دافع صفرا و بلغم لزج و بیخ او مہل است
 و صاحب دستور الاطباء و شریفی نیز این چنین نوشته اند و ایندیان نوشته اند که کثیر
 با مرض جلدیہ و پر مہود و مایل سوود و تلخ و سبک و گرم است اشتها آرد و بے مزگی
 و صفرا و باد را دور کند و طبیعت را خوش سازد و در نسخہ دیگر یافته شد که تلخ و گرم است
 صفرا و سرف و کف و خارش و امراض جلدیہ کہ آن را در ہندی کشٹ روگ گویند و
 تب و گرمی بخار را دور کند چھو شکر کو بہ فتح جیم فارسی اول و ضم جیم فارسی شد و دوم و
 خفائے ہا و سکون و او و کسرین مجہد و سکون رائے مہل و ضم کاک و سکون و افام کسو
 است و معنی آن با مرض چشم شکندہ است چھو شیا بہ فتح جیم فارسی اول و ضم
 جیم شد و دوم و خفائے ہا و سکون و او و کسرین مجہد و خفائے تھانی و الف نام و ی
 است و سغیش ساگ او امراض چشم را نافع است و گل پر پندریک را نیز می گویند
 چھو شکر بہ دو جیم فارسی و ہا و او و شین مجہد و وقف ہائے نافع امراض چشم اسم
 زنجبیلی است و بہیم عوض با اسم تو تیا سے سفید است چھو تدر بہ فتح جیم فارسی اول و ضم جیم
 فارسی دوم و خفائے فون و نسخہ دال مہل و سکون رائے مہل و تیانہ و کھر کھر و نیز میگویند
 و بہ فارسی کور موش و بہ عربی خلد نامند و آن حیوان است مانند موش کوتاہ دم خاکستری

چھو شکر کو

چھو شیا

چھو شکر
چھو تدر

زنگ و خرطوم سفید و نرم و نزد بعضی بے چشم و نزد بعضی چشمانش زیر پوست می شود و دندان
 خنک می باشد و همیشه سوراخ می کند و درش با بے خدمت می خورد و خصوصاً کند نا و پیاز و جاهی
 که می باشد خوشبوی آید مثل بوئے مشک و مزاج او بغایت گرم و بارطوبت و از سموم قتال
 نوشته اند و گویند که از گزیدن او عوارض مانند گزیدن سگ و یوازی می شود بلکه از آن سگ
 بدتر و لا و است افعال او بستن گوشت او بر خناز پر نافع و گوشت با بحدی که استخوان
 رازم کند و مالیدن او بر دهن گل گداخته بمرد و ص و بهیونید چهره به کسر جیم فارسی اولی و فتح
 جیم فارسی مشدود و فتح را بے مهر و وقف با نام الحارثه است۔

فوائد اسماء جیم بال ممل

جد و اربن جیم و سکون و ال ممل و فتح و او و الف و را بے مهر و عرب زبده اربزائی عجی
 به عربی انستله و بتوانانی شاطریوس یعنی مخلص الارواح و در هندی اتیوسا به فتح همزه و کسر
 فوقانی و سکون تحتانی و فتح و او و سکون و الف و بخت گورائی به فتح موصده و خفایه ها و نون و ضم کاف
 فارسی و سکون و او و فتح را بے مهر و الف و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنی شکم را بند میکنند
 و شامشرنگی به کسر و او و فتح شین معجم و الف و ضم شین معجم دوم و فتح را بے مهر و سکون نون
 و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی و شامشرنگی یعنی شامش حیوان آمد و پس غرض ازین
 ده لفظ این که صورت او مانند صورت زهر سینگیا میشود و نوشته اند که نام این جنین است

له دیگر اسماء حسب قیل :-

(س) نزدی سی (لا) نزدی گھاش (بنگ) نزدی سی گھاس
 (مر) نزدی سی (گج) نزدی سی (کن) نزدی سی (ف) جد و امر
 (لا) دکنیم دینو دیم (از سالکرام گنپو بھوش)۔

اما زہر نیست و گویند کہ بر وقت بر کندن بچناک اگر ایں را در دهن داشته بزرگد خوب است گزند بر آرد
 می شود شکر آکند این ضم شین بحر و سکون کاف و فتح لام و الف و فتح کاف و سکون نون و فتح
 دال مہملہ و الف یعنی سیخ او سفید میشود گہن پر یا بہ ضم کاف فارسی و مخفائے او و فتح نون و
 کسر بای فارسی و سکون را سے مہملہ و فتح تحتانی و الف یعنی خون را خوب ست می گویند
 ماہیت آل انچه بہ تحقیق فقیر آیدہ ایتو سا غیر حب و است مگر مشابہت تامہ تار و
 و آل بخی ست گرہ دارد نرم ظاہر شش سرخی مائل و در باطن سفید اندک چرب فی الجملہ
 شبیہ بہ شقائق صحرائے و گویند کہ شقائق صحرائی ست مزہ اد اندک شیریں و لزوج با
 بود قیمت کہ بزبان می خارد و تھش مالیدن ترمہ مند و مسکہ و در آل اندکے سمیت است
 افعال او نزد ہندیان دافع کف و صفراء تب و اسہال بلغمی و سرفہ و فی است۔

فوائد اسماء و اسماء بالہ

بہ چہرہ ۵ چہرہ پوٹا بہ فتح جیم فارسی و سکون رائے مہملہ و ضم بای فارسی و سکون و او و فتح فوقانی
 ہند سے و الف تام و او سے ہندی است سرد و خشک و طین واقع تکی نفس و سرفہ
 بہ چہرہ ۵ بہ فتح جیم فارسی و سکون رائے مہملہ و فتح جیم فارسی دوم و رائے مہملہ دوم و
 وقف با اسم اکھاڑہ است چہرہ ۵ یا بہ کسر جیم فارسی و سکون رائے ہندی و فتح تحتانی
 و الف نام کنجشک است و چنگ ہم می گویند دو قسم ست ہلی و بری ازلی را ہندی یا
 اور بچکا بہ ضم ہمزہ و سکون دا و رائے مہملہ و کسر سوحہ و سکون جیم فارسی و فتح کاف
 و الف در سنکرت کلنگم بہ ضم کاف و کسر لام و مخفائے نون و فتح کاف فارسی و سکون جیم
 و چکا فتح جیم فارسی و سکون قانی بند و فتح کاف و الف میگویند افعال او کشتش رکت پت را دفع و سخن
 تمام بدن و مزایند نامنی و دوازدہ قسم دوش یعنی مرض سخت و سیزدہ قسم سہیات
 را مفید و خوردنش خوب نوشتہ اند و بری را اردی بچکا بہ فتح ہمزہ و سکون رائے ہندی

و کسر و اذ و سکون تختانی و کسر موحده و جیم فارسی و کاف و الف یعنی صحرانی کنجشک افعال
گوشت او دافع سروی و باد فزاینده صفرا و دور کنند و کف و زهر و خشک کنند و منی طعم
او قدری ز مخت نوشته اند حیر کو به فتح جیم فارسی و سکون رائے مهمل و ضم کاف و
سکون و او نام شکر است حیر و نجی به کسر جیم فارسی و فتح رائے مهمل و سکون و اذ و فغان
نون و کسر جیم و سکون تختانی نام چار و لی است و گذشت حیر ایتا به کسر جیم فارسی و فتح
رائے مهمل و الف و کسر تختانی و فتح فوقانی و الف نام قصب الزریه است و هندیان بهی
نیب را چرایتای دانند حیرال به فتح جیم فارسی و سکون رائے مهمل و فتح با و سکون لام نام
این است جز ناسنی به ضم جیم و سکون رائے مهمل و فتح نون و الف و کسر سین مهمل و نون
دوم و سکون تختانی یعنی دافع تب نام کفوست حیر چط به کسر جیم فارسی و سکون رائے
مهمل و فتح جیم فارسی دوم و فتح فوقانی هندی و وقف با نام اگھاڑا است جز حبش
به فتح جیم و سکون رائے هندی و فتح جیم دوم و سکون فوقانی هندی و فتح لام و های موقوف
دو قسم می باشد سرخ و سفید سفید را تلجربش گویند ماهیت آل روئیدگی است
نموی آل از یک شبر یا بالائے آل هفت هشت انگشت می شود و زیاده ازین ویده نش
و همنه آل سرخ و شاخها مشابیه کاه متعد و باشد تا هفت هشت و کم از زیاده هم باشد و در رنگ
نیز سرخ و برکش چوب برگه هندی هر چهار طرف شاخ مشابیه برگ خردن لیکن قدری در طول اثر
برگ خردن کم باشد و گندگی از آن زیاده و گلش سرخ مثل گل رتن پری و شکل و شباهت
مزارج و افعال آل معلوم نه شد مگر این قدر خواص او شنیده شد که از آب این بونی بسیار
بسته میشود حیر هندی به فتح جیم فارسی و رائے مهمل و سکون با و کسر فوقانی هندی و سکون تختانی
نام خیار بزرگ است در عرف کور که لکڑے گویند حیر مال به فتح جیم فارسی و سکون
رائے مهمل و فتح جیم و الف و فتح لام و وقف با نام چوید است و گذشت بهفتیش زعم مانند
حیرم کفش چستر و به ضم جیم فارسی و سکون رائے هندی و کسر و اذ و وقف با و در هندی
انگل نیز می نامند به فتح همزه و سکون فوقانی هندی و ضم کاف و سکون لام طریق سخن
او این است که شالی را در آب ترک کرده و جوش سبک و آده کو بیده خشک نماید پس هر

حیر
حیر
حیر

حیر
حیر
حیر
حیر

حیر
حیر
حیر
حیر

و نازک گویا که هست یا نیست اسم مژده بچلی است چرو و پر لے به کسر جیم فارسی و ضم را
 مهله و سکون و اد و فتح بائے فارسی و سکون را به مهله دوم و کسر نون و سکون تحتانی یعنی
 برگ ترشی دارد اسم برگ کشت تا کور است جردا مهونا شین به فتح جیم در اول مهلتین الف
 با و کسر فاد و فتح نون و الف دوم و فتح شین مجمله و سکون نون دوم یعنی و افع تب و سوزش اسم اخیر
 است چرو چهرم به فتح جیم و سکون را به مهله و فتح جیم دوم و خفا به الف و فتح را به مهله دوم
 و سکون میسم و حرکت به فتح جیم و کاف و میسم هر دو اسم دل است اول مجنی مدد و سی
 بول دوم یعنی ضعیفی و پیری آمدن نی و هر حرکت به کسر جیم فارسی و فتح را به مهله و کاف تا
 یعنی نمر دراز اسم دخت ساگون است چر پیم و چر پد ما ولی برود اسم کنول شوی است

فوائد اسماء جیم با کاف

چیکو تره به فتح جیم فارسی و یا به ضم آں و ضم کاف و سکون و اد و فوقانی و یا به فتح فوقانی
 و را به مهله و وقف با ما مهیت آں بار درختی است از درخت نایج بزرگتر و گل و برگ
 آں نیز بزرگتر از برگ و گل نایج و بار او گرد و بزرگ تا بمقدار منند و آن پوست او
 ضخیم تر و زرد رنگ و بے چین و سفرا و دانه دار کلابی رنگ و کم آب و چاشنی دارد
 این میوه را پیپوس نیز نامند به فتح بائے فارسی اول و بائے فارسی دوم شد و سکون

له دیگر اسما و حسب ذیل: —

(لا) سیلر و ش دیکو منا (انگ) یومیل . شید وک (ده) سدا اچیل . رینوی
 نیبو (د) مها نیبو (بنگ) بنو و نیبو (ریج) چیکو تره (کج) بجرا د بوکو سزو
 (مر) باب نشا . (تامل) باملی نس . پانیلی اما د هر وک (ایرا پند و رکن) سکون
 قرا هتو (از اندین میر یا مدیکا) —

لام وضم میم و سکون واو و سین مبداء احکام او مانند احکام ترجیح است لیکن ازاں لطیف
 تر از بیا که در داند که شیرینی است و در ترجیح حرف ترشی است مزاج او در دوم سرد و تر
 افعال او مسکن تشنگی و حرارت و صفرا و شتهی و مقوی و دافع معده و مفرج و مناسب
 انزج و صفرا و یه و دومی و چکر به فتح جیم فارسی و ضم کاف فارسی و سکون واو و درای مبداء
 و چکر و ج به فتح جیم فارسی و تشدید کاف و ضم رائے مبداء سکون واو و جیم نام تسبیح
 است معرب کبک و به عربی مجل گویند و گویند که او آتش بخورد و لهذا آل را عوام
 آتش خوره نیز می نامند تفصیل ماهیت آل صاحب مخزن الادویه خوب نوشته است
 هر که اطلاع بر این خواهد مطالعواں نماید مزاج او گرم در اول دوم و خشک در آخر آل الد
 مرحوم نوشته که این طائر بر بامتاب عاشق چنانکه پروانه بر شمع و طاووس بر آواز رعد
 افعال گوشت او لطیف تر و کثیر الغذاء و سریع الهضم و مولد خون صالح جهت امراض
 دماغیه و صدریه و معديه و کبدیه مفید و جهت محرومین مضر مصلح او ترشیه است چکنا
 بهضم جیم و سکون کاف فارسی و فتح نون و الف در تشنگی مرکل و مرک و در فارسی گرم
 شب تاب و در عربی صاحب ماهیت آل گرمی است پرند از گیس کوچک تر
 و دراز و باریک و اغبر و زرد در غایت سبزی و در شب مانند احگر می درخت و اکثر
 تکون او از سرگین حیوانات است و بیشتر در ایام برنگال و زمستان و آخر می گردد و در بلاد
 ما از وی اطفال لعبت می کنند مزاج او گرم و حار و با سمیت افعال او چوں که
 از حد و خشک کرده و سر را دور نموده با و از ده مشال آب نفوذ صلیت بنوشند خراج رنگ
 گرده و مثانه میکند و بار و غن گل جهت بر آوردن چرک گوش مجرب و گویند چوں در غن
 کنی اندازند و آل روغن را بر او بمالند موجب وستی بامردم و قضای حاجات است
 چکر وانه به فتح جیم فارسی و کاف مشدده و سکون هاء و فتح دال مبداء و الف و فتح نون و وقف
 با اسم وانه ایست اغبر رنگ و صلب مشابه به حب بلبلان و از داند که کلاں لیکن در حب
 بلبلان هر دو طرف نوک است و درین دانه هست و از و درون مغز باریک بر آید
 مزاج او گرم خشک افعال او سهل اطفال است چکر و رخم به فتح جیم فارسی و سکون

چکر و ج

چکر و ج

چکر و ج

چکر و ج

کاف و فتح را سه مهمله و واو و سکون را سه مهمله و دوم و فتح فوقانی و سکون میسم و بعضی بجا می
 میسم با سه فارسی آورده چکر و ترتیب میگویند نام چندین پیوه است چکر و ترتیب بزیادتی کاف
 و با عوین میسم نیز آمده معنی برگ گرده کسندره دار چکر کچمینا بجیم فارسی و کاف و را سه مهمله
 و فتح لام و سکون جیم فارسی و خفا سه با فتح میسم و نون و الف معنی مانند چکر کچمینا است
 مردیوان را اسم گوار است چکر کا یا به کسر جیم فارسی و ضم کاف مشدده و سکون را سه مهمله و
 فتح کاف دوم و الف و فتح تحتانی و الف نام اهل سیسم است انشاء الله تعالی در حرف
 سین مهمله خواهد آمد و در سبک است آنرا نشاء الله گویند به کسر نون و سکون سین معجز و فتح با سه
 فارسی و الف و فتح و او و الف چکر و فتح جیم فارسی و ضم کاف و سکون و او و نون
 و وال هندی به نام پیوار است و گذشت چکر کچمینا جیم فارسی و سکون کاف و فتح
 را سه مهمله و سکون کاف دوم نام کلتی است چکر واک و فتح جیم فارسی و سکون کاف
 و فتح را سه مهمله و او و الف و کاف دوم اسم جانور آبی که رنگش مانند رنگ نارنج میشود و معنی
 گرد نیز آمده اسم چکری نارنجی است چونکه این قسم نارنجی چکر و لک را بسیار محبوب است
 لهذا به این اسم موسوم گشته چکر کا به فتح جیم فارسی و کسر کاف مشدده و سکون را سه مهمله
 و فتح کاف دوم و الف اسم سفید از عین الدیک است که در هندی گهوچی گویند انشاء
 تعالی خواهد آمد چکر و رجهماک به فتح جیم فارسی و سکون کاف و فتح را سه مهمله و ضم و او و سکون
 را سه مهمله و دوم و فتح جیم فارسی و دوم و خفا سه با و سکون کاف و چکر و رجهما با ضافه الف عوین
 کاف یعنی پوست درخت طغلا را مانند درخت میکند اسم پوست کالاکوڑ است چکر و رجهما
 بجیم فارسی و کاف و را سه مهمله و فتح و او و الف و فتح را سه مهمله و کسر نون و سکون تحتانی
 یعنی شکندره امراض سردی اسم پایزه است چکر کار کچمینا جیم فارسی و کاف و را سه مهمله و فتح کاف دوم
 الف و فتح را سه مهمله و کاف سوم و در بعضی نسخه چکر و الک به فتح و او و الف و ضم لام
 و سکون کاف اسم باگ نکه است چکر بر لئ بجیم فارسی و کاف و را سه مهمله و بای فارسی
 و را سه مهمله و دوم و نون و تحتانی یعنی برگ گرد و سیسم سی است چکر ن به کسر جیم فارسی
 و سکون کاف و فتح را سه مهمله و سکون نون نام سکن است و بیاید چکر و رجهماک به فتح

سجده

سجده

سجده

سجده

سجده

سجده

سجده

سجده

سجده

سجده

جیم فارسی سکون کاف و فتح رائے مہل و داؤ و سکون رائے مہل دوم و فتح وال مہل و
 خفائے ہا و سکون کاف نام گل پوار است معنیش گرد و سرخ و روشن و درخشندہ چکر
 شیر شیک پر کشین مجہد سکون تختانی و رائے مہل و فتح شین مجہد دوم سکون کاف نام پوار
 است معنیش ایں کہ آبے کہ ازاں زرد آب بر آید و در کند چکرائی بہ فتح جیم فارسی و
 سکون کاف و فتح رائے مہل و الف و خفائے نون و کسر کاف فارسی و سکون تختانی نام
 مشہور دوی پستی است چکرے بہ فتح جیم فارسی و سکون کاف و کسر رائے مہل و سکون
 تختانی قسمی از نارج و کوئل است چکندر بہ ضم جیم فارسی و فتح کاف و سکون نون و فتح
 وال مہل و سکون رائے مہل نام سلقی است چکا بہ ضم جیم فارسی و فتح کاف شد وہ و الف و گاہے بعد
 جیم و او زیادہ کردہ چو کاسیگویند نام حص بستانی است چکا بند ابہ ضم جیم فارسی و
 فتح کاف شد وہ و الف و کسر موحده و سکون نون و فتح وال ہندیہ و الف نام گنگہی است
 کہ در فارسی شانہ نامند چکارہ بہ کسر جیم فارسی و فتح کاف و الف و فتح رائے مہل و وقف ہا
 تھے از آہوست کہ دش سیاہ باشد انشا اللہ تعالیٰ و حرف ہا خواهد آمد زیرا کہ در ہندی
 ہن میگویند چکوا بہ فتح جیم فارسی و سکون کاف و فتح واو و الف جانورے ست پرندہ کہ اکثر در
 شب ماہتاب می پرد و آواز میکند و مادہ اورا چوے می نامند بہ ابدال الف بیایے تختانی
 و مردان ہند آں را جو سی میگویند یعنی بخومی و از و سکون نیک و بد میگیرند و چونکہ بہکاری
 میر وند از آواز او فال نیک و بد میکنند گوشت او بطعم شیریں و در مخرج سرد و تر و زرد بعضی
 گرم و خشک آب گوشت او طین و جرم گوشت گراں و حابس و مقوی اعضا و برائے سیلان
 شکم و سلس البول نافع و دافع باد و صفرا و کسا و خون است و گویند مداومت کباب آں
 صالح غذا و جہت صاحبان قوی و اولج و اوجاع مثانہ نافع و محرق مجموعہ آں جہت ذات الجنب
 و وجع فواد بسیار موثر و مضر محرورین و مصلح او تر شہا و روغن بادام چکنا بہ کسر جیم فارسی و
 سکون کاف فارسی و فتح نون و الف اسم قسمی از پارسے چکینیا اسم گل درخت مدی

چکر شیک
چکرانی

چکرے
چکندر
چکا

چکا بند
چکارہ

چکوا

چکنا
چکینیا

فوائد اسمائے جیم بالام

چلر کا کو پ کسر جیم فارسی و سکون لام و فتح کاف و الف و ضم میم و کاف مشدود و دوم و سکون
 و او چلر کا نام طوطا است کہ بعضی بنیانا سند و کو نام بینی ست و تہ تسمید این است
 کہ گل این گیاه مانند بینی طوطا سرخ رنگ میشود آن را در زبان شکو شکو نام به ضم شین
 معجز و نسخ کاف و نون و الف و فتح سین مہملہ معنی این لفظ نیز بینی طوطا است زیرا کہ
 شک نام آن پرندہ و ناس ہم بینی ست و سو چہا نا کا بہ ضم سین مہملہ و سکون و او و جیم
 فارسی و خفاے او فتح میم و الف و فتح نون و الف و فتح لام و الف یعنی برگ او بسیار
 تنگ و باریک مانند زبان طوطا میشود تا لیک بہ فتح نون و الف و کسر لام و سکون تحتانی و فتح
 کاف و الف یعنی پنج او مہیکا چاہ بہ فتح میم و کسر و سکون تحتانی و فتح کاف و الف مہمہ کا یعنی
 سرخ رنگ چاہ یعنی می باشد غرض این کہ سرخ این رویدگی سرخ رنگ می باشد می گویند
 ماہیت آل انجہ بشادہ فقیر آمدہ این ست نباتی ست کہ از زمین بسیار بلند نمی شود برگ
 او ریزہ در دو تنگ و نازک و شاخہایش باریک و این از قسم بقولات ہندیان ست
 و گلش سرخ مال بسیاری دارد و مانند بار لہلہل پر از تخم برابر بذرا البنج و مثیابہ آل و بطعم تلخ
 و تیز و اکثر ہنودان از تخم ہائے او اطعمہ رقیقہ را داغ کرده تناول میکنند و قسم دیگر از رست
 کہ رویدگی او استادہ می شود بقدر نیم گز یا کم و زیادہ از آن شاخہا میکنند برگ او مانند
 برگ تن پریش بے کندہ اگر گویند کہ فی الجملہ سلا بہت برگ نانی دارد میتوان شد و گلش
 خرد و زرد و پیلش نیز مانند کھلی قسم اول و در آن ہم تخم سیاہ برابر دانہ نانخواہ و پنج
 ہر دو قسم سفید بنظر آمدہ مزاج برگ او سرد و مرہ شیریں است تخم او تیز و تلخ و گرم و
 خشک معلوم میشود ہندیان نوشتہ اند کہ آب او پر میودفع میکند و ساگ آل کف را می
 شکند و اگر طب کال تجکت خود بدہد بہر کاری کہ دہد سود مند بہا از و مشاہدہ نماید و
 تخم او مہمل و مقطع بلغم و مرقق احتلاط و شہتی و ماضم و مقوی سحرہ بار دہ و بہا تہب ن
 ذیابیطس کہ بہ سبب فساد معدہ باشد و اخلاط و رطوبات معدی ترش و متعفن گشتہ باشد
 تجرید را قہم آمدہ تا بقدر نیم تولہ داودہ شد نفوف کردہ یا شیرہ بر آوردہ استعمال کنند
 حل پیلی بہ فتح جیم و لام و کسر یائے فارسی اول و دوم مشدودہ و کسر لام و سکون تحتانی

جل نیب

اسم تان است و گذشت جل نیب به فتح جیم و سکون لام و کسر نون و سکون تحتانی و موحده
 ماهیت آل رویدگی است نزدیک آب باید آید و در زمین افتاده میباشد و شاخه های
 باریک دارد و برگ او که کوچک مثل برگ لوبیا و جسمه از جل نیب این که جل هندی نام
 است و مزه او تلخ بسیار میشود و هند آسمانی به این اسم گشته مزاج او گرم و خشک و در دوم
 افعال او سهل و خلط ثلثه براسه جرب و فاش و آتشک نافع و چول او را مقدار نیم تول
 در آب ساییده به هند اسهال مفرط آرد و از او دیه ا قویه است و ضعیف چلی به کسر جیم فارسی
 و لام مشدود و سکون تحتانی مشهور به ساک جل است و گوشتی جیم میگویند به ضم کاف فارسی
 و سکون و او و کسر با س فارسی و خفایه او سکون تحتانی ماهیت آل رویدگی است
 اگر در مواضع تر و تازه و کنار خیابان یا میرود و خصوصاً در موسم بر شکال و نباتات و نهاییست
 تا نیم گز بلند می شود و برگهایش مشابیه برگ کا بو که نورسته باشد اما از و تنک و نازک
 است و سبز مائل به زردی و شاخهایش محو و بشردار و غنچه امانند غنچه صد برگ و گلش مشابیه
 گل پتری و خوبصورت و چول بود شگفتن بند میشود مانند صورت سر و منقار طلیوز می شود
 به همین سبب به اسم ساک جل مسمی گشته و چول باز بکشد یا مانند قبه کا بومی گردد و منظره
 فقیر است که شاید از قسم کا بوی بری است و گمش هم مشابیه به تخم کا بو اما از آن ریزه و بیش
 تلخ مزه و افیونیت دارد قاعه مقام پنج لعل است در همه آثار مردمان اختلاف میدارند
 بعضی گویند که این را دودهی کلاں هم نامند و بعضی گویند که این ساک طوط است
 و اکثر طوطیاں را این خوراند پس طوطیاں میخورند موجب نصاب و تصفیه آواز میگردد
 و الله اعلم و بعضی از اقسام گوشتی نوشته اند و گویند که سردست و سبک و قابض و مقوی دل
 و دافع فساد بغم و صفرا و خون و پرمیم و مرفه و دامیل و ثور و تب و باد افزا مزاج او سرد
 و خشک افعال او سبک و طین و شتهی طعام و خرد افزا و مقوی اعضا و دافع امراض
 سیر و فساد خون و خلط ثلثه و قاتل کرم شکم و گویند از اقسام قطف یعنی بهر است
 چل طرسه به فتح جیم فارسی و سکون لام و کسر میم و اسه هندی و سکون تحتانی و چل ط
 کوره تحتانی را دور کرده و اسه هندی به فوقانی کهندی بدل نموده و اضافه لفظ کوره کرده

چلی

چل طرس

و گاہے فقط چلٹی نیز گویند نام ساگ چون لائے ست جلیط بر کسر جیم و لام مشدود و سکون تختانی و راک
 ہندیہ نام درخت آب است چلا بر کسر جیم فارسی و فتح لام مشدود و الف اسم تری چلا کا بر کسر جیم
 فارسی و سکون لام و فتح کاف و الف نام طوطا است جل بستج جیم و سکون لام اسم آب است
 جل کہنی بہ فتح جیم و سکون لام و ضم کاف و خفائے ہا و کسر نون مشدود و سکون تختانی اسم
 مسطوطیہ میں است جل بند و بر جیم و لام و کسر موحده و سکون نون و ضم وال مہلہ و سکون
 و اویتے در آب پیدا میشود اسم سنگاڑہ کبیر و است جل بھلہ را بجیم و لام و فتح موحده
 و خفائے ہا و سکون وال و فتح رائے مہلین و الف یعنی آب را در موحده بند میکنند اسم ساک
 انباڑہ است جل تہاسی بہ جیم و لام و فتح فوقانی و الف و فتح سین مہلہ و کسر فوقانی دوم
 و سکون تختانی اسم درخت بھیکا است و معیش ہو قوف بر قصہ است و ال با بیا یہ
 جل ناہیا بہ جیم و لام و نون و الف و موحده و او الف یعنی در آب ہائے غرق می شود اسم
 و ہیا تک ست جل جا اسم شکر است جل کبھو تک بہ فتح جیم و لام و فتح کاف و ضم موحده
 و خفائے ہا و سکون و او و فتح فوقانی و سکون کاف دوم یعنی شے آبی و دافع انہوی شیا میں
 اسم جھاؤ است جلو میں بجیم و لام و کسر و او و سکون تختانی و فتح فوقانی و سکون سین مہلہ نیز
 گویند جل بہ جیم و لام و فتح جیم دوم و سکون مسم و ضم ہو و سکون و اسم کجا بیت جلیط تک بہ فتح جیم
 فارسی و لام و بای فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہلہ و سکون کاف یعنی برگ درخت
 اسم درخت پیل است جلنو پر یعنی در آب پیدا میشود اسم کرنب آبی ست جل شیا
 اسم گل ماہتاب پرست یعنی چند رکھی ست۔

فوائد اسمائے جیم باہم

جیمی بہ فتح جیم و کسر میم مشدود و سکون تختانی و سینکر بہ کسر سین مہلہ و سکون تختانی و خفائے
 نون و فتح کاف فارسی و سکون رائے مہلہ و ہندیان آن را پوتر پتر بہ فتح بای فارسی و

و کسر و او و سکون فوقانی و فتح را سه مهند و فتح با سه فارسی دوم و سکون فوقانی و فتح را سه
 مهند دوم یعنی بزرگ ثواب و هنده انگلیا به فتح میسم و الف و خفا سه نون و فتح کاف فارسی
 مشدود و سکون لام و فتح تحتانی و الف یعنی دافع عذاب شمی به فتح شین مجمر و کسر میسم و سکون
 تحتانی نام است سوچه پیریکا به فتح سین مهند و سکون و او و جیم فارسی و خفا سه با و فتح میسم و الف
 و فتح با سه فارسی و سکون فوقانی و کسر را سه مهند و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی
 برگ با سه بسیار باریک میشود این نام با سه قسم کلا است و قسم خرد و انیا لاجی به کسر
 نون و خفا سه تحتانی و الف و فتح لام و الف یعنی بهی می الیا سی به فتح هنده و سکون لام و فتح با سه
 فارسی و الف و فتح سین مهند و کسر میسم و تحتانی یعنی زمینی می الیا پهل یعنی بار او هم خرد میباشد
 سیمی سکتا به فتح سین مهند و کسر میسم و تحتانی و فتح شین مجمر و سکون کاف و فتح فوقانی و الف یعنی این
 درخت سیمی موافق مقدور خود شود و پهل به کسر شین مجمر و فتح و او و الف و بای نهاری و با و لام
 بار بخشش میداد حال ازین دو اسم اینکه چون درخت را تسخیر کنند موافق مقدور خود بخشش
 میکنند میگوشند ما بهیت آن آنکه مشابیه فقیر آمده درختی است مشهور که بنودان برود و سهراب
 روز عید ایشان است بر سه پرش او بکمال تکلف و جلوس بیرون شهر رفتن می پرستند و پس از آنکه
 درخت او برابر درخت آله بلکه چون نزدیکی آب باشد قریب به درخت نیم میشود و برگ او مانا برگ
 آله یا خرمنند و چغری مانند خوب بر برگهای او پیدا میشود از مقدار دانه جواز با به دانه نخود و دانه
 هم بزرگ میگردد و فی الجمله مشابیه به کرنا رج گل او در رنگ و خوشه و سپس باری بند و غلافی پهل
 یعنی در درازی یک و جب و مژه پهل با تیرین بعد رسیدن و یا خشک شدن میخورد و فله و غیره
 و قسم دوم مفروش بر زمین و یا اندک بلند میشود و در همه اجزا مشابیه به قسم اول مزاج آن
 سرد و خشک در اول افعال او بهیت حرقت بول و قروح مثانه نزد عوام مشهور است
 و عصاره برگ او مقوی نیهای مود نزدی میردیاند و درین باب اثر قوی دارد و رافع او رام
 حاره و بار و تخم او هم سرد و خشک و حالب شکم و قاطع اسهال و محفف رطوبات رحم و ثوران تخم
 و اومضه حال است و مصلحتش تخم تریخ و تخمین و نبات و صاحب شریقی گوید که سرد و سبک طین
 و واقع سنگی نفس و خدام و بواسیر و فساد و لیم و شمش خشک و خرد و افراد صفر و لیز و موب و دیاند و صفا

سودن اشفا نوشته که بار او ویرنه و شیرین و گرم و خشک است و چو شیر و برگ او که
 یک توله بایک و نیم توله باشد باربع آل زیره سفید و مثل او شکر سفید آینه خسته در پا و آثار آب
 برآورده صبح و شام بنوشانند جهت دفع پر میون و کهنه به تجسیر به راقم آید و هر پرنیزه را
 چکا به فتح جیم فارسی و نیم شده و الف نام کمر سبل است جمر و فلتج جیم و سکون
 نیم و ضم راے هندی و سکون و او نام سینه است جمر کا به ضم جیم و سکون نیم و فلتج کاف
 و الف نام آهوست جمبو به فتح جیم و سکون نیم و ضم موحده و سکون و او جمبو به فتح جیم و
 سکون نیم و کسه موحده و سکون تختانی و فلتج راے همل و الف اسم لیون است جمبو
 جمیر نیز میگویند و جمیل هم اسم دوست معنیش ی که درخت لیون اولاد جمبو و پ
 پیدا شده و آل اقلیمی از آقا نیم نام جاسن است جمبو اسم کو است چمر به فتح جیم فارسی
 و سکون نیم و فتح راے هندی و الف به فارسی پوست و به عربی جلد نامند خمس مثانی به فتح
 جیم و سکون سین همل و فتح شین معجمه و الف و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تختانی یعنی
 به بر میون مفید است دونه را گویند به شش به فتح جیم فارسی و نیم شده و سکون شین به همت
 آل مرغی رت شبیه من و اما متعارش با نا بخیر مار افعال گوشتل مثل من و جمال
 گوته به فتح جیم و نیم و الف و سکون لام و ضم کاف فارسی و سکون و او و فتح فوقانی هندی
 و وقف با و جیپال نیز گویند به کسر جیم و سکون تختانی و فتح باے فارسی و سکون الف و لام به
 عربی نام دند است و صاحب دستور الاطباء ما بودانه را جمال گوته میدانند و حال ال که هر دو
 ستغیر الماهیت اند افعال او سهل قوی اخلاط ثلثه و استعمال او بے ترتیب و اصلاح مضر
 و موجب هلاکت است مصلح آن متغیر نمودن و پرده در میان دور کردن و یک شبانه
 روز در آب لیون خیسانیدن و یا در سرین گا و کپتن و کتیر او نشاسته و مقل و اند کینه و غرا

له دیگر اسما حسب ذیل :- (س) جیپال (ره) جمال گوته (رنگ) جیپال (رنگ)
 گوته (ر) جیپال (رگ) جیپال (رکن) جیپال (لا) گوته (ر) حب
 السلاطین (ف) بید البخیر خطائی (از سالک نام نمینو)

یار نمودن است و نزد هندیان مصلح او طهری است.

فوائد اسماء جم بانون

چنیا به فتح جیم فارسی و خفایه نون و فتح بائے فارسی و الف و هندیان آل را شمینا کا به فتح
سین مہلہ و سکون میم و کسر بائے فارسی و خفایه نون و فتح کاف فارسی و الف پشینہ را
به ضم بائے فارسی و سکون شین معجم و کسر بائے فارسی دوم و سکون تھانی و خفایه نون و سکون
دال مہلہ و فتح راء مہلہ و الف و ہا یعنی سرور گلہاست چنیک به فتح جیم فارسی و خفایه
نون و فتح بائے فارسی و ضم کاف مجہول چنیک یعنی نام آن گل کسمبہا به ضم کاف و سکون سین
مہلہ و ضم میم کسر و سکون تھانی مجہولہ و فتح میثم و الف یعنی گل طلانی رنگ شیدہا به فتح شین
معجم و سکون فوقانی ہند یہ فتح بای فارسی و دال مہلہ و الف و فتح بای فارسی دوم و ہا یعنی دشمن
زنبور سیاہ است کہ می کشد میگویند ما بہمت آن درختی است ہندی بر دو قسم باغی و بھرائی باغی
بر سر صفت ست گی گل آن زرد و طلانی رنگ کہ آنرا رانی چنیا میگویند و دیگری گل آن سرخ
طلانی و درخت این سرور و کو چک از درخت گردگان و برگ آن باریکتر از برگ آن صنف اول
بسیار خوش رنگ کہ معشوقان را بآن تشبہ داده اند و اکثر در باغها میان درختهای سرور میکارند و درخت
بسیار است میشود و شاخهایش متفرق میگردد و خوب اوسغید بائل بزدی و زود تسکن و گل انصوری
شکل و خوبصورت اکثر بنی محبوبان را با و شا بہت میدہند و گل او چون بشکفتد پنج برگ دارد

۱۔ دیگر اسماء حسب ذیل:۔

(س) چنیکا - کو سو ما رانگ (گولڈن چنیا) (ف) چنیک (ھ) (بنگ)
چنیا (مر) سون چنیا (بیج) جموٹی (گج) داسے چنیک (تل) شہم پگنی پو و (تامل)
شمینگ (کن) چپے (طیاری) چم پکم (ازاد بن میٹیا میڈیکا) ..

نازک و بلند تا بقدر دو بند انگشت و خوشبو و تند میان گل او چوبی باریک و ریزه ریزه با و ملاصق که
 چون برگهای گل بریزو آن ریزه در چند ایام ترقی کرده بار او گردد و خوشه دار مانند خوشه انگور
 در چون بار او رسد خشکفته گردد و تنهها بافتد مانند نم های برصل اما گلابی رنگ و صنف سوم در خوش
 عرض تر و برگ آن کوتاه تر و گل آن طولانی و سفید رنگ و آن زاناک چنیا میگویند و صحرائی
 برود و صنف است یکی آنکه درخت او گلان و گلش بسیار تند بود و دیگر درخت آن بسیار خرد و ملاصق
 زمین که آنها بهوین چنیا می نامند و موسم گل کردن او در فصل بهار و تابستان است و در بر شکال
 یا شیر هم بهاری کنند اما کمتر مزاج آن قسم اول و دوم را سرد و نیز تلخ نوشته اند و قسم سوم و ششم
 و بهوین چنیا گرم و خشک میدانند لیکن نزد فقیر جمله اصناف او گرم و خشک است اما این قدر تفاوت
 که در رانی چنیا یا اعتبار دیگر اقسام گرمی کم است چنانچه آنها در دوم یا سوم و این در اول است
 افعال او صاحب دستور الاطبا گویند که خالصه معجزه طراز از توصیف گل او عاجز و قاصد است
 حرارت در خارش و سستی و ریشها را در کند و ناک چنیا منوریدن و با صره را مفید و اشتها
 طعام سرد و باد و بلغم دور کند و صاحب شیرینی گویند که قسم چنیا که کثیر الوجود است دفع
 و شواری بول و فساد بلغم و خون و عشیان و خارش بینی و ناک چنیا نشسته و دور کننده ریشها
 و غیره است با لجه بوسیدن او متوی دل و دماغ و بعضی مجربین نوشته اند که طلای او با سرکه
 و افح درم کوش اگر آب دروش روزی چکانیدن آب گل چنیا نیم گرم به شود و نیز قطره آن جهت در گوش
 مفید و صاحب مخزن الاودی گویند که استعمال آن متوی دل سرد و خوردن آن دفع بلغم
 و ریاح و قاطع اشتهای طعام و گویند چون درخت آن را بریده و تنه با بقدر سه چهار ذرع
 گذاشته بران نشسته بسیار چیده روغن چراغ بران ریخته مانند ششعل ششعل سازند تمام آنچه از زمین
 بیرون است بسوزند پس پنج آنرا بر او رند فاو هر اکثر سوم است شراب و عصاره و طلا و دهنه بان
 گویند که گل او سوزش بدن دفع کند و پوست درخت به بر میو و شش مفید است و این گل
 لایق برش دیوان است و از اعتقاد ایشان که اگر مغز تخم نیمون و منسل و بخیل و پسیل
 و جوز بواناب گل چنیا خوب کهرل کنند و جب بست نگاه دارند و آب در چشم صاحب تب
 کنند زائل گردد اند فقیر گویند و الله ما جد مغفور نوشته اند که مزاج او گرم و خشک دوم

بلکہ سوم علی الخصوص پوست و رشت مقطع مرقی تا وقتیکہ در معده است و چون ازالہ بگذرد بہا
قوی آرد و اگر چیزے در طبقات امعاء بماند منقص و کرب میکند خصوصاً پوست قسم جنگلی و
بجہت درد منہ صعل و نفرس بار منفیہ و آب برگ چنپا یا بول مادہ گاؤ نیم گرم و زنجبیل
حکامیدن ریم و خاریدن و بوسے بد دفع کند و ضا و برگ او برائے ورم قصب نافع و
گل و تسبیخ او با شیر گوسفند سوده بخورد رنگ شانہ دفع شود و گویند کہ پنج چنپا آب
سودہ بخورد بہت رشتہ نافع آید و نیوگر دودا اگر رشتہ گسستہ باشد و یا چیزے برون
آمدہ باشد و دیگر نمی آید روغن گل او کہ شمس باشد بہت تقویت باہ و العاط و منقبض
موثر و عرق گل او کہ مانند گلاب برآوردہ باشد چون عودا نمایند بہت تفتیح شد و بخاشیم
و دفع فضلات دماغی از راه بینی و آوردن رعاف بہ استخوان این اضعف آمدہ و عطر
گل او بدستور عطر گہائے دیگر خوب تیز و تند و میشود چمنبیلی بہ فتح جیم فارسی و خفای
نون و کسر موحده و سکون تختانی و کسر لام و سکون تختانی و دوم و جانی نیز گویند بفتح
جیم و الف و کسر فوقانی و سکون تختانی و ہندیان آرا و رجائی بہ کسر واو و فتح رائے
مہملہ و فتح جیم و الف و کسر جیم دوم و سکون تختانی و انستی بہ فتح واو و الف و فتح سین مہملہ
و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تختانی یعنی بوسے خوش دارد سکما یا چا بہ نیم سین مہملہ
و فتح کاف و میم و الف و کسر رائے مہملہ و سکون تختانی و فتح جیم و الف یعنی کلن سیا
نازک نیائی بہ فتح انون و سکون تختانی و فتح میم و الف و کسر لام و سکون تختانی و دوم یعنی
مثل موتیا و موگر استعمال میشود و کرملیکا بہ فتح کاف و رائے مہملہ و میم و کسر لام شدہ و سکون
تختانی و فتح کاف و الف یعنی بر گہائے گل او پنج میشود زیرا کہ کتام دست است و

چمنبیلی

لے دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) (ھ) (جانی ز لا) جیمینم گرانڈی فلوئرہ (انگ) دی سپیش
جینس مین (بنگ - صو گج) چمنبیلی (تل - تا - کن) جاجی پتی (مل) پچکم (ف)
یاسمین سمن - یاسمن (از اند یا سیر یا سید یا کا) -

است و ہندیان آن را بر پنج قسم فرستہ اند اول صندل سرخ کہ اورا گوچند نم میگویند
 بہضم کاف و سکون و او و فتح جیم فارسی و سکون نون و فتح دال مہملہ و نون و سکون میم و این
 قسم سرخ مائل بسپاہی میشود در گنت کاشتم بہ فتح رائے مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی
 و کاف و سکون الف و شین معجمہ و فتح فوقانی ہندی و سکون میم یعنی چوب او سرخ میباشد
 و دوم رارگت چند نم بہ فتح رائے مہملہ و کاف فارسی ساکنہ و فوقانی مفتوحہ و فتح جیم فارسی
 و سکون نون و فتح دال مہملہ و نون و سکون میم و تیم بہ کسر دال مہملہ و فوقانی و فتح تھائی
 مشدودہ و سکون میم یعنی قسم دوم است رگت کاشتم اسم مشترک است میان قسم
 اول و دوم لکن معنی این اسم اینی است کہ سرخ مانند خون میباشد توہتم بہضم
 لام و سکون و او و کسر او و فتح فوقانی و سکون میم یعنی بدرقہ خاک فلزات است ہری
 چند نم بہ فتح یا و کسر رائے مہملہ و سکون تھائی و فتح جیم فارسی و سکون نون و فتح دال
 مہملہ و نون دوم و سکون میم یعنی این قسم دافع امراض است و سوم راسری گندہ پچا
 بہ کسر سین و رائے مہملتین و سکون تھائی و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مہملہ
 و خفائے یا و فتح بای فارسی و جیم فارسی مشدودہ و الف و این قسم بسیار خوشبوئی شود
 و عصارہ او را در وہ خشک کردہ نگاہ میدارند و در خوشبو مہیا و آنل میا زند کا بیکم انفتح کاف و الف
 و کسر لام و فتح تھائی و کاف و سکون میم یعنی درخت او سپاہ میشود و میتا سارم کسر
 بای فارسی و سکون تھائی و فتح فوقانی و الف و فتح شین مہملہ و الف و فتح
 رائے مہملہ و سکون میم یعنی چونکہ او را بسیار بسایند زرد رنگ میشود و تھکا بفتح بای فارسی
 و ضم فوقانی مشدودہ و خفای نون و فتح کاف فارسی و الف فقط نام است پشیا چند نم
 بای فارسی و سکون شین معجمہ و فتح بای فارسی دوم و الف و جیم فارسی و نون دال
 مہملہ و نون دوم و میم یعنی پھول صندل کہ بسیار خوشبو میشود و میتا سارم را
 پچا و لی بفتح بای فارسی و جیم فارسی مشدودہ و الف و فتح و او و کسر فوقانی ہندی و
 تھائی این قسم سفید است معجمہ و فتح بیکم بفتح یوحده و خفای یا و سکون دال مہملہ و فتح
 رائے مہملہ و کسر سین و رائے مہملتین و فتح تھائی و سکون میم یعنی عذاب و در کردہ

ثواب میدهد و عمر دراز و فایده و رونق بخشد میم به فتح میم و لام و تحتانی و جیم و سکون میم
 دوم یعنی در کوستان میشود گوشه ششم به ضم کاف فارسی مجهول و سکون و از و کسرتین معجزه و
 سکون تحتانی و راسی هله و فتح شین معجزه دوم و سکون میم یعنی در جاسی که این درخت می شود
 گاو آن بسیار مجتمع میشوند سویت چند نم به کسرتین هله و او و سکون تحتانی و فتح فوقانی و جیم
 فارسی و نون و دال هله و نون دوم و سکون میم یعنی صندل سفید و پنجم راسی گندم به کسرتین
 سین هله و راسی هله و سکون تحتانی و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال هله و خفایه
 ها و سکون میم شش گندم پنجم هر دو شین معجزه و راسی هله و سکون نون و کاف فارسی و نون
 دوم و دال هله و او و میم یعنی سفید مانند مهاب می باشد سارنم به فتح سین هله و الف و فتح راسی
 هله و سکون نون و فتح فوقانی و سکون میم یعنی عصاره او و سوده او و تیلای پیکر پنجم فوقانی و
 سکون تحتانی و فتح لام و الف و کسرتین فارسی و سکون تحتانی دوم و فتح فوقانی و کاف و سکون
 میم یعنی روغن او زرد می باشد میگویند و گویند که قسم اول امراض بول و جلدیه را دور
 میکند و مطبوخ او سردی می نماید و کف زیاد میکند و صفرا می کشد و دوم معتدل است چهار
 خون دور کند و غلبه صفرا دفع نماید و سوم مولد صفراست و خون را صاف کند و در شکم
 دور نماید و قوت و رنگ بیفزاید و چهارم بسیار گرم است امراض بول دفع سازد و زنان
 را بسیار بر دشوق است و مردان را بر قوت مجامعت یاری دهد و پنجم سرد است صفرا کشد
 و خون صاف کند و گرمی شکم را دفع میکند به توان فتح فاسی سکون نون و دال هله و سکون دوم
 و فتح موحده و سکون فوقانی و خفایه با و فتح و او و الف و بعضی بتقدیم با بر فوقانی میگویند
 و هندیان آن را چکرو رحم پنجم جیم و سکون کاف و فتح راسی هله و او و سکون راسی هله
 و دوم و فتح فوقانی و سکون میم و اشک به فتح و او و الف و سکون سین هله و ضم فوقانی و کاف و جیم

خنک است

لکه گویم روغن صندل و هر عطری که بر آن کشیده شود اگر برگزیده زنبور زرد یا سیاه و سفید مالند فوراً
 دور و اسهال می کند و درم را دفع می نماید و یقین که بزهر گزند هم مؤثر باشد اما درین به تجربه بنیاد
 است قابل لحاظ و امتحان است ۱۲ نصر الله خاں الاعدای الخیشکی

وادبای موحده نیز آورده باشک میگویند نو تکرورت بضم سیم و سکون و او فتح شین معجم و کات
 و سکون مای فارسی و ضم مای مبدل مجهول و سکون و او دوم و کات تازس فتح فو تانے یعنی
 سیم موسش او و رکنده در تلمبا بستج و او و سکون رای مبدل و فتح فو تانی و لام و با و الف چکر و تلمبا
 بستج جیم فارسی و سکون کات و فتح رای مبدل و او و سکون رای مبدل دوم و فتح فو تانی و کات و با
 و الف یعنی برگش گرد و کنگره درست ماهمیت **ال** رستی است که در کشت زار با و جا با
 تنناک روید و تا نیم گز بلند میشود و برگهایش رکنده و بد رازی نصف انگشت و عریض بطرف و بنا
 و کنگره دار و خوشه های دانه دار مانند توت میکند و بران خوشه های گلهای ریزه تر و سفید و اندون
 خوشه با سه تخم سخت سرخ و بهین و بر دسوسه سفید و بعضی را تخم سیاه مانند تخم خرده و قسمی از آن
 دشتی هم میشود **عراج** او والد ماجد مرحوم سرد و تر نوشته اند مردمان ادرابوش داده در گوشت
 یا بی گوشت بار و غن در مصالح چینه ناخوردش میبازند **افعال** او شکم میراند و صفرا دور نماید و
 سودا هم دور نماید تب یومی و صفرا در سه و سودا دی مانافع و در شریست و با مراض لجال مفید
 و تحریر والد مرحوم و این فقیر و صاحب معدن اشفا گوید که چوه و حیدر بن بهتو اهر در افعال مانند
 یکدیگر بول و غایط براند مزه شیرین داند که شور دارد و هنگام هضم تلخ شود و باد و بلغم دفع کند و
 آرزو بر تمام آرد و زور و عقل و گرسنگی افزاید و گرم را دور کند و سهل است و صاحب شریقی گوید
 که مفسد و مانع فساد و خلاصه اسم قطف است و صاحب فخرن الادویه گوید که قطف بفارسی
 استفاخ رومی و بهندی مالک و بقول دیگر قطف را بهندی بهتو گویند لکن را تم را از کتب مودبا
 چنان ظاهر شد که او غیر مالک و قطف است و بهندیان نوشته که ساگ او دقت هضم شور و تیرا
 گرم شکم می کشد و مزه می دهد و همه امراض دور کند عقل و با ضمرا افزاید و قوت بخشد و عذاب
 بدن را دور کند و اشتیاید آرد و سکست و کشته گرم معده یا خند و بخ او بسیار گرم است و قوت
 آرد و دیگر افعال سابقه هم دارد را تم گوید مفسر سردان و مزه و معده و مولد ریا ح غلیظه است و مصلح
 آن بختن با بازیر حاره و داریخی و آب گام باشد **چندن** تشیک جیم فارسی و نون و وال مبدل و نون
 دوم و با سه فارسی و شین معجم و با سه فارسی دوم و کات یعنی مثل گل صندل اسم گل قمر قست
چنچل کوره بفتح جیم فارسی و خفای نون و فتح جیم فارسی دوم و سکون لام و کاف مضموم و سکون

چند پیک

چنچل کوره

واد فتح رے مہلہ و وقت ہا یعنی ساگ چنیل و سر کلک نر و نر و نر فتح سین مہلہ و سکون ری مہلہ
 و ضم کات فارسی و فتح لام و سکون کات ہندیان آنرا چنیل نر یاد تے میم و سنی شتا پنجم سین
 مہلہ و کسر نون مشدودہ و سکون تختانی و فتح شین مہلہ و نون مشدودہ و دوم و الف یعنی برای پر مہلہ
 ہر مرتبہ خوب ست و در بعضی نسخ سنی سر نہادہ سبتکھا آمدہ یعنی برای مرضی بدست و
 اصحار اہم بد شو جہا پتر بضم سین مہلہ و سکون واد و جیم فارسی و خفای ہا و فتح میم و الف و فتح ہا
 فارسی و سکون فوتانی و فتح رای مہلہ یعنی برگ او نازک و تنگ است سستی گستی بضم سین
 اول و سکون سین دوم مہلتین و کسر فوتانی و سکون تختانی و فتح کاف و سکون سین مہلہ
 و کسر فوتانی و سکون تختانی یعنی بے او مانند بوی او تہ بوی بریانی مانند خود و دیگر شیا
 در روغن بریان کنند میا شد چتر و یا بفتح جیم فارسی و ضم فوتانی و سکون رای مہلہ و فتح داب
 مہلہ و لام و الف یعنی چہار برگ میا شد و قسمی از دست کہ آنرا نیز چنیل میگویند کسر نون و سکون تختانی
 و رای مہلہ یعنی آب چنیل کورہ زیرا کہ اس قسم در آب پیدا می شود و جیم کمرہای فارسی و سکون
 تختانی و فتح فوتانی و سکون سین مہلہ و فتح نون و سکون میم یعنی زرد میا شد سنی شکر بضم سین مہلہ
 و کسر نون مشدودہ و سکون تختانی و فتح شین مہلہ و نون مشدودہ و کاف و میم یعنی برگ او باریک
 میشود و خوشبو میدہد ماہست آن روید گیت معروف اکثر دریا غیا و کشت زار ہا میدید
 و بقدر نیم گز بلند میشود و شاخہای باریک دارد و برگش بقدر طول نیم انگشت ابہام و پس اطراف
 و نالہ و نوکہ اطراف برگہا خط سبز مانند محیطہ دائرہ و از متصل برگ شاخہا خورد بری آید
 بر گل بنفشہ رنگ کہ نزدیک انتہایش تخم ہا میشود و سیاہ و سخت و بخش بقدر یک بالشت پاکم و زیادہ
 برایشہ آبے باریک و سفید رنگ و از برگہای او ناخنخوردش غریاست مزہ او اندکے زحمت و لہج
 خراج او گرم ہا بل بہر افعال او ہندیان نوشتہ اند کہ ساگ او دافع زہر و شرینیت ملہم
 لہج و خضر او باد در کند و بسیار مزہ دار میشود گرمی میکند بواسیر و درد شکم و امراض چشم میدکند و از ہجر
 رسیدہ کہ چوں برگ او را مالیدہ آب آنرا بر کثرم میفشرد ہمان دم تر قیدہ بمیرد چنانچہ سر لا

لے دیگر سماء حب ذیل: (س) سو کو ایشہ کا۔ گو بھ گشتی لا بکلیکا۔ اگنی سکا داگ سو سو پت

بفتح جیم فارسی و نون مشدود و الف و فتح جیم و سکون رای مهمل و فتح لام و الف نام داردی هندی
که آنرا لائگی بفتح لام و الف و خفای نون و فتح کاف فارسی و کسر لام و سکون تختانی یعنی
گردون و جیم تقسیم اینکیر پنج دین. و یثیدگی مانند گردون میشود و کلهار سے بفتح کاف و سکون
لام و فتح با و الف و کسر رای مهمل و سکون تختانی نیز دیند فقط نام ست و اکتی بفتح همزه و سکون
کاف فارسی و کسر نون و سکون تختانی یعنی آتش است در معده و بدن آتش می اندازد
و در کتاب دیگر اکتی بمعنی بضم میم و کسر کاف و خفای با و سکون تختانی یعنی آتش اشتها بسیار
افروز و دهن و بتیایلم بفتح میم و با و الف و کسر وال مهمل و سکون تختانی و بای فارسی و فتح
توقانی و الف و فتح بای فارسی دوم و خفای با و فتح لام و سکون میم یعنی ثمره اد بسیار اشتها دهنده
ارد سیند و پیشکا بفتح همزه و سکون را و کسر وال مهملین و خفای با و سکون تختانی و نون و ضم
وال مهمل دوم و سکون واد و ضم با و فارسی و سکون شین معجم و کسر بای فارسی دوم و فتح
کاف و الف یعنی گلش مانند نصف مانند کاری میشود کاری بفتح کاف و الف و کسر رای
مهمل مجهول و سکون تختانی و فتح کاف دوم و الف و کسر رای مهمل دوم و تختانی یعنی دشمن
کف ست و در بعضی نسخ گلی کاری آمده بکسر کاف فارسی و لام و سکون تختانی و فتح کاف
و الف و کسر رای مهمل و نون و سکون تختانی دوم و اکتی جیوه نمان بفتح همزه و سکون کاف فارسی
و کسر نون و سکون تختانی و کسر جیم و خفای تختانی و واو و نون و فتح با و الف و خفای نون
دوم یعنی گلش سرخ مثل زبانه آتش دیا مانند صورت زمان میشود و در بعضی نسخ اگر جیوه نمان
آمده بضم همزه و سکون کاف فارسی و فتح رای مهمل و شکلیا بکسر واد و فتح شین معجم و سکون
لام و فتح تختانی و الف یعنی شکم کلان گرنه نیامنی بفتح کاف فارسی و سکون رای مهمل و فتح

(بقیه حاشیه صفو گزیده شد) (هـ) کیری هادی . (رینگ) بشا لائگی (رنج) کهد یانگ
(مـ) ناگ گویا . کوز یانگ دت ، آذر یانگ یی . اکتی شکلیا لائگی (تامل) کور یی کا
کلنگو (کن) شکو لیک . (لا) گلوری او سنا مو بر ونا .

(از اندین میتر یا طریکا)

سوخته و حقایق با این دگر نون و فتح بای فارسی و الف دگر فو فانی و نون و سکون تختانی یعنی
 حل را ملاحظه میکنند غرض ازین دو اسم اینست که شکم کلان مانند حل شش با هر درشت و منشت و نه
 با هر را ملاحظه میکنند اهمیت آن آنچنانکه بشاید در اتم آمده نباشد است مشابه به نبات گل شود
 و برگ او هم مانند برگ آن اما از برگ گل شش برش بطرف و بناله و نودار و هر سر برگ خمیده باشد
 یا ره انگور و اند میان برگها شاخچه بزم بر می آید و بلند میشود بقدر بکلیع که برانتهایش گل میشود
 و سرخ و شش برگه و اندر و شش شش ریشه و یک ریشه در وسط بر سر ریشه مانند دانه
 تنالی میباشد و باراد مانند خرما باراد و سبز رنگ و بخش دراز مانند زانو یا با و بخان دراز که
 بدو پوست تنک سرخ رنگ محسوس و اندرون سفید مثل کتیرا و اکثر مزاج میباشد تا وقتی که
 تراست نرم میباشد و چون خشک شود سخت گردد و باید که او را در چون پخته نگا بدارند
 بعضی از آن بیخ بدر از سه یک بانشت و بعضی بقدر بند انگشت و بعضی غلیظ و بعضی
 دقیق بمقدار انگشت خنصر و بنصر دیده شد و این بیخ را هندیان چرا که کذا هم میگویند کسیریم
 فارسی و سکون تختانی و در اسهال و فم و فتح لام و الف و فتح کاف فارسی و دال
 مندر به مشدود و وقف با و نیز در بعضی کتب مندر به بنظر آمده که نبات او بر دو گونه
 است یکی آنکه سرخ گل چنانچه گذشت و دیگر یرا گل سفید میشود هراج بیخ او که مستعمل در
 طب است گرم و خشک در سوم و مسکر قوی و مهلک است و کلم او تیز و افعال او
 صاحب شریفی و دستورالها گویند که در دفع فساد و باد و بلغم در ریشهای معده و اسهال
 مسهل شکم و مستعمل است و هندیان نوشته اند که تیز و تلخ است و گرم است و ضامن
 او بد بیلکه شکم که از سبب اجتماع کف شود نافع و حمل او بزنان موجب اسهال
 میشود و اگر بوقت حاجت قدری از آن بسایند و زنا ف و زهار و فخرج بماند و در زمان
 حمل بافتد و ضامن او با ستاور و بانجهت آماس خفیه و ذکر مفید و چون در غسل حل گردد
 بر خازیر طلا کشته محلل قوی است و اگر در آب لیمو سوده در گوش چکانند ریخ را پاک
 کند و گرم آنرا میراند و اگر در سیاب و آب برگ ترب حل کرده سه روز متواتر بر
 ترویج ساقین که آنرا در هندی السیف میگویند بگیرد و سوز و سکون تختانی و فتح همین بود و سکون

انبوه دار و برگ او گرد و خرد و سبز و بار او خوشه دار برابر دانه جوار و سفید رنگ و همین
 وجه باین اسم موسوم گشته زیرا که چنانام جوار و پند و نام بار است مزه او منجوش یعنی
 مرکب از شیرینی و ترشی طبع او سرد و اثر افعال او قانع صفر و عیشان و تب بای
 صفرادی و تقوی معده و شستی و موافق لمحال و امر جوار و ضرریه و مصلح ادا نار
 شیرین و گران است و دفع گرانی نمک دارد است **جنتیکا** بفتح جیم و سکون نون
 و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی وافع در و سر اسم سودمند است
جنتو پیل اسم گولرست **جنتو پیل** بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح جیم فارسی
 دوم و لام و سکون الف و نون دوم و وال هندی نام چنیده است **جنتو پیل** بفتح جیم فارسی
 و سکون نون و فتح جیم فارسی دوم و لام و الف یعنی برگ گرد و اطرافت سرخ اسم
 سر بهو که است **جنتو پیل** بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح جیم فارسی دوم و الف اسم
 قمر هندی است و بر شتم آن نیز اطلاق میکنند **جنتو پیل** بفتح جیم فارسی و سکون نون
 و فتح کاف و الف یعنی بسیار ترش تخم گویند اسم حاق است **جنتو پیل** بفتح جیم و سکون نون
 و فتح جیم دوم و خفای با و کسر نون و دوم و سکون تحتانی اسم جنتو است بمعنی بار صاف
 و خالی از اندرون و دراز **جنتو** بفتح جیم و نون ساکنه و فوقانی و ضم جیم و سکون
 کاف و هاقسم شالی است بضم شیرین و بافعال اسادی بسا بی **جنتو** و رچه بفتح جیم و
 سکون نون و ضم فوقانی و سکون واد و ضم واد دوم و رای مهله و فتح جیم فارسی و خفای
 هاقسم یعنی درخت کرم دار اسم درخت انبازی است بمعنی وافع کرم و مرض اسم اگر سیاه است
 و در بعضی نسخ **جنتو جگده** بفتح جیم فارسی و سکون کاف فارسی و فتح وال مهله و وقف
 هاقسم کشته کرم اسم سبک است **جنتو پیل** و اسم جامن خرد است **جنتو** بضم جیم و فتح نون
 مشدود و الف نام جوار است بعربی ذره گویند و هندیان الف را حذف کرده لام ضم
 و واد ساکنه زیاده کرده **جنتو** میگویند و جو **جنتو** بضم جیم و سکون واد و رای مهله و فتح
 نون و سکون سین مهله و ضم فوقانی و سکون واد و باد نام بفتح تحتانی و الف و فتح
 واد و نون و الف و فتح لام و سکون میم هم نام دار و در افعال او نوشته اند که از خوردن

جوار باد و سردی پیدا شود و منی بفرزاید و بواسیر می آرد و قوت بدن بفرزاید و کف و صفرا پیدا کند و در کتاب دیگر نوشته اند که خوردن طعام جوار سخته همیشه بلغم می کند و صفرا دور نماید و خوردنش خوب نیست امراض قی که بعد طعام شود حادث گردد و چنانچه بفتح جیم فارسی و نون و وقف با بفارسی نخود و بر بے حمص نامند پس بدان نوشته اند که نخود سفید زحمت و شیرین و سرد است نخود سرخ صفرا کند و باد سازد و نخود سیاه زحمت است باد و سردی میکند برای اسپان دوست و یار است و اسم هندی او تنگل است بفتح شین معجم و سکون لام و در سنکرت هر نیا بفتح با و کسر رای مهمل و سکون تجمانی و فتح نون و الف خورشید است و ستیا نجا بفتح واو و سین مهمل و کسر فوقانی و سکون تجمانی و فتح نون و الف و سکون نون و دم و فتح جیم فارسی و الف نام است فقط چنگا بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح کاف فارسی و الف اینهم نام است تری پوتتا بکسر فوقانی و رای مهمل و سکون تجمانی و ضم با و فارسی و فوقانی هندی و سکون واو و فتح سیم و فوقانی و الف این هم نام چنگا بکسر جیم فارسی و نون مشدده و کسر کاف فارسی مشدده و سکون تجمانی و نهایت آن نباتی است بر دو قسم بزرگ و خرد کوچک او بقدر یک گز بلند میشود و یکم ازان و بزرگ او نهایت تا به نیم گز بلند میشود و بر هر دو شاخه های یاریک و بران برابر و صنعت برگهای بزرگ و خرد او مانند برگ انار و ازان تنگ تر و عریض تر و برگ کلان او گرد و مائل بدرازه های بی لعل مشابه برگ ٹھیکرے یا ازان نوکدار و نازک تر و گلشن زرد و بارش غلانی و دران تخم گل و بار او مانند پنوار و گمش هم مثل او و لیکن از او تر و تر و منود از برگ او چینی می سازند و میخورند مزاج او گرم و خشک در اول دوم و اندک

له دیگر سواد حب ذل :-

دس، چناک (زانگ)، چکن پی که (گج)، دهندي، چنا، (بناب)، چوت بوته
پوت کلائی (من)، کھا دبو، هر تری (تل)، چن گل (تل)، کو لائی (کن)، چنو، پنجابی
چھولا (لا)، سنی سنی سنی (از این سنی سنی سنی)

سنج ویز افعال او مقوی معده و شتهی و دافع سنیات و تب و گرفتگی بچ او در دهن مکن
 تشنگی و دافع خشکی و گرفتگی زبان جنگمال پسنج جیم فارسی و خفایه نون و فتح کاف و خفایه
 با و الف و لام اسم جانوران چهارپایه صحرانی مثل آهو و نیکا است چند رکانت پسنج
 جیم فارسی و خفایه نون و فتح وال و سکون رائے مہلتیں و فتح کاف و الف و خفایه نون
 دوم و سکون فوقانی نام حجر القمر است ماہمیت آل صاحب مخزن الادویہ گوید سنگی است
 سفید مال با غبریت و شفاف کہ نقرہ را جذب میکند و در وقت زیادتی نور قمر را غبریت آن
 مبدل بہ سفیدی میکند و گویند شبنمی است کہ بر سنگها افتد و متحجر میگردد و دراز و باد نور قمر
 بسیار سفید میشود و بہترین آن است کہ در اوصاف مذکورہ بہتری باشد مزاج آل در دم
 سرد و معتدل نیز گفته اند و ہندیان نوشته اند کہ بطعم شیریں و زرخمت و سرد و طبع و مقوی
 چشم و مصلح فرہی مغرط و دافع دماہیل و ثبور و فساد زہر و صاحب معدن الشفا گوید کہ چند
 کانت من کوہریت کہ اگر بمقابل ماہتاب بدانند آن شعاع ماہ آب از آن بچکہ خاصیت
 آب مذکورہ این است کہ بنوشیدن آن آب آسیب دیو دفع شود و سرد است و آرام دہیت
 حال آید تب و بیہوشی و سوختگی و مایہ نیولیا و تلخی زایل گردد و خوردہ زہر نیکو شود و یونانیان
 نوشته اند کہ آشامیدن یک عدد و سوط آل بہت صرع و دہواس و جنون و خفقان و
 نزف الدم مفید و تعلیق آن در پارچہ کبود باعث قبول جاہ و رفعت خوف و فرج و آوختن
 آل بر درخت خرما حافظ ثمر آن و باعث تولید ثمر مضر گردہ و مصلح ادکتیرا چند رہی

۱۰ دیگر اسما و حب ذیل :-

(بنگ - ہ - س) چند رکانت (م - ص) چند رکانت مہنی (کن) چند
 کانت (تل) چند رکانت (از سالگرام گھنڈا)
 ۱۱ دیگر اسما و حب ذیل :-

(س) جل پشپ (بنگ) جھلائی (م - گج) جھریڈ (لا) بایو
 ٹنس شن ٹے شہم (از سالگرام گھنڈا)

میستخ جیم فارسی و خفائے نون و فتح وال و سکون رائے مہلتین و ضم میم و کسر کاف و خفائے
 ها و سکون تختانی و مندیان آل راسته میوم به فتح سین مہله و خفائے نون و وال مہله
 و با و فتح تختانی و دا و سکون رائے مہله و فتح فوختانی و سکون میم یعنی گل او به شب
 می شکند و میگردد و بسوی باہتاب و در سنکرت اند و بگیتی به کسر همزه و سکون نون و ضم
 وال مہله و سکون دا و فتح موحده و خفائے ها و سکون کاف فارسی و کسر فوقانی و سکون
 تختانی و در بعضی نسخ خطا بگیتی آمدہ یعنی غلام و پرستند و باہتاب ست یو و میکا ضم تختانی
 و سکون و او مچھول و کسر وال مہله و خفائے ها و سکون تختانی و فتح کاف و الف یعنی خوب صورت
 مانند زمان شکلیه میشود و جل لپیٹ به فتح جیم و لام و ضم بای فارسی و سکون شین معجم و با
 فارسی دوم یعنی گل او در آب پیدا میشود و سکند ی به کسر سین مہله و فتح کاف و خفائے
 ها و سکون نون و کسر وال مہله و سکون تختانی یعنی گلش سفید میشود و پیا کند صیقا به ضم
 بای فارسی و کسر نون مشدودہ و خفائے تختانی و الف و فتح کاف فارسی و خفائے نون
 دوم و کسر وال مہله و خفائے ها و سکون تختانی و کاف و الف یعنی دیدن و دشتن گل او
 ثواب و خوشبوست میگویند مزہ گل آل تیز و تلخ افعال آل بہت در شکم کہ بعد
 طعام شود و اسہال و تب کہ به پانزدہ روز نوبت کند سود و ہد و حافظہ و عقل زیادہ
 کند نوشتہ اند چند رولی بضم جیم فارسی و سکون نون و وال و فتح رای مہلتین
 و دا و کسر لام مشدودہ و سکون تختانی یعنی بیل باہتابی اسم و زحمت گل متویاست
 چند رہاتک اسم نقرہ است چند یکم اسم سیند در است چند رسور بفتح جیم
 فارسی و خفای نون و فتح وال و سکون رای مہلتین و ضم سین مہله و سکون دا و
 و رای مہله دوم نام بالون ست جنمو بفتح جیم و سکون نون و ضم میم و سکون دا و
 نام سن است چند را بفتح جیم فارسی و خفای نون و سکون وال مند یہ و فتح رای
 مہله و الف نام در حمت کہر است چشتا کسر جیم فارسی و سکون نون و فتح فوقانی
 و الف نام ترندی است چند نوت بل اشاریہ بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح
 وال مہله و ضم نون و سکون دا و فوقانی و فتح بای فارسی و لام و الف و فتح شین

به حذر ولی

چند رہاتک
چند یکم چند رسور

چند رسور
چند را
چند نوت بل اشاریہ

معجمه و الف و کسر رای مهمله و سکون تختانی و فتح موحده و خفای با و الف این اسم
 مرکب است از چند الفاظ یکی چندن یعنی صندل و دوم و تیلای یعنی گل اوسیاها مانند
 گل سیاه کلو و شارینها نام با منای یعنی مجموع الفاظ اینکد ما سارا گل سیاه و خوشبو مانند
 بوسه صندل میباشد چندانکه الی بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح و ال مهمله و الف
 و کسر لام و سکون تختانی نام درخت تیل است چندانکه اسکا سکون فوقانی و فتح کاف
 و الف یعنی بدامیل مفید اسم کسر سرخ است چندانکه ریکها بفتح جیم فارسی و سکون
 نون و و ال مهمله و فتح رای مهمله و کسر رای مهمله و دوم مبهول و سکون تختانی و فتح کاف
 و خفای با و الف نام بھا ذکی است معشیش اینکد بر تخم او خط بلالی شکل میباشد چنانکه پلیر و
 بکسر جیم فارسی و فتح نون مشدده و الف و فتح بای فارسی و کسر لام و سکون تختانی و ضم
 رائے مهمله و سکون واو و اسم گوهر و خرد است چندانکه رانوهنمان بفتح جیم فارسی و خفای
 نون و و ال و فتح رائے مهملین و الف و خفای نون و واو و نون و فتح با و الف و خفای
 نون سوم یعنی سفید شل ما متاب اسم کپور است چنانکه چمن بفتح جیم و نون و سکون سین
 مهمله و کسر فوقانی و سکون تختانی و ضم جیم فارسی و واو و فتح نون سوم و الف یعنی بچه راورد تخم
 تیز میکند اسم بھوتا کس است چنانکه بفتح جیم فارسی و خفای نون و کسر کاف فارسی و
 سکون تختانی و کسر رائے مهمله و سکون تختانی گویند نام درخت کلهی است چنانکه پیل بفتح
 جیم و خفای نون و سکون کاف فارسی و کسر لام و سکون تختانی و بائے فارسی و تختانی دوم
 و بائے فارسی دوم و کسر لام دوم و سکون تختانی سوم اسم پیل دشتی است و در حرف
 موحده و گذشت چنانکه بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح کاف فارسی و الف اسم نخود است
 چنانکه کلو اکوشت بفتح جیم فارسی و خفای نون و فتح کاف فارسی و سکون لام و
 فتح واو و الف و ضم کاف و سکون واو مجبول و شین بفتح فوقانی و بائے
 از قسط است چنانکه ان بکسر جیم فارسی و فتح نون مشدده و خفای با و الف
 و نون دوم اسم کلو است چنانکه او اسم کنیولی که گل او شب بگلفتد

خنجر
 خنجر
 خنجر

خنجر
 خنجر

خنجر
 خنجر

خنجر
 خنجر

فوائد اسماء بحم باواو

بجولانی بفتح جیم فارسی سکون واو وفتح لام و الف و کسر همزه و سکون تخطانی و عوض لام
رای مهمل هم آمده و در زبان کنشری ترگسالی می مانند مگر فوتانی و سکون رای مهمل و فتح
کاف فارسی و سین مهمل و الف و کسر لام و تخطانی و هندیان آنرا چری کوره کسر جیم فارسی
در رای مهمل مشدود و سکون تخطانی و ضم کاف و سکون واو و فتح رای مهمل و وقف با حیرت
بفتح جیم فارسی و سکون لام و کسر سیم و رای هندی و سکون تخطانی و عوض رای هندی فوتانی
هندی نیز آمده تنذلی بفتح کوفتانی و سکون نون و ضم و ال هندی و کسر لام و فتح تخطانی مشدود
یعنی تمش بسیار باریک مثل ششاس ست هندی یا بفتح موحد و خفایه با و نون و کسر و ال هندی
و فتح تخطانی مشدود و الف یعنی سیاه و درخشنده است مندی یا بضم سیم و سکون نون و کسر و ال
هندی و فتح تخطانی مشدود و الف یعنی و افع اثر او ویه است کهن نامکا بفتح کاف فارسی و خفایه
با و فتح نونین و الف و فتح سیم و کاف و الف یعنی آنقدر که نامهای سیخ در هندی ست نامهای
چولانی ست میگویند ماهیت آن سبزی است مشهور که ازان ناخویش میسازند
و بوی او نهایت تاب نیم گرم شود و شاخها میزند و برگهایش تنگ و گرد و امل بد از سبزی
محل و تمهایش ریزه مانند خم خرفه و چون برگها و سر شاخهای نازک آنرا بگیرند باز شاخها و برگها
تازه میکنند و بازمی برند و چنین چند مرتبه و در هندی اکثر مزرعی میسازند و آن بر دو نوع است

۱- دیگر اسما و حب ذل :-

(س) مثل و لیا (ه) جولانی کاساک (نگ) یک سو و نط (ص) ناند و ح
(گ) طان جل جو (قل) مولا کونرا (کن) تی و کشال (تامل) مل اکت گرا
(انک) هر فرد ایل امر نل الا می رتختس جی فو لیس (ع) بقله الیما
(از سالگرام گشتو) -

سبز و سرخ و صاحب شریعی گوید که قسمی از آن سبزی به کدو هر به فتح کاف و سکون نون و فتح وال
 جمله و خفایه با سکون را آن جمله و قسم دیگر سبزی به مر یا به فتح میم و سکون را آن جمله و
 فتح سین جمله و الف است و حکیم عبد الحمید در حاشیه تحفه نوشته که در شب با نگاه فارس در دید
 موسوم تبریز دیده شده و آن را سلیمانی می نامند و اهل آنجا پورانی می پزند و اهل هند
 در گوشت و مصالح در روغن و بی گوشت هم می پزند بسیار لذیذ میشود و مزاج او و الدماج
 مرحوم مغفور سرد و خشک نوشته اند و نیز بعضی گرم و در اول مایل به یوست و برخی از آن
 مائل بقدری گرمی و اکثر مندیان متفق بر سردی او اند افعال او و الدماج و سردی نوشته اند
 عصاره برگ او جهت پرمیو کهنه مجرب و شیر و ریخ او با شیر و شکر یا شهد که رحم و استحاضه را
 نافع و تخم ارد و در هم بساید و باده درم غساله برج سه هفته نه بار بخورد و استحاضه بایستد و ریخ
 چولانی سرخ نیز همین اثر دارد و جهت قی الدم و نفث الدم مفید است و ساک او با صافی
 نافع و صاحب شریعی گوید قسیمی که سبزی به کدو هر است سرد و خشک و دافع فساد و صفرا و
 بلغم و خون و مدر بول و سهل ماده خام و شستی دماغم و دافع رگیتت است و مر سارود
 گران و ملین و دافع پرمیو و اخلاط ثلثه بعرب بقله یا نید است و صاحب دستور الاطبا گوید
 سرد شیرین و سرح الهضم و دافع صفرا است و ریخ آزا چون آب ساینده بزبار و نعین
 رشته طلا کنند نافع آید و صاحب معدن الشفا گوید چولانی سخت سرد است و خشک و قش
 شیرین شود و مزه شیرین دارد و رگیتت در پروکتی هر چیز را دافع آرد و صاحب
 مخزن گوید چون ریخ آزا کوفته یک شقال حنظل هند و یک شقال نار قیر ساینده
 حب با بند بقدر فندقی و هر روز یک حب با یک پیاله آب آن بیا شامند جهت
 بواسیر سائله مجرب لکن در ایام خوردن اجتناب نمایند از خوردن ادویه مفز بواسیر و
 مندیان نوشته اند که خون و صفرا و نفث شکم را نافع و شکننده سرفه و ریخ او جهت زیر مفید
 و ساک او تب و در کند و بصفر او و بوانگی غصه میکند و هم اقسام زهر مار مفید و خوردنش
 بریان بهتر است و ریخ او را روز یکشنبه در دست راست راست بزند بهوت جریعی
 تب شیطانی دفع گردد و شیر او و مصلح بچناک و کچل است و اگر ساک او مسرت بهم رساند

چوبنج مصلح اور دغن کجند و لثروست چوبنج بضر جیم فارسی و سکون و او و خفای نون و سکون جیم
فارسی دوم از اعراب سموع شده که در نواح که مغلطه و بدیهه منوره زاد بها الله شرفا و نوا
بیشتر میشود و ابالی آنجا ملوخیای نامند و در کثری جول گویند و در کتب یونانیین ست
خجاری بسا سه مخصوص با اسم ملوخیاء ملوکیه است **ما صیت** آن رستی ست بر دو قسم
بزرگ و کوچک بزرگ او تا نیم قد آدم میشود و شاخها میکند و برگش گرد و کلک و داری الجمل
مشابه برگ کنار و خر و نیز بر دو صنف است صنفی برگ آن از قسم اولی اند که خرد
و در از صنف دوم برگ آن در از و این قسم در خوردن بهتر است و گل هر سه قسم خرد
و زرد رنگ و پنج برگی و اندک تضعیف دارد و در میان دو ریشه با سه باریک میباشد
و بسیار نازک و نرم میشود و پهلوی او باریک و در از مانند پتلی سونگ اما اندک خار دارد
و در آن تخمهای ریزه و باریک و در همه اقسام و اجزای آنها بغایت رزجه است
مزاج آن سرد و قسم گرم و تر یا صنف دوم از قسم دوم معتدل ست مائل بر طوبت
و در طعم شیرین و زخمت و تیز بود **افعال** او قابض و شسته و قوی لنج و در د پیرز و در شکم
و بواسیر آور کند و جهت سنگ کرده مفید و مغلفه منی و مقوی باه است و بر اسه این دو
تخم رزاقم در آمده و بخت و پیر او در دغن بزرگتان خوب میشود و هم مصلح اوست
و گویند تخم او نیز خاصیت برگ دارد **جوا النسه** بفتح جیم و او و سکون الف و خفای
نون و فتح سین مملو و وقف با بفارسی خاشر گویند و گویند حاج اسم جوا النسه است
ما صیت آن نباتی است بلند می شود و تا بیک ذرع و شاخهایش باریک و پرتخار
و برگهایش فی الجمله مشابه برگ حنا و ازان خرد و تر و منبت او در دیار و کن کنار دریا
کشتا و در اماکن دیگر هم یافته میشود و گلش ریزه و پهلوی او باریک و در آن تخم ریزه
مزاج او در اول گرم و در دوم خشک و بعضی سرد نوشته اند و طعم او اندک شیرین
و تلخ **افعال** او سبک و ملین و ذایع فساد و صفرا و دوران سرد عرق او بد تو عرق
شاه تره و غیره بر آورده اگر بجای آب استعمال نمایند جهت اخراج سنگ کرده و مثانه
و منع تولید آن بتجربایین احقر آمده اما مضر خوردن است و مصلحت اتارین جوار

بضم جیم وفتح واو و الف و سکون رائے مہملہ بضم غلہ معروف است کہ آل را بحر فی ذرہ
گویند و ہندیان آل را جنائی نامند و گدشت جورشت نیز میگویند بضم جیم و سکون واو و رائے مہملہ جوست
و فتح نون سین مہملہ و فوقانی جو بہ فتح جیم و سکون واو بحر فی شعیر و ہندیان آل را یو بہ فتح تخیانی جو
و واو استہول مجاہد کسر ہمزہ و سکون سین مہملہ و ضم فوقانی و خفائے با و سکون واو و فتح لام
و یم و کسر جیم شدہ و خفائے تخیانی و الف یعنی او فر بہ و گندہ است و یو پر و گتا بہ فتح
تخیانی و واو و ضم باے فارسی و رائے مہملہ و سکون واو و کاف فارسی و فتح فوقانی و الف
و سو پتر کا پنجم سین مہملہ و سکون واو و فتح باے فارسی و سکون فوقانی و کسر رائے مہملہ و فتح
کاف و الف ایں ہر دو نام است فقط میگویند افعال او نزدانیان ایں است کہ ری
میکند و تپ آرد گراں و مسقط شہوت و مزہ و خوشبو است قبض شکم و باد پدید آرد صاحب
سعدن الشفا و دستورالاطبا گویند کہ سرد است و مزہ شیریں و زخمت دارد و وقت مضم تیز
شود و در مضم شود و تلخ را بر باید و برائے جراحت مثل کنج سفید است و باد را از شکم
براند و جو در محکم کند و غایط از پی زیادہ شود و گرسنگی و آہنگ خلق و عقل و رنگ را افزاید
فرہ را لاغر سازد و شکم کوچک کند و باد و دیر بی نشنگی را بر باید و ماسک بول و سخت
خشک ست خون و تلخ را صاف گرداند و سنی افزاید و پیش و دیر و سرفہ و کف را بر باید پت
و باد را کہ در آہنا شود دفع کند و در سینہ ہم دور نماید جو کھار بفتح جیم و سکون واو و فتح کاف

جو کھار

سہ دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) نوا (انگ) بار لے (فرانسیسی) آرنج (ف) جو (تل) پچستا
نیلو دتا، بار لھی ابرائی سی (کن گج) باخوری (ھ) جو (بنگ) جب (ع)
شعیر (پنجابی) جوں از، نڈین میڑ یا میڈکا (س) یو دھا نیٹا (تل) یو و
دھان میو از مالگام گھنٹو۔

سہ دیگر اسما حسب ذیل :-

(انگ) پٹا شیم کار بونس امپور (س) یو گشاز۔ ڈاڈلا وال

و خفائے با و الف و سکون را سئیم همل در ما هیست آل اختلاف است نزد بعضی نظرون
 است و بعضی بوره از سنی میدانند و هندیان گویند که ننگ کا به جوست چنان که از سلوک
 مستفاد میشود جو که بار یو چهارم به فتح تختانی و و او و جیم فارسی و خفائے با و الف و فتح را سئیم
 همل و سکون میم یا و شوک به فتح تختانی و الف و فتح و او و جیم شین معجم مجهول و سکون و او و جیم
 کاف مجهول یعنی کا به جو در سایه خشک کرده یعنی یو به سیم یا به فتح تختانی و و او و جیم و
 خفائے با و سکون سین همل و فتح میم و جیم و با و الف یعنی جو را خاکستر کرده در آب مزوج نمائید
 و از آن ننگ حاصل شود آن را یو چهار تا سندان طریق که آب آن را بیکانند و به آنش
 منعقد سازند که تلخ کرده مزاج او گرم و خشک در سوم افعال او تیز و سهل و واضح باد و ملغم
 و استفا و خل شکم و معده و ننگ مثانه و تقطیر بول نوشته اند و هندیان در کتب خود با آن در ده
 اند که برضی گما به ضم کاف فارسی و سکون لام و فتح میم و الف یعنی آن مرض که بعد خوردن
 طعام قی شود و نگرانی و پاندرک یعنی سوز القیه و یرقان و خروج مقعد و امرض گلو و ملغم
 و ضیق و کف و بوا سیر و باد را مفید و اشتها پدید آرد و چشمها را خوب است و هر جائیکه میشود
 بهمانجا بهتر است چونه به ضم جیم فارسی و سکون و او و فتح و او و فتح نون و وقف با به عربی
 کلس و نوره و جرو و بفارسی آنگ نامند و هندیان ستم به ضم سین همل و فتح نون مشدده و سکون
 میم میگویند و آنکه سفید تر و اجزائے آن مساوی و نرم و خالص باشد بهتر است چونه که
 از ننگ میشود باد و کف و صفرا و در نماید و سبک است و چونه شک و صف و باد و صفرا و در کند

(بقیه ماشیه صفو گذشت) (ه) جوا کھار (دکھنی) جس کا ننگ (گجراتی) کھار و (مر) جو کھا
 (کن) پاٹر کھار (تامل) مارا او پو سمبل او پو۔ (تل) منوا او پو (کنٹری) مارا او پو
 (علیالم) کاسر (از اندین میٹریا میڈیکا)۔

لے دیگر اساد حب ذل:۔ (لا) کیا السیم او کسانڈ (س) سوڈھا۔ شدھک شاد (انگ)
 برنٹ لائنم۔ (ه) بنگ (کلی) کا چونه (پنجابی) چونا (گج) کلی چونا (مر) کن (چون) (تامل)
 چنم مؤ (تل) ستم (علیالم) لورہ (از اندین میٹریا میڈیکا)۔

و چون گه گوناگون امراض بلغمی را نافع و گه گوناگون حیوانی است آبی که خاؤ پوچ در سج میاست و چون مردار بر
 بادی شکند صفرا و بلغم لزج و امراض بول را مفید و منی بفراید و اشامیدن چون قاتل خشک
 بدن و ثورات آن و در و معده و کشیدگی آن و معض و عسر بول و غشی و اسهال موی
 مصلح آن اودان و لعابات شراب و اودان و خوردن آبیکه مکرر آهک و در آن ریخته و تصفیه
 نموده باشند و بلغم نمایند کشته است در اندک زمانی و از اسرار مکتومه است چنانچه صاحب
 مخزن هم نوشته و صاحب دستور الاطبا گوید که چون گرم و تیز باشد صفرا باید آرد و بلغم
 قلع نماید و چون اقسام است بهترین آنها چون سهجند و آک و کرج و بلور و صدف است
 جوی بضم جیم و سکون و اود و کسر تیزه و سکون تختانی و گاهی بجای همزه یا نیز زباده کرده
 جوی میگویند نام گل میندے کوچک خوشبوست نبات مشابیه به نبات موتیا اما برگهایش
 در از تر و نو که آرد و گلش مانا گل جانی اما اندک سرفی دارد و در و پو ترے آورده که
 سه قسم است یکی گل سفید دوم زرد سوم مائل بسیاری و صاحب شریلی گوید که بعضی از نوع
 با سمن نوشته اند و مشهور در دار الخلافه بجای چوے اسم گل دیگر است و جوی اسم
 گل دیگر است و صاحب دستور الاطبا گوید که بر چهار گونه است و آن چهارم رنگ کبود
 دارد و جمله در خواص موافق باشند و در مزاج او اختلاف است بعضی گویند که سرد است
 و شیرین سنگ مثانه و صفرا و حرارت و در کند و دافع در و سرد چشم و فزاینده باد و بلغم نوشت
 و صاحب اسرار الاطبا گوید که مانند با سمن گرم و خشک است بلغم بکد از و دماغ را از رطوبات
 پاک نماید و روغن او جهت مفصل نیکوست و نیز فرشته گوید بر چهار پنج است و سرد بود و صفرا
 و بلغم و تب و زخم را و در نماید و الله اعلم بالصواب جوی بضم جیم و کسر و اوشد و سکون جوی
 تختانی اسم و اردی هندی متعارف است و هم نامهای او در میندے یکچرا بفتح بای فاع
 و لام و جیم فارسی مشدده و خفایه با و فتح کاف و الف و چینه شریلی بکسر فارسی و سکون
 تختانی و افتح فوتانی و نون و خفایه هر دو با و ختم شین معجم و فتح رای ممل و خفایه نون
 و کسر کاف فارسی و سکون تختانی یعنی زرد شاخ او مرا و ازین دو اسم آنکه شاخهای زرد
 میشود سیار شوا بضم شین ممل و فتح بای فارسی و سکون الف و رای ممل و ختم شین معجم و خفایه

و او و الف یعنی چون نرو یک آوردند بوی میزدند و چار و در سهان بفتح جیم فارسی و الف
 و ضم رای ممله و سکون و او و فتح و ال ممله و سکون رای ممله و فتح سین ممله و نون و او و
 نون دوم یعنی برگ او برای دیدن بسیار خوشنما است و شکو بفتح و او و نون قافی هندی و بای
 فارسی و لام مشدود و او و او و م و الف یعنی برگش صورتش شبیه برگ هراست گرد و بهانه
 بفتح کاف فارسی و سکون رای ممله و فتح و ال ممله و موحده و خفایه با و الف و سکون
 نون و فتح و ال هندی مانند بیضه غلیو از میشود و یونگا بفتح بای فارسی و لام و او و خفایه نون
 و فتح کاف فارسی و الف نام برنده ایست پیستتتا کسر بای فارسی و فتح بای فارسی دوم
 و خفایه با و فتح لام و سکون سین ممله و فتح هر دو نون قافی و خفایه با و الف یعنی با و او
 آن چنان میباشد که همیشه آن نباتی است میان شگها میرود و و قسم است خرد و بر
 خرد و برگش مشابهت برگ هرا دارد اما خرد تر لیکن برگ قسم کلان نسبت به خرد بزرگ میشود
 و شاخهایش سبز مائل بر زردی فراج او سرد خشک و مزه او زخمت و افعال او جیت
 شود یعنی کلانی شکم و دلها و بول شیرین مانع و اضم نوشته اند چویم بفتح جیم فارسی و سکون
 و او و فتح تهمانی و سکون میم ناگلی بفتح نون و الف و ضم کاف و کسر لام و سکون تهمانی
 یعنی تب کهنه را مانع است چویم بفتح جیم فارسی و کسر و او و سکون تهمانی و فتح کاف
 و الف نام او است گندرم بفتح کاف فارسی و سکون نون و کسر و ال هندی و سکون
 تهمانی و فتح رای ممله و سکون میم یعنی چوب او و طبقات است و ریشه او در میوه کار و
 بفتح کاف و الف و فتح رای ممله و او و کسر لام مشدود و سکون تهمانی یعنی افعال
 نبات کریمه میشود و در بعضی نسخ کو توی بضم کاف مجهول و سکون و او و فتح لام و او و لام دوم
 و تهمانی یعنی نسبت او بیل میشود و بسیار در از میگرد و با جمله این دار و رویدگی است که نسبت
 به ساق میشود مانند نبات کریمه و چوب شاخهایش تو بر تو مانند برگ قی باشد کلک استا که

چویم
 چویم

۱۰ دیگر اسامی دلی: (لا) پاپیخیا (س) چویمکا گچ بیل (مر) گنگولا چپ چینی
 (بنگ) چینی کاچ اندامیتر یا میه بکا (چهر) چویم از نگیند.

بضم کاف اول و کاف دوم مشدود و فتح فوقانی مندی و الف و ضم میم و سکون سین
 مهمل و فتح فوقانی و الف و فتح کاف و با و الف یعنی برگ او مانند برگ تنگایان میشود
 و نیز معنی او این است که این دار و مصلح گوشت مرغ است و در تالیف شریف است
 که تا تکلی اسم نولی است و نولی سالی پرنی را گویند یا همیشه آن آنچه درین بلاد مروج
 جوئے است تو توانند برگ ریشه دار و گره دانند یا مزاج آن گرم، مزه آن شیر و
 افعال آن کشنده گرم و دفع قوت و شدت کف و باد و گران و دفع تب و تنگی نفس
 و بلغم و غشیان و مقوی باه و اعضا و تناسل و از جمله رسانی نوشته اند و در دهنوتری
 آورده که تب کهنه و سیلان منی و اماس را بر باید و براسه پر میو بچرب را تم نیز آمده
چوک بفتح جیم فارسی و کسر واد و سکون کاف نام ریخ قفل گرد است در همه افعال **چوک**
 از ضعف از قفل گرد و بضم جیم و واد مجهول و کاف ساکنه اسم چیزی است از قبیل رب
 ترشیا که در کوستان نیال و نواح آن ساخته می آورند و تر و یعنی فقط ترشی انا ترش است
 که منعقد ساخته باشند **چوک** بضم جیم فارسی مجهول و سکون واد و کاف و هر دو با **چوک**
 یا همیشه آن می است برگره و دراز و گنده برابر گندگی زانگشت پانی البته مشابیه
 بقسط رنگ او اغیر مال به شیر گه و خوشبود سک مزاج او گرم و خشک در سوم و
 مزه او تلخ افعال او ملین و مخدر و منقی و دفع فساد خون و بلغم و زهر و گرم شکم و نفخ
 آن و ضرب و خدام نوشته اند و اکثر شران را با گنده یک یار کرده براسه خارش غماد
 میکنند **چو** و بان بفتح جیم و سکون واد و فتح واد مهمل و خفایه با و الف و نون نام **چو**
 برج مرغ است که آزار کت شانی نامند **چونک** بضم جیم مجهول و سکون واد و خفایه **چونک**
 نون و سکون کاف نام زلو است که بعربے غلق نامند و صاحب تالیف شریف گوید که
 نیز چونک اسم نهال منده می است بقدریک گز و کم و زیاده ازان بلند میشود و برگ آن
 خرد و بلی های او بقدر گره مثل چونک آویزه می باشد در موسم برشکال اکثر میشود و بر دیوار
 با و بر زمین و بر خراب با بسیار میرود و مستعمل برگ است لعابیت دارد و اطفال بان
 بازی میکنند و طاهر اسم چمنه باشد مزاج او سرد و مزه شیرین و افعال گران دارد

و براسه سوزاک و گرمی و دفع باد و کف و صفرا و شرخ و کله و بضم جیم و سکون و او و خفا
 نون و فتح کاف فارسی و کاف و وقف هایغی و دفع بهش و برقص سفید اسم گریست جوا کو
 بفتح جیم و او و الف و ضم کاف و سکون و او هرگاه برنج را در شش برابر او آب بنزند
 تا بهر اشوز باین اسم خوانند افعال او قاضی شک و دفع تشنگی و تب و صاف کننده مشا
 از رنگ و سنگ چو تها بضم جیم فارسی و سکون و او و فتح فوقانی و خفای با و الف اسم است
 چو که بضم جیم فارسی و سکون و او و فتح کاف و با هرگاه دل بکشد از محبوب در شهروء برابر
 او آب بنزدان آب را بدین اسم خوانند چو کالف در آخر کلمه نام حاض است و بنده بیان
 آنرا چکه گورد بضم جیم فارسی و فتح کاف مشدود و خفای با و ضم کاف دوم و سکون و او
 و فتح رای همد و وقف با و پخته شاکه بفتح نون و کسر جیم فارسی و خفای با و سکون فوقانی
 و فتح رای همد و ضم و الف و فتح کاف و خفای با و وی میزند او کو و او لی و بر ملک و
 الیک کیو و ناک نزد بعضی این اسمای یل بکلاست میگویند و در افعال او نوشته اند
 که صفر بسیار پیدا میکند و موها را استاده کند و تشنگی میفزاید و کف پیدا کند و گران است
 و خون را بدبو کند و موجب امراض است و تغییر گوید آنچه مقوله هندیان است که
 صفر بسیار پیدائی کند یقین است حال آنکه ترش است و سبب او آنکه بدین
 فایز گذشته این است که بسبب خوردن ساک او خون عفن میشود و چون خون عفن شد
 صفر اگر و و چنانچه جالینوس قائل است یعنی گر دیده و گفته که ان الدم اذا عفن صار صفرا
 و شیخ الرئیس مر این قول را درست داشته هر که مزید تحقیق این جواب لازم است بر و مر
 قانون در کتاب چهارم و رجمی و مویه نوشته پس ساک او سبب سابق صفرا می شود

چونکه

چو تها

چو که

چو ک

له دیگر اسما و حسب ذیل :-

(لاطینی) کووین آب لان جی فو لیم (بنگالی) باسرا گچی - چو کا (ملیالم) کوو پو لول

(مرهٹی) گنا سوسا (کنڑی) گھان سونگ (س) چکڑ (هم) چو کا

(از سالکرام نگهتو)

جو ہا بضم جیم و سکون واو و فتح ہا و الف و سکون رای مہملہ از اجوائین ست
 مشہور باجوائین کرمانے جو اسے بفتح جیم و واو و الف و کسر نون و سکون تختانی
 نام اجوان کہ بعربے کمون و ملوکے و بفارسی ناخواہ خوانند چول بکسر جیم
 فارسی و فتح واو و سکون لام اسم ساک تونب ست و نیز چول بفتح جیم فارسی و سکون
 واو و لام نام توہ است کہ بفارسی ردنامس نامند جو تہرکا بضم جیم و سکون واو
 و فوقانی و خفائے ہا و فتح کات و الف اسم جوہی نوشتہ اند جو تری بفتح جیم و اوو
 و فوقانی و کسر رای مہملہ و سکون تختانی نام بساہ است چو ہا بضم جیم فارسی
 و سکون واو و فتح ہا و الف بفارسی موش و بعربے فارہ گویند و ہندیان انرا
 یلکا بفتح تختانی و سکون لام و فتح کات و الف و موشک بضم جیم و سکون
 واو و فتح شین بمعجم و ضم کات میگویند و در افعال گوشت چنین نوشتہ اند
 کہ شیرین ست اندکے امراض را سود و ہندہ است و گوشت موش سفید منی
 پیدا میکند چو بچنا بضم جیم فارسی و سکون واو و موحدہ و کسر جیم فارسی و دوم
 و فتح نون مشد و الف یعنی چوبکنی ست و آنرا اسنای بزرگ خوانند
 چو لے بضم جیم فارسی و سکون واو و مہملہ و فتح رای مہملہ و کسر فوقانی ہندی
 و سکون تختانی یعنی بسیار سزا ست اسم انتر کنکا و کنول و شتی ست چو چین
 بضم جیم فارسی و سکون واو و فتح جیم فارسی دوم و سکون نون و بعوض نون
 الف ہم آمدہ یعنی چو چا اسم مشترک است میان نارجیل و قر نقل چو رامنی
 بضم جیم فارسی و سکون واو و فتح رائے ہندی و الف و فتح میم و کسر نون و
 سکون تختانی یعنی بہوی زبان بستن خوبصورت اسم بچی سرخ ست چورکا
 بضم جیم فارسی و سکون واو و فتح رائے مہملہ و کاف و الف اسم چوراست
 چور کا بضم جیم فارسی و سکون واو و کسر رائے ہندی و سکون تختانی و فتح کاف
 و ہا اسم بر نکاست چوڑا کھی بضم جیم فارسی و واو و فتح رائے ہندی و الف
 و کسر کاف مشد و خفائے ہا و سکون تختانی اسم بار و چٹاست چورہ گی

بفتح جیم و سکون و او و فتح راے مهمل و کسر جیم دوم و سکون تحتانی اسم یا دشمنان
 سرخ است جو ششمی بضم جیم و سکون و او و کسر فوقانی و سکون شین معجم
 و فتح میم و کسر فوقانی دوم و سکون تحتانی نام، لکن کنی است بسنے حرارت
 عزیزی را هو شیاری سازد جو ششمال بخلاف فوقانی دوم و تحتانی
 و زیارتی الف و خفایه نون نیز میگویند جو ششکا بضم و او و کسر فوقانی
 و سکون شین معجم و فتح کاف و الف یعنی بیارتیز اسم پیرک است۔

جوشکی
جوشان
جوشکا

فوائد اسماء جیم با او

جمنیر بفتح جیم و خفایه با و نون و کسر موحده و سکون تحتانی و کسر راے مهمل و
 سکون تحتانی دوم جیم و جمنیر بفتح جیم و سکون تحتانی و کسر کاف فارسی دوم و مجهول و سکون
 هندی است مانند لیمون و ازان کلان و دراز میباشد قسمی از شیرین با اندک تلخی
 میشود و نیز هندیان جمنیر بفتح جیم و سکون نون و فتح نون و دم و الف هندیان
 آنرا گلی گیر تبا کسر کاف فارسی و لام و سکون تحتانی و کسر کاف فارسی دوم و مجهول و سکون
 تحتانی دوم و فتح رای مهمل و سکون نون و فتح فوقانی و الف، جمنی بفتح جیم و سکون نون
 و فتح جیم دوم و خفایه با و کسر نون و سکون تحتانی یعنی بار او از اندرون خالی و بالا
 صاف و اندک دراز میباشد در کهنی کیتا بفتح رای مهمل و سکون نون و فتح جیم و خفایه
 با و کسر نون و سکون تحتانی و کسر کاف و سکون تحتانی دوم و فتح فوقانی و الف یعنی آفتاب
 سید و در بعضی نسخ جمنی آمده بفتح جیم و خفایه نون و کسر کاف و خفایه با و کسر نون
 دوم و سکون تحتانی و مجهول و سکون و او و فتح جیم فارسی و کسر کاف و سکون

جمنیر
جمنی
جمنی
جمنی

تختانی و در بعضی نسخ بجای واو تختانی آمده یعنی بیرون میکند و گری منجر به کسر کاف
فارسی و رای مصله و سکون تختانی و فتح میم و خفای نون و فتح جیم و کسر رای مصله و دوم
و سکون تختانی یعنی سنگ را بدر سازد و در بعضی نسخ گز منجر می باشد کاف فارسی و فتح
رای هندی یعنی گل او شیرین میشود و خوشه دار است **ما بر میت** آن فقیر و یدیه نباتی
بلند میشود و یک گز و در جا های نمناک کنار بای باغ و غیره میروید برگ او گرد و اندک
دراز و باریک و نرم فی النجمله مشابیه برگ دکھاڑه و شاخهایش پهلوار و درختی بر تنه قسم است
یکی را گل سفید و دوم را بنفش و سوم را زرد و در صورت مشابیه یک برگ مانند گل با قلا و پهلوی
او مثل پهلوی سن و در شکل مانند شانه منقوخته و خطی بر و محتوی مانند خط بیفتن و اندرون او
نخم پایوسته مانند صورت گرده اما خرد تر و باریک چون خشک گردد و آواز میکند و اکثر طفلان
بر یا بابت حرکت میکنند بر آس صداییکه خوش آئنده میشود و می آید و بلیه میشود و در کشت
زار یا میروید و گلشن بی رنگ و بصورت کبوتر میشود که پرها و از کرده باشد مزاج او
گرم و خشک و مزه تلخ و تیز و شیرین دارد **افعال** او دفع زهر و برص و بهق و کف و تحلیل
ریاح نوشته اند از کجوبه رسیده که چون برگ آنرا کوبند بر زخم گولی که اندرون بدن ماند
باشد بر بند اخراج آن میکند و زخم عمیق که از نیزه شود به کند و الله اعلم **چهارم** می فتح جیم
فارسی و خفای با و سکون فوقانی و کسر رای مصله و سکون تختانی اسم کماة ست و هند بیان
یثا کله بضم با و فارسی و فتح فوقانی هندی مشدده و الف و ضم کاف اول و تشدید دوم
و سکون واد و سر یا چهارم بفتح سین و سکون رای مصلتین و فتح بای فارسی و الف و فتح
جیم فارسی و خفای با و سکون فوقانی و فتح رای مصله دوم و سکون میم یعنی سر و مثل سر
باشد و کله و بفتح کاف اول و ضم دوم و سکون واد و ضم موحده و خفای با و سکون واد
یعنی سفید باشد و بهوست پیوسته بضم موحده و خفای با و سکون واد و سین مصله و فوقانی
و ضم بای فارسی و خفای با و دوم و سکون واد و فتح فوقانی هندی و الف یعنی
زمین را تر قانیده بیرون می آید و بهومی کند بضم موحده و خفای با و سکون واد و کسر
میم و سکون تختانی و فتح کاف و سکون پون و فتح دال مصله و الف یعنی برابر زمین میباشد

میگویند فقیر گوید که در آن دو قسم است ماکول و غیر ماکول را مخصوص باسم کما ذکر
اند و مخصوص با انواع غیر ماکول قطره اند و بعضی عکس این میدهند و بعضی قطره
کما ذکره را اسم جنس ماکول و غیر ماکول دانسته اند بفارسی سمار و غ و بعربے نبات الرعدی
ماهیست آن از کتب یونانیة مفصلاً ظاهر است و نندیان در افعال او
این قدر نوشته اند که خشک کرده و سوخته در میان موتی سر بماند که موجب رویدگی
دور ازی است دیگر فائده یا حضرت او در کتب انیان بنظر راقم نیاید چه تیسریم که
بکسر جیم فارسی و خفایه ها و کسر فوقانی و سکون تختانی و فتح سین مهمل و سکون میم و ضم
موحده و خفایه های دوم و سکون و او و فتح فوقانی و دوم و سکون میم و دوم یعنی از
زمین پیدا میشود اسم شوره است چه میر نیز بکسر جیم فارسی و خفایه ها و سکون تختانی و در
مهمل و فتح بای فارسی و فوقانی مشدده و رای مهمل و دوم و الف اسم رای هامن است
چهارم سکون بکسر جیم فارسی و سکون ها و فوقانی و فتح و او و سکون نون و رختی است همد
افعال اولین و دافع فساد بنم و باد و خدام و دیامیل و بنور جبول تیر بضم جیم و خفایه
ها و سکون و او و لام و فتح بای فارسی و فوقانی مشدده و سکون رای مهمل نام شمس از آشیر
چهارم کاکولی بکسر جیم فارسی و خفایه ها و سکون تختانی و فتح رای مهمل و کاف و الف
و ضم کاف و دوم و جبول و سکون و او و کسر لام و سکون تختانی قسم از کاکولی است انشاء الله

چهارم جیم

چهارم نیز

چهارم سکون

چهارم اول

چهارم کاکولی

له اسماء آل بزبان سکرته حب ذیل است :-

(س) نیشیا - گها و نیرا - پنیوینی - اکیسیر کاکولی گا - اکیسیر شکلا
شوکولی - آسپی - اکیسیر و نیسانیکا - جیوولی - ویشها - اکیسیر مد هوسرا -
دکن ها ذک یا جاسک نیا تهما میدی روید این هم می روید و پنج آل شایه بستاوری باشد و از آل
شیره خوشبو بر می آید - کاکولی شایه با کاکولی می شود فرق فی مابین این است که رنگ کاکولی
رنگت با کاکولی سیاه تری باشد ۱۲ - آشیر یعنی خس که بالاست ۱۳

(از ب لکرام نختو بخش)

چهار
چهار
چهار
چهار

در حرف کاف خواهد آمد چه چهل یعنی بارشیر دار اسم گرفته است چکنی بکسریم
فارسی و خفای با و سکون کاف و کسرون و تختانی اسم چکنی است چقدر و بان
بضم جیم فارسی و خفای با و سکون دال جمله و فتح را و دال دوم مصلحتین و خفای
های دوم و الف و تون نام برج سرخ است که آنرا یکت سال نامند چقدر را مبر البضم
جیم فارسی و خفای با و سکون دال و فتح رای مصلحتین و همزه و سکون جیم و نوحه و
فتح رای مصلحه و الف اسم امباری یعنی امرا است یعنی انبه کو به میدان چهار را
اسم نلی کوره است چقدر را برنا به فتح بای فارسی و سکون رای مصلحه و فتح لون و الف
یعنی برگهای خرد اسم بختی چلی بکسر جیم فارسی و خفای با و سکون تختانی و کسرام
و سکون تختانی دوم و بجای لام رای مصلحه آورده چهری هم میگویند و بکری نیز میگویند
و به عربی معز است هندیان آن را میا کاکه بکسریم و خفای تحتانی و
الف و فتح کاف و الف و اجاب فتح الف و جیم و الف و جیم بکسریم مجهول و سکون تختانی
و فتح شین معجمه و سکون جیم دوم و یگانیشو بفتح تختانی و کاف فارسی مشدود و فتح بای
فارسی و ضم شین معجمه و سکون و او میگویند گوشتش تر و گران و هنگام مضام سبک و دافع فساد
اخلطه ثلثه فی سوزش معده منی افزا و دافع بطلان قوت شامه مقوی و مسکن تشنگی و تب را
دافع و عرق میراند و باد خولنی دور کند و مزاج خوش دارد و سرفه و کلانی شکم که مستحکم باشد
و چسب روگ و تی که بعد طعام شود و پاندر و یک و پرمیور او و ر کند و فتق اموار مفید نوشته اند چکنی
بکسریم و خفای با و تون فتح کاف فارسی و الف بریادی تختانی بعد با نیز آمده بفارسی ملخ
و بحرانی جراه و البحر و صاحب دستور الاطبا گوید که ماهی رو بیان عبارت از این است و
حالاته نه است و نه این است بلکه حیوانی آبی و بادست و پاها بلند و سرخ رنگ و گوشت آن
تیز سرخ و صلب و ریخته گردد و کوچک آن بقدر ملخی و بزرگ آن تا نیم ذرع هم میشود و نمک
سود میکند و غیر نمک هم خشک نموده میدارند بار و عن و پیاز و مصالح و و پیازه کرده میخورد
و خشک آنهم در آتش بریان کرده تناول می نمایند مزاج تازه آن گرم و تر و دوم و نمک
سود آن خشک افعال تازه آن مبهی و موله خون صالح و منی و سخن کرده در رحم معین

وفتح فوقانی و الف یعنی دست حاصل اینکه رن را بر چوب روئی پیچیده از دست
 چنانید و میا زند و مدی کنیا بر گیر تهرتا بفتح میم و کسر دال مھملہ و خفائے ہا و سکون تھائی
 و فتح کاف و سکون نون و فتح جیم فارسی و الف و فتح بائے فارسی و سکون رای مھملہ
 و کسر کاف و سکون تھائی و رای مھملہ دوم و کسر فوقانی اول و فتح فوقانی دوم و ہا و
 الف معنیش معلوم نشد میگوید طریق ادایست کہ در سوچہ آب و جغزات یکجا کردہ
 تا یکپاس روی کنند کہ تا اجزائے آب و جغزات یکسان گردند پس سکہ ازالہ بردارند
 و بکار برند پس دودغ باس نوع کردن امراضہا نافع است و دودغ کہ از چنبا نیک
 دست میکنند این نوع فقط شستہی و مقوی و دفاع اعضا شکنی است و دودغ را نوشته
 اند کہ در مزہ ترش و زمخت و اندک شیریں و با فرو است افعال او بادویت
 و کف و بر میو دیا ندروک و فی کہ بعد طعام میشود و بہمزگے دہن و ور کند و شوہہ یعنی
 کالائے شکم و بواسیر و کرم ہم دور نماید و دودغ گاؤں سختی دفع کند و پرہیز را خوب است
 و ہبہ بیماری نافع خصوصاً بواسیر و بر میو دیا ندروک و شوہہ و فی و سنکرہنی و اسہا
 و دودغ گاؤں بسیار سرد است باد پیدا کند و کولہ را نافع و پانڈروک را مفید و
 مقوی بدن و سقط اشتہاست و دودغ بز و گو سفند یعنی مفروضان نباید نوشد کہ
 با و کف و صفرا پیدا کند و دودغ پختہ میش کف و ضیق آرد و گرمی معناید و ذرب و خلطہ
 پیدا می کند و نوشیدن دودغ ترش نمک انداختہ و تلخ شدہ خواہ خوشبو یا بدبو یا بد مزہ
 یا بے مزہ باشد مہنی عمدہ است زیرا کہ پیس و امراض چشم و مایل و تب را مضر
 و لاغری کہ از گرمی باشد و تب و فی و فی الدم و سوزش و تشنگی و دوران سر کہ آنرا
 مورچہ میگویند و بہر ما و متی بہر با یعنی صاحبان مایہ و لیا و سوداوی مزاجان اینہا را
 بد است و در ایام گرما کہ بسیار خشک باشد و لاغر کنند ہم ممنوع است و آب مقطر
 از دودغ دست خلاصہ می آرد و طبع را ہوشیاری و ہد و سامعہ را قوت بخشد و قیض دفع
 کند و اورا نماید چہا رسر لشت بفتح جیم فارسی و خفائے ہا و الف و فتح رای
 مھملہ و کسرین و رائے دوم تھمتین و سکون تھائی لے مجہولہ و شین مجہولہ و فوقانی

هندی یعنی که از خوب شود و اسم درخت پلاس است چهار کری بحیم فارسی و با و الف و راء جمله
 و فتح کاف و کسر اے جمله دوم و سکون تختانی یعنی تیزی او بگذاشتن اسم موکده است و چهار میراث بکسین
 و سکون مصلحتین و سکون تختانی و سین مجله فوقانی هندی نیز مانند یعنی ملک او بسیار خوب است چهار کای پر
 بفتح جیم فارسی تخفای با و الف و فتح تختانی و کسر اے فارسی و سکون راء جمله و شش تختانی دوم
 و الف یعنی سایه او محبوب است اسم درخت کرکج نوشته اند چهرسی بفتح جیم و خفا
 با و فتح رای محله و کسرین محله و سکون تختانی اسم چاترا س یعنی شاه تیره است
 چهار گرانده بفتح جیم فارسی و خفای با و الف و فتح کاف فارسی و رای محله
 و الف و سکون نون و کسر اے هندی و سکون تختانی یعنی میوه مانند آویر پائے زیر
 گوی بزمی باشد اسم گندها ن است چهارسی استی بضم جیم فارسی و خفای با
 و سکون دال و فتح رای مصلحتین و کسرین محله و سکون تختانی و فتح فوقانی و سکون سین
 محله دوم و فتح جیم فارسی الف اسم کلمبر خرو است چهار بحیم فارسی و با و فوقانی
 و رای محله و الف یعنی سایه بهتر اسم و راست چهار بضم جیم فارسی و خفای با
 و سکون دال محله فتح رای محله و الف یعنی سوزاننده کف اسم بیت کثانی است
 چهار وارتا کی بحیم فارسی و با و دال و رای مصلحتین و فتح و او و الف و سکون رای محله
 و دوم و فتح فوقانی و الف دوم و کسر کاف و سکون تختانی یعنی با و سجان خرد اسم کثالی کلا
 است چهار ک بفتح جیم فارسی و خفای با و الف و فتح راء محله و سکون کاف
 اسم ترتب است چون مرز شور دارد باین اسم موسم است چهار مولک بضم جیم
 فارسی و خفای با و سکون دال و فتح رای مصلحتین و ضم نیم و سکون و او و فتح لام و سکون
 کاف اسم موی خرد است چهار و هونسا بفتح جیم فارسی و خفای با و فتح جیم و الف و
 فتح دال محله و خفای با و دوم و سکون و او و نون و فتح سین محله و الف یعنی دافع
 در و پای بدنی اسم سوخنا است چهار نونها ن بفتح جیم فارسی و خفای با و فتح با
 فارسی و الف و خفای نون و او و نون دوم و فتح با و دوم و الف و خفای
 نون سوم یعنی پوست سفید برابر بند انگشت میشود اسم کچا چتران بفتح جیم فارسی و خفای با و فتح

چهار کای پر

چهارسی

چهار گرانده

چهارسی تپا

چهار تیره

چهار را

چهار وارتا کی

چهار ک

چهار مولک

چهار و هونسا

چهار نونها ن

چهار انگشت

بہار
بہار

خفاے باو او مفتوحه والف وفتح رای مھملہ ووقف ہا نام خرمای یعنی کہجور است
 تھریلیہ بفتح جیم فارسی و خفاے ہا و کسر رای ہندیہ و سکون آتختانی و فتح لام و وقف
 یا نام آشنہ است جھا و بفتح جیم و خفاے ہا و الف ضم ہمزہ و سکون واو نام طرفا
 و ہندیان آترانیر پٹا یکسر نون و سکون تختانی و رای مھملہ و فتح بای فاستے و بای
 موحده و مشدودہ و الف نامری بفتح نون و الف و کسر دال مھملہ و سکون تختانی و
 کسر ہمزہ و سکون تختانی دوم یعنی در رو و پامیشود و گند یا پیشب بفتح کاف فارسی
 و سکون نون و فتح دال مھملہ و خفاے ہا و الف و ضم بای فارسی و سکون شین مجہ
 و فتح بای فارسی دوم یعنی گل او خوشبوست و سری پرئی یکسر سین و رای مھملین
 و سکون تختانی و فتح بای فارسی و سکون رای مھملہ و کسر نون و سکون تختانی دوم
 یعنی برگ او دولت افزا و اکی مہجتھا بفتح ہمزہ و سکون کاف فارسی و کسر نون و
 سکون تختانی و فتح میم و خفای نون و فتح جیم و فوقائے و خفاے ہا و الف یعنی
 اشتھا و با صمہ افزا و جالکا ہو تک بفتح جیم و الف و فتح لام و کاف و الف و ضم
 موحده و خفاے ہا و سکون واو و فتح فوقائی و کاف دوم یعنی برگ او انبوی شاپین
 را دور کند و و لا یکسر واو و فتح دال مھملہ و لام و الف یعنی برگ بدر کنندہ شاپین

۱۔ دیگر اسماء حسب ذیل :-
 (س) شنی لا کھیا۔ شنی لیا۔ و سر دھا۔ (ہ) بھوسہ ی چھر یلا۔ پتھر کا پھول۔ (نیک)
 شینج۔ (م) دگڈ پھول۔ (ج) پتھر کھول۔ (کن) کلکھو۔ کلڈو۔ (تل) سیلاک
 حاتو پو (ازو ستو کن دی پی کہ)۔ (لا) پتر میلپا پتر پستادانگ، (دوڈڈ لاٹیکن) (ع)
 آشنہ (ف) دوا لی (از سا گرام ٹکٹو ہوشن)

۲۔ دیگر اسماء حسب ذیل :-
 (لا) ٹمار کس گھنکا۔ ٹمار کس انڈی کارس، جھوڈک (انگ) مٹا رہم جاو (ف) کرک
 گراکین۔ (گراٹ) جاب فوجھا و رنجابی، پلجی۔ (تنگی) ایرو سر و منور از اندین
 مٹریا میدیکا،

و جلوتش بفتح جیم و لام و کسر و واو و سکون تختانی و فتح فو قانے و سین مھملہ نام است
 و نوشته اند کہ شیراز اوزار تخت تلخ و شکننده تب و کف و صفرا و دمل باست مطبوخ
 او بسیار سرد است چھو و ر بضم جیم فارسی و خفای با و سکون و او و فتح دال مھملہ و سکون
 رای مھملہ قسمی از پیش است کہ برنگ آہن است و بالتجاصیت رافع پر میو چھم کند
 بکسر جیم فارسی و خفای با و سکون تختانی و رای مھملہ و فتح کاف و سکون نون و و دال
 مھملہ قسمی بداری کند است کہ سفید باشد چھم چھو نیز نامند بکسر جیم فارسی و با و
 تختانی و کسر رای مھملہ و سکون تختانی دوم چھو کہ و ضم جیم و خفای با و دوم و سکون
 واو و معنی شد بند مانند شکر دارد و شیر دار است چھم چھن بکسر جیم فارسی و با و تختانی و کسر رای مھملہ
 و نون و نون دوم یعنی شیر و اراسم لکشت است چھم چھن بکسر جیم فارسی و با و تختانی و کسر رای مھملہ
 و فتح لام و الف نام چھم کا کولی است و چھم بد بر اینز گویند بضم جیم و سکون دال مھملہ
 و خفای با و فتح رای مھملہ و الف چھم راجام بہ رای مھملہ و الف و جیم و الف دوم
 و جیم یعنی شیر سفید از آن بر آید اسم بار یا لمران است چھم راسہا بضم جیم فارسی
 و خفای با و دال مشدود مفتوحہ مھملہ و سکون رای مھملہ و فتح سین مھملہ و با و الف نام
 مدک برنی است چھم بفتح جیم و خفای با و سکون نون و کسر کاف فارسی و سکون تختانی
 و رای مھملہ نام کنگی است چھم بفتح جیم فارسی و خفای با و سکون نون و فتح کاف
 و الف نام چھم کنی است چھم بضم جیم فارسی و خفای با و سکون واو و فتح رای
 مھملہ و سکون کاف نام کلہارہ است چھم و بضم جیم فارسی بھول و خفای با و سکون
 و واو و خفای نون و سکون جیم و ضم رائے مھملہ و سکون واو و دوم نام سر چھو کہ
 است چھم بیری و بہ فتنج جیم و خفای با و سکون رائے ہندیہ و کسر مود
 و سکون تختانی و کسر رائے مھملہ و سکون تختانی نام درخت کنار صحرائی چھم بفتح جیم و خفای با
 و الف و سکون رائے ہندیہ نام مطلق درخت است کہ با ساق باشد چھم لکری بفتح
 جیم فارسی و با و الف و لام و فتح کاف و کسر رای مھملہ و سکون تختانی اسم فوست
 چھم یعنی بفتح جیم فارسی و خفای با و فتح نون و کسر فو قانی و سکون تختانی و کسر

چھو

چھن

چھو

چھن
چھم

چھم راجام

چھم

چھم

چھم

چھم

چھم

چھم

چھم

چھم

چھم

پہ چھیر نیا فوقانی دوم و سکون تختانی دوم اسم سہاگ است چھیر نیا بکسر جیم فارسی و خفائے
 ہا و سکون تختانی و فتح رائے ہملہ و سکون نون و فتح تختانی دوم و الف یعنی شیر دار
 است اسم درخت اکثر چھیرے بکسر جیم فارسی و خفائے ہا و سکون تختانی و کسر
 رائے ہملہ و سکون تختانی دوم یعنی شیر دار اسم سر باجی چھیرا بکسر جیم فارسی
 و خفائے ہا و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف یعنی بنجا دمان صحرا نشینان اسم
 سد اب دشتی چھیر مدہم بکسر جیم فارسی و ہا و تختانی و رائے ہملہ و فوقانی و وال
 ہملہ و ا و میم اسم تو تیاے دو درہبہ است۔

پہ چھیر نیا

پہ چھیرے

پہ چھیر مدہم

فوائد اسمانیم بایائی تختانی

پہ چھیرے چھیرے بکسر جیم فارسی مجہول و سکون تختانی و ضم کاف فارسی و سکون نون و
 و کسر وال ہندیہ و سکون تختانی دوم و بجائے جیم فارسی سین ہملہ نیز می آرنہ و
 ہم گویند بہ فتح کاف فارسی و کسر نون مشددہ و سکون تختانی و در سنکرت پلو پر پی
 بہ کسر بایے فارسی و سکون تختانی و ضم لام و سکون و ا و و فتح بایے فارسی و سکون
 رائے ہملہ و کسر نون و سکون تختانی دوم یعنی برگ اور رونق دار است و در بعضی
 نسخ پلو بحدف تختانی و پرے ہر دو لفظ علیحدہ علیحدہ آمدہ مرنگی بضم میم و فتح
 رائے ہملہ و خفائے نون و کسر کاف و سکون تختانی فقط نام است مورثا بہ ضم
 میم و سکون و ا و و فتح رائے ہملہ و فوقانیہ ہندیہ و الف یعنی مزہ تلخ دارد و چھیر
 مورثا بہ کسر جیم فارسی و خفائے ہا و سکون تختانی و فتح رائے ہملہ یعنی شیر او ہم تلخ
 است میگویند ماہیت آل انجہ بشادہ فقیر رسیدہ نبات او ماہین درخت و
 نبات ست ساق کتر دارد و شاخہا پر گندہ مانند شاخہائے انار میکند و برگ او
 مانند برگ صندل و کویت اما از برگ صندل خرد و از برگ کویت کلاں و اندکے

پہ چھیرے

در از وسط بر و غنچه او بصورت دانه شانی یا مانند غنچه تمر هستند اما سبز رنگ و گلش سفید و
 چهار برگی و اندرون برگهای دیگر ریزه و ریشه دارد و سفید و خوشه خوشه میشود و بار او یعنی
 پهلوی بقدر دراز سبزه یک گره یکم و زیاده برابر حجم پهلوی مونگ پوست او سبز و اندرون مغز
 سرخ رنگ سیندور و سیاه و تخم او سیاه مانند دانه های پهل و چون پهلوی او نخته شود تر قیده
 لب او ظاهر گردد گو یا که شاخ مر جان معلوم میشود و زمان گل و پهلوی معین نیست و از برگ و
 شاخ و پهلوی شیر بر می آید مزاج برگ او سرد و خشک و مغز و پوست نیز بدستور و تخم او گرم دردم
 و خشک افعال او مدر بول و شیر و عرق و لبن و منعی خون و بادی دفع نماید و باد و نفیس و
 در سرد و کمزایل سازد و بر اشیاء جذام و بواسیر و در کمر سفوف و با شکر سفید یا کرده تجربه را هم آمده
 و تخم او تیز و تلخ است و گویند جهت برص و بهیق سودمند جاذب و تحلیل بلاغم و رطوبات است
 و در مغز او هیچ مزه غالب نیست منی را بیفزاید و مقوی باه بود و خلط است افتخار جیم و سکون
 تحتانی و خفایه نون و فوقانی ساکنه و بعضی تحتانی را حذف کرده جنت می گویند و بعضی نون
 را حذف کرده جنت میخوانند و بحکم فارسی نیز آمده ماهیت آن درختی است بزرگتر و
 خار و پوست آن سفید و برگش شبیه برگ آملی و بهارش تنفش و بار او غلانی مانند باقلا و از
 بار یک تر و تخم او در آن کمتر از باقلا نوشته اند و بشا هده فقه نیامده مزاج او گرم و خشک
 در اول و سوم افعال او عصاره برگ او سهل مغز و قائل قسام و به آن باید که اول داشته
 از اندک شیرینی کنند بعد از آن مقدار شست مثقال عصاره مذکوره بیاشامند مجرب است
 وضاد برگ تازه آن محلل اورام و منفع و مایمل است و سعو ط او جهت تب مرکب نافع و گویند
 از گل او کاغذ رنگ می کنند و لیکن شباتی ندارد و بستن برگ نخته یا گرم کرده جهت نزول آب
 در هر عضو که باشد و تحلیل اورام بارده مفید دانسته اند و عرق پوست درخت که در چهار
 چندان آب تر کرده عرق بکشند و هر روز ناشتا از یک توله تا سه توله بحسب قوت مزاج و
 مرض بنوشند تا بابت روز و یا یک چله موافق احتیاج و از نمک و ترشی و بادی پیر میزند
 جهت نزول آب که در هر عضو که باشد قیله المار و ددالی مجرب گفته اند باید که عرق را
 در ظرف طین نگاه دارند زیرا که ظرف شیشه می شکند و الله اعلم الغیب

حبیب

بی

بی

بی

بی

بی

بی

جیونتی بکسر جیم و سکون تختانی و فتح و او و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تختانی دوم
 و جیونی بحدف فوقانی و جیو باضافه الف و حذف نون و تختانی نیز آمده نام من بالاست
 و نیز جیونتی اسم ساق و کلو است معنی او اینکه نوزائنده جان است وجه تسمیه این که بزمانی
 که بچه در شکم ترقی نمی کند و همیشه در شکم می میرد و از احیات و جان می بخشد خوردن بسری او
 جیونتی کن باضافه کاف مضموم و کون ساکن عبارت است از ترکیب جیونتی و پاک
 پنی و کاکونی و جهر کاکونی و کبک و میده و مهابیده و مهرتی و جیوک است مزاج
 او سرد افعال آن گران و نافع ضربه و سقوطه و دفع خشکی دهات پختگانه و لاغری
 و رکت پت و سوزش اعضاء و تشنگی نوشته اند جیونتی کاف باضافه کاف مفتوحه و الف نام
 ساکات است جیو کو لیکا بجم و تختانی و او و ضم کاف و سکون و او و کسر لام و سکون
 تختانی و فتح کاف و الف یعنی به کننده جان اسم جهر کاکونی است جیو موت بکسر جیم
 و خفای تختانی و او و ضم میم و سکون و او و فوقانی یعنی سیاه کننده مو اسم دیو و انگری
 است جیو کھا اسم گل و یکی است بمعنی حیات افزا جیو برو و هنی بکسر جیم و سکون
 تختانی و او و فتح موحده و سکون رائے مهله و فتح دال مهله و خفایه و او و کسر نون و سکون
 تختانی نیز نام جیونتی است جیو تملک بکسر جیم و تختانی و او و نون و فوقانی و کاف نام
 بهتواست که ساق دارد چیتا بفتح جیم و تختانی و الف نام بلید است یعنی غالب آئنده
 هرز حمت و او کسر جیم اسم تکی است جیا و ر جها بجم و تختانی و الف و ضم دال و سکون
 رای مهلتین و فتح میم و او و الف یعنی با مراض چشم بهتر است اسم نندی و ر جهاست جلیال
 بفتح جیم و سکون تختانی و فتح بائی فارسی و الف و لام نام جمال گوشت است چیتا بکسر
 جیم فارسی و سکون تختانی و فتح نون و الف نام هدی است چیتا بکسر جیم فارسی و
 و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف نام چتر مول است یعنی شیطرج و نیز اسم حیوانی است که

له ریکر اما حسب قول
 (م-س-ه) جیونتی (بگ) جیوانی (گج) رادار و دی (کن) هریاهلی
 (س) جیونی جیو نیکناسا کاسر شینا جیو جھدرا (لا) دند بر ویم مگرانی (از آیدایمیر)
 (از سالتی)

خفائے نون و فتح کاف فارسی الف نامہ اوست و چر جیوتی بکسر جیم فارسی و فتح رائے
 مہلہ و کسر جیم سکون تختانی و فتح واو و کسر رائے فارسی سکون تختانی دوم یعنی طفال را
 حیات می بخشد می گویند در ماهیت او اختلاف است بعضی گویند که اسم گھونچی است
 و نزد بعضی غیر اوست آنچه از کتب ہندیان متحقق شدہ بیان است کہ مذکور شد صاحب الیف
 شریف گوید کہ مزاج او سرد و افعال او بھی و فزائندہ منی و دافع فساد صفرا و
 باد و سوزش معدہ و لاغرے بدن و دق و دیگر ہندیان نوشتہ اند کہ خون صفراوی و گرمی
 تب و چھی روگ یعنی تب شش ماہ را نافع و کف و منی زیادہ میکند جیل کو بکسر جیم و
 سکون تختانی و لام و ضم کاف فارسی و سکون واو و گاہے واو را حذف کردہ و لام را ضمہ
 و ادہ جملک نیز می گویند اسم درختی است ہندی کہ دیگر نامہائے ہندیہ اکثرا بضم مہزہ
 و سکون فوقانی و فتح کاف فوقانیہ ہندی و الف و سوچہا پتر بضم سین مہلہ و سکون واو و جیم
 فارسی و خفائے باو فتح میم و الف و فتح باے فارسی و سکون فوقانی و فتح رائے مہلہ یعنی
 برگہائے او باریک می شود این اسم مشترک است میان این نبت و برگ بھار و سر
 دوستاوری و دیگر کہ گوہتا شیکا بکسر والی مہلہ و سکون تختانی و رائے مہلہ و فتح کاف فارسی
 و خفائے لائین و ضم لام و سکون واو و کسر باو و فتح فوقانی و الف و فتح تختانی و سکون
 شین معجم و کسر فوقانی ہندی و سکون تختانی و فتح کاف و الف یعنی چوبیش دراز و سبک و
 شیرین باشد و سیٹا بکسر سین مہلہ و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف یعنی سرو است و ریبا
 بکسر واو و سکون تختانی و رائے مہلہ و فتح تختانی و دوم الف یعنی فزائندہ منی و سرنا پشی یعنی
 سین مہلہ و سکون رائے مہلہ و فتح نون و الف و ضم باے فارسی و سکون شین معجم و کسر
 باے فارسی دوم و سکون تختانی یعنی گلش رنگ طلائی دار و سارور چھا یعنی سین مہلہ و
 الف و فتح رائے مہلہ و ضم واو و رائے مہلہ دوم و فتح جیم فارسی و خفائے باو و الف یعنی ہمہ
 اجزائے درخت او را نامہ کرتا بضم رائے مہلہ و فتح باو و الف و سکون سین مہلہ و ضم میم و سکون
 رائے مہلہ دوم و فتح فوقانی و الف یعنی دافع تب است و در دو مزاج او بسیار
 سرد و بہیمہ بھار یہاے گوش سودمند و مولہ صفرا و دافع جذام نوشتہ چیتی پشلا بکسر

نیل کو
جیلک

نیل کو

جیم فارسی و سکون تختانی و کسر نوتانی و سکون تختانی دوم و ضم بای فارسی و سکون نوتانی
 ہندی و فتح لام و الف نام چھینڈہ تلخ است چیتی و نڈا بضم دال مہلہ و سکون نون و
 فتح دال ہندی و الف کندری تلخ را گویند چیتی انگم بد ہمزہ مفتوحہ و سکون نون و
 فتح کاف فارسی و سکون میم کدو سے تلخ را گویند چیتی و و را بفتح واو و سکون دال
 و فتح رائے مہلتین و الف ہم اسم او است چیتی ہیرا بکسر موحده و سکون تختانی و فتح رائے مہلہ و الف
 ترانی تلخ را گویند چیلکرا بکسر جیم فارسی و سکون تختانی و فتح کاف و رائے مہلہ شدہ و الف نام زیرہ است حرک
 تیز میگویند بکسر جیم فارسی و سکون تختانی و فتح رائے مہلہ و سکون کاف حیرنی بکسر جیم فارسی و سکون تختانی و فتح
 رائے مہلہ و کسر نون و سکون تختانی یعنی باضم طعام اسم سیاہ زیرہ است چیرنا بہ جیم
 فارسی و تختانی و رائے مہلہ و نون و الف یعنی باضم اسم کودہ سفید است چیرمی بکسر جیم
 فارسی و سکون تختانی و رائے ہندی و سکون تختانی نام بلا در است چیر لا کڈھ
 بکسر جیم فارسی و سکون تختانی و رائے مہلہ و فتح لام و الف و فتح کاف فارسی و دال ہندی
 شدہ و نام چنا چرلاست و گذشت حدیثا مہربا بکسر جیم و سکون تختانی مجہول و شین مجہ
 و فتح نوتانی ہندی و الف و سکون میم مفتوحہ و ضا سے نام و الف اسم آب شستہ برنج
 است چیلک بکسر جیم فارسی و سکون تختانی و نون و کاف درختی است ہندی کرم
 و دافع و مایل و شور و بیماریا سے دل و فساد و باد و عابس اسہال جیا چاہی و فتح
 جیم و تختانی و الف و ضم بای فارسی و ضا سے نام و سکون بای فارسی دوم مشہور در بلاد کن
 عقیق البہار است نامیت آل نہائی است تا بہ و نیم گز و یک گز بلند می شود و
 اکثر در بستان اما میان درختانی سر و و پیاری می نشاند برگ او بہر و نرم و دراز و
 عریض فی الجملہ مشابہ برگ موز اما از خود تر و از میانش شاخے بر آید و بر آن گلہا
 می شود و قسم است قسمی سفید گل قسمی سرخ و سفید گل را سند ہا پر نی و سرب جیا نیز گویند و
 بعد از گل ظرف میشود خار و از فی الجملہ مانند ظرف سیدانہ و در آن تخم گرد و سیاہ می شود کہ
 از آن تبیج می سازند مزاج او سرد و خشک افعال او عابس رحاف و لثہ
 و امیہ و نفث الدم و سیلان منی و رحم و قابض شکم و ضا و اوارع اورام و نفول او

وضمیم سکون واو و شکستنا بضم شین معجم و کسر کاف و سکون تحتانی و شین معجم دوم و فتح
 فوقانی هندی و الف یعنی طوطی بسیاری خورد و رگت بیست و فتح رائے مهله و سکون کاف فارسی
 و فتح فوقانی و کسر موحده و سکون تحتانی و فتح میم و سین مهله و الف یعنی دانهائے او سرخ
 می باشد و پهل شاذ بهاء بفتح بارے فارسی و خفائے او و فتح لام و شین معجم و الف و فتح
 رائے هندی و موحده و خفائے او و دوم و الف یعنی بار او اندرون زرد می باشد - و
 مدهور اطا بفتح میم و ضم دال مهله و خفائے او و سکون واو و فتح رائے مهله و سکون الف
 و میم دوم و فتح لام و الف شیرین و ترش است پهل رگت بفتح بارے فارسی و خفائے او و
 ضم لام و فتح رائے مهله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی یعنی بار او بیرون سرخ میباشد
 و کسر رگت پور کا بضم کاف و سکون سین مهله و ضم میم و فتح رائے مهله و سکون کاف فارسی و فتح
 فوقانی و ضم بارے فارسی و سکون واو و فتح رائے مهله دوم و کاف و الف یعنی گل او مثل خون
 سرخی شود و نوشته اند که مزاج او سرد است و اندک او قابض و مایل اسهال و
 صفرا شکن برگ او با مراض چشم و گل با مراض بینی مفید و انار پخته و ترش با دی کند و صفرا
 دور می نماید و پسر که بی مفید و دهن را مزه می دهد و سبک است و اسهال را بند می کند و معده
 و جگر گرم را پاک کند و سرفه و کوفتگی بدن را زایل سازد و اگر انار ترش و آله و صحرانی و کوکب
 پخته جمع نمایند بسیار فوائد دارد و صاحب معدن الشفاء گوید که انار ترش اندک تلخی انگیزد
 و از طب چرک ظاهر شد که همه ترشها تلخی انگیزد مگر انار و آله که تلخی پیدا نیازند و در شرح ششرت
 است که انار ترش نه تلخی زیاده کند و نه کم و انار شیرین گرنگی و آرزو سے طعام زیاده کند و دل
 را مفید و قوت باده و آب منی بیفزاید و تلخی زیاده نکند و اندکی بر باید و فقیر از انار شیرین
 ترکیبی اختراع نموده می بردمانیه کرده اینست آب انار شیرین یک آمار و پاؤ بالا انگیزد
 و تا آن زمان بدارند که درو آن ته نشین گردد پس بر معلقه مقطر ساخته خمس آن شکر
 سفید و ده باشد زنجبیل سفوف ساخته بیا میزند و در شیشه کنند یک ثلث آن خالی باشد
 و در آفتاب گزازند و هر روز حرکت می داده باشند بعد یک هفته با استعمال می آرد پس طعام
 یا صبح یا سه پهر وقت که مطلوب باشد بمقدار سه توله تا نه توله به امور مذکور نفع کلی

دلی بخشه واک به فتح دال مهله و الف و کاف انگور را گویند و در افعال او چنین نوشته اند که تشنگی و صفرا و پر میوه می و تب بلغمی و تلخی بدن و قوی و او ساخ معده و محرر کنند و سرد و گران و طبعی و مقوی بصر و مهبی و دافع تشنگی نفس و فساد و باد و صفرا و خون و یرقان و دشواری بول است و ترش او بلغم و رگت پت و در کند و سدا نه را نیز همین افعال است و انگور کو به ترش و سبک و دافع فساد و بلغم و اندک صفرا زیاد کند و او و دی به فتح دال مهله و الف و ضم همزه و سکون و او و کسر دال مهله و دوم و سکون تثنائی ما بهیت ان کلی است گرد و پهن با بسیاری بر گهای ریزه و بسیار خوشنما و خوشبو و رسنه گونا است سرخ مائل به سیاهی که در آن بونه دارد و سفید و زرد و این سرد و خوشبو و برگ هر سه شش و کنگره دارد و نباتش در کوستان و دشت می شود و در باغها هم مینبت می شود و در ویدگی او از یک گنه تا دو گز هم میگرد و د تمامی اجزای او بوی خوش دارد و مانند رائحه ابی له که از آن بروج و نفس سرور حاصل آید مزاج او گرم در اول و معتدل در طوبت و پوست و بعضی در اول و خشک نوشته اند و آله ما حد منفور در کیفیات انفعالیه هیچ حکم نه فرمودند افعال به تحقیق منفید اگر چه بشیدن آید و منفی سد و و مقوی حواس و دافع ابخره و غشیان و قوی و یرقان و جهت ضعف جان برابر مر و اید و مر جان و ضما دیش بر داء الفیل و بواسیر مفید و قدر شربش یک مثقال صاحب مخزن گوید که در جمیع افعال قریب به برنجاسب و عرق آن مفرح و مقوی دل و آتش میدن گل آن با شراب محلل و دافع خون منجمد در معده و مخرج سنگ کرده و مثانه و در حیض و محلل ریا ح معده و کرده و مثانه و رحم و مقدار شربت آن بطریق سفوف سه مثقال در مطبوخ تا پنج مثقال و ضا و عصاره کل مطبوخ زرد آن مجفف قروح و جهت سرطانات متفرح از مجربات اهل فرنگ

و گیر آسما حسب ذیل :-

(س) دَسَا کُتَا - (ه) دَا کُتَا (بنگ) دَا رَ کُتَا - (دین) (م) (کن) (تامل)
 دَسَا کُتَا - (انگ) گریپ - ریزیش - (کا) ویشیش وینی فیرا - از آئین مریکا میکا

و اگر گل خشک آن مقدار یکشت کثاده انگشت بایکد رهم با دیان و نیم در سیم زیره سفید
 در آب خوب بپزند که مانند مرهم گردد و وضو کند و بر او را هم در تناید تحلیل میکند و مجرب
 و معجل است و گویند روغن او قایم مقام روغن انجوان است و روغن او بدستور
 روغن گل سازند و آل بفتح دال مهله و سکون الف و لام از جمله اغذیه است که از
 حبوب و دلب مقشر کرده مرتب سازند طریقتش اینست که حبوب مذکوره مانند مونگ
 و تور و غیره در آب شیرین بپزند که تا در آب یکساں شود پس از چمچ چوبی حل کرده
 مصالحه سبز و گرم و ترشی داده از روغن داغ کنند و همراه خشک یا نان تناول نمایند و
 هند یا ن نوشته اند که دال مونگ خواسته و خواهر بریان شیرین است پخته او پانزده
 را مفید و قبض می کند و صفرا دفع نماید و سرفه و ضیق و کف و بلغم را مفید و جوشانده او هم سود
 گرمی بدن را بر سردی مبدل می نماید و خوشی می آرد و منی زیاده کند و تب را زود نمیت کند و
 روشنی بخش طبیعت است سوزش شکم و تشنگی دور کند و مالینولیا و تحوش را نافع و امراض
 آدمیان را دور سازد و دال لوبیا قدس شیرین است گرانی و سقوط اشتها بسیار میکند
 و دال تورپ و غصه و کف و دبل زایل کند و سایر افعال او در تور گشت و دال کلتهی
 کف و صفرا را نیست کند و قوی طعامی و کلانی شکم و بواسیر را مفید و گرم شکم و سرفه دور کند و
 دال آردو گران و قوی است و بدن را رونق دهد و خوشوقتی آرد و بلغم پیدا سازد و باد را دور
 و کف و صفرا پیدا کند و دال بلرزهر و هم باد و صفرا پیدا میکند و گران است و دال نخود گران
 است و قبض و امراض جلده زایل نماید و مسقط اشتها است و با مزه و شیرین است و
 خفقان صفراوی می برد و قوی طعام و سیلان و اشتها و جکندر را سود دهد و مقوی باه
 است و در کتب نوشته اند که دال بغیر شرکت طعام دیگر نباید خورد و از هر اهی دال دل را
 خوشی است اگر صد قسم ساگ باشد دال هم باید و نیز از قسم رس باشد دال ضرر و دال دال مونگ
 است یا دال تور و آرد بفتح دال مهله و الف و راسی مهله ساکن و بفتح با و لام و سکون

در یک

له گیرا صاحب زیل به
 (س) دَارُو هِرْدُ رَا (ه) دَاسُو هَلْدِي (بنگ) دَاسُو هِرْدُ سَا

وال مهله دوم دأنا دار چوبه و هله و نیز گویند و بعضی ریوند را دار هله دانسته و هندیان
 اکرامان پسو بفتح میم و الف و نون و فتح باء فارسی و سکون سین مهله و ضم باء فارسی
 دوم و سکون دال و ا و ا و پیچیم بفتح و ال مهله و سکون الف و رائے مهله و کسر و ا و سکون
 تحتانی و فتح باء فارسی و جیم فارسی و سکون میم نام است فقط پیا پیتا بفتح باء فارسی
 و جیم فارسی و الف و کسر باء فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف یعنی از نوشیدن او
 مانده میشود و ا و ا و بفتح و ال مهله و سکون الف و ضم رائے مهله و فتح و ال مهله و الف
 ضم رائے مهله دوم و سکون دا و نام است نشا بدا بکسر نون و فتح شین معجم و الف و کسر
 موحده و فتح و ال مهله و الف ای هم کلام است کثن کثیری بفتح کاف فوقانی هندی و سکون
 نون و فتح کاف دوم و کسر فوقانی هندی دوم و سکون تحتانی و کسر باء مهله و سکون تحتانی
 دوم یعنی امراض فساد بول می شکند بر چندیا بفتح باء فارسی و سکون رائے مهله و فتح جیم
 و کسر نون مشدود و خفا بفتح تحتانی و الف یعنی مانند برق درخشنده میکند بدن را کالی بکا
 بفتح کاف و الف و کسر لام و سکون تحتانی و فتح تحتانی دوم و کاف دوم و الف یعنی سیا
 را و با اینکه سیاه می شود کسمبلا بضم کاف و سین مهله و سکون میم و فتح موحده و لام و الف
 یعنی گل غرض ازین دو اسم اینکه گل درخت او سیاه می شود مزاج آن را گرم و
 منافع او جهت تب که نه و و بل با و پر میو و در و گوش و گرمی آنرا مفید نوشته اند
 ماهیت آن درختی است چوب آن زرد و نرم و خوشبو و چوب تازه را نیم کوفت
 و آب بجوشانند تا تمامی قوت آن در آب در آید پس صاف نموده مساوی آن شیر گاو
 تازه اضافه نموده جوش دهند که تا غلیظ و بسته گردد و همان رسوت است که آزار جنس هندی
 مانند بجهت امراض چشم و بواسیر و سوسم بغایت نافع مزاج دار هله گرم خشک و مزه او
 تیز و تلخ و بعضی ترش نوشته اند افعال دافع فساد با و و بلغم و صفرا و خون و جوشیدگی و

دار چوبه

دار هله

(بقیه حاشیه ۴) (مراد دال و هله رکن) (مرد در می نادیل) صبی پسو پو
 (قائل) ماز و منجل (کا) بر بیری ایتری سائے تا (ف) دار چوبه (ع) دار هله

پر میوه و آما س اعضا در روی بدن و در سبها و بشور و دافع امراض چشم و در و گوش و شکند
 سنگ مثانه و مجلی و مندل جراحات و قروح و محلل و راسع او را دم و مزه و مین را نیکو
 گرداند و تب بطنی و جرب و حله نافع و ضا داد و با سفیدی تخم مرغ مجرب شکستگی استخوان و مانع
 انجماد خون در آن موضع و در چینی در بندگی نوک ب چکا و رال و بهیدر و توح میوه او
 چو چادر انخلک می نامند ما هیت آن سردن مزاج بسیار گرم و دافع تب
 و دست بلغم و خون و سوزش قوی در گت پت و کپک و عرق و شرفه و امراض دهن و
 حابس اسهال نوشته اند و ا ر و چنا بدال مبله و الف و راسه مبله و سکون و ا و
 و کسر حیم فارسی و فتح نون مشدده و الف اکم را سله بزرگ است بمعنی رنگ گلانی و
 دافع امراض بول و ا ر و و بدال مبله و الف و راسه مبله و سکون و ا و و دال
 و دم و الف دوم در ا س مبله دوم و و ا و دوم یعنی در همه چه بهر چه ب فائق و بهتر ا کم
 درخت ساگون است و التون بفتح دال مبله و الف و ضم فوقانی و سکون و ا و و
 نون و دانت بخفای نون و سکون فوقانی و و انتی با ضافه ستانی بعد فوقانی
 مکسوره نیز آمده ما هیت آن پنج حب السلاطین یعنی جمال گوته است منافع
 آن مبل ب زحمت و تن راقوت و د و محلل ریا ح و مقطع و منفع بلغم خام مزاج او
 گرم و خشک و در دوم و مزه تیز و تلخ و ارد همه بیماری های پوست و باد و صفرا و بلغم بر د
 علی الخصوص از مغاسل و زانو و در د نقرس و خون قاسه و و نبل و جذام را نفع بخشد و
 استعمال مطلوبه او بار و فن بادام اولی است و نیز و التون اسم درخت سیوا است
 و ا به بفتح دال مبله و الف و فتح موحده و داتسی از کاه نوشته اند منافع او

در چینی

در شکم

در و دال

در و دال

در و دال

دیگر اسما حسب ذیل

(۶) سینا موسم کیشا (انگ) سینا صن (س) دار و سینا (ه) تچ دال چینی
 (بنگ) دار و چینی (گج) تچ دکر (تل) سن لی گو - دال چینی
 سنال لیگ پوتا (تامل) کار و کھا (ف) دار چینی (ع) سلینخه (از بنگال)

جست و شراری بول و تفتیت سنگ و درویشان و دافع فساد و صفا و بغم و خون و
 تشنگی موثر است و ا و ر بفتح دال مہلہ و الف و ضم دال مہلہ و دوم و سکون راء مہلہ
 اسم صفع است کہ در ہند منڈک ہم می گویند و اریسار بفتح و ال مہلہ و الف
 و کسر راء مہلہ و میم و سکون تحت تانے و فتح سین مہلہ و الف و راء مہلہ ساکنہ
 انارادانہ را گویند و ا ر هم بدل مہلہ و الف و کسر راء مہلہ و ضم میم اسم انار است
 و ا ر ما بدل مہلہ و الف و کسر راء مہلہ و فتح میم و الف نوعی از اسم الفار کہ برنگب
 اناروانہ باشد و انگر بفتح و ال مہلہ و الف و حقاے نون و فتح کاف فارسیہ و سکون
 راء مہلہ قسمی از خرپڑہ است و او نے کند بفتح و ال مہلہ و الف و فتح و او و
 کسر نون بسکون تحتانی و فتح کاف و سکون نون و دال مہلہ دوم و در زبان کثر می
 کر کون گویند قیاس این فقیر مقتضی است کہ این نام زمین کند باغے باشد از کتاب
 ہندی ظاہر شد کہ نام بخت کثائی است یعنی بہوین دوری را داؤنی می گویند و بیج او
 داؤنی کند نامند معنی دفع ضیق صاحب دستور الاطبا گوید کہ سریع تاثیر و مشہی بود
 خناریر و قویج و علتہائے بادی و بلغمی را نافع و انگریز بفتح و ال مہلہ و الف و حقاے
 نون و سکون کاف فارسیہ و کسر راء مہلہ و سکون تحتانی و دیو و انگرے بافتادہ لفظ دیو
 بکسر و ال مہلہ و سکون تحتانی و سکون و او و ہرن کھری بکسر باو فتح راء مہلہ و سکون
 نون و ضم کاف و حقاے ما و کسر راء مہلہ دوم و سکون تحتانی ہم گویند و بعضی گویند کہ
 اسم تہ ال است ماہمیت آن نباتی است بیلہ بر زمین مفروش و شاخہا باریک

و ا و ر
 و ا و ر
 و ا و ر
 و ا و ر

و ا و ر

دیگر اسما حسب ذیل :-

(لا) کو فائیکئی ناٹا - کو فائیکئی ال (س) کوشاکی و راٹا کوشا (لا)
 بند ال) گھا گرہیل - کو کوڑ لتا (بنگ) گھوشا لتا - (گج و من) کو کار
 و بی و یالا - دیوڈانگری از اندین میٹرا ٹیکا - (مرہٹی) دیوڈانی (تلنگی)
 د ا تر گندی (کڑی) دیوڈنگو (اگرزی) برشت لی کو فائیکئی

و پر گره و نزد هر گره دو دو برگ و در راز نوک و گلش خرد و بارش گرد و سرخ مایل به
 تیرگی و پر خارا مزاج برگ و تلخ سرد و در اول خشک و چون خشک آردا کوبیده
 در آب بماند منجد سازد و بار او گرم و خشک در دوم افعال او چونکه بار او در آب
 حل نموده معوط نمایند تقیه سر از رطوبات کند و یرقان چشم نافع و جبهت سم موش و
 گھولش که گزیده باشد نافع و بتجربه را تم آمده از یک عدد تا سه عدد بار او در کابجی
 یک شبانه روز تر کرده نیک صاف نموده علی الصبح بنوشند قی بلا عنت آرد و
 اسهال هم میکند و اخراج بلغم و صفرا نموده سینه پاکشاید و یرقان لا دوا و غیره العالج
 را سریع النفع و هندیان آردا و روثنگی بفتح دال هندی و الف و ضم و او و سکون را
 مهله و فتح دال هندی و دوم و خفای نون و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی یعنی
 ویو و انگری است گرده آنجنیکا بفتح کاف فارسی و سکون رائے مهله و فتح دال مهله
 و موحده و خفای او و فتح همزه و سکون نون و فتح جیم و کسر نون و دوم و سکون تحتانی
 و فتح کاف و الف یعنی چول سرمه یا کامل یعنی دخان او گرفته در چشم کشند بصارت را
 چنان روشنائی دهد و نظر را تیز کند که مانند چشم غلیو از میشود زیرا که گرد به نام غلیو از است
 و آنجنیکا نام سرمه یا کامل است وینی حیو موت بکسر و او و سکون تحتانی و کسر نون و
 سکون تحتانی و کسر جیم و خفای تحتانی و سکون و او و ضم میم و سکون و او و ضم
 فوقانی یعنی موراسیاه کننده است زیرا که دینی مورالویند حیو موت یعنی سیاه کننده
 بعضی مخضب است ویو و الیکا بکسر و ال مهله و سکون تحتانی و فتح و او و دال مهله دوم
 و الف و کسر لام و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی سیاه مثل زنبوری سازد و دوی پشیا
 و ال مهله اول مفتوح و دوم مکسور و خفای او و سکون تحتانی و ضم با بے فارسی و سکون
 شین معجه و فتح با بے فارسی دوم و الف یعنی گلش مانند جزرات میشود کر کوئی بفتح کاف و
 سکون با بے مهله و ضم کاف دوم و سکون و او و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی یعنی
 سرطان موتکا بضم میم و سکون و او و فتح شین معجه و کاف و الف یعنی موش و شناسختی
 بکسر و او و فتح شین معجه و نون و الف و فتح شین معجه دوم و کسر نون دوم و سکون تحتانی

اسم کلی ست معروف اند کے شباہت بگل لالہ دارد و بر شگوند است سرخ و زر و سفید
 بوقت استوار آفتاب یعنی نصف روز کہ دو پاس میشود و نہال شتاب نیم گز ہم میرسد
 و برگش منور بری و دراز و کنگرہ دارد و مزاج جگم گرم در اول اولی و ترا فعال او آبک
 و قابض و دافع فساد و باد و بلغم و صفرا و قطور افشردہ اور بر مینی دافع درونیم سرد و منقی رطوبات
 و ماغیہ و لے بضم دال مہلہ و کسر باے فارسیہ مشددہ و سکون تھمانی نام بارہ شکمیا است

فوائد اسمائے دال مہلہ با فوقانی

و تیا با ملی بکسر دال مہلہ و فوقانی و فتح تھمانی مشددہ و الف و فتح باے فارسی
 و الف و کسر فوقانی ہندی و لام و سکون تھمانی نام سفید کلو کئی است معنی لفظ اینکہ
 قسم دوم با ملی است و تیمم بکسر دال مہلہ و فوقانی و فتح تھمانی مشددہ و سکون تیم نام
 قسم دوم سفید سرخ است و در چندن کرشت و تور ا بضم دال مہلہ و ضم فوقانی
 و سکون واو و فتح رائے مہلہ و الف اسم و ہتورہ است یعنی دیوانہ می کند و تیا بکسر
 دال مہلہ و کسر فوقانی و فتح تھمانی مشددہ الف اسم مشترک است میان تیندومی خرد و جان
 خرد و لودہ سفید و چہر کا کولی معنی لفظ قسم دوم است و تیا پر چہو | چونکہ لفظ پر چہو
 بفتح باے فارسی و سکون رائے مہلہ و کسر جیم فارسی و سکون تھمانی و فتح واو و الف
 زیادہ کنند نام ترشی است

(حاشیہ) دیگر اسماء مذیل :-

(س) ہند دھوک (ھ) دپھریا (بنگ) باندھوئی پھلین کا تھار مرٹی
 دپا بری لین چھول (گجراتی) بگوریتو (کنڑی) ہندھویری (تنگی) لے پی مٹی
 (پنجاب) گل دھاریا (لاطین) پن ٹاپیشس فوسری نیشیا۔ از گہلو

فوائد اسماء دال مہلہ با جیم

و چہنا ورتا بفتح دال مہلہ و سکون جیم فارسی و خفائے ہا و فتح نون و الف و فتح
 واؤ و سکون رائے مہلہ و فتح فوقانی و الف بار و رخت و وی است یعنی لفظ اینکہ بر
 بار او خطوط گردد و سفید مائل بسوئے چپ میاشد و صاحب شریفی از قسم دودی شمارده
 است و چہنا نو بہال بفتح دال مہلہ و سکون جیم فارسی و خفائے ہا و فتح نون و
 الف و خفائے نون دوم و واؤ و نون سوم و فتح ہا و الف و خفائے نون چہارم نام
 درخت سریویشک است و جاج بجر و فتح و ضم دال مہلہ و فتح جیم و الف و جیم
 دوم بفارسی غروس و بہندی لکنز و مرغ زرا و مادہ را کڑی و مرغی نامند و خان
 بضم دال مہلہ و فتح نا و بجر و الف و نون بفارسی دو و بہندی دہوان و دہوانسہ نامند

پہلوانی

پہلوانی

دلی

دخان

فوائد اسمائے دال مہلہ با دال مہلہ

دودی بفتح دال اول و کسر دوم مہلہ و خفائے ہا و سکون تکتانی نام جزات است
 و دردی مذکور است و دوی استا بزیادتی لفظ استا بضم سین مہلہ و فتح فوقانی و الف نام
 سیندھی تازی است معنی لفظ ختر جزات و دوی چہتر بزیادتی لفظ چہتر بفتح جیم
 فارسی و خفائے ہا و سکون فوقانی و فتح رائے مہلہ و دودی پیشا بد و دال مہلہ
 و ہا و تکتانی و ضم بائے فارسی و سکون شین مجہد و فتح بائے فارسی دوم و الف یعنی
 گل سفید مثل رنگ جزات اسم گل چاند نے گل زر کے دیو دانکرے و وہمکت منجری
 و دویانک گلاب و سیوتی و دویانک اسم سریویشک است و دودی
 بفتح اول و کسر دوم و سکون کاف فارسی و فتح دال مہلہ سوم و خفائے ہا و الف و دوی
 چہتر معنی اسم دوم اینکہ بر میوہ اوسایہ جزات است غرض اینکہ از میوہ پختہ مزہ و

دوی

دوی

دوی

دوی

دوی

دوی

دوی

دوی

بوی جزرات می آید و معنی اول اسم اینک سفیدی باشد گویا که جزرات بر او چسبیده اند
 نام بار کویت است دور و کهن به فتح اول و سکون دوم و ضم رائے مهله و سکون واو
 و فتح کاف فارسی و خفائے او ضم نون نام پنوا است معنی لفظ اینکه واقع قوبا و غارش و دور
 چهل بیضم اول و سکون دوم و فتح رائے مهله و کسر جیم فارسی و خفائے او کسر لام و سکون
 تختانی نام گل کیوژه است دو دال بیضم دال مهله و فتح دوم و خفائے او الف و کسر لام
 و سکون تختانی اسم شقاقل است یعنی شیر دار چون در تازی شیر او شل شیر بری آید لهذا این
 اسم خوانده اند و دور کھسا بفتح دال مهله اولی و کسر دوم و سکون تختانی و رائی مهله
 و فتح کاف فارسی و خفائے او الف یعنی واقع غارش و قوبا اسم کرنج است

نوائد اسمائے دال مهله بارائے مهله

دور اچھا به کسر دال و فتح رائے مهلتین و الف و فتح جیم فارسی و خفائے او الف
 نام مویز است که بعربی زبیب نامند - دور اچھا پیل اسم بارچر و بنجی است چونکه بار
 او مانند مویز میشود به این موسوم گشت دور اچھا - جنگھا بدل و رائے مهلتین و الف و جیم
 فارسی و او الف و فتح جیم و خفائے نون و فتح کاف و خفای او الف یعنی معتدل اسم گھا و کاری است
 و پریچو بفتح دال و سکون رائے مهلتین و فتح بای فارسی و جیم فارسی و سکون تختانی و فتح واو
 و الف اسم مشک است و در ده بچسل بیضم دال و سکون رائے مهلتین و فتح دال هنری
 و وقف او فتح بای فارسی و خفای او سکون لام یعنی بار سخت و کلان و گنده اسم باز باریل
 و کویت دور و هستر و بیضم اول و سکون دوم و فتح دال هندی و خفائے او فتح قوقانی
 و ضم رائے مهله و سکون واو نام درخت و لماست در ده جمبر ابدال و رائے مهلتین و دال
 هندی و او جیم و میم موحده و تختانی و رائے دوم و الف اسم نیمو کلا است در دسر شا
 بیضم دال و سکون رائے مهلتین و فتح دال مهله دوم و خفائے او سکون رائے مهله و فتح ششین

معجزه و الف نام آتی سفید است و بعضی اصلاق بر سفید و سیاه هر دو قسم آن می کنند و در
 بیای و می بضم اول و سکون دوم و فتح دال هندی و خفایه و فتح باء فارسی و الف و کسر
 دال مهمل و سکون تحتانی یعنی پنج گنده دار و نام کنده است و هندیان میم در آخر کلمه زیاد و
 کرده کنده می گویند و را و می بضم دال و فتح راء و فتح و الف و فتح و او و کسرون و سکون
 تحتانی یعنی خواب بسیار می رود هم تری است و اول تری بفتح اول و دوم و الف و کسر و او و
 لام ساکن و ضم فوقانی و سکون راء مهمل دوم و کسرون و فانی هندی و سکون تحتانی نام الاهی
 خواست و را و اول یعنی خوشبو است و تری یعنی بار یعنی باران خوشبو است و نیز انجده آن را
 می گویند و ر و می بضم دال مهمل و راء مهمل و سکون و او و کسرون و سکون تحتانی نام
 دیوتی است یعنی لفظ این است که بسیار خوب و تیز است و و نا پیشی بضم اول و دوم
 و سکون و او و فتح نون و الف و ضم بای فارسی و سکون شین معجزه و کسر بای فارسی و سکون تحتانی
 نام هیتیانی است معنی لفظ این که گل او در گردگان می شود و از گردگان قسم اول کلان است
 و هر دو در حرف تاء فوقانی گزشت و را و اول بضم دال مهمل و فتح راء مهمل و الف و فتح
 و او و سکون لام و را و لا بجا بضم اول و سکون دوم و فتح لام و الف و فتح موحده و خفایه با
 و الف هر دو نام کپور هندی و را و اول دیس بهم نمی شود و پیدائی گیر و باقی در همه جا می شود
 و را و اول بلیلی است از اقلیم در ورم بفتح اول و دوم و سوم و سکون میم نام شکر فاست
 یعنی درخنده و را و البها بضم اول و فتح دوم و الف و فتح لام و موحده و خفایه با و الف خام را
 کرده کلان است و را و البها بضم اول و فتح دوم و الف و فتح نون اول و سکون دوم و فتح
 فوقانی و الف نام را کرده و له خداست معنیش این که خارش بسیار می کند و ر و
 بکسر اول و سکون دوم و کسرسین مهمل و فتح نون و سکون میم نام سرس است و ر
 جهان بضم اول و سکون دوم و فتح میم و او و الف و نون نام مطلق و رخت کلان است
 و ر و یا و می بضم اول و سکون راء مهمل و فتح میم و کسر و او و خفایه تحتانی و الف و کسر
 دال مهمل دوم و خفایه با و سکون تحتانی یعنی شکنده مرض اسم لاک است و ر و م لوشت
 اسم کبیر یعنی نه قسم آهن را پیوندی دهد و ر بجا بفتح اول و سکون دوم و فتح موحده

در و بیای

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

در و ر و می

و خفائے با و الف نام کا و دوب است و رکبہ بفتح اول و سکون دوم و فتح موحده و رکبہ
و خفائے با و سکون راسی مہملہ دوم قسمی از لونا است و لکے بدال و را و دال دوم مہلات و رکبہ
و با و الف و لام و تثنائی اسم شقاقل است و را شریا بضم دال مہملہ و فتح رائے مہملہ و را شریا
الف و کسرین معجم و سکون رائے مہملہ دوم و فتح تثنائی و الف اسم موشاکنی یعنی داف امر اص
و رکبہ نام بضم دال و سکون رائے مہملہ و فتح کاف فارسی و نون و الف و میم یعنی داف بیت
اسم قتل و دال است۔

نوائد اسمائے ال مہملہ باین مہملہ

و سیر بضم دال مہملہ و کسرین مہملہ مجہولہ و سکون تثنائی و رائے مہملہ نام و دای تکی است و ساک
آن را و سیر کورہ می گویند و س پر سیا بضم دال مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح بایں فاک
و سکون رائے مہملہ و کسرین مہملہ دوم و خفائے تثنائی و الف نام را کرد و له خود است یعنی
مانع احتلام و خواب و صاحب شریفی نوشتہ اسم کثائی خود است و معنی لفظ اینکہ دشوار
بود مساس کردن آن را را تم گوید شاید اسم مشترک باشد میان ہر دو و بدین روئیدگی
ہم مس کردن و شوار است زیرا کہ چون دست باورسد بجز و غارش شدید می شود و
نیز قسم کلان را و پنچر شا گویند بضم اول و سکون دوم و فتح جیم فارسی و سکون رائے مہملہ و فتح
شین معجم و الف یعنی خوب قوت بخشد و منی را استحکم گرداند و سمول بفتح اول و سکون دوم
و ضم میم و سکون و او و لام یعنی و پنچ زیرا کہ دس را گویند و مول پنچ را نامند و آن عبارت از
پنچ مول کلان و پنچ مول نچر است و پنچ مول بزرگ این است پسیل و اکمنت و پاؤل
کا سمبے و شیوناک و ہلوک ہم گویند یعنی ارلوسست و پنچ مول خود گھو کہ و و سالپرنے یعنی
سانونی و پرشت پرنے یعنی پھونے و کٹائے بزرگ و خود دست

نوائد اسماء ال مہلہ ہاشین معجمہ

و شد و نشتر بضم دال مہلہ و سکون شین معجمہ و فتح فوقانی ہندی و دال مہلہ دوم و ضم
 واؤ و خفائے نون و سکون شین معجمہ دوم و فتح فوقانی ہندی دوم و رائے مہلہ و الف نام پٹ
 کشانی است معنی ش اینکہ فار او شل و ندان انضر اس و سفیدی باشد و در بدن می خلد و شطا
 پتر کا بفتح اول و سکون دوم و فتح فوقانی ہندی و الف و فتح بائے فارسی و سکون فوقانی و
 کسر اے مہلہ و فتح کاف و الف یعنی برگ ضخیم است نام و رخت گل موگرہ است و شطشکا
 بضم دال مہلہ و سکون شین معجمہ و فتح فوقانی ہندی و ضم بائے فارسی و سکون شین معجمہ دوم
 و کسر بائے فارسی و فتح کاف و الف و بعضی کتب ہندیہ ویدہ شد کہ گل موگرہ را گویند
 و شطش کا یا بضم دال مہلہ و سکون شین معجمہ و ضم فوقانی ہندیہ و سکون بائے فارسی و فتح
 کاف و الف و فتح تحتانی و الف نام باری است افعال او تیز و گرم و تلخ و دافع زہر
 و بر صغرا و غصہ می کشد و این میوہ را خالص و تلخ و مزہ دار و سبک نوشته اند -

و شد و نشتر

و شطا پتر کا

و شطشکا

نوائد اسماء ال مہلہ با کاف

و کسرے کسر دال ہندیہ و مہلہ نیز و سکون کاف و کسر رائے مہلہ و سکون تحتانی گیا ہیست
 کہ بیشتر میان دیوار بلے گردا گرد باغ می شود برگ او مانند برگ اروسہ باشد گویند کہ
 اگر او را با خود و ایند زخم چوب و سنگ بر مال او کار گر نمی شود و بوقت جنگ عربہ برو

و کسر

(افک) گرین قر وٹ آف او ڈین و و ڈین (تل) لیتا کا یا سا کو سہ نہ
 ازوشنو کو نا ڈی پکا -

کار نه کند و اگر سوخته نزد خود بدارند هم برین معنی مؤثر است و الله اعلم و کورسے کجوال
 ہندیہ وضم کاف مجهول و سکون وادو کسر رائے مہملہ و سکون تحتانی ماہیت آن
 نوعی از گیس است بر شش قسم است یکی یک رنگ سرخ و دوم سرخ مگر ہر دو پر رائے باز و سبز
 بر خطہ رائے سفید و سوم ہر دو پر او سیاه باد و خط سفید و خانہ خود از گل می سازد بسیار سخت و
 اکثر بخش کرم یا گیس را در آنجا بروہ مدت چند روز بر و نظر خود می اندازد و پس در زمانی آن
 کرم و یا گیس بصورت او متغلب می گردد و روح در و از مبداء فیاض فایز می شود و می پرد
 مزاج او گرم و خشک در چہارم افعال و خواص او سم است شارب او
 خلاصی نیست بخناق و کرب و منقب و طلاء او مقرر جلد و جہت از رائے برص و بہق مؤثر
 و چون سوراکنند و برو طلاء نمایند مانع بر آمدن است و چون بدن را بگز و آماس می کنند مصلح او
 تی فرمودن و شور رائے معن مسکہ و روغن لہذا و نمودن مفرج است و کمالی بکبر
 وال ہندیہ وفتح کاف و الف وفتح میم و الف و کسر لام و سکون تحتانی نام صمغ درخت چہلث
 و ہندیان کار رنگامی گویند و گد صکا بضم دال مہملہ و سکون کاف فارسی وضم دال مہملہ دوم
 و خفائے وفتح کاف و الف نام دودھی است و بعضی گویند کہ بھٹ کٹائی را نیز این نام است
 احتمال دارد کہ اسم مشترک باشد و گد صکا مل بہ سکون میم و فتح لام یعنی شیر ترش
 اسم باطنی است و گد ہا بہ فتح دال مہملہ و سکون کاف فارسی وفتح دال مہملہ و خفائی
 و الف نام قسمی اول از شیر سینڈ است و گد ہا بہ ضم دال مہملہ و سکون کاف فارسی وفتح
 رائے مہملہ و الف یعنی دُخان برگ او گرینڈہ شیا طین است نام درخت المتاس است
 و اکھاڑہ را نیز می گویند یعنی مسواک بخش گندگی دامن را بہر دو مل کورہ بضم دال مہملہ
 وفتح کاف فارسی شدہ و سکون لام وضم کاف و سکون وادو وفتح رائے مہملہ ووقف مانا
 سبزہ است کہ آن را در سنکرت و در چینی نامند بہر دو دال مہملہ اول مضموم و دوم ساکن
 وفتح رائے مہملہ و کسر جیم فارسی خفائے و کسر لام و سکون تحتانی نوشتہ اند کہ افعال
 او دافع زہر و کشد کرم است۔

فوائد اسمائے دال مہلہ بالام

ولسری بفتح دال مہلہ ولام و سکون سین مہلہ و سکون رائے مہلہ و کسر با و سکون تحتانی نام
قسم چهارم سنید است کہ برگ دار و بعضی نسخ در پستین کسر نون و با و خفائے تحتانی و سکون
نون کڈہ اولد ل بفتح اول و سکون دوم و فتح دال مہلہ دوم و سکون لام دوم اسم
پیشل ست دل پسند کسر دال مہلہ و سکون لام و فتح بایے فارسی و سین مہلہ و سکون نون
و دال مہلہ دوم ویندس را گویند و لا بفتح دال مہلہ و لام و الف و دلم با ضافہ میم عوض
الف اسم برگ درخت است و ل کسر اول و سکون دوم اسم قلب است

دلمی

دلک

دلا

فوائد اسمائے دال مہلہ بایم

و میم کڈہ بضم دال مہلہ و سکون میم و فتح بایے فارسی و خفائے با و فتح کاف فارسی و
دال ہندیہ شدہ و وقف با و در سنکرت جلیند و نامند بفتح جیم و لام و کسر موحده و سکون نون
و ضم دال مہلہ و سکون و او یعنی در آب پیدا می شود اسم مشترک است میان این و سنگا
و کثیر و بفتح کاف و کسر سین مہلہ مجہولہ و سکون تحتانی و ضم رائے مہلہ و سکون و او نیز می نامند
و کثیر و ک و کثیر و کم بیا دتی فقط کاف و کاف و میم ہر دو نیز آمدہ و در دیگر کتب یافتہ شدہ
کہ آن را نیما نیلو کسر نون و سکون تحتانی و فتح میم شدہ و الف و کسر فوقانی ہندیہ و سکون
تحتانی دوم و ضم لام و سکون و او و کثیر و کم بفتح کاف و کسر سین مہلہ مجہولہ و سکون تحتانی و ضم
رائے مہلہ و سکون و او و فتح کاف و سکون میم یعنی بار او ہجو بار بری می شود یعنی گرہای او
برا بر بری می شود کپہ پنجا بفتح کاف و کسر بایے فارسی و فتح دال مہلہ شدہ و خفائے با و سکون
نون و فتح جیم فارسی و الف یعنی بویے او مانند بویے کویت است پیشی بضم سین مہلہ و

پیشی

پیشی

بای فارسی و سکون شین مجمر و کسر بای فارسی دوم و سکون تکتانی یعنی گکش خوشبو باشد مدبر
 چسبافتیم و ضم دال مہلہ و خفائے با و فتح رائے مہلہ و الف و فتح جیم فارسی و سین مہلہ و الف
 یعنی مزہ شیرین دارد ماہیت آن بیخملے گرد و اندکے درازنی اجملہ مشاہیر بہاروی
 و بعضی بقدر جوز بو او پوست او پر از ریشہای سیاه و باریک مانند موی و مغزش سفید و شیرین
 و لذیذ و خوشبو روئیدگی او در تالابها و آبها ایستاده و نبات او بیل است دراز که بیخ آن
 در تہ آب و بیل بر روی آب مفروش و بیخ این گربہای متعدد می شود و برگش مانند تیز پاش
 و لیکن از آن خورد و در طول و عرض مزاج این بیخها سرد و خشک و بعضی مرکب القوی
 و سرد و تر و در دم باندک حرارت دانسته اند و چون آنها را در آب بجوش داد و از پوست پاک نموده
 بخورند لذیذ می شود و بعضی مردم قوی حده تا بقدر پاؤ آمار ہم می خورند از جمایہ چیزها است کہ
 غذائیت در غالب بود منافع آن مقوی دل و سمن بدن و دافع فساد صفرا و خون و سوزش
 اعضا و مولد منی تشنگی و زایل کننده سوزاک و اسهال صفرائے و دومی در افع سمیت ہوا و
 با تریاقیت است مضار او گران و قابض شکم و دیر مضمر و مولد بلغم لزج و باد مصلحتش سعد
 یعنی ناگرموتہ است و اگر او را بنمایند و آتش فرو برند و سفلی را بپایند باعث تبرید و عدم
 ثقل است و اگر او را در شربت نبات و گلاب حل کرده صاف نموده بخورند باعث برودت و دفع
 سوزش حمیات صفراویہ و دومیہ اسهال است و نیز ہندیان در افعال و خواص او نوشته اند کہ
 گل و فساد امراض بول و دمایل را نافع و بنہائے او بسیار کف پیدای کند و ضار او وجہ
 اورام پستان و قروح او سفید و منہ بکلی بضم دال مہلہ و سکون سیم و خفائے با و فتح موحده
 و جیم فارسی شدہ و کسر لام و سکون تکتانی قسمی از پچلاست و گزشت و منافع اول و سکون
 دوم و فتح نون و الف اسم دونه است و صمب بضم اول و سکون دوم و فتح موحده و سکون با نام
 دنیہ گو سفید است کہ بولی الیہ خوانند مزاج او گرم و تر افعال و محسل و لیکن اعضا
 و لبن او درق و رقیق بر عفتو تا اینکه متعفن شود جهت تشنگی میسی و کز از دوسو و متجرہ بحر و مدول
 بضم دال ہندے و فتح سیم شدہ و ضم دال ہندی دوم و سکون و او مجهول و لام اسم جذری است
 کہ آنرا اشوا کندھی نامند و میرا سنا بضم اول و سکون دوم و فتح بای فارسی و رائے مہلہ

بکلی

و منہ

و منہ

و منہ

و منہ

و منہ

و منہ

و منہ

دومہ و الف و سکون سین پہلہ و فتح نون و الف نام راسنای خرد است و مرہ و فتح اول و سکون دوم و فتح رائے پہلہ و وقت ہا بار پہ را گویند یعنی پلاس پا پڑو۔

فوائد اسما دال پہلہ بانون

زندندانہ و فتح دال پہلہ و سکون نون و فتح دال پہلہ دوم و سکون نون دوم و فتح دال پہلہ سوم و الف و فتح نون سوم و سکون ہا ماہیت آن پہلہی است کہ از یک گز کم و زیادہ بگش مانند برگ کنار و پوست دانہ او ستم پہلو و در ہر پہلو یک دانہ بعد رسیدن خود بخود تر قیدہ دانہ بیرون آید بقدر دانہ معصفر دراز و پینا در رنگ سفید مائل باغبیریت و اکثرے سفید و سخت و صاف و براق مزاج ا و گرم و خشک در دوم افعال او سہل اطفال است و ضہاد او در سر کہ سودہ را فاع تو اسے و جبر سبب و دندلم بہنم دال پہلہ و سکون نون و کسروال پہلہ دوم و فتح لام و سکون میم و گاہے باضافہ تختانی بعد دال دوم یعنی دندلم و بعضی مردم بجائے میم بایں فارسیہ زیادہ کردہ دندلم پ ہم می گویند و در سنسکرت پہلو کا بفتح موعده و خفائے ہا و ضم لام مشدہ و سکون واو و فتح کاف و الف و بحدف الف و سکون کاف و بضم کاف و زیادتی واو و عوض الف نیز آمدہ معنیش اینکہ درخت او مانند دب یعنی ریچہ است زیرا کہ پہلو نام آن جانوری است و جہ تسمیہ اینکہ رنگ و صورت و چوب او سیاہ مانند رنگ و صورت و پوست ریچہ

دیگر اسما حسب ذیل:

(ک) اور وک سی لوانڈی کم (س) پیرا تھو سیہنجی۔ شیوناک
آسہ لو۔ سکائاس (ھ) سونائا پاشا (بگ) سونائا سونائا۔ سونڈھلا
رمہ گھار سنگا۔ (پنج) مولن مونگا۔ تال مرنگ۔ (ج) لے لو۔ سوننا
اتاساتل (دندلو) (تامل) دنگا مرہم۔ می پے امر۔ از میڑا پکا اٹ پکا۔

میشود و بعضی گویند که نامهای این درخت مانند آنهاست ریچ است و تند و کوبضم فوقانی و سکون نون و ضم دال هندی و سکون واو و ضم کاف و واو و دوم و بے واو نیز نام او است
نقلی بے لحاظ معنی و بهوت بضم موحده و خفایه نام سکون واو و ضم فوقانی معنی از دغان او بخت
و پدید یعنی ارواح خبیثه و شیاطین می آید و در چاشنی بضم واو و سکون راء هله و فتح جیم فارسی
و خفایه نام الف و ضم شین مجر و سکون واو و دوم یعنی درخت او برائے همه در دما دار و هست و
انهارا می بردناگ حبیب کا فتح نون و الف و فتح کاف فارسیه جیم و سکون میم و ضم موحده و فتح کاف
و الف یعنی مثل مار سیاه میباشد پوست او ماهیت آن درخت است کوهی برگ آن
آن مانا برگ میوه خرد و گلش سفید مانند گل کدو و بار او مثل مار آویزان و در آن تخم
مانند تیر و پوست ساق او سفید و سبک و صاحب تالیف شریف پهلوک را با اسم او نوشته
و گفته که از ادویه سهول است هندیان نوشته اند که افعال او میه یعنی بیماریهای
فساد بول و استی و رنم یعنی درم استخوان و پست یعنی صفرا و سلیشما یعنی بلغم لزج و گرم و
اسهال و سرفه و ضیق و بیماری دهن را دور کند و مستعمل بینج و پوست درخت او است
و در تشریفی است که مزه تیز دارد و بلغم بر دواشته آرد و قایلین بود تن را بهوشیار کند و
جدام دفع نماید و هندیان نوشته اند که بار خام او گرم و کف و بیماری دهن و کله و
سفید و دوا سیر و سرفه و ضیق و کلانی شکم و باد و میه دور کند و اشتهای افزایش دهد و
بضم اول و سکون دوم و فتح دال هندی و الف اسم کندوری است و تنی به فتح اول
و سکون دوم و کسر فوقانی و سکون تحتانی نام درخت بیل است و قششها بفتح
اول و سکون دوم و فتح فوقانی و شین معجم فوقانی هندی و خفایه نام الف یعنی از
دندان سفید تر باشد و یا اینکه دندان را کند نماید نام لیون کاغذی است که قسم
خرد باشد و دندانها را نویشان بفتح دال هله و سکون دوم و فتح فوقانی و دال هله
دوم و خفایه نام الف و ضم نون دوم و خفایه نام واو و نون سوم و فتح نام دوم
و الف و نون مخفی چهارم یعنی برائے مالیدن دندان و سواک کردن از چوب او
خوبست نام درخت چند راست و نهل بفتح دال و سکون دوم و فتح نام سکون

و دندان
دستی
و قششها
بضم اول
و سکون
دوم
و فتح
دال
هله
و سکون
دوم
و فتح
فوقانی
و شین
معجم
فوقانی
هندی
و خفایه
نام الف
یعنی از
دندان
سفید تر
باشد
و یا
اینکه
دندان
را کند
نماید
نام
لیون
کاغذی
است
که
قسم
خرد
باشد
و
دندان
ها
را
نویشان
بفتح
دال
هله
و
سکون
دوم
و
فتح
فوقانی
و
دال
هله
دوم
و
خفایه
نام
الف
و
ضم
نون
دوم
و
خفایه
نام
واو
و
نون
سوم
و
فتح
نام
دوم
و
الف
و
نون
مخفی
چهارم
یعنی
برائے
مالیدن
دندان
و
سواک
کردن
از
چوب
او
خوبست
نام
درخت
چند
راست
و
نهل
بفتح
دال
و
سکون
دوم
و
فتح
نام
سکون

لام نام کو مہر است

فوائد اسمائے دال مہلہ باو او

وود بضم دال مہلہ و سکون واو و دال مہلہ دوم بغارسی شیر و بہ عربی لبن و ہندی
پال بفتح بامی فارسی و الف و لام و چھیر بکسر جیم فارسی و خفائے ما و سکون تحتانی
و راء مہلہ و آن از خاصہ ماکولات است و مرکب از شہ چیز تر کیبا طبیا و آن
ماییت و دہنیت و جبہنیت و طبقت ہر یک از شیر و اینہا در حرارت و برودت و
رطوبت و یبوست اعتدال مختلف میگردد بحسب امزجہ ہر حیوانی از حیوانات و انچه
احوال و افعال کہ یونانیین نوشتہ اند از کتب آنہا روشن است بالفعل فقیر نیز اقوال
ہندیان از کتب معتبرہ ایشان ترجمہ کردہ بیان می کند کہ تا بہمد مدوان احوال فزین
لاخ گردد بداند کہ افعال مطلق شیر نزد ہندیان این است شیرینی دہن می بخشد
و خوشی بر طبع آرد و بدن را نرم و ملایم گرداند و قوت باہ و عیش و آرام و قوت دل و اشتہا
افزاید صفرا و باد دفع نماید و بغم و کف پیدا شیر گا و مادہ نوشیدن رونق بخشد و سستی
دفع کند و ہول و نسیان و ہی راوگ و محولت و اوساخ شکم دور کند و قی بعد طعام و
استحاضہ و سفیدہ و دمہ و کف و سرفہ و ملواسہ و کرم شکم و سوزش آن و تشنگی و سستی و
بیہوشی و پت و باد را نافع و موثر و پناک و سوختگی نیارد و تپ کہنہ و راجروک و رگت
پت و گولہ اشاد و دوران سر و ماندگی بستی و تشنگی و علتہا می سینہ و مثانہ و شکر ہنی و
بو اسیر و بیمار یہا سہ فرج و علت استقا ط حمل زائل و پیرے را دور کند و جوانی بر
پا دارد و قوت و عمر و عقل و اوج زیادہ کند و جراحتہا را بہ کند و آنکس را کہ از حرمت
و کرسنگی و کثرت جماع لاغرے و ضعیف شدہ باشد سخت نیک و مفید است و شیر مادہ
گا و سفید باد را نافع و سیاد صفرا شکن و پشرخ کف دور کند و مرکب از زنگہا باد و پت و

۹

بہر گاہ

کف را دور کند و شیر مادر گاوس که بچه اول زائیده باشد باو میزند و شیر جوان صفرا
 دور کند و پیر صفرا س که نه دفع سازد و از شیر ماده گاو بلغم رقیق لزج دور شود و شیر آن
 که کلهی خورائیده باشند کف و منی پیدا کند و مقوی است و آنکه گاه خشک خورده باشد
 تر دوش را دفع کند و آنکه گاه سبز خورده باشد یک از سه را نفع و آنکه گاه وی نوشیده باشد
 شیر بسیاری دهد و مزه پیدا کند و خوشی بمزاج دهد و گران است پیش و دیگر امراض را
 مولد شیر حیوانات که تازه زائیده باشد شور بود نباید خورد و بدن را خراب سازد و امر این
 خونی پیدا آید و آنکه نزدیک موضع حمل رسد نیز ممنوع است و شیر سحابل هم بد است و
 شیر گاو ماده که اول بچه زائیده باشد قوت دهد و صفرا شکند و دومی باو را بد سازد و
 سومی کف را و باو را و چهارمی تر دوش را دفع و پنجمی طفلان و صبيان و مشایخان را
 موافق و منی بغیر آید و باو دفع نماید و شخص پنجاه ساله شیر آنکه دو بچه در دو سال زائیده
 باشد نوشد و شخص پیر را چهارمی فویدی بهتر است و شیر سفید رنگ باو دوری کند و سیاه صفرا
 شکند و سرخ آواز گلو صاف نماید و خون افزاید و زهر دور کند و از دفع صفرا و کچشها
 خوب است و جان را بهتر و مرکب از سرخی و سفیدی مقوی باه و دفع امراض جلده
 و رنگارنگی همه بیماریها مفید و دل را خوش کند و فربهی آرد و مقوی باه است باید که شیر
 ماده گاو گرما گرم که هنوز گرمی و کف و دوشیدگی پستان نرفته باشد نوشند که مانند امر است
 و عمر درازی بخشد شیر گاو همیشه خوشبو و شیرین و مقوی و شسته و سبزی و منجمد منی طبع را
 خوش دارد و مولد صرع و سنپات و خواب و کف و مزمل صفرا است جو رنان را موافق بود
 سرد کرده نوشیدن بهتر است شیر بز کلان خوشبو بود و شسته و مسکن تشنگی و دفع باد
 است و کف بدن را صاف سازد و اسهال و تب را نافع و مقوی و مسخن و پرهیزگاری است
 شیر بز بر بری بسیار سرد است و مستطی اشتها و دلت بنده نماید و بدن را نرم سازد و
 کف دور نماید و بر مسخن یاوری دهد و صفرا شکن بود و بدن را مستحکم گرداند و شیر منجمد
 سفید مستطی اشتها و دفع باد و صفرا و کف جاست و دیگر گفته اند که مولد صفرا است و در دیگر
 جا آمده که مستطی اشتها و مولد کف و صفرا و دفع ایتلا بانی و ضیق و کلهک و سرفه و شیر

چشمی خرد و مقوی بدن و طایم کننده آن خوش دارنده طبع و مزه دار است اما صفرا
و آن تشنگی را نابود کند و شیر بز سفید مولد کف و دافع باد و صفرا و شیر میندگی سیاه
منفیه سرفه و دافع باد و مقوی سینه و صفرا شکن و کبک را نافع باد و ضیق صفراوی و کف
پیدا کند و میندگی سرخ را از پوشیدن کل با و باد برود و نوشیدن شیر او سردی و کف و باد
و صفرا پیدا کرد و شیر بز معتدل بنوشند و میندگی گرما گرم و شیر بز بطفلان و میندگی بچوانان
مناسب بوده شیر بز دشتی رنگ رو میفرزاید و پیشها موافق و اندک بادی است و مزه
شیرین و زمخت و تلخ و تیز دارد سرفه و کف و شوهره یعنی کلافی شکم و تب و چپ روی
و اسهال زائل سازد اگر قدری آب آبیخته استعمال نمایند با در او در گرداند شیر
عجور سردی میکند و بر سخن یادوری دهد و بدن را نرم کند و قوت بخشد و صفرا دور
نماید و خوشبو است امراض چشم و سننات یعنی سرسام و تشنگی و رگت پت و در چشم
را نافع در و ششانی چشم دهد و در شکوک و غیر گفته اند تب و در سینه را هم نافع است
و گرانی دوری کند و مزه زمخت دارد باد و ضیق و سرفه و دوشاید و حیات بخش و فزاینده
اشتها و سبک است و پر بهیزی بود شیر اسپ ماده و فیل اگر هر دو آبیخته بنوشند
اندک گرم است و ترش و شیرین شاکه ذات قسمی از اقسام باد است آنرا دور کند
و فقط شیر فیل بدن را سخت و مستحکم گرداند و اندکی گرمی را کم کند و مسقطه اشتها و سردی
و بد و مقوی باه و شمس بدن و شیر فیل سفید پانز روک و تب را دافع نماید و خون میفرزاید
و شیر فقط اسپ گرم و دافع تب و باد و نظر چشم تیز کند و مقوی باه و مولد رگت پت بود
شیر خوشتر اعضا را محکم کند و طبع را خوش و روشن سازد و عذاب مرض را نیت کند

بعضی اعضا میبرد
و این فیل و با
بدن را تیز نماید
و با آب بچون
فقری نموده
بمشامی آید
فیل را بول شود
عشوه و تهاجم
از این میفرزاید
شوری گردد
بانی در مراد
نی بود که مقوی
است جهت
غسل اسب از
نقل و سودا و اع
چشم و چشم
خون میبرد و باقی
بطلان میگذارد
(بعضی اعضا میبرد)

سبب شوری شیر شتر آنچه تحقیق فقیر آمده این است چون غذا از کیلو سیت بکیلو سیت میرسد و اخلاط
گرد خون در همه اعضای رود و غذا را به اعضا میبرد پس همه اعضا محتاج اویند و لهذا او را مغرور نمیت
و چنین بنیم که خلیفه او است و در همه جا موجود عند تقدان غذا خون می گردد و غذا را به اعضا میبرد و بنا برین
او را مغرور نمیت و اندک از آن بدو خون شده در عروق و مسالک خلیفه جهت ترمیم و تنفیه آن و غذا را

و مقوی بدن و باه و گویند که بسیار گرمی و قی راتافع است و شیر شتر سیاه اندک بادی کف
 و صفرا دور کند و شور و شیرین می شود و رنگ و رونق می دهد و کرم و بواسیر و گرافنی دور کند و
 پر همیزی و مولد خون صالح و از شتر سفید مقدار سی سمره بر تخن قوت دهد و مولد صفرا و
 بسیار است و از سرخ سنیات راتافع فائده اگر شیر و مسکه و شکر و دانه الایچی مار کند
 اندک گرافنی کند و مزه دهد و طبع را خوش نماید و مقوی باه و دافع پر میو پائیدورک و
 بلغم و رگت پت و امراض چشم و سوزش آن و روشنی در رونق بدن و منی میفزاید فائده
 اگر روغن زرد و شکر با هم آمیخته بخورند بلغم و پائیدورک و صفرا زایل کند گرافنی و کف پیدا
 کند فائده اگر شیر و روغن و شکر مخلوط کرده بزنان حامله دهند زود خلاصی یابد صفرا و
 باد و قی طعامی هم دور نماید و مزه میداد خوشی و قوت بخشد فائده اگر در شیر هم وزن آب
 آمیزید آنرا لبتی نامند بفتح لام و کسر سین مهله مشده و سکون تخمانی مقدار سه گرم است
 اجابت خلاصه آرد و بدن را موافق و بحال دارد و اندک اشتها کم کند فائده اگر
 شیر را در ظرف مسی دوشیده نوشند با در او دور کند و در طلانی صفرا و در نفروسی کف و در
 کالسی رگت پت و در آتشی تر دوش راتافع و در گلی مقوی باه و منی و دافع باد و کف
 فائده نوشته اند که شیر شبیه نه نوشند یعنی شیر یک یا تمام شب در پستان باشد و صبح بدوشند
 نوشیدن او ممنوع است خواه سخته خواه خام منی میسراند و شیر روزانه امرت است فائده
 نوشیدن شیر وقت صبح گرمی می کند و بر سخن یاوری بخشد و اشتها آرد و وقت دوپهر بدن را
 قوت بخشد و کف میزند و بدن را گرم می نماید و شتهی است و وقت شام کمی رنگ و دفع
 نماید و تب کهنه ببرد چنانکه دزد اسباب خانه می برد بیمار بهاد دفع شود و پر همیز خوب است و
 چشم را روشن بخشد و غرغره بدان جهت خنق و ورم ملازه سودمند فائده در بیان
 یاران شیر روغن زرد و شکر و آله و میوز و ادراک و زنجبیل و شیر کانه و الایچی و مرچ سیاه و مسکه

بسیار است و در
 صفرا و کف
 در رونق
 در گلی
 در آتشی
 در کالسی
 در کف
 در تب
 در چشم
 در بیان

و بقیه ماشیه و صغیره (۴۲۱) بر لب دغدغه و نم محد و تنبیه اشتها چنانچه این بحث ضرورتاً و منفعتاً در بطول است حاصل بشود
 همچنین تصرف طبیعت در همه حیوانات موجود اما در بعضی حیوانات بعضی از مغز عین نیست چنانچه شتر که مغز و مایه

و سکون تحتانی و دو گدہکا بضم دال و سکون کاف فارسی و ضم دال و خفایے مافتح کاف
 و الف ہر بیاتیکہ از شکستن او شیر مانند رطوبت از دوسے برآید آنرا دودھی نامند عموماً و
 خصوصاً اطلاق او بر گیاهیست کہ دو قسم بود قسم اول بر زمین سفروش کہ پهنائی او یک
 وجب یا کم و زیادہ بر آن میشود شاخهایش بسیار باریک و گردہ دار و سبز رنگ و باز غنیت
 دقیق سفید و برگ کوچک و کنگرہ دار و محرف و نزدیک ہر گرسے خوشہ گرد و دانہ دار مانند
 توت و در آن تخم مانند خشناس و پستہ رنگ و قسم دوم قائم بقدر یک شبر و کم و زیادہ از آن
 و شاخہای او سرخ رنگ و برگہا ہم اندکے سرخی دار و قسم اول ازین بہترست و سمج
 شدہ کہ دودھی سوائے اترن بہ نہہ قسم است مزاج او گرم و خشک در دوم و مزہ
 ز مخت و شیرین و تیز افعال او مقوی باہ و بدن و فزا بخند و منی و چون سبز اورا
 در سایہ خشک نمودہ کوفتہ و بختہ ہر روز با شکر سفید یا کرہ بقدر یک کف دست بخورند
 باہ را بسیار فائدہ و عصارہ برگ او منزلی سوزاک و منقی مثانہ و دافع استسقا و ضاوا
 جاذب خار و پیکان و چون ہمہ اجزای او خشک نمودہ بطریق معروف عرق بکشند و بہ
 صاحبان استسقا بجائے آب بہند بسیار مفید از تجربے رسیدہ کہ بیخ دودھی مقدار دو شاخ
 در برگ پان بنجانید و لعاب او فرو بزند و قفل آن بنید از نہ جہت تب غلب مفید است چنانکہ
 باستان را تمیز آندہ راست شد و بعضی نوشتہ اند کہ جہت بندام و رفع فساد خون و باد
 و بغم و قتل کرم شکم نافع و گویند کہ محل و نفاخ است و قسمی از دست کہ برگہا نش خورد از او
 و در زمین سنگ لایخ رویہ کہ آن را بیند او دودھی گویند بکسر میم و سکون تحتانی و خفایے
 یون و فتح دال ہندی و الف و اقوے از ہر دو قسم اول و صاحب تالیف شریف نوشتہ کہ
 قسمی از دودھی کہ آن را دچہنا ورتا نامند بفتح دال مہملہ و سکون جیم فارسی و خفایے مافتح

(ھ) دَدِی - دُودِھیَا - (بگ) دُودِوِلے (م) لَکھو دُودِی -
 لَکھو دُودِی (گج) دُودِھیٹی - موٹی (کن) مریج نی گے - (گل)
 پین پا لا چٹو (لا) یُنفا سَ پیا ہیڑ نا - از ساک رام بگھنڈ -

وفتح نون و الف و فتح واو و سکون را کے مہملہ و فتح نون و دوم و الف تلخ و ہنگام ہضم
 تیز خشک و باد انگیز و دافع مہرہ و دہلہ و شور و فساد بلغم و صفرا و چشم و فقیر معجون دہی
 از کتبہ ہندیہ منقول ساختہ اجزائے آن بنیلہ بلیلہ آملہ مکہ ہفت دریم و دوسہ ہی بنگ
 سی دریم و برادہ آہن مدبرودہ دریم تار مشک ہنگرہ بابچی فلفل و دار فلفل سند ہی کلوی
 برنج کالی کلہیج دریم و آرد نا اس کردہ بار و عن ستور مالیدہ با ہمزون دار و ہا قند آمینتہ
 معجون سازد شربتے از سہ دریم تا چہار دریم جہت زردی و سفیدی رنگ بدن و در و فعال
 نافع و بلغم ببرد و شکم نرم گرداند و و نہ بہ فتح دال مہملہ و سکون و او و فتح نون و وقف ہاو
 ہندیان آرا دو نم بفتح دال مہملہ و واو و نون و سکون نیم و ر شر دوتا ہضم را کے مہملہ و کسر
 شین مہملہ و سکون را کے مہملہ دوم و فتح دال مہملہ و واو و نون و الف یعنی صحرانشینان را
 بسیار عزیز است و کو دانتا ہضم کاف و سکون و او و فتح دال مہملہ و الف و سکون نون و
 فتح فوقانی و الف یعنی برگ بصورت تخم کنکرے می باشد و و نیتہ بکسر واو و نون و سکون
 تحتانی و فتح فوقانی و خفائے ہا یعنی برائے بزرگان بکار می آید و پاندور گہا بفتح ہائے فارسی
 و الف و سکون نون و ضم دال ہندیہ و سکون و او و فتح را کے مہملہ و خفائے نون و فتح کاف
 فارسی و ہا و الف یعنی رنگ او مرکب از سفیدی و زردی می باشد جس شائقی بفتح جیم و سیم و
 سکون سین مہملہ و فتح شین مہملہ و الف و سکون نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنی بر پر پیو
 مفید است پرس سواو بہ فتح ہائے فارسی و را کے مہملہ و سکون سین مہملہ اول و ضم دوم و
 خفائے و او و الف و دال مہملہ یعنی سوا کے این فایدہ خوشی مزاج ہم می دارد و سادہ کا بفتح
 سین مہملہ و الف و فتح دال مہملہ و خفائے ہا و فتح کاف و الف یعنی در جا لیکہ می باشد

۱۰۱

دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) دمنک - (ھ) دذنه (بنگ) دذون (م) دذونا -
 (ج) دمرؤ - (کن) دذونا - (انگ) ذاسن و ذوڈ - (کا) آسائی
 میثیا اندیکا - از ساک رام بکسر

سواد و گند بچشم سین مہلہ و خفائے واو و الف و فتح دال مہلہ و سکون واو و فتح کاف فارسی
 و سکون نون و فتح دال مہلہ و خفائے واو و فتح کاف و الف یعنی آن جا را ہمہ خوشبو می کند
 ماہیت آن نباتی است خرد و صحرانی و گا ہی مستنبت ہم می کند روئیدگی او مانند نعناع
 است و شاخہای باریک و سفید باند کی زردی دارد و باب و ادون بزرگ ہم میشود و درایام
 سرما کم می گردد و برگ او مشابہ بہ نعناع و خرد تر از او و خوشبو تر گلهای آن او سبز و تخم او
 از تخم ریحان کوچک تر و تند بود بعضی بر آنند کہ قسمی از مرزنجوش است مزاج او
 گرم در آخر دوم و خشک در اول آن افعال او مزیل صداع و درد سینہ و معده کہ
 از بلغم شود و دافع ریح و نفخ و مفرج دل و مقوی تجرد طحال و جہت او رام و سرد و
 قتل دیدان و اخراج جنین مرده و ادرار فضلات طمشی شرابا موثر و ضار او با غسل
 دافع زہر خصوصاً اگر دم فزبور و طلاء و نطول او دور کنندہ سپیش عرق بسیار و در رحم و
 شرب او جہت فساد و اخلال طمشی و جذام و غثیان نافع و مصدع محرورین و زیادہ بوسید
 او خشکی دماغ آرد و صحرانی در ہمہ افعال اقوی است امساک آرد و بدن را قوت دہد و
 ہندیان نوشته اند کہ زہر و تب و موی و اشرو بائی و خارش و دبیل و تر قیدگی بدن و
 کلانی شکم دفع نماید و و بضم اول و سکون دوم و موحده بفارسی مرغ نامند و ہندیان
 آنرا در تجاربفتح دال مہلہ و سکون راے مہلہ و فتح موحده و خفائے واو و الف گویند و بر دو قسم
 گفته اند یکی سیاه کہ آنرا کہرستو بفتح کاف و خفائے واو و فتح راے مہلہ و سکون سین مہلہ و ضم

دیگر اسامی مذیل :-

(س) گرنہی - سونیت - دوسرو (انگ) ہریائی گراس - کرمی
 پنگ پتیک گراس - (دھ) (بنگ) دسربا - (تل) گرنیک ہریائی -
 (قاصل) اسرف گو - مویا سرف پو ل (کر نانک) گاسری کے - آنتیت ہلو
 (مل) کارڈک پلو - (م) ہریائی - دوسرو (پنج) تلاء - کیس - دوسر -
 (لا) سونو دون ڈے ٹی ٹون - رانڈیا میٹر یا میڈیکا - ۱۲ -

فوقانی و سکون واو یعنی در سیاهی مانند خس سیاه میشود دیگر سفید که آنرا از جها چهری
 بکسر نون و فتح را به مهله و جیم الف و کسر جیم فارسی و خفایه او سکون تختانی و کسر را به
 مهله و سکون تختانی گویند و مرود در جها بضم و سکون را به مهله و ضم دال مهله و سکون
 واو و فتح دال و سکون را به مهله و ضم و خفایه او الف یعنی این کاف از ک
 است کشو که بضم کاف و شین معجم و سکون واو و فتح لام و واو و سکون لام یعنی نرم و ملائم
 می باشد این هر دو اسم مشترک است میان هر دو قسم و نیز در دو ب دیگر سه قسم است که یکی را
 تیک گر کا بکسر فوقانی و سکون تختانی و فتح کاف فارسی اول و دوم و سکون را به مهله
 و فتح کاف و الف یعنی یلیه دو ب مهاد و واو بفتح میم و لام فالف و ضم دال مهله و سکون واو
 در ا به مهله و فتح واو و دوم و الف کا تا الی به فتح کاف فارسی و الف و خفایه نون و فتح
 دال هندی و الف دوم و کسر لام و سکون تختانی یعنی بند بند مثل نیشکر دارد و ا را بی بفتح هاو
 و الف و ضم را به مهله و کسر نون و سکون تختانی اسم مشترک است میان این قسم دو ب
 و سندی و یا ترا شکلا چیک بفتح شین معجم و ضم کاف و فتح لام و الف و فتح جیم فارسی مشدود
 و خفایه او سکون کاف دوم یعنی مانند چشم خرگوش میشود و دوم را تملاکر کا بکسر فوقانی
 و فتح لام مشدود و الف و کاف فارسی در ا به مهله و کاف و الف یعنی دو ب سفید و سهر
 ویرا بفتح سین مهله و سکون سین مهله دوم و فتح را به مهله و کسر واو و سکون تختانی و
 را به مهله دوم و فتح تختانی دوم و الف یعنی هزار بار قطع نمی می کند و لهذا آنرا اکثر فقرا بر سر
 قطع باه و منی شیر اوی نوشته سیتا بکسر سین مهله و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف یعنی سواد
 انست سدا بهوا بفتح الف و نون اول مفتوح و دوم ساکن و فتح فوقانی و سین مهله و ضم میم و
 سکون دال مهله و فتح موحده و خفایه او فتح و او و الف یعنی بیشمار پیدای شود و قسم
 سوم را تملاکر کا بفتح نون و لام مشدود و الف یعنی سیاه و دو ب نیل و در و ات بکسر نون
 و سکون تختانی و فتح لام و ضم دال مهله و سکون واو و در ا به مهله و فتح واو و دوم و الف
 و فوقانی یعنی دو ب نیلگون است هر تیا بفتح او و کسر را به مهله و سکون تختانی و فتح فوقانی
 و الف یعنی سبزی غالب دارد ستا بکسر سین مهله و فتح فوقانی و الف و ضم فوقانی دوم

مہذات وفتح سین مہملہ دوم و نون و الف و کسر کاف مشدودہ و خفایہ ہا و سکون تحتانی
 و بعضی الف زیادہ کردہ تحتانی را فتح دادہ سدر سنا کہیامی گویند معنیش اینکہ برگش گرد
 و کثورہ دار است چکرانگی بفتح جیم فارسی و سکون کاف و فتح راسے مہملہ الف و سکون
 نون و کسر کاف فارسی و سکون تحتانی یعنی دائرہ آہنی کہ آله ضرب است کار تجس بفتح
 کاف و الف و کسر راسے مہملہ و سکون تحتانی و فتح کاف دوم و سکون سین مہملہ یعنی امرض
 نہاد بول را قطع می کنند چنانچہ آن آله ضرب سردانی را می برد ماہیت آن نباتی
 است بے ساق و باشاخ و راز و دیگر شاخہا اطراف و جوانب ہم می دارد برگ او کمینوع
 مشابہت برگ داودی دارد اما پنج کنگرہ دارد کہ چهار از ان خرد و یک وسطی کلان
 مثل انگشت خنصر و بے بود و بعضی از ان برگ بے کنگرہ مانند یک انگشت می شود افعال
 او اسہال و بر میورانا فاع و بیج او دافع تقطیر بول کہ آنرا ہندیان موتر گرچہ را گویند و
 برگ او فزاینده صفر اول پھل بضم دال ہندی و سکون واو و فتح لام و بایں فارسی
 و خفایہ ہا و فتح لام دوم بار مہوہ را گویند معنی لفظ اینکہ بار او سہ پہلو و زرد رنگ است
 و وومی پھل بضم دال مہملہ و سکون واو و کسر دال مہملہ و سکون تحتانی و فتح بای
 فارسی و خفایہ ہا و سکون لام ماہیت آن میوہ است بمقدار کتار غامش سبز باندگی
 سیابی پُر از شیر سائل و لزج و شیرین و در رسیدگی سرخ مائل بہ سفیدی بزرگ گل گلاب
 می شود و شیر در دہستہ گردد و لزجیت او باعتبار خامی کم گردد مزاج او گرم و تر
 افعال او مغلظہ منی و مہیج باہ و مقوی پشت شدت است و وثر لہ بضم دال ہندی
 بمجملہ و سکون واو و راسے مہملہ و فتح لام و خفایہ ہا و سنان صحرائی است کہ ان را
 کتانی ہم می گویند انشاء اللہ تعالیٰ در حرف کاف خواہد آمد و و یو سین بفتح اول و
 سکون دوم و ضم بایں فارسی و سکون واو و کسر سین مہملہ و سکون تحتانی و نون ماہیت
 آن رویدگیست بر روی زمین پس می شود و برگہایش مانند برگہائے کرم و بی زغب
 افعال او در دستور الاطباء است کہ چون برگ او را باند کے نمک سودہ جویستین
 ضا د نمایند ہر آبیکہ در خصیہ فرو آید تحلیل یابد اما غارش بسیار خواہد شد موجب است

دو و بهین بضم دال مهله و سکون و او و دال مهله دوم و فتح موحده و خطایه او تختانی
 و سکون نون در دستور الاطباء است که تلخ و تیز بود و سرد است ضرر زهر و ریشها دور
 کند و مزه آن خوش سازد و اگر با مصلح خورند بسیار نفع بخشد و و سوو لو بضم دال مهله
 و سکون دوم و فتح سین مهله و او و سکون دال هندی و ضم لام و سکون و او و نام شالی
 سیاه و و سا بضم دال مهله و سکون و او و مجهول و فتح سین مهله و الف اسم کنکری است
 که در زراعتها می شود و و اپچھا بفتح اول و دوم و الف و سکون نون و فتح جیم
 فارسی و خطایه او الف در بعضی کتب هندی دیده شد که گچی سفید را گویند و و اپچھا
 جنگها بفتح جیم و نون و کاف و او و الف نام گھا و کاره که آن را سی گویند معنی او
 اینکه معتدل است مزه دهن را بد مزه می کند و و اپچی بضم دال مهله و فتح و او و الف
 و ضم کاف و کسر جیم فارسی و سکون تختانی اسم تخم بابی است و و اکنی بفتح دال مهله
 و او و الف و سکون کاف فارسی و کسر نون و سکون تختانی یعنی داروبه اشتها ام
 اکنی جوالم است و و جاپچھیتا بکسر دال مهله و خطایه و او و فتح جیم و الف و ضم
 کاف فارسی و کسر جیم فارسی مشدده و خطایه او و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف نام
 قسم کلان گوشتی یعنی پستان معنی او اینکه کلان و خوشه خوشه می باشد و و بی کد مباح
 بضم اول و سکون دوم و کسر بای فارسی و سکون تختانی و فتح کاف و دال مهله و سکون
 میم و فتح موحده و الف نام قسم سوم کد مبست و آن را هندیان رور کتمو گویند معنی او
 اینکه بخوردن او بدن گرم می شود تا اینکه دغان از بدن بر آید و و بی شتر و
 بکسر دال مهله و او و سکون تختانی و کسر بای فارسی و سکون تختانی دوم و فتح سین معجم

(عاشیه از ص ۲۸) دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) مِکْثَا دُکْثَا (ه) دُودْکَا لَکَا (بَنگ) کَھِ سَرِجِی - (پنج) گَھَرُ وُکْ
 (ج) دُودِجِی (ت) دُودِجِی پَلا - (ه) (کن) دُودِجِی (ه)
 اَدْکِیْسُ ثَلَاثَا اِسْ کِیُو لِنِ تَم -

و سکون فوقانی و ضم را بے مهله و سکون و او یعنی دو و دو برگ اسم ستاوری است
 و ویتی بنون و تحتانی نیز می گویند یعنی بنها بے خور و کلان و ویتی بر چو
 بکر دال مهله و او و سکون تحتانی و فوقانی و فتح تحتانی دوم و فتح با بے فارسی و سکون
 را بے مهله و ضم جیم فارسی و سکون و او یعنی قسم دوم بچناک اسم نر بسی است و ویتی
 نتر و بکر دال مهله و او و سکون تحتانی و فوقانی و فتح تحتانی دوم و فتح با بے فارسی
 الف و سکون نون و فتح فوقانی و ضم را بے مهله و سکون و او یعنی در اقلیم دوم می شود
 اسم را سنا بے بزرگ است و وی ابو و یک بکر دال مهله و او و سکون تحتانی و
 ضم بوحده و سکون و او مجهول و فتح دال مهله دوم و خفا بے با و سکون کاف اسم بھوتا
 است و وی پھل یعنی بار مزدوج اسم بار درخت ملکوست

دو ویتی بنون و
 ویتی بنون و
 ویتی بنون و
 ویتی بنون و

فوائد اسماء دال مهله با بے ہوز

و ہی بفتح اول و کسر دوم و سکون تحتانی بے فارسی جغرات و بے لبین الحامض نامند
 و آن شیر بے ترش از عمل مخصوص گشته که مائیت و دہنیت و جنیت فی الجمله متمايز
 شدہ باشد و در زبان ہند و آریا گو بکر با بے فارسی و سکون را بے مهله و ضم کاف فارسی
 و سکون و او مانک کلیم بفتح میم و الف و خفا بے نون و سکون کاف فارسی و فتح کاف
 فارسی دوم و سکون لام و فتح تحتانی و سکون میم و و دہی بدو دال مهله اول مفتوح
 و دوم مکسور و خفا بے با و سکون تحتانی افعال او ہندیان میگویند کہ جغرات خوشبو و
 خوش منظر و ترش می باشد دل را خوش آئندہ است اما کف پیدای کند و سستی طبع و
 قوت نا طاقہ آرد و جغرات مادہ کا و ترش و زحمت و شیرین و بار مزہ است و بر سخن یاوری
 و بدو دل را خوش نماید و آرام می دہد و شہی و دافع باد و عفرا و کف و جغرات گاو میش
 خوشبو و مقوی بدن و دافع رگت پت و خون استمانہ و باد گولہ و بر سخن یاوری دہد و تشنگی

و

نشانده مولد منی و باد و جغزات بزیر و اسیر و کپی روگ و ضیق و سرفه و امراض کف را نافع
 و شوهر یعنی کلافه شکم و قی و غشیان و تهوع و اسهال دور کند و بر سخن یا ورمی و بد داشتها
 افزاید و باد را می خورد و جغزات میزند اندکی خوشبو و مقداری کپی روگ را نفع دهد و باد را
 دفع نماید صفرا و اسهال را نافع و سرفه و ضیق و کف پیدا نماید و جغزاتیکه آنرا بسته آب و را
 دور نمایند باد و صفرا و کف را با دهنی زایل گرداند و قوت دهد گلو و گوش و چشم را خوب و
 آب جغزات را تندی دست بفتح فوقانی و سکون نون و فتح میم و سکون نون دوم و ضم دال مہلہ
 و سکون واو و نون سوم و فتح میم دوم و سکون سین مہلہ و فوقانی و تدا ترسیا بفتح فوقانی و
 سکون دال مہلہ و ضم ہمزہ و فتح فوقانی مشدود و اسے مہلہ و سکون سین مہلہ و فتح جیم
 فارسی و الف میگویند و نوشته اند کہ آب اوزمخت است تب و کف و باد دور نماید و سہ
 را تیز کند و عقل بفرزاید و مزہ دهن بخشد و اشتها آورد و نیز چنین نوشته اند کہ آب جغزات
 انسان را شل امرت است مرد دیوان را و جغزات ترش باد را دور کند و شیرین صفرا
 شکند و تلخ و زمخت کف دور نماید و وقت شب و در بستر رت و شورت نخورند و جغزات
 و دال مونک و شہد و روغن زرد و سیسنا چل و میوہ ہارسے سرد و آملہ در بکام بستر رت و شورت
 خوردن ممنوع است زیرا کہ مسقط اشتها و محدث تب و مولد صفرا و برص و ذائق و نقشر جلد
 و داء الکبہ و سفیدہ میشود و بعدا حباب سرفه و کپی روگ و پر میوہ ضعیف الاشتها و دما میل و
 ضیق و اسهال بلغمی و تب و امراض جلدیہ شیر و جغزات نباید خورد و ہما کیہ بفتح اول و

و تصالح جغزات تجربہ فقیر مسل خالص است ولیکن باید کہ پاؤ آثار جغزات را شش تولد حاصل بہ ہند
 دیگر اسما و حسب ذیل :-

(س) دُسرال بکھا - سُد سَا اُتاد (ھ) دَھما سَہ - (بنگ) دُسرال
 بکھا - (م) دَھما سَہ - (گج) دَھما سُو - (کن) وِی دُسر دُوسے
 (دل) پل سَے گیتی - (لا) نگو نیاسا وِی کا -

خفایه با و فتح میم و الف و فتح تختانی و وقف با و بجایه تختانی سین مهمله با الف به هوز اور
 و بهاسه نیز گویند ما همیشه آن گویا است مفروش و خار و ارنی ابجمله مشابه
 به گیاه جوانه و در کنار آبهار وید و گلها کند اول سبز رنگ و کوه چک از غناب الشعلب و
 خیاره دار و خمر کے نما و بعد به شکفد و صاحب دستور الاطباء گوید که آن باد آورست و
 اهل هند آنرا دورا نیه نیز می گویند و تحقیق فقیر رسیده که شکا عی او باد آورست اما از پیشانی
 او هم خانی نیست و یا اینکه شکا عی این بلاد باین صورت باشد بعضی از قسم جوانه میدهند
 مزاج او نیز بعضی گرم خشک و در دوم و بعضی معتدل و بعضی سرد خشک گفته اند و
 قول با اعتدال قریب بصلب است افعال او قایل و زحمت و ارفع دوران سر
 و تب و زهر و خفقان و صفرا و بلغم و سرفه و ضیق و جوشش و بلان و قوی و شکی و اشتیاق
 زنی و سیلان منی و بیوشی و مصفی خون تا اینکه منزل و مایل و جذام و مقوی اعضا و چون
 آنرا ساییده گرم نموده بر دملها طلا نمایند سخت تخلیس آن نماید و بهر طور ا بفتح دال مهمله
 و خفایه با و ضم فوتقانی و سکون و او و فتح را به مهمله و الف و هندیان آنرا امنتا بضم
 همزه و کسر میم مشدده و سکون نون و فتح فوتقانی و الف و بر دو قسم نوشته اند سفید که آن را
 تلاما منتا بکسر فوتقانی و فتح لام مشدده و الف و اما تلمو بفتح میم و سکون الف و رای مهمله
 و ضم فوتقانی و لام و سکون و او یعنی غشی و مخدر است و هوز را تلاما بضم دال مهمله و خفایه
 با و سکون و او و رای مهمله و فتح فوتقانی و الف نام است دو تورا بضم دال مهمله و سکون
 و او و ضم فوتقانی و سکون و او و دو و فتح را به مهمله و الف یعنی دیوانه می کند کنتا به فتح کاف
 و نون و کاف دوم و الف یعنی هم نام طلا است امنتا بضم همزه و سکون نون و کسر میم و
 فتح فوتقانی مشدده و کاف و الف نام است بهر که بفتح میم و دال مهمله و نون و کاف و
 خفایه هر دو یعنی اکت را قایم کند کستوری کلمه بفتح کاف و سکون سین مهمله و ضم فوتقانی
 و سکون و او و کسر رای مهمله و سکون تختانی و فتح کاف دوم و لام و خفایه هر دو یعنی از
 مشک می جنگد و سیاه که آنرا تلاما منتا بفتح نون و لام مشدده و الف و تری پشی بکسر فوتقانی و
 رای مهمله و سکون تختانی و ضم رای فارسی و سکون سین معجمه و کسر رای فارسی دوم و سکون

تختانی دوم یعنی سه گل گل رگل دارد موتهنی بضم میم مجهول و سکون واو و کسر نون
و سکون تختانی یعنی تپ را دکد بفتح دال مهله و سکون کاف فارسی و کسر دال مهله دوم
و خطایه با و سکون تختانی یعنی می سوزاند مدین بفتح میم و دال مهله و کسر نون و خطاک
تختانی و نون دوم یعنی شهوت افزا است کرشن بشکاک بضم کاف و راء مهله و سکون
شین معجمه و فتح نون و ضم باء فارسی و سکون شین معجمه دوم و کسر باء فارسی دوم و
فتح کاف و الف یعنی گل او سیاه می شود قسمی از دهنوره است که آنرا مرلونی نامی گویند
چون آب برگ او سر مرد را بماند مطیع زن مانند گرد و ماهیت آن دهنوره را
بهر بی جوزمال گویند و آن نباتی است بقدر نبات بادنجان نهال او از یک گز کم و
زیاده بلند گردد و شاخها بسیار و از خود و مزروع هم می باشد برگش مابین برگ
عباسی و بادنجان و گلش مانند بوق و بر چهار قسمی دیده شده قسمی گل او شکل بوق و سفید
و یک رنگ و بعضی منقش مائل بسیاهی و دومی هم مانند بوق اما مضاعف یعنی گل در
گل از سه تا پنج گل هم می گویند و سیاه یک رنگ با دیگر اجزای درخت او دومی سرخ
و چهارمی زرد و لیکن گل زرد مانند گل زکس و پنج برگی و یا مانند چشم فرنگیان و لهذا اکثر
مردمان او را فرنگی دهنور گویند برگش مثل برگ او نث کساره و پرخار با شیر زرد و بر
شاخها و برگها اندک سفیدی و در بیابان و مقابر و ویرانه ها و کنار کشتزار میروید
و بار هر چهار قسم بقدر گروگان و اندکی از ان زیاد و خاک ناک مثل بارید بخیر و در جوش
دانهایی بسیار و کوچک فی الجمله مشابه بدان سماق و خردل و خوش طعم و قسم سیاه کیاب و
سرخ از ان هم کیاب و دو قسم دیگر بود است مزاج او نزدیکو نانیان در اول چهارم
سرد و خشک و نزدیکو یعنی در دوم خشک و برخی در خشکی قریب الاعتدال میدانند و نزدیکو نانیان
گرم و خشک و تیز و تلخ فقیر گوید که اختلاف فریقین دما مزج اکثر ادویه واقع اما درین
قول نندیان قریب بصواب معلوم میشود و قسم چهارم که زرد است از قیاس و تجربه جارد
یابس در چهارم غلبه بر گشته و مضمضه پوست بیخ مسلوب بانکب منجن و ندان است و مجلی و الله
اعلم بحقیقه الحال افعال او از غایت پوست بدن را کزخت و بے حس سازد و

و دوران سرید آرد و خارش و پستی و تب دفع نماید و اگر در عصاره برگ و هتوره سیاه
 پنبه تر کرده فقیله ساخته در سایه خشک کنند و از روغن ماده گاو یا گوسفند تر کرده بر
 آن روزند و دو آن گرفته در چشم کشند و صدق و در تخم موی یک دور شود و مو بر روی
 و گویند که شیر برک او گرم کرده در گوش صاحب رمد بتعکس بچکانند مفید است و
 بر لبه صداع مزمن هم سودمند است و اگر تخم هتوره سیاه شش شش باشد
 فلفل سیاه باریک سوده به قدر دانه فلفل حب بسته یک حب یا یک توله بادیان بخورد جربان
 منی دفع گردد و از ترشی و بادی پر بیند و نیز از مجربین رسیده که ضاد برگ و هتوره و مکی
 جهت صلابت و تحم آن و در روز آنو مفید و کشیدن آب زرد و پیش از طلوع آفتاب چشم
 جهت رمد مزمن خصوصاً از صبیان نافع و مجرب شخصی نقل کرده که پوست بچ او هر روز آن
 یک عدد گرفته در برگ قبول میخورد و بعد یک دور و دست شدن شروع شد روزی سه چهار
 دست تا هفت روز خورد و روز هفتم دست دست و بسیار گرمی و خشکی شد و نوبت بهشت
 رسید پس معلوم شد که پوست بچ او اسهیل ضعیف است و بعضی از دما قین درخت آنرا
 کوفته شیر بر آورده می نوشند با و نشان مضرت کم میشود و برگ او را چون کوبیده بر
 جراحتها و اسورا بماند گوشت زانند میخورد و از مال زخم می کند و بر زخمها می گاه و آن
 و اسپان می نهند و شخصی بر اسور پای خود بسته بود اسور مدت مدید بر گردید و این حالت
 بمشامه و معالنه شد و افعال و خواص بیشتر در میخ نوشته اند خصوصاً از سیاه
 چنانچه میخ سیاه در خانه نگاه داشتن باعث از دی و محبت و آبادی است و اگر هر روز
 بشش و رهم با غساله برنج بخورند تمام موی سفید ریخته موی سیاه بر وید و اگر خشک کرده
 ساییده صد و شصت درم در هشتاد و درم روغن گاو و در ظرف پاک میجود کرده سرش استوار بسته
 در نمایی بر پنج مدت چهل روز گزارند بعد آن غسل کرده تصدق داده بر آورده هر روز مقداری
 که در دو انگشت آید بخورند و غذا سه شیر و برنج سازند و از ترشی پر بیند اعضا را
 قوی کند موی سفید نه شود موی و مسک بود و معصنه پوست بچ بانک مجلی دندان و مقوی
 و اگر هتوره سیاه تیک ساییده یا شیر بز و باره نبات یا شکر ترس یار کرده بچشانند و

کسر کاف و سکون تحتانی هر دو نام درخت آری یعنی ایشا یعنی زنگ آمله می بخشد و گذشته
 و هنیایا بفتح دال مهله و خفایه ما و سکون نون و فتح تحتانی و الف تخم کشیز را گویند و
 بری کزیزه نامند و کشیز سبز را گویند یعنی کاف مجهول و سکون واو و فوقانی و کسر میم و سکون
 تحتانی و راس مهله و هندیان سبز را گستره یعنی کاف و سکون سین مهله و ضم فوقانی و سکون
 میم و ضم موحده و راس مهله گویند یعنی برابر زمین می روید و خشک را و هتم بفتح دال مهله
 و خفایه ما و فتح نون و سکون میم و دانهیم زیادتی الف و تحتانی و و می تو رخم بکسر و او
 و سکون تحتانی و ضم فوقانی و سکون واو و راس مهله و فتح نون و سکون میم و می یعنی
 سوسه و تو رخم یعنی زرد و دانهیم و دانهیم یعنی تخم کشیز کده هتم بفتح کاف و سکون نون
 و فتح دال مهله و خفایه ما و فتح نون و سکون میم یعنی گرمی است غرض این اسماء که
 سوسه کشیز خشک زرد گرمی را دفع می کند مزاج او سرد و یونانیان مرکب القوی بقراط
 سرد و خشک در دوم یا در آخر اول یا در سوم سرد و خشک در دوم و آب و جریح در سوم خشک
 و شیخ افریسیس خشک آن مائل باندک گرمی و جالینوس جمیع آن مائل بگرمی با جوهر حار لطیف
 و ذیقور ویدوس با قوت مبرده گفته اند با بحد با کار حکما و اطبا در مزاج او تنازع بسیار
 است و هندیان گویند که سرد و معتدل در خشکی و تری است مزه او زحمت و تیز و شیرین
 و وقت هضم هم شیرین گردد - افعال او شب و قابض و مدر و مقوی دل و شتهی و
 گواردنه طعام و دفع فساد و باد و بلغم و صفرا و خون و تنگی نفس و سرفه و مسکن تشنگی و آتش
 و به بوا سیر تافع و قاتل کرم شکم و قتل منی و سبزه و تخم و شیرین و کم کننده بول و تلخ و نوشه اند

و دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) گستم بری - د هنیاک (جرمنی) جی می تر کو بری اند س -
 (لا) کو بری اند تر سے ٹی و فر (ه) کو تمیر - د هنیایا (عربی) کزیزه
 (بنگ) (گج) (د) د هانی (ف) کشیز - (تل) کو تی صیر - (تامل) گو
 ملی (کن) گو تم بری (مل) کو تو پلری - از اند یا میر یا میه یکا ۱۲ -

و نیز نوشته اند که بسیار کم باید خورد زیرا که موجب نسیان و محفوف منی است و مصلح او خنثی است
 گفته اند و در دیگر کتب با منظر آمده که بهمه امراض مفید و سنگ مثانه و در شکم دفع نماید و
 زخم و شیرین و مزه دار است و در معدن الشفا است که کشیز تر خوشبو و شیرین و مزه دار
 دل را فایده دهد و آنکه خشک شود چرب است و وقت بهضم شیرین شود تا پاک و خشکی و غلبه
 اخلاط ثلثه را دفع آورد و مقداری تلخ و تیز است راه های خلاصه طعام را صاف دارد و
 و هیا **ک** بکسر دال مهله و خفایه با و تهمانی و الف و فتح میم سکون کاف اسم
 دار و نیست که آنرا در سنسکرت جا بک و شیرین کننده و کتورن و بهوری کترن و بل نابها
 و بند و چتر و هر دو بند کننده و در بعضی نسخ کر ترن و بجومی کر ترن و چاچی رهجو و یوشوکی
 آمده مانیت آن مجهول افعال آن آب او شیرین و معتدل و خوشبو و دفع
 میم و بیزگی بدن و بیمار بهای چشم نوشته اند و گویند که از خوردن این به بیدگی عذاب
 و گناه دور شده مشغول بشوید یا در حل میشود و بهو و فتح مهله و ضم با سکون و او گویند کلام
ک است و با ترے بجل به فتح دال مهله و خفایه با و الف و سکون و تهمانی و
 کسر با به مهله و سکون تهمانی و فتح با به فارسی و خفایه با و سکون لام آمده را گویند
 و با نشن جیو افتح دال مهله و با و الف و ضم و تهمانی و فتح شین میم و سکون نون و فتح
 جیم فارسی و سکون تهمانی و فتح و او و الف یعنی افزائش دما تها می کند اسم سلا جیت
 است و با تکا شیش اسم قسمی از کیس است و با ن ماچی اسم قسمی از سون
 مکی است و با **ک** بفتح دال مهله و خفایه با و الف و سکون کاف اسم پلاس و با
 است و با ن بفتح دال مهله و خفایه با و الف و سکون نون اسم برج سبزه دار و با ن
 است که نا کو بیده باشند و با نگی به فتح دال مهله و با و الف و فتح نون و کسر
 کاف و سکون تهمانی اسم سکر و است و با نیلا بفتح دال مهله و خفایه با و الف و کسر نون و با نیلا
 مشدود و خفایه تهمانی و سکون میم و فتح لام و الف یعنی آب شسته برج که از آفتاب یا
 آتش ترشی پیدا کند و با نیلا **م** است ابدال مهله و با و الف و نون و تهمانی و
 الف و فتح میم و الف و فتح شین میم و سکون سین مهله و تهمانی اسم ماس است

و هیا پنچسا بکر دال مهله و خفایه با و تختانی و الف و سکون نون و فتح جیم فارسی و
 با به دوم و الف یعنی پنج گنجی سفید است و هرتی و با و هی اسم گل کلاب و سیوتی
 است و با و ننتی به فتح دال مهله و خفایه با و الف و فتح و او و سکون نون و کسر
 نون و سکون تختانی پرشت پر نی را گویند و هیا که هیتی اسم قسمی از نرگندی است
 و هیتی به فتح دال مهله و خفایه با و سکون میم و کسر نون و سکون تختانی کثانی خورد را گویند
 و هیر بکر دال مهله و خفایه با و سکون تختانی و را به مهله رکه بھک را گویند
 و هنو پنجه به فتح دال مهله و خفایه با و سکون نون و فتح و او و جیم فارسی مشدود و
 خفایه با به دوم و فتح دال مهله دوم یعنی سردی می کند اسم درخت سیندی است
 و هنجری به فتح دال مهله و خفایه با و سکون نون و کسر جیم فارسی و را به هندی و
 سکون تختانی گویند که اسم حوصل است و نهوک بضم دال هندی و سکون با و
 و او و کاف و بعضی بعضی کاف خایه به معنی نیز می آید ماهیت آن پرند است
 تارک سرش بے مو چشم گل رنگ با مر و یک سیاه و منقار زرد و دراز گنده پر با به بالای
 با و خانه کلابی و شاه پر و با و خانه سیاه و هر دو کتف سیاه و سفید مثل سلیمانی و پشت و
 شکم سفید باندک سیاه و دم کوتاه و سیاه طاوس و با و دراز آبی رنگ باندک سرخی
 را تم قلیه و کباب و خورد و گوشت او زهیم الراجحه از رنگ و ریش دار مزاج او گرم
 و خشک یافته شد مصدع و معطش محرورین و مصعد انجروه و دیر هضم و گران و ملین طبع و
 مکر حواس کنار آبها می باشد و اکثر ماهی و گوشت می خورد و هو مسالون و نهان بضم
 دال مهله و خفایه با و سکون و او و فتح میم و سین مهله و الف و خفایه نون و او و اول
 دوم و فتح با و الف و نون سوم نام درخت استونی است که آنرا هندیان استونیسم
 گویند معنی اسم مذکور این است که دغان او گریز آلوده شیا طین است و بخذف
 حروف از نون اول تا نون سوم اسم سنبل الطیب یعنی و هو مسال اینهم معنی دغان
 گرد است و با مار کو به فتح دال مهله و خفایه با و الف و فتح میم و الف و سکون را به
 مهله و فتح کاف فارسی و او و بعضی با را حذف کرده و اما گو گویند اسم ترائی است

معنی لفظ اینکه خیاره بار او مانند راهها است و هو مر نیز بضم دال مهمله و خفا بهیله
 و سکون واو و میم و فتح راء مهمله و باء فارسی و سکون فوقانی و فتح راء مهمله دوم
 برگ تمباکو را گویند معنی او اینکه برگ انواع دخان است زیرا که در هو و دو و
 نامند و پتر برگ را گویند و هو میسکان نیز نام برگ تمباکو و گویند که اسم درست آنرا
 هم است پس این نام مشترک است میان درخت آگ و تمباکو و هو مر چرن
 به باء فارسی و راء مهمله و نون یعنی برگ دخان اسم برگ عود و لوبان است
 و هینو شریبی بحسب دال مهمله و خفا بهیله و سکون تحتانی و ضم نون و سکون واو و کسر
 شین معجمه و راء مهمله و مجبوتین و سکون تحتانی و دوم و کسر نون و دوم و سکون تحتانی و سوم
 نام سفید سیلی یعنی پهلوی است و در اصل التقه گزشت و معنی اسم مذکور اینکه اجزاء
 درخت او مجتمع می باشد مانند مجتمع باشند گاو و در هر تراشیده بضم دال مهمله و خفا
 بهیله و سکون راء مهمله و فتح فوقانی و راء مهمله دوم و الف و سکون شین معجمه و فتح
 فوقانی هندی و الف یعنی روشنائی چشم مید بد نام سیادی است و رتن جوت هم
 می گویند و ما هیت موافق ابو خلسا است و هینو یا شتا بفتح دال مهمله و خفا بهیله
 و سکون نون و فتح واو و تحتانی و الف و فتح شین معجمه و الف اسم مشترک است میان
 را کرد و له بزرگ و خرد معنی او اینکه دافع خمیدگی اعضا یعنی تشنج که از اندامان
 کمان بانی گویند و هو پتر سیسها بضم دال مهمله و خفا بهیله و سکون واو و فتح باء
 فارسی و کسر نون و سکون راء مهمله و فتح تحتانی و سین مهمله و الف و بعضی بعد تحتانی
 الف را زیاد کرده و باء را حذف کرده و هو پتر سیسها گویند نام درخت کلان اندکواست
 معنی او اینکه کف این درخت یعنی صمغ او سیاه یعنی مانند رنگ دھان می شود و هو پتر
 که مهاب بضم دال مهمله و خفا بهیله و سکون واو و کسر باء فارسی و سکون تحتانی و فتح
 کاف و دال که هله دوم و سکون میم و فتح موحده و الف نام قسم سوم که تب است و
 هندیان آنرا در کتو گویند و معنی اسم مذکور اینکه از خوردن او بدن چنان گرم میشود
 که دود از مساهها برآید و در بعضی نسخ یافته شده که نقطه و هو پتر هم می گویند

و مهنو و رچھا بفتح وال مہلہ و خفا ہے با و سکون نون و فتح وا و ضم وا و دوم و ر و ر
مہلہ و فتح جیم فارسی شد و و خفا ہے با و الف و رت کمان را گویند یعنی درختیکہ از
چوب او کمان می سازند و مهنو نو بفتح وال مہلہ و خفا ہے با و سکون نون و فتح وا و و
ضم نون دوم و سکون وا و دوم ہم نام درخت کمان است کہ آنرا در ہندی درخت
تر را گویند و با تکا شیشم بہ افتح وال مہلہ و خفا ہے با و الف و ضم فوقانی و فتح کاف
و الف و کشین معجمہ و سکون تحتانی و فتح شین معجمہ دوم و سکون میم قسمی از اقسام ہیرا
کسیل است و ہنم بفتح وال مہلہ و با و نون و سکون میم برگ درختہا را گویند
و ہو کورن بہ فتح وال مہلہ و خفا ہے با و فتح وا و سکون لام و فتح وا و دوم و ر و ر
مہلہ و سکون نون یعنی سفید رنگ اسم سیاب است و ہو بضم وال مہلہ و با و سکون
واو یعنی نرم اسم کج لیوں است

فواید اسماءے دال مہلہ بایامی تختانی

وینڈس بجسردال مہلہ و سکون تختانی و خفایے نون و فتح وال ہندی و سکون سین
مہلہ و اکثر مردمان ہمارا بعد وال کوئی زیادہ نمودہ دہینڈس می گویند ماہیت
آن شربتباتی است یقینی در مزارع خربزہ میکارند و در دکن در سیالی بیکبار ہمراہ
خربزہ در آن فصل می شود و شکل او گرد و کوچک بمقدار نارنج یا بھی پو ستنش سبز و مغز او
سفید و بسیار نازک و لذیذ و از جملہ اصناف کدواست لیکن از وہتر و لطیف تر و نازکتر
کہ دل بسوے او راغب میشود لہذا او را ولپستہ می نامند از قشر و تنہما پاک کردہ در گوشت
و مصالح و روغن قلبہ می سازند و اچار و مربا و حلوا ہے او ہم می کنند بسیار لذیذ و لطیف
می شود مزارع سرد و تر و در دم افعال او دافع حرارت و صفرا و زردہنم و
سریع الانحداس است بہت خفقاں صفراوی و دومی نافع و بسیار خوردن او مولد

و نفخ موده است مصلحتش ابا زیر حاره دیو دار به کسر دال مہلہ و سکون تہمانی و واد دیو دار
 و فتح دال مہلہ و الف و سکون رائے مہلہ ماہیت آن درختی است بسیار بلند کہ
 از خوب او عمارات و دول جہاز می سازند و برش اندکے عریض طولانی و نازک و
 بے کنگرہ بقدر برگ سافج و از ان کو چک تر و ہندیان آنرا دیو دار و بڑیا دتی واد
 بعد رائے مہلہ گویند یعنی دار و سے در دشکم است و آن بر پنج قسم است یکی مطلق
 دیو دار کہ خوب آنرا خوب ناز خوانند و فتح لون و الف و رائے مہلہ و در ہندی بہرہ دارد
 و بفتح مودہ و خفایے ما و سکون دال مہلہ و فتح رائے مہلہ و دال مہلہ دوم و الف و ضم
 رائے مہلہ دوم و سکون و او یعنی برگ خوشبو و دافع صغرا و اہر سیات بفتح دال مہلہ و
 الف و ضم رائے مہلہ و کسر سین مہلہ مشدودہ و خفایے تہمانی و الف و سکون فوقانی یعنی رنگ
 پوست او سرخ است اتکا لا و چہکا بفتح ہمزہ و سکون فوقانی و فتح کاف و الف و فتح
 لام و الف و فتح جیم فارسی مشدودہ و خفایے ما و فتح کاف دوم و الف معنی اتکا لا دافع کرم شکم
 و دوجہ کا یعنی موجب قرار لطفہ در رحم میشود یعنی بزنان عاقرہ خورانی دین باعث آبتنی است
 و در بعضی نسخہ کالمیتر یا آمدہ بفتح کاف و الف و فتح لام و بابے فارسی و سکون فوقانی و
 کسر رائے مہلہ و سکون تہمانی و فتح کاف دوم و الف یعنی برگش سیاہ میشود شنبیدہ شد کہ
 از برگ نرم او ناخنورش بختہ می کنند و میخوزند و در ہنگام بارش برگ تازہ می کند و برگ
 کہنہ می ریزد و چنین نوشتہ اند کہ ساگ او خوردن کرم شکم می کشد و باد و صفرا و کف و دور
 نماید و امراض معد و شکم و تپ زائل سازد و مزہ دیو دار را تیز و تلخ و مودہ باد و صفرا

دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) و سارک شاپ - دیو اذرف - (آنک) پی نس - دیو داسر -
 ہمالین سی دار (ہم) دیو داسر - تو نا - (رینگ) تو ن - (نامل)
 تو ن مرف - (تل) دکن - دیو داسری (ہم) دیو اشر مرف - (پنجابی)
 پھاری کیتی - (کا) سیٹرس دیو داسر - از انڈیا میٹریا میدیکا ۱۲

و کف و دافع در دهر گفته اند در دهر نتری آورده که چون اذ تلخ و حرب و گرم بود باد
 و بلغم و قبض و بواسیر و تب دفع نماید و در کتاب دفع المضار است که دیو دار مصالح استخوان
 بگلا است و دوم سرل دیو دار بفتح سین مهله و سکون را به مهله و فتح لام یعنی
 دیو دار خوشبو و سر لپو تیکاشتم بفتح سین و سکون را به مهلتین و فتح لام و ضم باء فارسی
 و سکون واو و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح کاف و الف و سکون شین معجمه و فتح فوقانی
 هندی و سکون میم یعنی چوب اذ خوشبو مانند بهی معقد گر به مشک می شود و پرنسپهان دارو کا
 بفتح باء فارسی و سکون را به مهله و فتح نون و کاف و سکون سین مهله و کسر نون دوم
 و سکون تحتانی و فتح لام و الف و خفا به نون و فتح دال مهله و الف و را به مهله و واو و
 کاف و الف یعنی برگ و چوب او باد هینیت میباشد و در بعضی نسخ پرنسپکا داسنی بی دارو کا
 آمده و مکهایپ بلغم میم و فتح کاف و خفا به لام و کسر لام مجهول و سکون تحتانی و ضم باء فارسی
 یعنی ضا دا و بر ر و از سیا بی و غیره صاف سازد و منور گرداند و برا کھا و ر چھا بگردال
 مهله و سکون تحتانی و را به مهله و فتح کاف فارسی و خفا به لام و الف و ضم واو و را به مهله
 دوم و فتح جیم فارسی مشدده و خفا به باء دوم و الف یعنی درخت این قسم بسیار دراز و
 عمر دراز میشود و میتوان بر آن بکسر باء فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف و فتح واو
 و را به مهله و نون یعنی زرد رنگ دارد و استول گشتا بکسر هزه و سکون سین مهله و ضم
 فوقانی و سکون واو و فتح لام و کاف و سکون نون و فتح فوقانی هندی و کاف دوم و
 الف یعنی خارا و گنده و زروج زروج میشود و این را معتدل و بحف و باد نافع و بلغم و پرمیو
 دافع و مزه تلخ و تیز و شکم را سودمند نوشته اند و سوم چو دیو دار بکسر جیم فارسی و فتح را به مهله
 و این قسم را گرم و شستی و دافع بلغم و صفرا و مولد صفرا و شستی اعضا نوشته اند و چهارم شوانه
 دیو دار بضم شین معجمه و خفا به واو و الف و فتح نون و خفا به باء یعنی مانا بول قیل مست دارد و
 بعضی گویند که مشابه بوسه سگ است و این نوع را تلخ و تیز و گرم و شستی و دافع زحمتهای
 باد و بلغم و صفرا و خون و گرم نوشته اند و پنجم کا شیده دیو دار بفتح کاف و الف و سکون شین معجمه
 و فتح فوقانی هندی و خفا به هر دو مانا مند و این قسم را هیچ خواص و فعل بنظر نیامده

دیو دار

دیو دار

ویر گها پتر **ص**ا بکسر دال مهله و سکون تحتانی در اے مهله و فتح کاف فارسی و
 خفایه و الف و فتح باء فارسی و سکون فوقانی و فتح راء مهله و الف یعنی در از برگ
 اسم مشترک است میان برگ تاز و برگ لیر و برگ ابر و مدی و برگ بسکیر و ویر گها پتر
 بفتح فوقانی و ضم راء مهله و فتح جیم فارسی مشدود و خفایه و الف و فتح دال مهله یعنی در از برگ
 هر دو اسم درخت تاز است و ویر گها پتر یکا بکسر راء مهله و سکون تحتانی و فتح کاف و
 الف یعنی صاحب در از برگ نام درخت موز است و ویر گها لو هتا شمیخا بضم لام
 و سکون و او و کسر و الف و فتح فوقانی و الف و فتح تحتانی و سکون شین معجم و کسر فوقانی هندی
 و سکون تحتانی دوم و فتح کاف و الف نام درخت حیلکو است معنی او اینکو در از و سبک و
 شیریں خوب است از و ویر گها مولا چا بضم هم و سکون و او و فتح لام و الف و
 فتح جیم فارسی و الف یعنی در از می باشد میخ او باین معنی که درخت او هر جا که باشد میخ و در
 نه در زمین نام اکاس بل است و از اپاچی هم نامند و گزشت و ویر گها و رتتا بضم و او
 و راء مهله و سکون نون و فتح فوقانی و الف یعنی در از و گرد و سطر نام درخت پد امان یعنی
 مهانیب است چونکه درخت او بسیار در از و ساق او بسیار گرد و ضخیم و سطر میباشد لهذا باین
 نام نامیده اند و نیز اسم سنکاهی و معنی لفظ در از و گرد و صنوبری شکل است و ویر گها پچل بفتح
 باء فارسی و خفایه و ضم لام بار املتا س را گویند معنی در از میوه و ویر گها تیجا
 بکسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح جیم و الف یعنی رنگ در و نق و دهمیت که بدن را از اثر
 استعمال او مادت شود و بر پامی نماید نام ماندک بر همی است و بعضی این را از قسم بهرمی
 یعنی زرنب نوشته اند و ویر گها پتر کا یعنی در از برگ نام بیت است که آن را
 به فارسی خوران و خیزران نامند معنی برگ مانے در از و برگ درخت مدی سرخ را نیز
 می گویند و ویر گها و لیکا به فتح و او و کسر لام مشدود و سکون تحتانی و فتح کاف و الف
 یعنی در از بیل این هم بیت است و ویر گها کسکا گویند که نام زیره سفید است
 و ویر گها و لا به فتح دال مهله و لام و الف یعنی برگ در از اسم پس است و ویر گها کولکا
 بضم کاف مجهول و سکون و او و فتح لام و کاف دوم و الف نام انکولا است و ویر گها کالک

بدال مهله و تختانی و راسه مهله و کاف فارسی و با و الف و فتح کاف و الف و فتح لام و کاف
دوم یعنی دراز و سیاه اسم سر و دیر کھا سنگلی. بخفایه نون و فتح کاف فارسی و کسر کاف
و سکون تختانی نام درخت بندیم است یعنی شاخه های دراز دارد و دیر کھا پلو ا بفتح با
فارسی و لام مشدود و واو و الف نام جبل بامن است یعنی او دراز برگ و دیر کھا پلو هو
بضم تختانی و سکون واو و ضم با و سکون واو و دوم نام درخت بیل است بمعنی دراز عمر یعنی
ایں درخت تا بسیار مدت زنده می ماند و دیر کھا مولا بضم میم و سکون واو و فتح لام و الف
اسم بیل تری است که در هندی یکی تری گویند و نیز بعضی اسم ساپرنی است چونکه بهر دو
میخ دراز می باشد مسمی باین اسم گشته زیرا که دیر کھا بمعنی دراز بول به معنی میخ است و نیز
اسم جو اسانوشته اند و دیر کھا آیو بدالف و ضم تختانی و سکون واو یعنی دراز کنند
حیات اسم مہامید است و دیر کھا نشونا بکسر نون و سکون سین مهله و فتح واو و نون
و الف یعنی دراز و بلند و از بیدار اسم شکو و یوسها بکسر دال مهله و سکون تختانی و فتح
واو و سین مهله و با و الف و یو گنده به فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مهله و فتح
کا هر دو اسم شهید یوسه است معنی هر دو اینکه از بوسه دو درخت یا شمعین برگ و درخت
کو بیدار دیوان و تب بای شیطانی را میگریزانند و یو نل بکسر دال مهله و سکون تختانی
و واو و فتح نون و سکون لام اسم بدال است و در پیر لو گزشت و یو دالے به فتح
دال مهله و الف و کسر لام و سکون تختانی یعنی سیاه مانند زنبوری کند موبار نام دیو دانگری
است و در دانگری مذکور شد و یو من بکسر دال مهله و سکون تختانی و واو و فتح میم و
سکون نون و بزیا و تی تختانی نیز آمده است معنی لفظ سرخ مانند لعل و دیوانست درخت او
اسم مہامید و میتا پهلنی بکسر دال مهله و سکون تختانی و با و فارسی و فتح فوقانی و الف
و فتح با و فارسی دوم و خفایه نام و سکون لام و کسر نون و سکون تختانی دوم یعنی فائده اشتها
داوئی اسم چنا چرلاست و گزست و یو گنده بک بفتح کاف فارسی و سکون نون و فتح
دال مهله و خفایه نام و سکون کاف بک کلوژ را گویند و نیز نام هینگ است و یو کسم
بکسر دال مهله و سکون تختانی و فتح واو و ضم کاف و سکون سین مهله و فتح میم اول و سکون

دیر کھا سنگلی
دیر کھا پلو
دیر کھا پلو
دیر کھا پلو

دیر کھا پلو
دیر کھا پلو
دیر کھا پلو

دیر کھا پلو
دیر کھا پلو

دیر کھا پلو

دیر کھا پلو
دیر کھا پلو
دیر کھا پلو

سیم دوم یعنی گل دیوانست و پیا پیشک بکر اول سکون تختانی و بائے فارسی
 اول و فتح تختانی دوم و الف و ضم بائے فارسی دوم سکون شین معجمه و فتح بائے فارسی
 سوم و ضم کاف یعنی گل باضم و اشتها افزا برود اسم گل لونگ است و عینا م بکر وال
 مہلہ سکون تختانی و فتح بائے فارسی و لون و الف و فتح سیم یعنی اشتها افزا و مضم
 حیرت است و پیا کہ اسم جمودہ و اجوائین است بمعنی مشت و مضم و سیا بمعنی برافروزندہ
 آتش مضم اسم رورکنہ و یو و ند و پیا بکر اول سکون تختانی و فتح و او و دال مہلہ
 دوم سکون نون و ضم و ال مہلہ سوم سکون و او دوم و کسر مودہ و خطاے با و سکون
 تختانی یعنی زور پرستش دیوان می کنند اسم می است و یو و متی بضم فوقانی و کسر میم شد
 و سکون تختانی تبا را گویند و گزشت و یو و کاتی بہ اضافہ کاف و الف نیز
 می گویند و یو و کاف مہیا بضم میم و سکون کاف و خطاے با و فتح تختانی و الف یعنی بدیوان
 پسند است مشک را می نامند و در بعضی نسخ دیو مکشا آمد بشین معجمه و الف و یو و لہیا
 بہ فتح و او دوم و لام مشدودہ و مودہ و خطاے با و الف اسم سرپا است بمعنی لفظ اینکہ از
 گل او پرستش ہمہ دیوان شود و یو و ہوا بضم دال مہلہ دوم و خطاے با و سکون و او و فتح بائے
 فارسی و الف یعنی از و خان او خوشنودی خداست نام درخت شجر سم یعنی عود و لوبان است
 و یو و نر مہمت بکر نون و سکون رائے مہلہ و کسر میم و فوقانی یعنی اسونی دیوت نام
 حکیمی بود کہ این دو را استخراج کردہ لہذا باین اسم موسوم کردند اسم گلو است
 و یو و فی بدال مہلہ و تختانی و او و فتح دال مہلہ دوم و کسر نون و سکون تختانی اسم
 پاڑ است فواید اسماسے ذال معجمہ در لغت ہندیہ یافتہ نشد۔

فوائد اسماسے رای مہلہ با الف

اسم بھیل بہ فتح رائے مہلہ و الف و سکون میم و فتح بائے فارسی و خطاے با و سکون لام

ماہیت آن بار درختی است کلان برابر درخت انبہ با ساق ضخیم و شاخہا بہ بسیار
 برگ او مشابہ بہ برگ جام و از ان دراز و سین و میوہ مانند میوہ شریفہ اما پوستش صاف
 و رنگ سرخ و مغز سفید و شیرین و باز ہوت رایجہ و تخمش از تخم شریفہ کلان و اندکے سرخ
 رنگ و آن میوہ در برشکال میرسد مزاج او سرد و تر افعال او قابض و گران
 و نفاخ و ناگوارند طبع و متعفن و مولد حی و منی دہند یاں آل را سو مروم بضم سین مہملہ و
 سکون و او فتح میم و ضم را بہ مہملہ و سکون و او دوم و فتح میم دوم و ہو شکر بضم موحده
 و خفائے لم و سکون و او و شین معجمہ و ضم کاف و رائے مہملہ مجہولہ و ر و ہت بہوتی ابضم
 را بہ مہملہ و سکون و او و کسر ہا و ضم فوقانی و موحده و خفائے لم و سکون و او و کسر فوقانی
 دوم و سکون تختانی و بھوتی شود لم بضم موحده و خفائے لم و او و فوقانی و تختانی و ضم شین
 میجر و سکون و او دوم و فتح دال مہملہ و خفائے لم و الف و کشبہا بضم کاف و کسر فوقانی ہندی
 و سکون میم و فتح موحده یا کسر آن و فتح کاف دوم و الف یعنی بار او گرد و پرا ز تخم است
 و ما لا یفتح میم و الف و فتح لام و الف و ترنا سجاہ بضم فوقانی و سکون رائے مہملہ و فتح نون و
 الف و سکون سین مہملہ و فتح جیم فارسی و الف و ما و السجا بفتح لم و الف و فتح لام و سکون سین مہملہ
 و فتح جیم فارسی و الف چہتر ادی بفتح جیم فارسی و خفائے لم و سکون فوقانی و فتح رائے مہملہ
 و کسر دال مہملہ و سکون تختانی چہتر کستہا بفتح کاف و سکون سین مہملہ و فتح ہر دو فوقانی و ما
 و الف یعنی درخت او مانند چترید یا شد می گویند افعال او فزائندہ صغرا است و زہ
 شیرین دارد و سبک و کف و باد را میزند و از خود نشاندکے قوت می آید و گرم شکم می کشد

(ما شبہ ۴۴) دیگر اما حسب ذیل :-

(م) (گج) (کن) س ر ا فر چھس - (بنگ) نو نا - (ھ) نو نا - (انگ)
 بَلَنزَ هَا نَرُثْ - (تاصل) س ا فر سینا پھلر - (تل) س ا فر سینا پندوف - (جرمنی)
 س ا ا ھ پ قَلْ - (لا) ا ی نو نا س رے ٹی کلا تا -

از اندین میز یا میڈیکا -

مهر

نوشته اند رام ملک بضم میم دوم و سکون لام و فتح کاف و الف و هندیان آن را
 کپسره ملک بفتح کاف و بائیه فارسی مشدده و سکون راء مبله و ضم میم و سکون لام و فتح
 کاف و الف و مالا پچو بفتح میم و الف و فتح لام و الف و ضم موحده و خفایه سکون و او
 یعنی بیل می شود بر زمین افتاده ملک کاتو بفتح میم و کسر لام مشدده و سکون تحتانی و فتح کاف
 و الف و فتح کاف فارسی و سکون نون و ضم فوقانی و سکون و او یعنی مانند بیل صنبلی میشود
 و کپسره بضم کاف و فتح فوقانی هندی و خفایه سکون راء مبله و فتح فوقانی و
 الف یعنی خرد و گرد است یعنی بیل او خرد و بار او گرد می باشد کثو تو بضم کاف و کسر فوقانی
 هندی و سکون میم و کسر و او و ضم فوقانی و سکون و او دوم یعنی تخم او بسیار و باریک و تنگ
 میشود ما هیت آن بنای است بے ساق و دراز بے برگ بائیه او مثل برگهای درخت
 و خار دار و گلش هم مانند گل باد بنجان و بار او خوشه خوشه برابر دانه نخود و اندکے از و کلان
 افعال او در کتاب دفع المضار نوشته اند که میوه او مصلح سلح الحیه است و سلح الحیه را در
 هندی بام کو سم یعنی کچلی سانپ می گویند و نیز در دهنتری آورده که جهت سوزش تمام بدن
 و تشنج و قی و نافع و بیکال را در شکم ماری پرورد را اگر دو و لا به فتح راء مبله و الف
 و فتح کاف فارسی و سکون راء مبله و ضم و ال مبله و سکون و او و فتح لام و الف
 ما هیت آن انچه فقیر دیده است بنای است بے ساق یعنی بیل و ساقهای کند و برگ
 برگ کالی زیری و ازان دراز و گلش باریک و در دهنش شش عدد یکجا بهم پیوسته و در آن تخم
 برابر تخم ترب اما از و کلان و بالائیه خرد و برگ زغب چون دست باورسد یا بر بدن
 چسبند فی الحال خراش و آماش میکند و چون بخایند زبان را می گزد و میخارد و بر دو قسم است
 خرد و بزرگ کلان را هندیان پدارا گز و کله کبهر بائیه فارسی و فتح و ال مشدده و الف و
 در البها بضم و ال مبله و فتح راء مبله و الف و فتح لام و موحده و خفایه سکون و الف نام است
 و هندیان بفتح و ال مبله و خفایه سکون نون و فتح و او و تحتانی و الف و فتح شین معبر
 الف یعنی مرض تشنج که آنرا هندیان کمان بانی گویند نافع است یا شتاب بفتح تحتانی و الف و فتح
 شین معبر و الف نام است و سحر شتاب بضم و ال مبله و سکون سین مبله و فتح جیم فارسی و سکون راء مبله

رشد و کله

وفتح شین معجمه و الف بمعنی اینکه بنمیدگی کمر که مانند کمان شده باشد دور کرده خوب قوت دهد
 و منی را قوی گرداند و در بعضی نسخ یا شاد و سور سیاه و کر بورا و بهادر را بهی گویند و قسم خرد را پنا
 را اگر دوله پنا بکسر با س فارسی و فتح نون شده و الف بمعنی خرد است و هنوز یا شاد نام
 مشترک است میان بزرگ و کوچک و در انتها بضم دال مهمله و فتح راسی مهمله و الف و فتح
 نون اول و سکون نون دوم و فتح فوقانی و الف یعنی خراش بسیار می کند تا مریدانی بفتح
 فوقانی و الف و سکون میم و فتح راسی مهمله و با س فارسی و سکون راسی مهمله دوم و کسر نون
 و سکون تحتانی یعنی برگ اواند که سرخی دارد و در سپر سیا بضم دال مهمله و سکون سین و فتح
 با س فارسی و سکون را و کسر سین دوم مهملین و خطای تحتانی و الف یعنی دست رسانیدن
 با و دشوار و خوردنش مانع احتلام است و سوچها پتر بضم سین مهمله و سکون وا و و جیم فارسی
 و خطای با و فتح میم و الف و فتح با س فارسی و سکون فوقانی و فتح راسی مهمله یعنی برگ انقسم
 خرد و باریک میشود و کشا جیو بفتح کافی و شین معجمه و الف و فتح جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح
 وا و یعنی زنجرت می کند و ترا و شاد و شاپا بفتح سین مهمله و سکون راسی مهمله و فتح با س فارسی
 و الف و فتح دال مهمله و سکون شین معجمه و فتح فوقانی هندی و الف و کسر وا و فتح شین معجمه دوم
 و الف و فتح با س فارسی دوم و الف یعنی برای مارگزیده و افح است و در بعضی نسخ سرو
 و شاد و شاپا بفتح وا و بجای با س فارسی یعنی زهر همه حیوانات گزیده را دور کننده است
 افعال کلان چنین نوشته اند که مزه دار است تشنگی و سوزش بدن و تب سوزان و قی
 سبی را نافع و بمور چها یعنی سکوت و سندی که بعد از اضطراب و قلق تب شود آزار موثر است و قسم
 خرد و مزه دار است و اندکی تلخی دارد و سوزش بدن و تب سبی و قی و هزل دل را نافع
 را فی بفتح راسی مهمله و الف و سکون همزه با تحتانی یعنی خردل و بفارسی سپندان گویند و
 هندیان آن را آ و ابدا الف مفتوحه و فتح وا و الف گویند و بر دو قسم نوشته اند سرخ و سفید
 سرخ اسوری به الف مفتوحه و بضم سین مهمله و سکون وا و کسر راسی مهمله و سکون تحتانی یعنی
 بر وقت طلوع آفتاب سرخ همزنگ آفتاب می شود و سر شپا بفتح سین و راسی مهملین و
 فتح شین معجمه و با س فارسی و الف یعنی تخم بسیار باریک و راجی بفتح راسی مهمله و الف

و کسر جیم و سکون تحتانی نام است و اساسا نه فتح نون و الف و فتح سین مهمله و الف و فتح نون دوم
 سکون جیم یعنی از تمیز او تیزی معلوم میشود و او تشنگی و بضم همزه و سکون و او و شین معجم و فتح فوقانی
 هندی و نون و سکون جیم و فتح کاف و ضم فوقانی هندی دوم و سکون و او و بسیار گرم و تیز است
 و را جان فتح رائے مهمله و الف و جیم و الف نام است چو ا کاف فتح جیم فارسی و خلفائے ا و فتح و او
 و الف و فتح کاف و الف یعنی گرمی و حرارت میکند در سینه و بضم و او و رائے مهمله و سکون سین مهمله و کسر جیم
 فارسی و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی نهاد او در هر کثره و مرانی الف و می کشد و در کثره شیا بفتح رائی
 مهمله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و سین و رائے مهملین و شین معجم و باء فارسی و الف یعنی خردل
 سفید را نلا آ و اکسر فوقانی و فتح لام مشدده و الف یعنی سفید خردل و بعضی بجای فوقانی و او آورده
 و لا آ و گویند زیرا که و لا یعنی سفیدی زردی آمیز است و درین قسم همچنین رنگ میشود و سد باز تهاک
 بکسر سین و فتح دال مشدده مهملین و خلفائے ا و الف و سکون رائی مهمله و فتح فوقانی و خلفائے مای دوم
 و ضم کاف نام است بجهت تشابه بضم موحد و خلفائے ا و سکون و او و فتح فوقانی و نون و الف و
 فتح شین معجم و الف یعنی دقان او به نوان و شیا طین نابود میکند روحها که بضم رائے مهمله و سکون و او
 و فتح جیم فارسی مشدده و خلفائے ا و الف و فتح کاف و خلفائے ا و ضم نون یعنی به تهاک یعنی بادی
 میزند کور سر شب بفتح کاف فارسی و سکون و او و فتح رائے مهمله و سین و رائے مهملین و فتح شین معجم
 و باء فارسی یعنی خردلی که رنگ مرکب از سفیدی و زردی دارد و تشابه بفتح کاف و ضم فوقانی هندی
 و سکون و او و شین معجم و فتح نون و الف یعنی تیز و گرم است اگر با کهن بکسر کاف فارسی و سکون رائی
 مهمله و فتح ا و الف و فتح کاف فارسی دوم و خلفائے ا و دوم و فتح نون یعنی اسید چشم بردا دور کند
 کلو کهر ا و کاف بفتح کاف و ضم فوقانی هندی و سکون و او و فتح کاف دوم و خلفائے ا و فتح رائے مهمله
 و الف و کسر جیم و فتح کاف و الف و فتح باء فارسی و خلفائے ا و دوم و فتح لام و الف یعنی تیز است
 بال سلی او تیز قسم خود و بزرگ نوشته اند منراج هم قسم گرم و تیز و بعضی تری بعضی خشک افعال
 سرخ تیز طعم و تشنگی و شستی و انهم و سفید باد و کف و تب و کف را دور کنند و گرم میکشد و
 اضم و مقطع لغیم و جهت درد گوش و امراض کشت مفید و بخور و بشتیا طین که بدن را پاک سازد
 دفع نماید و منته بصر و بلوغ و مصدح و محرق بول و مصدح و سرکه است یا کابخی و ساگ او که آن را

و کسر جیم مجهول و تختانی و فتح راء مہملہ دوم و الف دوم و فتح جیم دوم و سکون نون و ضم فوقانی و سکون
 واو و فتح یاء فارسی و الف و کسر نون دوم مشدود و تختانی و الف در ہندی نام اکوتی
 است معنی لفظ شامستانان شیردازی نوشتند را اسنا بفتح راء مہملہ و الف و سکون سین مہملہ
 و فتح نون و الف ماہیت آل داروی است ہندی کہ ہندیاں آنرا برو و قسم نوشتہ اند خود
 و کلان خور و راء پیر اسم بضم دال مہملہ و سکون میم و فتح راء فارسی و راء مہملہ و الف و سکون
 سین مہملہ و فتح نون و سکون میم و سوگند ہا بضم سین مہملہ و سکون واو و فتح کاف فارسی و سکون نون
 و فتح دال مہملہ و واو و الف یعنی خوشبو و سوہا را اسنا بضم سین مہملہ و سکون واو و فتح ہا و الف و راء
 الف و سین و نون و الف یعنی این را سنا خوب چیز است و نا کلی بفتح نون و الف و ضم کاف و کسر
 لام و سکون تختانی نام است و بعضی آنرا گند ناما کلی سیکونید بنیادتی لفظ گند ہا بفتح کاف فارسی
 و سکون نون و فتح دال مہملہ و واو و الف ازین جهت کہ سودہ صندل او بر آورده اگر بسر نہ و بند خوب
 نفع می بخشد و سوگند مولی بضم سین مہملہ و سکون واو و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال
 مہملہ و ضم میم و سکون واو و فتح لام و الف یعنی بخش خوشبو است و یکما نو تہان بضم
 تختانی و سکون کاف و الف فوقانی و الف و ضم نون و واو و نون و فتح ہا و ضم الف و
 نون سوم نام است و سیور جہا بفتح سین مہملہ و سکون تختانی و فتح واو و ضم واو دوم و راء مہملہ
 و فتح جیم فارسی و ضم راء یعنی ہمہ اجزای درخت اور ہا سمر تا بضم راء مہملہ و فتح ہا
 و الف و سکون سین مہملہ بضم میم و سکون راء مہملہ دوم و فتح فوقانی و الف یعنی رافع امراض است
 و در دہوتتری آورده کہ راسائے خردی است خوشبو و تیز و لذت کف را دور نماید و تلخ و گرم است
 بند شہن ریح و در دگلور تحلیل کند و باد زہر را دفع نماید فقیر گوید کہ بیج است سبک و ریشہ
 باطنش اغبر و ظاہرش سرخ فی ابطلہ مشابہ بیج پان و خوشبو و تیز و کلان را مہار اسنا بفتح

و غیر اسماء حسب ذیل :-

رس) سنا - وندک گندھا ناگھی - (ھ) بنگ (گج) (ص) سنا
 نائی (تل) کنایا چٹو - بد ارنکی - (لا) وندک ساکنس سرگھی

میم و الف یعنی بزرگ را سنا و میم هر سی بفتح میم و ضم و ال هله و خفایه با و سکون سین مهله
 و ضم کیم و سکون را سیه مهله و کسر با و سکون تختانی یعنی شیرین و سوزنده است و گد هر گچی بضم گ
 فارسی و سکون دال هله و خفایه با و فتح با سیه مهله و نون و کسر کاف و خفایه با سیه دوم و
 سکون تختانی یعنی ناخن زغن و بعضی بغیر لب اول گویند و معنیش میکنند که مانند شخم خرمیشود و سوز
 رنیک بضم سین مهله و سکون واو و فتح با سیه فارسی و سکون را سیه مهله و کسر نون و سکون تختانی
 و فتح کاف و الف یعنی برگ او خوبصورت به شکل ناخن پنجه زغن میشود و کھو کدرا بفتح لام و ضم کاف
 و خفایه با و سکون واو و فتح کاف و سکون دال هله و فتح را سیه مهله و الف یعنی سبک و مخفف
 است و احاد گد هم به فتح همزه و جیم و الف و کسر دال هله و سکون کاف فارسی و فتح دال هله دوم و
 خفایه با و سکون میم و بعضی بجای الف میم می رند و مجاد گد هم میگویند یعنی با ضم و امین طبیعت
 مد هو کو و بهوی به فتح میم و ضم دال هله و خفایه با و سکون واو و ضم کاف و سکون واو دوم و دال
 مهله دوم و فتح موحده و خفایه با و کسر واو و سکون تختانی یعنی برگ او شیرین مانند غسل میشود
 و دی یا نر و کسر دال هله و واو و سکون تختانی و فتح با سیه فارسی و الف و سکون نون و فتح قوتانی
 و ضم را سیه مهله و سکون واو و بهوس قیا بفتح موحده و خفایه با و کسر واو و سکون سین مهله و فتح قوتانی
 و کسر سین مهله دوم مشدده و خفایه تختانی و الف یعنی در اقایم دوم سید میشود بهر گچی نام کا مرم کج
 با سیه فارسی و خفایه با و فتح را سیه مهله و خفایه نون و کسر کاف فارسی و سکون تختانی و فتح نون
 و الف و فتح میم و کاف و الف و ضم میم دوم و سکون را سیه مهله و فتح قوتانی و سکون میم یعنی به
 فرنگیاں بسیار عزیز است و چون بیا بضم جیم فارسی و سکون واو و موحده و کسر جیم فارسی دوم و فتح
 نون مشدده و الف یعنی چوبچینی است و از او چنان بفتح دال هله و الف و ضم را سیه مهله و سکون
 واو و موحده بضم میم و سکون واو و فتح لام معنی هر سه اسم اینکه گلابی دارد و امراض بول را مفید
 است پنجه او و سوز پرتی بضم سین مهله و سکون واو و فتح با سیه فارسی و سکون را سیه مهله و کسر نون
 و سکون تختانی و امر پرتی بفتح قوتانی و الف و سکون میم و فتح را سیه مهله و بهادر پرتی به فتح موحده و
 خفایه با و سکون دال و فتح زیه ملتین معنی هر سه ملت اینکه برگ او خوبصورت و سرخ رنگ
 مانند رنگ مس و دافع صفر است لرزه دهنی کسر کاف فارسی و فتح را سیه مهله و سکون نون و کسر

دال مهله و خفایه با و کسرون سکون تحتانی یعنی بصلابت شکم نافع است مینور جتا کسر میم و
 سکون تحتانی و فتح نون و واو و سکون راء به مهله و کسر جیم و فتح نون قافی و الف یعنی مای خورن
 بریں پنج بد است ابران پر میر باید کرد و در و نا دار و بضم و او و سکون راء به مهله و فتح دال مهله
 و خفایه با و الف و فتح دال مهله دوم و الف و ضم راء به مهله و سکون واو یعنی سالها در زمین
 می باشد و مهله دار و یعنی دار و به کلان است و مزاج او گرم بسیار و مزه او تیز و
 شیرین و افعال او بسیار سخته او جهت کف و باد ویت و تب آنهارا و سردی و تاپاک و
 قی بعد طعام و در شکم و امراض فساد بول و شکی خون در شکم و حیض و بول و سرفه و اقسام امراض
 جلده و پهل و دلهای قوی و نوا میر و تب لمه قروح و دما میل و سخی شکم و رعشه و جنبیدن دماغ
 و در و سرد و بیاریه های چشم و کم اشتها و چپ روی و پاندرگ و گوله و سنگ کرده و مثانه اشتها
 و برص و همه انواع و باد و راناف و مردمی بیفزاید مطبخ او جهت سقوط اشتها شهوت مفید و بر باد
 غصه میکند و هر جا که فروج باشد بخوشی نفع دهد و بهر پر سو و مند و مزه می دهد و سرفه و ضیق و اسهال
 را مفید و مطبوخ یا سفوف یا علوا و یا پارها خوردن موافقت است تا یک چله صبح و شام باید خورد
 و بهر قسم پستی و اقسام فساد بول مفید و طبع را خوش کند و دشمنی بخشد و غارش و کرم شکم دور کند و پیر
 را جوان سازد و چوبچینی بهتر است که بالای آب نایستد و رنگ او سرخ باشد و گره دار نه بود و
 در آثما به خوردن چوبچینی پاره و ساک ناکلی که آنرا تونی کور گویند و مایه و قند و ادرك و لپس و
 نخود و مونگ و ماش و روغن گاو و میش و مرچ سبز و بارک پاس و برگ او ابرک سیاه نایه خورد
 و صاحب تالیف شریف و دستور الاطبا گویند که اطلاق را سنا بر سه چیز است یک برگ دوم پنج
 سوم گیاه لیکن قسم اخیر بکار نیاید و گویند که راستنا از خجیل شامی است و انشاء علم بحقیقه الحال
 را الی لفتح اول و سکون الف و لام بعربا قیفر و قارنا مند و بند یا آنرا گنلم بضم کاف

دیگر سهار ص ذیل :-

(هـ) سأل (سنگ) گهو نا گھون . (هـ) سأل پیو نثری . (ج) سأل . (ک) سأل
 من جرش . (ل) سأل جرش . (ا) سأل . (ک) سأل . (ک) سأل . (ک) سأل

فارسی اول و کسر کاف فارسی دوم مشدد و فتح لام و سکون میم و جبا یو کا لا بفتح جیم و خفا ب
 هندی و الف و ضم تحتانی و سکون و او و فتح کاف و الف و لام و الف یعنی درخت اوسیه میشود
 یقیناً از یاسا کسر بای فارسی و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف و کسر نون و سکون راسی هله
 و فتح تحتانی و الف و فتح سین هله و الف یعنی صمغ زرد است در گاتام بضم و ال و سکون راسی
 هلیس و فتح کاف فارسی و الف و فتح نون و الف و فتح میم یعنی امراض جلده را نافع و از سختی
 بوی بد می آید پهلنگشا بفتح باب فارسی و خفا ب لام و فتح لام و سکون نون و فتح کاف و سین معجزه
 الف یعنی گرم و دامیل می کشد و درد هونتری آورده که گرم است گرمی میکند و آسیب شیا طین
 دفع کند و صفرا افزاید و سمل است تیز و تلخ و زخم می شود و همه اقسام دامیل را اندک هم باقی
 ندارد و درخت او قوت باد را می شکند و آن صمغ درخت است گویند که از درخت سکه به فتح
 سین هله و ضم کاف و فتح و او و فتح و از زیر پوست آن بر می آید مزاج او سرد و مزه او
 تلخ و زخم و افعال او گران و قابض و دافع آسیب جن و جوشیدگی اعضا و دامیل و
 خورد تب و ترکیدن پاشنه و عابس عرق نوشته اند و نزد یونانیان مزاج او در سوم گرم و
 خشک و افعال او محمل و جالی و منیدل و منقی و ملخ را می بیل بفتح راسی هله و الف و کسر
 همزه و سجد و سکون تحتانی و لام کندها هم نام دارد و اسم گياه گل جانی است و زشت گویند
 که یا بیس صفا علف است یعنی گل موگروه و گویند که گل رازقی عبارت ازین است و آن بردوان
 است باغی دبری مزاج گل او هندیان سرد نوشته اند اما فقیر اینقدر میدانند که از حرارت
 لطیفه خانی نیست افعال آن سبک و دافع بدی بضم و صفرا و در سرد و زهر است و
 روغن گل او که کنجد در آن پرورده بدستور مقرر بر آرد لطیف و معطر و مقوی اعضای رئیس و
 چون آب لیمو و آبی طمدی مل کرده بر بدن باند جرب و حله را زایل کند و صاحب دستور الاطبا
 گویند که گل او صفرا و حرارت و تب و هذیان و فواق و قی و ماندگی را نفع بخشد راسی کسینه
 به راسی هله و الف و همزه و ضم کاف و سین هله و خفا ب نون و فتح موحده و وقف با محضر و قی

رازی

سکینه

(صنایع کهنه از سنه ۱۲۰۴ هـ) (پنجانی) (سپاهال) (آرلو) (ع) (قیقصر) (از سالکرام گهشو)

را کنی به فتح اول و الف و فتح کاف و کسر نون و سکون تختانی بدگرفنی را گویند
 را جتیری به فتح اول و الف و فتح جیم و ضم باء فارسی و سکون فوقانی و کسر راء مہملہ و
 سکون تختانی تسمی از کنگری است کہ آنرا از بہ ہم گویند و بہ تخم سبہا لوزیابین اسم نامیدہ اند
 و معنی لفظ اینکہ درخت بادشاہ است و بفتح باء فارسی نام درخت جائے پھل و نیز اسم گل عیای
 نوشتہ اند را جکوشا تکی بہ راء مہملہ و الف و فتح جیم و ضم کاف و سکون واو و فتح نین
 سجد و الف و فتح فوقانی و کسر کاف دوم و سکون تختانی شاہ ترانی را گویند کہ قسم بزرگ
 اوست را جیمڑے بر اء مہملہ و الف و جیم و ضم کاف فارسی و فتح میم شدہ و کسر راء
 ہند یہ و سکون تختانی نام لدوے سرخ است را گاہا بہ راء مہملہ و الف و فتح کاف فارسی
 و الف یعنی صاف کنندہ آواز ہدی را گویند را جی بر اء مہملہ و الف و کسر جیم و سکون
 تختانی ہم اسم رای یعنی خردل است را جھاتا بر اء مہملہ و الف و جیم و فتح میم و الف و
 فتح فوقانی و الف نام قسمی از چمچہ است معیش نزد بعضی مادر بادشاہ و نزد بعضی مادر سنیات
 است را جیا تکی بر اء مہملہ و الف و جیم و فتح باء فارسی و الف دوم و فتح فوقانی و
 خفائے نون و کسر کاف فارسی و نون دوم و سکون تختانی بادشاہ منزہ باو اسم درخت بکرو است
 را جاو دمبر بر اء مہملہ و الف و جیم و فتح الف دوم و سکون واو و ضمہ ال مہملہ و سکون
 میم و فتح مودہ و سکون راء مہملہ را جیمڑے بر اء و الف و جیم و کسر میم مہملہ و سکون
 تختانی و کسر راء ہندی و تختانی دم ہر دو اسم بجیر است را جھاس بر اء مہملہ و الف
 و جیم و فتح میم و الف و شین معجمہ یعنی سرداراشہا اسم موئہ است و بعضی لوبیا را می گویند
 را جاکار کا بر اء مہملہ و الف و جیم و الف دوم و سکون راء مہملہ دوم و فتح
 کاف و الف سوم یعنی بادشاہ استیاس ہارہ اسم درخت آگ است
 را ج جھوک اسم جامون یعنی لائق خوردن بادشاہان را جزایس بر اء
 مہملہ و الف و جیم و کسر نون و سکون راء مہملہ و فتح تختانی و الف و سکون سین مہملہ یعنی سردار
 صمغہا اسم صمغہ آگ است را ج بر ال بر اء مہملہ و الف و جیم و راء مہملہ دوم و
 الف و لام یعنی دو و از عود و نظر چشم بدو رکند اسم لوبان است را جور چھا بہ را

را جی
 را جتیری
 را جکوشا
 را جیمڑے
 را جی
 را جھاتا
 را جیا
 را جھاس
 را جاکار
 را ج جھوک
 را ج بر ال
 را جور چھا

والف وجمیم وضم واد و سکون را سے پہلے دوم وفتح جمیم فارسی و خفا سے لاء الف یعنی سرور
درختها اسم و درخت المتناس و نیز درخت نر و لاء اکسوندی و ہند را گویند را الیٹڈ متہمہ براسے
پہلے و الف وفتح لام و کسر با سے فارسی و سکون نون و کسر دال ہندیہ و سکون تحتانی وفتح
فوقانی و خفا سے ہر دو لاء یعنی جسم خاکستری نام و درخت مینڈ پھل ست و جبہ تسمیہ اینکہ رنگ درخت
او مانند آتخوان سوخته میشود را اجمیشا براسے پہلے و الف وفتح جمیم و کسر میم و سکون
تحتانی وفتح شین بمعجم و الف اسم بھنگرہ است را جیرنی براسے پہلے و الف وجمیم و
فتح با سے فارسی و سکون را سے پہلے دوم و کسر نون و سکون تحتانی نام بر ساری است کہ عوام
ہندو آزار کتکور گویند را جیکا کاٹرا براسے پہلے و الف و کسر جمیم و سکون تحتانی و
فتح کاف و الف وفتح کاف دوم و الف و سکون نون وفتح دال ہندیہ و الف شاخہا سے او
شکنندہ راج روک و باد گولہ نام درخت کرپلا است را جیکا پھل بر را و الف وجمیم تحتانی
و کاف و الف و با سے فارسی و لاء اسم بار غلانی خردل است را جوم اسم گل
کنول است را جیکا ل براسے پہلے و الف و کسر جمیم و سکون تحتانی وفتح کاف و
الف و را جمر تا پھل براسے پہلے و الف وجمیم وضم میم و سکون را سے پہلے وفتح فوقانی
و الف وفتح با سے فارسی و خفا سے لاء و سکون لام ملنی اکمر زول اینکہ مشابہہ یہ ترائی است
و معنی اسم دوم اینکہ بار او باد شاہاں را امرت است و گویند کہ بار او مرض کشگی و پریشانی
دہن مثل امرت ہر دو نام پول است را سی براسے پہلے و الف و کسر سین و سکون
تحتانی نام داروی ہندی است کہ آزار دہم میگویند انشاء اللہ تعالیٰ خواہد آمد را ما
نوسہاں براسے پہلے و الف وفتح میم و الف و خفا سے نون و واد و نون دوم وفتح لاء
الف و خفا سے نون سوم نام درخت سرو است و آزار مبارک نیز گویند را تی پو و
براسے پہلے و الف و کسر فوقانی و سکون تحتانی وضم با سے فارسی و سکون واد وضم ہمزہ و
فکون واد دوم اسم گل سنگ کہ آزار بھری خرازا لکھ نامند و در ہندی پتھر کا پھول
را تی پندو براسے پہلے و الف و فوقانی و تحتانی وضم با سے فارسی و سکون نون وضم
دال ہندی و سکون واد نام جبر الیہود است را تیار تہم وفتح را سے پہلے و الف و سکون

ر ت ا ل و بفتح راء مہملہ و فوقانی و الف و ضم لام و سکون واو و گامے بسکون فوقانی و بفتح
 زیادتی نون مفتوحہ میگویند یعنی رتنا لو و ہندیاں ازا روس بضم راء مہملہ و سکون
 واو و فتح میم و سکون سین و رکتا ل بفتح راء مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و الف و
 لام و رکت لند راء مہملہ و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و کاف و سکون نون و دال مہملہ
 یعنی جذر سرخ میگویند و گویند کہ از قسم نند الواست و نیز ہندواں ازا گہلم بضم میم و فتح
 کاف فارسی و خا بے ا و فتح لام و سکون میم دوم و رتنا پڑے بفتح راء مہملہ و سکون
 فوقانی و فتح نون و الف و ضم بے فارسی و کسر راء مہملہ و سکون تقانی و جمل کند بفتح جیم
 و لام و کاف و نون و دال مہملہ یعنی جابے نمناک میشود و دال کند بفتح دال مہملہ و میم و
 الف و کاف و نون و دال مہملہ یعنی بوی خوش دارد و بعضی گویند کہ اسمہ بان کند بمعنی
 شیرین است ماہیت آن بھی است نرم و درازنی اچھلہ مشابہہ بہ سوز و در شکل بعضی کج
 و پیدا و بعضی راست دو قسم است سرخ و سفید یعنی پوست کے سفید و قسم دیگر سرخ و اندر
 ہر دو سفید و شیرہ ہر دو مثل شیر و چونکہ اورا در آب جوش دہند و یا در خاکستر گرم نہادہ ہاؤر
 از پوست تنگ وی منقشر نمودہ بخورد بسیار لذت دہا لقمہ میشود و اگر در ظرفی اندکے آب انداختہ

دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) س ر ت ا ل و - پ ن ڈ ا ل و (دھ) س ر ت ا ل و - پ ن ڈ ا ل و - شاکر کند جی (دنگ)
 لال پ ن ڈ ا ل و - (دھ) لال س ر ت ا ل و - پانڈا س ر ت ا ل و (گج) ر ت ا ل و -
 شکر کند - شو ت ا ل و - (تل) چر گیل و - (تامل) یا فرا شکو لا (انگ)
 سویت پوٹے ٹو (لا) پٹا ٹاس اسکیونے نس (ف) نہاؤ لک لاھویری (ازرک) گہلو
 گویم بین شکر کند در ہند است اما رتا بویخ دیگر است شاید کہ مصنف مرحوم اورا در ہند نہ پہنچا باشد ورنہ شکر کند را
 رتا لونی نوشت چہ اگر رتا لور گرم کردہ بخورد زبان و قصبہ اریہ را میگز و بلکہ بعض وقت ہنگام خراشیدن و تراشیدن
 بدست خارش میشود و رتا لور در گوشت می پزند و شکر کنند تا فہم آید - عبد العظیم و نصر اللہ خان انجمنشکی لاجپور
 انور جوی -

و گاه شانی بر آب فرس کرده سار تا لور را بر و گزاشت آتش کنند تا اینکه نرم شود بسیار خوب
می گردد و خام او را در قلیه گوشت دادن و با علوا و یا بڑی با ساختن و در قوام نبات و گلاب
و زعفران و مشک انداختن بهتر میشود و در سیدگی او در جایی سیراب میشود و بیل یعنی بی ساق
است و اکثر شاخ او را بزین پوشند و میخا میکنند و چون بشکنند و در جایی دیگر بنشانند قائم
میشود و جبذ میکند و غیر مسلوق مانند ثرب نرم نمائید میشود و هر دو خالی از لذت و فائده
نیت مزاج او سرد و تر و شیرین و غذائیت در بیشتر افعال او و در هضم و دفع
حرارت و صفرا و رگت پت و کوفت بدن و در دال مولد مبنی و مقوی بدن و قریب آرد و کفایت
است معشوش قند و غسل بود و در دهنستری آورده که این پنج سرخ رنگ میشود و از آب شور
زود تر می کند و بهیجی دهن را دور نماید و دندان را خوب است و مزه شیرین دارد و گراں
و قابض شکم و لثیم و باد و کفت و صفرا و در نماید رتن جوش بفتح را به مصله و فوقانی و سکون
نون و ضم جیم و سکون و او و فوقانی دوم و رتن پرس بضم با به فارسی و سکون را وین مصلتین نیز
میگویند و در ماهیت آن اختلاف است بعضی بر آنند که رتن جوت چوبی است سفید
و متغافل که چون در آب بیند از آب را جذب میکند و از اگر میطوف بد مند آن آب از طرف
دیگر حباب شده بر می آید درخت او در کوستان میشود اگر آن چوب را سوده در چشم کشند
روشنائی بخشد و گریه میگوید که نباتی است بر دو قسم یکی آنکه بهاره میدارد و لعابیت بسیار
دارد و هنوز اکثر آن پخته میخورند و دوم تخم نهالی است که کوچک و برگ سبز و سرخ و زرد دارد
و در او به مستقل است و آنچه تحقیق فقیر رسیده اینکه نباتی است از یک وجب کم و زیاده بلند میشود

و گرا سحاب ذیل :-

(ه) ساتن جوت (بج) لالی جری - (کا) او نو سمانی کی او دس -
از اندین میرا سیدیکا (س) پڑھ دیتی (ه) مغلای آند - (ه) تھو سمانی (گج)
رتن جوت (کن) آسند لے دیتی (انگ) دیتی فائی سناکی نٹ (کا) گر کس
ملی فیلس (فارسی) (عربی) رپو خلستا (از سالکرم نگینشو) -

برگش مانند برگ پودینه اما در از تر و سرد و خال بار یک دور میان اندک پهنای این چنین
در وقت تروتازگی و چوں بانهتا برسد برگش بار یک می گردد و گلش خورد و بار یک و خشکی
رنگ مابین دو برگ و باراد و در بقدر دانسته فلفل گردد و در برگ و شاخ و بیخ اولعابیت است
مزاج او سرد و تر و در دو مفعول اولعاب او جهت زحیر و معض نافع و بسبب
قوت از لاقیه خود تفتیح شده با معا کرد و زحیر نافع میدود و مخرج حصاة است و چشمها را
روشن کند و اگر آنرا سوخته بروغن کیندر بر سر بالند سحفه دور شود و بعضی گفته اند که رتن جوت
نام ابوخلبا است و اندام رتن براسه مبله و فوقانی و سکون نون اسم جواهر است
رانی نیلی بفتح راء مبله و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی و کسر نون و سکون تحتانی
و کسر لام و سکون تحتانی دوم یعنی مبطل افعال درخت نیل اسم هپکی سیاه است ریتمک است
اسم نمی است.

رتن
رانی
رانی
رانی

فوائد اسماء راء مبله باسیم

رچها با بفتح راء مبله و تشدید جیم فارسی و خطاب لاء و فتح موعده و الف یعنی حافظ
از رحتها اسم نسوت یعنی تر به است رچیکم بضم راء مبله و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی
و فتح کاف و سکون میم یعنی مزه دار اسم نک سیاه است رجت اسم نقره و رچرا هم
اسم نقره است رچی پتری بضم راء مبله و کسر جیم و سکون تحتانی و فتح با بفتح فارسی و
سکون فوقانی و کسر راء مبله دوم و سکون تحتانی دوم یعنی برگ مزه دار اسم درخت چکران
است که مزه برگ او ترش می شود و رچها کند یکا بضم راء مبله و فتح جیم فارسی مشدود
و خطاب لاء و الف و فتح کاف فارسی و سکون نون و کسر و ال مبله و سکون تحتانی و فتح کاف و
الف یعنی مفید به تپی که از شنیدن او آواز سخت و بوبه خوش و بد آید اسم گندان است
رچهی رچهدا بضم راء مبله و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح راء مبله دوم و فتح جیم فارسی

رچیک
رچیک
رچیک
رچیک
رچیک
رچیک

دوم مشدده و خفا به با و فتح دال مهمله و الف یعنی مزه میخوش اینچنین است نام بار درخت
 اند است ر جمنی بفتح راء مهمله و کسر جیم و نون و سکون نون تحتانی هدی را گویند
 رجا لو بر اے مهمله و جیم و الف و ضم لام و سکون واو شرمندی را گویند ر جبر پترک
 اسم درخت مدی سرخ رجا کر بضم راء مهمله و فتح جیم و الف و فتح کاف و سکون راء
 مهمله دوم یعنی مولد امراض اسم پیکانی است

لهجی
 بکلام
 بکلام

فوائد اسماء رای مهمله با دال مهمله

رودوتی بضم راء مهمله و سکون دال مهمله و فتح واو و سکون نون و کسر فوقانی و سکون
 تهمانی و بزیادتی راء مفتوحه بعد دال مهمله نیز آمده رودوتی و یا بزیادتی واو ساکنه
 بعد از کسبه یعنی رودوتی و آذر و نئی بضم همزه و فتح دال مشدده و سکون راهم می گویند ماهیت
 آن رشتنی است کثیر الفواهد بزرگ و ملت اکر در زمین سخت و نمناک و مواضع افتاب رویه
 و شوره زار و در موسم تابستان میروید مانا گیاه خود در شکل و برگ اما از و خرد تر و پشت برگ
 آن بطرف آسمان و روی آن بطرف زمین و همواره آب از آن میچکد و زمین زیر آن برابر
 دوره بونه و نمناک و سیاه مانند کمره برون که چوب کرده باشند میباشند و در آنجا مورچه بسیار
 گرد می آیند و دو قسم است نر و ماده نر آن بزرگ بقدر یک ذراع پست و شاخه هایش پس از
 بلند شدن زمین چهار پنج انگشت باز سوی زمین مال شده اند کی از زمین بلند می باشد و ماده
 آن بقدر یک وجب تا یک و نیم وجب و بعضی بزرگ تر که یا گسترده سر شاخه های پر از گلها به ریزه
 مانند گل با بونه و نشان دیگر مالدگی وی آن است که از بعضی برگ آب همیشه مترشح می شود

رودوتی

و گشتا (دس) رَوْدَنِي - (ها) لانا - لا تَوْرَفْدُ رَوْدَنِي (ص) رَوْدَنِي (ج)
 یا لِيُو (کن) اَلُوْگُو ی - لا - کِر پَسَا - کِر پَنیکا - (از سالکدام بگشتم)

و سبب چکیدن آب چنان قرار داده اند که این روئیدگی گریه میکنند باین وجه که در من فوائد
 بسیار حق تعالی مضمحل داشته است و بچشم قدر من نمی دانند افسوس صد افسوس میکنند و می گریه و
 گویند که چهار رنگ دارد سفید و زرد و سرخ و سیاه و نقیر قسم سفید آنرا دیده که بسیار نازک و خوب صورت
 میشود و شنیده که در فواح قلع و ریت گریه میبرد و گویند در صوبه آله آباد قریب شاه جهان آباد
 بخارنگ سازان و نواح برمان یورهند است میشود مزاج او گرم در اولی و تری و تری و بعضی
 خشک و بارطوبت فصلیه و مزه او تلخ و تیز و برگ او خوش طعم مال بشوری افعال او متقوی
 و تنهی جهت کبر و گداز یعنی سل و گرم معده و خون صفراوی و بنجم و ضیق و پر میوه و جمله در دست و
 پا مانع گویند برگ و می حکم اکیر دارد چونکه برگ قسم تر خشک نموده سائیده سه درهم تا دو هفته
 بخورند و سفید نشود و اگر یک درهم با چهار درهم عسل او ده درهم روغن گاو سرشته هر صبح بخورند
 بدن را فربه کند و قوت باصره بفرزاید و سیاهی مورانگها را در دو سه آب برگ دافع زهر و دود و زخم
 با نبات سفید شسته و دافع پر میوه و در شکم بود و اگر مجموع گیاه با پنج و برگ و غیره در سایه خشک نموده
 کوفته جامه بیز کرده هر روز سه درهم آب شبنم بخورد و غذای لطیف و مرغی ببل آرد و از ترشی
 و باد می پرهیزد بسیار فایده عجیب کند و گویند که در نیمه بهتر که روز یکشنبه داخل شود بگیرند بحیثیکه
 سایه خود بر روز افتد و پنج شب در شبنم بنگا بدارد پس در سایه خشک نموده و سوده هر روز یک درهم
 با نبات و عسل بموزن بخورند و تقویت عظیم بخشد و بدن را فربه سازد و اشتها به طعام در نه روز بیاورد
 و قوت دهد و باه را زیاده گرداند و هیچ ضرر نرساند و اگر در شیره درخت موز بست و یک تسقیه
 در عرق مندی هفت تسقیه دهند و بر روغن گاو چرب نموده آله می کتول و قرفل کتول و مشک
 نیم توله و کافور نیم توله سائیده با و بار کرده در عسل یا نبات مقوم سرشته هر روز از یک درهم تا سه
 درهم با شیر ماده گاو تازه دوشیده بخورند و تقویت باه بهر تبه کنند و نیز گویند که اگر آب تازه او بر
 طلق محلول ریزند که وزن هر دو مساوی باشد و هر روز قدس از آن بخورند آثار عجیب بیند
 بهوسین گویند که برگ قسم ماده او را اگر بر نقره بماند و در آتش کنند زرد گرداند و اگر در عصاره
 و سکه قلعی گدازند از آن مانند نقره بسته میگرد و چو چیل روز پی دینی سفوف آنها را هر روز
 مقدار دو درهم با نبات مساوی الوزن برین عاقره بهند قابل استن گردد و چو سفوف آن

الراج

یک سیر و تر پله نیم سیر و ترکته ربع سیر و شکر برابر جمله یکجا کرده هر روز یک کف دست بخورند و
 بالاس آن یک پیاله شیر ماده گاو تازه دوشیده بنوشند و از ترشی و بادی پری میزند همه در دما را
 بر دو تقویت بخشد و رواج بهضم راسه هبله و سکون دال و فتح راسه مهلتین و الف و
 سکون جیم و بعضی رور آجه هر دو میگویند یعنی چشم میبارد و دما است آن گویند که
 تخم بار درخت است صحرائی درختش راست میروید بسیار بلند میشود و ترش مانند شفتالو و ترش
 مزه و در آن تخم با خطوط و زوائد و کاداک و جائیکه این همه جمع میشود آنجا مثل روئی پیدا میشود
 که آنرا کله گویند بهضم هم و سکون کاف و در دما پس بعضی از آن تخم یک کله و بعضی دو کله و بعضی
 سه کله تا نه کله میشود و یک کله هم عزیز الوجود است و گویند که اگر یک کله بهکم رسد باعث از دیاد دولت
 و موجب بین و برکت است و هندو آن از این تخمها تسبیح و مالایا سازند و قبرک میدانند و نیز از
 بعضی دیگر مسجوع شده که درخت او مانند درخت تمر هندی و آله میشود و برد و قسم است صغیر و کبر
 مزاج او گرم و خشک در دما افعال او مرقق رطوبات غلیظه و دفع رگت پت و
 کرم معده و درد سر و زهره و مزه تلخ و تیز دارد و با مراض طفلان و زچکان نافع و اکثر اطباء
 هندو بهر اهر جان و مراورید جهت ضعف دل و خشکی زبان با شیر سار میدهند و ده جگر را به
 بهله و فتح دال شده و وقف امداد است هندی مجهول الماهیت مزاج او سرد و تر
 افعال او گراں و در حالت بهضم تیز و شیرین گردد و مقوی اعضا و دفع فساد و باد و صفرا
 و بلغم و منی زیاد میکند و در دما و رگت اسهال است و در دما همه سم نهد
 رور کله اسهال مس رور کله بهضم راسه هبله و سکون دال و فتح راسه دوم مهلتین و فتح کاف

۵۱۱

دما و کله
 دما و کله
 دما و کله

ساده - در اصل رومی است اسرار آن زبان سنکرت حسب ذیل است.

(س) پیرا پیرا. دس شیا پیرا. لدا. ستهیدا. هتیا. یو گیا سیدی. لکشینی.

پیرا آن پیرا. د هلو داتری. سدا. چتینیا. دتھا. نگئی. منگلیا.

لوك كا ثنا. جیو پیریشتا. ییشیا. از قسم بیج است. بهت آن کوه کوسل بازغب

سفید مبرقش میشود. ۱۱ - (از سالک رام گجستو بهوشن)

در پانچ
در چار
در سه
در دو
در یک

وسکون نون وضم میم و سکون واو از اقسام کهنوست انشاء الله تعالی در حرف کاف خواهد
آمد روی را نوان ای بضم را و کسر دال مهلتین و خلفه او سکون تحتانی و فتح راسه مهله
دوم و الف و خلفه نون و واو و نون دوم و فتح او تحتانی زعفران را گویند بمعنی گلازنده
مرض رور پیشی بضم را و سکون دال و فتح راسه دوم مهلات وضم بابی فارسی و سکون
شین معجمه و کسر بابی فارسی دوم و سکون تحتانی یعنی گل پرستش دیوان اسم روان سرخ و
گندال رور جسر ابر او دال و راسه دوم مهلات و فتح جیم و راسه هندی و الف اسم
تلسی است رور اچها بضم را و سکون دال و فتح راسه دوم مهلات الف و فتح جیم فارسی
و خلفه او الف اسم نارنگی چکری است یعنی از چشم مهاد یو پیدا شد و در ریش بر او دال
و راسه دوم و کسر راسه سوم مهلات و سکون تحتانی مجهوله و فتح فوقانی و سکون سین مهله رنخ
سدا شیو شده اسم سیاب است.

فوائد اسماء رای مهله باین مهله

رکیور بفتح را و سکون سین مهلتین و فتح کاف وضم بابی فارسی و سکون واو و راسه
مهله سوم از اعظم ادویه طبایع هندی است و از مجربات ایشان دستور صناعت آن
نمک سینده و ثانک سیاب و ثانک پشکری و ثانک گرو و ثانک در کاجی و آب ترنج حل
کرده اقراص سازند و در سبوح دو آتش کنند چهار پاس از سه چوب و چهار پاس از چهار چوب
و چهار پاس از پنج چوب و چوب سه دست در از و یک و چوب برابر رشته گرفته کنندگی چوب را
از آن پیمانش نمایند و بر سبوح بالای پارچه تر کرده گز از دانه خشک شود باز تر نمایند پس از سرد
شدن بر آرد و آنکه مثل ست سفید متصاعده شده اندرون سبوح بالای ماند بگیرند و پس آنرا در بشور
رگهی گنوار و نوشادر انداخته ببت و کبر و ریحی نمایند و در سایه خشک کنند و در شیشه کرده در سبوحیک
مقدار شش انگشت از ریگ پُر باشد آن شیشه را نهاده باز ریگ تا بگلوی شیشه کرده تابست و چهار

پس آتش دهند و بر سر شیشه سفال نهند و بنده کنند و دو را از سرخ آهنی حرکت میداده باشند تا
 اینکه دخان زرد سی او برود و خالص بر گردن شیشه مرتصا گردد و چونکه سرد شود شیشه را
 آهسته شکسته بر آورند و متصا عدد را نگاهدارند و باید که شیشه را مطمین از گل حکمت نموده باشند
 مقدار شربت اوتاد و سرخ است در روغن گاو انداخته بپزند **مزاجش** در اول چهارم
 گرم و خشک **افعال و خواص** آن با تمام اندام را بر دوامت است و شش و قسم باد را
 نیست کند و سینه و قسم کشت را و شش قسم میوه و مایل و جرب و عله و آتشک و بجهنگند و در کجا او
 یعنی استسقای زرقی و سنگرینی و در دیکه در معده بعد از طعام شود و حی روک و پاندر و ک و
 شش قسم بواسیر را و اقسام قروح کرده و مثانه و مجاری بول و دیگر امراض جلده هر قسم که باشد
 دور نماید و برای سرعت انزال و ضعف باه با غسل تناول کند و باید که سیاه منعی باشد و یا از
 شگرف بر آورده باشند و ترتیب تنقیه و بر آوردن از شگرف در سیاه مذکور خواهد شد انشاء الله
 تعالی مصلح او زند و بند یا عمل است رسم بفتح راء و سین مهلتین و سکون میم اسم سیاه رس
 شیر و هر چیز را می نامند چونکه رونق شیا و از آب است همچنان سیاه بدن را رونق می دهد لهذا
 باین اسم موسوم کرده اند و رسند که نیز میگویند بفتح راء و کسر سین مهلتین و سکون نون و فتح دال
 و سکون راء مهلتین یعنی در همه رسها این رس بادشاه است رس بیهل به ضم را و سکون سین
 مهلتین و فتح بای فارسی و خفایه با و سکون لام اسم بار قسمی از مهور نوشته اند انشاء الله تعالی
 در حرف میم خواهد آمد رسا سخن به را و سین مهلتین فتح همزه و سکون نون و فتح جیم و سکون
 نون دوم بعضی گویند که اسم رسوت است و بعضی گویند که اسم صمغ درخت سندی است انشاء الله
 تعالی در حرف سین خواهد آمد رسوت بفتح راء مهله و ضم سین مهله و سکون واو و فوقانی
 در سندی رسا سخن و تارشی تیل در سانه در سوآ به او آهنی دارد و کوآ دو به او رسا لک کر
 و بال بهشتی می نامند ما هیت **آن** عصاره دارد است که عمل مخصوص می سازند و در حرف
 هـ گزشت و نزد بعضی عصاره لبله است که در نگر کوٹ و نواحی لاهور می سازند **مزاج** او
 سرد و مزه او تلخ و **افعال** او روشنی بخش قوت با صرد و دافع خون صفراوی و در هر
 تی و ذائق و اسهال و آب را دور کننده و بدل را مستحکم و قوی گرداننده و اضم و شستی و با شیر و اورک

اسم
رسند
رسا سخن
لبان
رسوت

قوت نامیه را قوی گرداند و داروسه لفلان است نوشته اند رسوا اولی بفتح را و سین مهلتین
 و و او و الف و کسر و او و دوم و لام و سکون تحتانی اسم قسم از نرکندی سیاه است رسا نیم
 بفتح را و سین مهلتین و الف و کسر تحتانی و فتح نون و سکون میم اسم مشترک است میان سندی و
 شراب و سلاجیت رسا و شایب بفتح را و سین مهلتین و الف و کسر و او و فتح شین معجمه و الف اسم نرکی
 سیاه است رسا موچا بر او سین مهلتین و الف و ضم میم و سکون و او و فتح جیم فارسی و الف
 دوم اسم درخت اندک است رسا ستم تا بفتح را و سکون سین مهلتین و سکون الف و سکون مهله دوم
 و فوقانی و ضم میم و سکون را سه مهله دوم و فتح فوقانی دوم و الف اسم قسمی از با سنا است
 رپ چھو و بفتح را و سین مهلتین و ضم جیم فارسی و خفایه لام و سکون و او و دال و فتح را سه دوم
 مهلتین یعنی رنگ مانند گل می شود اسم بار چروخی است رسا چھو بفتح را و سکون سین
 مهلتین و فتح او کسر مهله و ضم جیم فارسی شده و خفایه لام دوم و سکون او اسم شیر و نیشکر است
 رسا لک بفتح را و سین مهلتین و الف و فتح لام و کاف اسم نیشکر سفید است یعنی شیرین
 شیر و دار رسا لا بر او سین مهلتین و الف و لام و الف اسم نیشکر شیرین است رسا نللا
 بفتح را و سین مهلتین و الف و کسر نون و فتح لام و الف اسم لیس است رسا فلک بر او سین
 مهلتین و الف و سکون میم و فتح لام و کاف یعنی شیر و ترش اسم درد کابخی است رسا بفتح
 را و سکون سین مهلتین آب افشوده را گویند رسو رسا بفتح را و ضم سین مهلتین و سکون و او
 مجهول و فتح را سه دوم و سکون سین دوم مهلتین یعنی بهترین عصاره و عصاره نام اسم مر یعنی بول است

فوائد اسماء رسا مهله باین معجم

ر شبک بضم رسا مهله و سکون شین معجمه و خفایه لام و سکون کاف نام و شبک
 و عوام بنود از ایدار گویند یعنی پائے گاد از ایا جهت که برگ او صورت مثل پائے گاد
 میشود بحکم الهی در حرف و او مذکور خواهد شد رشی پھو جن بضم رسا مهله و کسر شین معجمه

وسکون تحتانی و ضم موحده و خفایه با و سکون واو و فتح جیم و نون اسم مشترک است میان
 برنج و شتی و شالی سیاه معنی اولاتی خوردن متراضان صحرائین و اولیا است رشتۀ بکر
 را به مملکه و سکون شین معجمه و فتح فو قانی و مشهور ناروکی بوئی چون فعلش ظاهر شد و امش
 سوای این دیگر بود و نار و را در فارسی رشتۀ می نامند بهما اسم موسوم کرده بتحریر آورده
 ماهیت آن نباتی است از زمین بقدر چهار انگشت بلند شده شاخها باریک تارها و انبوه
 میکند مانند مجموع رشتنهای کامل و هر دو طرف رشتنهای مذکور ریشه های باریک مثل مو میشود و
 گلشن پنج برگه و خوشنما و خوش رنگ مائل گلابی و خرد و بعد از آن طرف میکند خرد از دانه کشینز و
 مانند آن در آن مملکه باریک مجموع این بوئی را کوفته بر نارومی بندندنی احوال میکند از
 از ادویه جدیده است رشتۀ دو نه بضم رای مملکه و کسر شین معجمه و سکون را به مملکه دوم و فتح
 وال مملکه و فتح واو و نون و خفایه یعنی به صحرائینان عزیز و نام دونه است شیبای مروکت
 بضم رای مملکه و سکون شین معجمه و فتح تحتانی و الف و ضم با به فارسی و را به مملکه دوم و سکون
 واو و کاف عجمی و فتح فو قانی یعنی از کرامت صحرائینان پیدا شده اسم مشترک است میان کاشیکوری
 کلا و متوایک کلا و رشتی به بضم اول و فتح دوم و کسر موحده و خفایه با و سکون تحتانی
 نیز نام کاشیکوری کلا است فو ابد اسمای را به مملکه با صا و وضا و طاء
 ظا و عین و غین و فو اوقات یافته نشد

در

در

در

فوائد اسمای رای مملکه با کاف

ر کا و نی به بضم رای مملکه و فتح کاف و الف و فتح وال مملکه و کسر نون و سکون تحتانی
 یعنی از دیدنش مرض گر سخته در جانی پوشیده می گردد اسم بند است رکبیهات بکر رای
 مملکه و سکون کاف و خفایه با و فتح موحده و خفایه با به دوم و سکون کاف دوم و بحد ف کاف
 و معنی رکبیه نیز آمد یعنی دوا می بضم مزاج او سرد و فعال و مقوی اعضاء

در

و مولد منی و فزائنده بلغم و دافع فساد صفراء و خون و سوزش معده و لاغری بدن با و دوق و
 کف پیدا کند رگت چندان بفتح را سه مهله و کاف عجمی و سکون فوقانی و فتح جیم فارسی و
 سکون نون و فتح دال مهله و سکون نون دوم یعنی سرخ صندل و رچندن زرد کور شد و نیز اسم
 چوب تنگ است رگت پند و بر اے مهله و کاف فارسی و فوقانی و کسر موحده و سکون
 نون و ضم دال مهله و سکون واو یعنی سرخ نقطه و اسم لجهن بجنی است رگت پر سه بفتح
 را سه مهله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و با سه فارسی و سکون را سه مهله دوم و کسر نون و
 سکون تحتانی یعنی سرخ برگ اسم رماک است رگتنجا بر اے مهله و کاف فارسی و فتح
 فوقانی و سکون نون و فتح جیم فارسی و الف اسم فشر سرخ است رگت سجا بر اے
 مهله و کاف فارسی و فوقانی و سین مهله و جیم فارسی و الف یعنی سرخ می باشد اسم شگرف است
 رگت ناژا بر اے مهله و کاف فارسی ساکنه و فوقانی مفتوحه و فتح نون و الف و فتح رای
 هندیه و الف دوم یعنی شاخ سرخ ساگ ماٹ را گویند رگت شالی بر اے مهله و
 کاف فارسی و فوقانی و فتح شین معجزه و الف و کسر لام و سکون تحتانی برنج سرخ را گویند
 رگت چکل بفتح با سه فارسی و خایه او لام بار درخت بڑ و بار گلاب و بار کندوری
 را گویند صحبت آنکه چون بار او پنجه شود سرخ گردد و یعنی ثمره سرخی میدهد اسم لاک است
 رگت کاششمه بر اے مهله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و فتح کاف و الف و سکون
 شین معجزه و فتح فوقانی هندی و سر دو ما صندل سرخ را گویند رگتنم بر اے مهله و سکون
 کاف و فتح فوقانی و سکون میم گل کنول سرخ و زعفران را گویند رگتنم برینو اسم سیندور
 است رگت شپ بر اے مهله و کاف فارسی و فوقانی و ضم با سه فارسی و سکون شین معجزه
 و با سه فارسی دوم یعنی سرخ گل اسم مشترک است میان گل و دانه گی و گل سنبل و گل گنبر سرخ
 و گل پلاس و گل نولی بر این معنی مژور و پهلوی و گنبر سرخ و رویه گی خیلری و گل زو اسن سرخ
 رگت پیشی یا ضا و تحتانی اسم گل مژور و پهلوی است و بکاف عوض تحتانی اسم گل درخت
 یا نگر و است رگت لورک به ضم با سه فارسی و سکون واو و فتح با سه مهله دوم و سکون
 کاف یعنی سرخ گل نیز اسم مشترک است میان گل کپلیک و گل پا نگره سرخ و تلخ آن

و گل انداز و ساق و گل تهر بندی اما در بعضی از اینها گل اندکی زردی هم می باشد لکن غالب
 سرخی است لهذا در گلهای سرخ شمرده شده و در بعضی کتب آمده که چو گل کبلیک خوں
 می افزاید لهذا باین اسم موسوم است رکت یاوی براسه مهله و کاف فارسی و فوقانی
 و فتح باسے فارسی و الف و کسر و ال مهله و سکون تحتانی اسم همیادی است یا ابو جنسیا یا سواد
 او باشد و نیز اسم شرمندی است رکت یا ل براسه مهله و کاف فارسی و فتح فوقانی
 و میم و الف و لام درخت کرخ را گویند رکت منجر کی به فتح راسه مهله و سکون کاف
 فارسی و فتح فوقانی و میم و سکون نون و فتح جیم و کسر راسه مهله و دوم و سکون تحتانی اسم پیلی
 کا است رکت مبول بفتح راسه مهله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و ضم میم و سکون
 واو و لام یعنی سرخ بیخ اسم شرمندی و گدال رکت و پاک اسم گل کنول که شکب شکند
 رکتشیر آشک اسم سر لوشک رکت لوه اسم مس یعنی آهن سرخ رکتاشما براسه
 مهله و کاف فارسی و فوقانی و الف و سکون شین معجمه و فتح میم و الف رکت شاشتی
 بر او کاف فارسی و فوقانی و فتح شین معجمه و الف و سکون نون و کسر فوقانی و تحتانی یعنی باسما
 نام اسم گرو است رکت رو و رابره فتح را مهله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و راء
 مهله و سکون واو و و ال رفتح راسه دوم مهلتین و الف یعنی جنگ میخواید و خون روان میکنند
 اسم فولاد است رکت سرشب براسه مهله و کاف فارسی و فتح فوقانی و سین مهله و سکون
 راسه مهله و دوم و فتح شین معجمه و سکون باسے فارسی اسم رای سرخ است رکتور منت
 براسه مهله و ضم کاف و فوقانی و ضم واو و راسه دوم مهله و سکون نون و فوقانی و دوم معنی
 سرخ و گرو اسم رویدگی شیکری است برکش آبخنا می شود رکت کیمبر براسه مهله و
 کاف فارسی و فوقانی و کسر کاف و سکون تحتانی مجهول و فتح سین و راسه مهلتین و الف یعنی
 گل سرخ اسم بنا که است رکتا حجه براسه مهله و کاف فارسی و فتح فوقانی و الف
 و کسر جیم فارسی مشدود و حفا به و سکون تحتانی یعنی سرخی چشم دور کند اسم گنطلی وجه تسمیه اینکه
 گل او جهت سرخی چشم مفید است رکتستو براسه مهله و کاف فارسی و فتح فوقانی و سکون
 سین مهله و ضم فوقانی و دوم و سکون واو اسم پاید نم و گذشت رکتهم بضم راسه مهله و

رکت یاوی
 رکت یا ل
 رکت مبول
 رکت لوه
 رکتشیر آشک
 رکتاشما
 رکت شاشتی
 رکت رو
 رکت سرشب
 رکتور منت
 رکتا حجه
 رکتستو
 رکتهم

و سکون کاف و فتح میم اول و سکون میم دوم اسم طلا است رگت بحسب براس مہلہ
 و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و کسر موحده و سکون تحتانی و فتح جیم و سکون سین مہلہ یعنی
 دانه سرخ اسم انار است رگت سمر ابراد کاف فارسی و فوقانی و سکون سین و فتح راسے
 دوم مہلتین و الف یعنی در اجابت خون می آرد و بعضی گویند کہ نام امبیت است و بعضی
 گویند کہ نام خمرک است رگت سنگی براسے مہلہ و فتح کاف فارسی و سکون فوقانی
 و کسر سین مہلہ و خلفے نون و کسر کاف فارسی دوم و سکون تحتانی زہری است کہ چوں اودا
 بر کمر مادہ کا دبستہ بدوشند شیر سرخ رنگ بر آید رگت کبھہ بفتح راسے مہلہ و سکون کاف فارسی
 و فتح فوقانی و کاف و امین اسم اسوک یعنی سرخ و نبالہ۔

فوائد اسمای رای مہلہ بالام

رلو بحسب اول و ضم لام مشدود و سکون واد اجہوا لیکما بحسب سہزہ و سکون جیم فارسی و
 خلفے و فتح واو و الف و کسر لام و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی بند بند مثل نیشکر
 میشود و تکار کبھہ بضم فوقانی و فتح کاف و الف و کسر راسے مہلہ مجهولہ و سکون تحتانی و ضم
 جیم فارسی و خلفے و سکون واو یعنی اندرونش تار لاسے سفیدی باشد کاندہ کبھہ بفتح کاف
 و الف و سکون نون و کسر وال ہندیہ و سکون تحتانی و ضم جیم فارسی و خلفے و سکون واو
 یعنی کاہ او مثل نیشکر میشود و ایچہو کا بہ فتح واو و الف و تحتانی باہمزہ و فتح جیم فارسی اولی و
 ضم جیم فارسی مشدود دوم و خلفے و سکون واو و فتح کاف و الف یعنی برومانند چشم زراغ
 می باشد سویتا چامرا بضم سین مہلہ و کسر واو مجهولہ و سکون تحتانی و فتح فوقانی و الف و
 فتح جیم فارسی و الف و فتح میم و راسے مہلہ و الف یعنی سفید و سیاہ میشود و کسر و ضم کاف و
 راسے مہلہ و سکون واد و ضم ایشان معجزہ و سکون واد یعنی مثل چنور یا قلگی میشود و کسر و ضم
 کاف فارسی و راسے مہلہ و سکون وال مہلہ و خلفے و فتح راسے مہلہ دوم یعنی غلیو از کچھا

شک بضم کاف فارسی و فتح جیم فارسی مشدود و خفایه لام و الف و ضم باء فارسی و سکون شین بمعبر و کسر باء فارسی و هم و فتح کاف یعنی گش خوشه دار میشود و حاصل ازین اسما اینکه گل او سفید مثل چنبر یا قلگی و خوشه دار مانند پنجه غلیو از میشود و ظاهر ازین اسما استفاد میشود که با همایه قلم و اسطی است که صنفی از اصناف قصب است چنانچه صاحب جمیع اجزای تفصیل نوشته افعال او نزدیک یا با دویست رومی شکند و در ویکی بسبب فساد بول حادث شود آنرا و در شکم گرمی را و بسیاری گرمی را زایل گرداند و منی بیفزاید و اساک آرد.

خواید اسما را به جمله با هم

رمیاک بفتح رائے مهله و سکون میم و فتح تحتانی و الف و سکون کاف یعنی بسیار سرسبز و بار و بهار ماهیت آن درختی است مانند بیل یعنی بے ساق که در دشت جلای زمین سرخ پیدا میشود و بسیار سبزی باشد برگ او مانند برگ جام و گل سفید خوشه دار و بار غلانی مانند بار کلهتھی و بر پوست او خطوط دور خند و مانند خطوط شعاعی آفتاب ظاهر آن سیاه و زیر آن خطوط سرخ و زیر آن خطوط سفید میشود و اکثر در اعمال طب بکار می آید و عوام بنود آنرا سلک و بضم سین مهله و سکون لام و ضم کاف فارسی و رائے مهله و سکون واو و سر و کو بضم سین و سکون رائے مهله و سکون و ضم واو و رائے مهله و سکون و او و دوم میگویند و خواص آنها رساک و رائه نونان بفتح رائے مهله و الف و فتح میم و الف و خفایه نون و واو و نون و فتح لام و الف و نون و کتار اما به فتح کاف و لام و فوقانی و الف و رای مهله و الف و میم و الف و ترونی بفتح فوقانی و ضم رائے مهله و سکون واو و کسر نون و سکون تحتانی یعنی درخت او و آنجی بفتح و الف و نون و کسر کاف و سکون تحتانی یعنی منی را مستحکم کند و در بعضی نسخ یا نو و یا یکی زیاده و تحتانی مفتوحه و الف و ضم فوقانی و

سکون و او آمده و سور یا ولی بضم سین مهله و سکون و او و را می مهله و فتح تحتانی و الف و فتح و او
و کسر لام مشدده و سکون تحتانی یعنی بر نبات بے ساق او مانند خطوط سرخ شعاع آفتاب
میشود و حرکت پستی بفتح را بے مهله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و بے فارسی و سکون رای
مهله و کسر نون و سکون تحتانی یعنی برگ سرخ دارد مزاج او سرد و مزه او تیز و شیرین
افعال او دافع خارش و فراینده شهوت نکاح و منی و نور و پراکنده کننده صفرا و
مسکن تب و تشنگی و دور کننده جوشش دهن و قی نوشت اندر مهبها بفتح را بے مهله و سکون میم و
فتح موحده و خفایه و الف درخت موز را گویند و مهبها بفتح را بے مهله و سکون میم و
فتح موحده و خفایه و الف و فتح بے فارسی و فوقانی مشدده و سکون را بے مهله یعنی
مانند برگ موز اسم درخت اند کوست.

فوائد اسماء راء مهله بانون

رنگینا م بضم را بے مهله و خفایه نون و سکون کاف فارسی و فتح نون دوم و الف و میم
برص را گویند اسم گوشتیه است چونکه برص مفید لهذا بایں اسم سمنی گشته رنگتره برای
مهله و خفایه نون و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و را بے مهله دوم و سکون و اسم سنگتره
است و رنجشک بفتح را بے مهله و سکون نون و فتح جیم و کسر نون دوم و سکون تحتانی و فتح کاف
و الف یعنی بسیار رونق دارد و تر و تازه اسم رنجکی است که آنرا پیلک نیز گویند و رنجشکی گینیا
بفتح را بے مهله و سکون نون و فتح جیم و خفایه و کسر نون دوم و سکون تحتانی و کسر کاف
فارسی و سکون تحتانی و خفایه نون سوم و فتح تحتانی دوم و الف یعنی آوازمی کند اسم
چینهنا است رتا لوکت بضم را بے مهله و سکون نون و الف و ضم لام و سکون و او
و کاف اسم بیر است و گاهی در زانوک بزویا و قی و او مضمومه و سکون را بے مهله نیز گویند.

فوائد سہارے رای مہلہ با واو

رواکن بفتح اول و دوم والف و کسر سین مہلہ و سکون نون . ماہست آن
درخت تنہشی است کہ در جالبے سیلاب و خانہ و باغہاء اطراف منبت برگ تنہول میتھا زند و نہال
است میر وید و یک ساق دارد و بقدر درخت کنار و زیادہ ہم از ان میشود و دیر پانیت و در
دو تہ سال ضائع می گردد و بر دو قسم است خرد و کلاں و سفید و سرخ برگہایش بر شاخہا
باریک او از ہر دو طرف میر وید مثل برگ تہ ہندی و از واندکی دراز و سفید و گل مائل بہ زردی
و کلاں و ریشہ دارد و از ان مانند پرنده و ہندیان ایں قسم را گیشا بفتح ہمزہ و کسر کاف فارسی
و سکون تہمانی و فتح شین معجم و الف و اگستیک بفتح ہمزہ و کاف فارسی و سکون سین مہلہ و کسر فوقانی
و سکون تہمانی و کاف و منتر نام بضم میم و کسر نون و سکون رایے مہلہ و فتح نون و دوم والف و میم دوم
و گیشا بفتح کاف و سکون تہمانی و فتح شین معجم و الف و سکون نون و کسر جیم فارسی و سکون تہمانی
دوم و ہوشکرو کا بفتح میم و ضم دال مہلہ و خفاے او و سکون واو و کسر شین معجم و سکون کاف
فارسی و ضم لڑی مہلہ و سکون واو و دوم و فتح کاف و الف گویند و سرخ را ایرا گیشا بفتح تہمانی و
رای مہلہ شدہ و الف و کاف فارسی و تہمانی و شین معجم و الف و اما تہشی بضم ہمزہ و فتح میم و
الف و فتح فوقانی و کسر شین معجم یا مہلہ و سکون تہمانی یعنی گلش سرخ مثل ٹیکہ زانان ہنوداں کہ
بریشانی میکنند میشود و بعضی معیش میگویند کہ پیدایش ایں درخت از نام زن ہما دیواست زیرا
کہ نام او پاروتی و اما تہشی بود و یلیپیشی بکسر لام و سکون تہمانی و فتح لام دوم و ضم بای فارسی

یگر اشاء

(س) جیا فینکا (د) جیت سہین (د) رفا سین (د) پنج پے ینتر (بنگ) جانیٹی
(م) جن جیان - شیوہری - (آل) جلو گو - سوما شتی (تامل) چنیائی (کن) کاری
جی شئی مارا (مل) کے ڈنگو (انگ) سینا فیا اجینیٹکا (ازانڈین میزیا ٹیلا)

و سکون شین مجمر و کسر باء فارسی دوم و سکون تحتانی یعنی گلش سرخ مثل شیکه سرخ میشود
 و لاشی بفتح لام و الف و لام و کسر شین مجمر و باء موحده و سکون تحتانی یعنی برگ تنک و نازک
 و نرم دارد و در گت پیشی بفتح رایی مهله و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و باء فارسی و شین مجمر
 و باء فارسی دوم و تحتانی یعنی سرخ گل است تیم شاة کسر باء فارسی و فتح فوقانی مشدده
 و سکون میم و شین مجمر و الف و فوقانی و گد هر یزکا بضم کاف فارسی و سکون و ال مهله و خفای با
 و فتح راء مهله و بای فارسی و سکون راء مهله دوم و کسر نون و سکون تحتانی و فتح کاف و الف
 یعنی برگ او مانند پر غلیو از میشود و در بعضی نسخ زور تشبیه آده بضم راء مهله و سکون و ال و
 فتح راء مهله و شین و ضم باء فارسی و سکون شین مجمر و کسر باء فارسی دوم و کاف و الف یعنی گلش
 بر اء پرستش دیوان بکاری آید گویند و برگ قسم بزرگ در صورت ماند خورد اما از آن بزرگ گل
 قسم سرخ بسیار خورد و در شکل مخالف سفید است و بعضی نوشته اند که بر چهار قسم است سفید و زرد و سرخ
 و کبود و بحسب اختلاف رنگ گل با صنف شده لیکن بیشتر در دیدن سفید و سرخ زرد آده و هنگام
 گل کردن او اکثر موسم زمستان است و بار او غلانی غلاف قسم کلال گنده بقدر خنصر و بنصر و در از آن
 بنیم کز و قسم خورد اما مانند غلاف لوبیا انبوه بر از تخم مثل آن و در از تر از آن و در بعضی مواضع بار و
 سوار کردن او مختص بزنانی نیست و گویند که برگ او شب مجتمع میشود و صبح جدا گردد و چوب او
 تنگ و بدیر میوه زود و شعله نمی کند و مزاج چ پوست و برگ و پهلوی گرم و خشک در اول اولی و گل و
 معتدل و فقیر گل او در گوشت پخته خور و بسیار لذیذ و با فائده شد و پختن پهلوی او هم در گوشت و بے
 گوشت خوب می شود و فعال او چون برگ او بسیار سیده بر او رام منفعه ضاد نماید جذبه
 تقوت نماید و بیرون آورد و مزاج دارد و گراں و دافع باد و بغم و اما اس اعضا و تنگی نفس و رگت
 پت و خلل و اشتقاق و منفعه ماده خام و تکمید بیبرگ گرم کرده او محال او جاع و ریلح مفارصل و شیرینی
 زیاده کند و ساگ او پخته خوردن تیز و تلخ و وقت بضم هم گرم و تیز است گرم شکم می کشد و باد که
 بدن را گرفت کند و در نماید و خارش زایل کند و خون کباب پیدا کند و صفرا هم دور نماید و
 پهلوی او که آنرا در سنسکرت منی پهل بضم میم و کسر نون و سکون تحتانی و باء فارسی و خفای با و
 سکون لام گویند ز مخت و ترش است و لغوی آده کند و سمجاده بفتح سین مهله و سکون میم و فتح

موجده و خفایه با و الف و فتح را می همزه و وقف با نام کزی است یعنی بے گوشت پنجه و درو
 مصالح و ترشی داده از روغن دهن نمایند خوردن او رنگ برافروزد و دادا کچیه را نافع و زهر
 دفع کند و باید که پهلوی او بسیار پنجه و سخت شده نباشد چرا که در لذت فرقی میشود و گل او گران
 و صفرا و باد دفع سازد و مزه دار و مقوی است و عصاره قسم سرخ او خنای را مفید و دادا ورت
 و دهنش و لیس این دو قسم ادا است از هشتاد قسم آنهارا سود بخشد و شیره برگ روان صاف کننده
 سملخار نوشته اند و سملخا بفتح را بے همزه سکون و او و فتح سین و الف بفارسی کور گیاه و بعربی
 از فخر نامند و هندیاں آنرا کاسنجی پوری بفتح کاف و الف و فتح میم و سکون نون و کسر جیم فارسی و
 سکون تحتانی و ضم بای فارسی و سکون و او و کسر راء بے همزه و سکون تحتانی یعنی کاه گنجی بفتح کاف
 فارسی و خفایه نون و سکون جیم و کسر نون و سکون تحتانی و بجهو ستر تا بضم موجده و خفایه با و
 سکون و او و سین همزه و ضم فوقانی و سکون راء بے همزه و فتح نون و الف یعنی در کچیه کاه پیدا میشود
 و شکرکات بضم سین میجر و راء بے همزه و خفایه نون و فتح کاف فارسی و راء بے همزه دوم و الف و
 سکون فوقانی پسندید یعنی غنی او مثل شلخ حیوانات میباشد و کینه بیجا بضم کاف فارسی و خفایه تحتانی
 و نون و فتح او کسر موجده و سکون تحتانی و فتح جیم و الف یعنی اندر و نش تکه بایه اریک است
 و کاسنجی پوری بفتح کاف و الف و سکون نون و کسر جیم فارسی و سکون تحتانی و فتح راء بے همزه و او
 و الف و کسر سین همزه و نون و سکون تحتانی یعنی در کاسنجی را پاره پاره میکنند اما این معنی بصحت
 نرسیده و نزد بعضی معنی این است که کاه خوشبو است چیترا پچیترا بفتح جیم فارسی و خفایه با و
 سکون فوقانی و فتح را می همزه و الف و کسر فوقانی و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی دوم و خفایه با و

دیگر اسامی مذکور :-

(س) اجا پدا - الیلا بحد آ - اندو پرنی - (انگ) تھک لیو ڈ
 لیو نداس - (ه) پجیری - سکی - (گج) اجا منو پرنی (م) گپو منی -
 دین (روم) چنو - (نا مل - مل) کاس پوساوی (کن) دفا پرنی -
 گاز او بیرو - سوبیرو - سمبهری - (از اندین سیر یا ندیگا)

دوم سکون فوقانی دوم فتح رای مہملہ دوم یعنی سایہ او و پو ستش بر اکنہ سایہ بسیار محبوب
 است و بال کھن لفتح بای فارسی و الف فتح لام و کاف فارسی و خفایہ لام و ضم نون یعنی
 شیر رای شکند و بعضی گویند کہ بمعنی پرورش سایہ او بہتر است کہ بفتح میم و الف فتح لام و ضم
 فوقانی سکون رای مہملہ و فتح نون و کاف و الف یعنی کاه مانند یل و گردہ اریبا شد و رویشا
 بضم رای مہملہ مجہولہ و سکون و او و کسر لام فتح شین مہملہ و الف یعنی داغ مرصا ست می گویند
 ماہریت آن کای است بلند میشود تا بقامت انسان و برگ دراز و نوکدار و بر نہایت
 او نفلخ نخالی اندرونش تختہا بہ ریزہ و بسیار انبوہ و با عطریت و عطاران از وی عطری سازند
 و تند طعم و گزندہ بزبان و این از غریبہ است و شنیدہ شد کہ بر کاه او گرمی پیدا می شود و
 بقدر گرمی بچاہ و اندکی از آن دراز و سیاہ رنگ و بر پشت خطوط سرخ و نقطہای سفید و باریک
 از خردل و گل و رومہا غذا می اوست بہت تامل لحم قروح و انفجا و اورام و دہنلات از تیزاب
 قوی تر است مزاج گیاه و شکوفہ و بیخ او گرم خشک در دوم افعال او مفرح و مفتح و
 ملطف و قابض و مقوی دل و مفتت حصات و مدربول و مذیب طحال و محلل در امر و تیر کنند
 معده و با مصطکی مانع غلیان و فرزجہ او مسخن و مجفف رطوبت فرج و غدود مہیج شاہتین و رغن
 و عطراد کہ روغن کبجہ تا ہفت ہفتہ با و پرورده باشد بہت در درجہ قروح سر و جرب و حکہ و خرا
 و در و عصب و گردہ و ریشہ و کز از و در د شقیقہ و قوت سامعہ و غیرہ عجیب الاثر و سندیان نوشتہ
 کہ گیاد و نازک و شیریں است قوت پر میود فتح کند و عصارہ در چشم انداختن مثلیہ بضم بای
 فارسی و سکون فوقانی ہندی و فتح لام و وقف لام یعنی طفرہ کہ مانند کفچہ مار بر چشم محیط گردد و در ساق
 و خارش را نافع و صفرا بفرزند رویہ بضم رای مہملہ و سکون و او و فتح بای فارسی و خفایہ لام
 بفارسی فقرہ و بعضی فقرہ و ہندیان آنرا و نڈی بکسر و او و سکون نون و کسر دال ہندیہ و سکون
 شتہائی و رو بیک بضم رای مہملہ و سکون و او و بای فارسی و فتح شتہائی و سکون کاف و ر جتم
 بفتح رای مہملہ و کسر جیم کفتح فوقانی و سکون میم و تارم بفتح فوقانی و الف و فتح رای مہملہ و
 سکون میم یعنی امراض قدیم کہ در بدن مستحکم گردد ویرایہ این جنس امراض را پراکنده و تار
 بتار میکند و اثر پوہیر و بفتح فوقانی و سکون رای مہملہ و ضم بای فارسی و سکون و او و کسر موحده

سکون تختانی و ضم رای مهمله دوم و سکون و او دوم یعنی دشمن قلعی و کلاخویا بفتح کاف و لام و
 سکون الف و خایه مجمر و فتح و او و تختانی و الف گداخته نقره یا گداخته قلعی هر یکد گیرد را دشمن
 بود و معنی دوم آنکه نقره بدن را از بیماریها صاف و خالص نمایند است و کلاخویا بفتح کاف و لام
 و دال مهمله و خایه او سکون و او و فتح فوقانی و سکون میم یعنی نام آن چاندی که در آتش گداخته
 و صاف نموده باشند و تیار و چیم بفتح فوقانی و بای فارسی و الف و ضم رای مهمله و او ساکنه و فتح
 بای فارسی و میم ساکنه نقره در آتش سرخ کرده و در چرم بضم رای مهمله و کسر جیم فارسی و فتح بای
 مهمله دوم و سکون میم یعنی بیماریها را بد نهاد و دور کرده حیات بخشند و چند را با کیم بفتح جیم فارسی و
 و خایه نون و سکون دال و رای مهملین و فتح با و الف و فتح فوقانی هندی و کاف و سکون میم
 یعنی مانند آفتاب روشن می مانند مزاج او سرد و خشک باعتدال و مزه او ترش و زمخت
 و حرب و بعد از کیموس شیرین گردد و بعضی از هندیان سرد تر هم گویند و تولد او از سیاهاب بهتر و
 گندک خالص که برابر دهم حصه سیاهاب باشد زیرا که مکلس نقره و قتیقه از گندک خالص شود و برابر
 خود سیاهاب می نوشد و سکون او و نظرها آفتاب و مساحت مشتری در هر سال است از موالید صغار و
 معادن او بسیار است و بهتر از آنکه نرم و شکنین و براق و سفید بود و نشکند باید که آنرا پاک کرده
 و کشته بخورند و گرنه آفتاب سیر و افعال اولین و مقوی دل و معده و حافظه و حافظه جوانی
 و گوشت دپیه و مغز استخوان و منی و مصلح زهری مغرط و دافع فساد و صغرا و از جمله رسانی است
 و کشته او را روی بدن مانند در فوااید کوره اتوی و بیغام است و گویند که آب نقره تاب کف را
 می شکند **طریق کشتن نقره و یار و نقره مصفی و منقی و اوراق ساز و وزن آن** گوگرد را با شیره صبر
 حل کرده بر آنها طلا نماید و در دیگ گلی نصف پرازنک کرده ورق بای نقره بر آن نهاده باراز
 نیک تا دهن دیگ بر کرده کالسه گلی بر نهاده و زرش گلی حکمت گرفته دیگ را بر و گدازان گذاشته
 تا شش ساعت آتش متوسط دهند بعد شش ساعت دیگر آتش تند کنند چو سرد شود بر آورده

(از صفح ۴۸) دیگر اسامی ذیل: (س) رجبت - (ه) چاندی - (و) پیر (بنگ) روت (س) روپین
 (گج) روپون (کن) بلج - (تل) پاندی (انگ) سلوتا - (لا) ارجلیم (ف) نقره (ع) فضه
 (از ساکنان گشت)

بهمین پنج بار دیگر عمل نمایند پس بپاست و روغن گاوپشت دهند و مرتبه با تش بنهند پس برآورده
نگاه دارند و بکار برند و بعضی نیم وزن نقره سیاه و هم وزن هر دو کنند که را با شیر و ضمیر حل کرده
بر اوراق طلا می کنند طریق تنقیه و تصفیه نقره بگیری نقره را و اوراق تنک کرده تنک و پنهال
سبوتر و شیر و پوست پنج درخت آگ با شیر و برگ سبضالی سق نموده بر آنها طلا نماید و در مغال
گلی کرده در آتش پاک دشتی گذاشته بعد سرد شدن بر آورده اوراق را پاک سازد و بکار آرد
و فقیر باین عمل کشته کرده راست آید باید که کشته او سفید باشد و رو مینی بضم راسی مبله و سکون
و او و کسر و نون و سکون تحتانی ده قسم است و این دارو را پندیاں سو میکلان بضم سین مبله و
سکون و اه و کسر میم مجهول و سکون تحتانی و میم دوم و فتح لام و الف و ضمیر نون و مشهور و رعوام
سوم را نوست معنی لفظ اندکی تلخ و ترش و سوزیکار بکسر سین مبله و واو و سکون تحتانی و فتح
فوقانی و سین مبله دوم و الف و ضمیر راسی مبله یعنی اسهال سفید آرد و مبله و لکا و فتح میم و واو
الف و فتح و او و سکون لام و فتح کاف و الف یعنی بیاره کلال و در از میشود و روشنی بضم رای
مبله و سکون و او و کسر و نون و سکون تحتانی یعنی تلخ است و سو و لکلا بضم سین مبله و سکون
واو و فتح میم و واو دوم و سکون لام و فتح کاف و لام دوم و الف یعنی نامهای او برابر نامهای
ما شب میگویند و نوشته اند که خارش و درد گوش و آنتر ویدی می از بیاریه های کلال است
فائده میدهد و نیز روشنی اسم درخت پاکره است و گزشت و قیاس فقیر چنین با قضا میکند که این
دارو خرق ابیض باشد هر دو ز مخت و سرد و دافع کرم معده و امراض آن و حبه پاک سازد و
صاحب دستور آل اطباء گوید که این در ملک کوزید می شود و دو قسم است هر دو شیرین و تلخ و سرد
باشد بدن را نورانی سازد و مزه دهن خوش کند و عقل بنیز آید و بزم دور نماید و روشنی بضم رای
مبله و سکون و او و کسر فوقانی هندی و سکون تحتانی بغارسی نان و بقرتی خبز نامند بهترین آنها
نان گندم است که سال گزشته و آفت رسیده نبوده و کم سبوس دارد و تازه باشد نه شبیه پس آرد
را آب تنک میدهد کرده بر آتش بپزند مشتی باست و معوی و فزائنده تشنگی و نانی که برتابه
بنزند دلت را قوت دهد و در شش طبع افزاید و باد بر سازد و بر سخن یاوری دهد و او جلع مغال
ببرد و خوب صورتی آرد و نان گرم سبک است و سرد گراں صاحب تپ را مفید نوشته اند و نان حجاز

بیماری

بیماری

قلیل غذا و کثیر الفضول و با جرا نیز بدستور آما با صاحب کد و مهنت لایق است و روجه
 بضم رای مهله و سکون و او و جیم و با بفارسی نیله گاو و عربی بقرا لوحش نامند فی الجمله شبیه گاو
 و شاخه های آن مانند شاخهای آل بفرج و شعب و گوشت او گرم و تر و شیرین و فزاینده
 صفرا و بلغم است و او بضم رای مهله و سکون و او و ضمیمه ای هوز و سکون و او و دوم که اسم
 شیوط است بلغم اندکی ز مخرج و سبک و صفرا انگیز و مقوی باه و مولد منی و مضغف معده و اگر
 بضم حیدر نیاید بلغم بسیار پیدا نماید و مصلحتش ادراک و عمل و در این رو و مس بضم رای
 مهله و سکون و او و افح میم و سکون سین مهله اسم رتالواست و بعضی از نوع پندالودانسته اند
 و بشین معجمه و زیادتی الف اسم مشترک است میان ماش و جیرلیه و جئاماسی و قسم کنکری و پنج
 و سادج و ولد قسمی از نمک که از آت آپو نامند و روسی بجهلکشا برای مهله و کسرو او و سکون
 تحتانی و فتح موحده و خفایه با و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و الف یعنی مرید و غلام افتاب
 است اسم شونج کمی رو و گسمسکار برای مهله مضمومه و سکون و او و فتح کاف فارسی و سین
 مهله و ضمیمه میم و سکون سین مهله دوم و فتح کاف و الف و سکون رای مهله یعنی سوزاننده و
 پاره پاره و کفنده پیاریها اسم سها که است رو و میا شتر و بضم اول و سکون دوم و بای
 فارسی و فتح تحتانی و الف و فتح شین معجمه و سکون فوقانی و ضمیمه رای مهله و سکون و او یعنی
 دشمن نقره اسم رصاص قلعی است رو و و بضم اول و سکون دوم و دال و فتح رای
 مهلتین یعنی خواهنده جنگ اسم فولاد است و زیادتی کاف و با و الف در آخر کلمه بمعنی بسیار
 گرم اسم تلوک است رو و مناششم بضم اول و سکون دوم و فتح میم و نون و الف و شین
 معجمه و فتح نون و دوم و سکون میم یعنی نابود کننده مو اسم پشکر مول است
 رو و چنا بضم اول و سکون دوم و فتح جیم فارسی و نون و الف یعنی داغ تب و غایط
 بنشد و مزه دهن اسم گولوحین یعنی جحر البقر است رو و چه شمن بضم اول و سکون دوم
 و فتح جیم فارسی و خفایه با و فتح شین معجمه و میم و ضمیمه نون یعنی برآزنده تپ اسم عود تمای
 یعنی اگر است رو و چه هسن بضم رای مهله و سکون و او و فتح جیم فارسی مشداده و خفای
 با و فتح کاف فارسی و خفایه با و دوم و سکون نون یعنی همه امراض آباد و بضم رای می زنده

روم

روم

اولی

روم

روم

روم

روم

روم

روم

روم

اسم خردل سفید است رو پیکا بضم اول و سکون دوم و کسر بابی فارسی و فتح تختانی
 ساکنه و فتح کاف و الف یعنی سفید رنگ نقره اسم درخت آگ و گندل است رو سیا بضم
 مہملہ و سکون و او و بابی فارسی و فتح تختانی و الف و بدون الف رو سیا گندل باضافہ کاف
 فارسی و نون و وال مہملہ و الف یعنی بوے گرم و صورت این ست ہر دو اسم کمی است
 رو پی بضم رائے مہملہ و سکون و او و کسر ہمزہ و سکون تختانی بفارسی مینہ و عبرتی قطن نامند
 روشن بضم رائے مہملہ و سکون و او و فتح شین معجمہ و ضم نون یعنی برامراض فساد بول غصہ
 میکند اسم درخت سیندھی است رو پکا ہی بضم رائے مہملہ و سکون و او و بابی فارسی و ضم
 میم و کسر کاف و خفاءے ہا و سکون تختانی اسم تارہ بھی است و از امر قشیشانی یعنی می نمند و درہیم
 پا چہک مذکور است رو ہشا بضم رائے مہملہ و سکون و او و کسر ہا و فتح شین معجمہ و الف یعنی دفع
 امراض اسم روسا است رو بہت بضم رائے مہملہ و سکون و او و فتح بابی فارسی و سکون
 رائے مہملہ دوم و کسر ہا و سکون تختانی و فوقانی اسم اہرک۔

فوائد اسمائے رائے مہملہ بابی ہوز

ر ہا سمرتا بضم رائے مہملہ و فتح ہا و الف و سکون سین مہملہ و ضم میم و سکون رائے مہملہ دوم و
 فتح فوقانی و الف یعنی دفع تب و بیماریا و حافظ جوانی و مردم را مردن نہ ہا اسم مشترک است میان
 ہما میدا و چہلک و اسنا ر ہا شریکی بضم رائے مہملہ و فتح ہا و الف و ضم شین معجمہ و فتح رائے مہملہ دوم
 و خفاءے نون و کسر کاف فارسی و سکون تختانی یعنی مثل شاخ آکہ ضرب تب است و آکہ ضرب کہ از
 شاخ آہو میسازند آل را و ہندی ماڑومی نامند اکثر فقرادر دست می دارند و آل اسم تکہڑہ است
 کہ در عربی اظفار الطیب نامند۔

فوائد اسمائے رائے مہملہ با تختانی

ریحی

ریحی

ریحی

ریحی

ریحی بکسر راء مہملہ سکون تختانی و جیم فارسی و کسر کاف و سکون تختانی دوم داروے
 ہندی است کہ آنرا کمپلک بفتح کاف و سکون میم و کسر راء فارسی و فتح لام مشدودہ و ضم کاف
 یعنی در موسم باران پیدا می شود و رنجشیک بہ فتح راء مہملہ و خطابے نون و فتح جیم و کسر نون دوم
 و سکون تختانی و فتح کاف یعنی بسیار تروتازہ و بارونق میباشد ریحی بکسر راء مہملہ مجہولہ
 و سکون تختانی و فتح جیم فارسی و ضم کاف یعنی غایط خلاصہ می آرد و رگت پورگ بفتح راء مہملہ
 و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و ضم بابے فارسی و سکون واو و فتح راء مہملہ دوم و کاف یعنی
 خون در بدن افزاید و نزد بعضی این است کہ گل او سرخ می شود و جری پتسا نوران بفتح جیم و
 کسر راء مہملہ و سکون تختانی و فتح فوقانی و سکون بابے فارسی و فتح فوقانی دوم و الف و کسر نون و
 فتح واو و الف و فتح راء مہملہ دوم و نون دوم یعنی تب و لمخ زائلی می کند و می گویند و از بعضی ہندیاں
 معلوم شد کہ این نباتی است کہ آنرا تانی ہم می گویند مزاج او بسیار گرم و افعال و جہت تب لمخی
 و کلانی شکم زباد و بلغم و فساد و بول و کرم شکم و کرم دما میل را مانع و دافع نوشتہ اند و فقیر ما بیت و مزاج
 و افعال و خواص نالی در حرف نون نوشتہ ریحی بکسر راء مہملہ و سکون تختانی و نون و فتح کاف و
 الف تخم سبھا لورا گویند و زیادتی و اندک بعد نون نیز آید و ریگی بکسر راء مہملہ و سکون تختانی و نون
 کاف فارسی و کسر فوقانی ہندی و سکون تختانی دوم نام درخت ہندی است مانند درخت
 جھڑیری و پرا زخار برگش مانند برگ او اما گرد او خرد ترازو بار و گل او گویند مثل بیروشتی
 میشود اکثر در معالجہ پوست او بکاری آید و آنرا جہتی بہ فتح جیم و خطابے نون و سکون نون و کسر فوقانی
 ہندی و سکون تختانی یعنی باد تمام بدن را مفید و سہجری بہ فتح سین مہملہ و جیم فارسی و کسر راء مہملہ
 و سکون تختانی یعنی باو یکہ در بدن گردش میکند آنرا علل است ہم می گویند ریگی بکسر راء مہملہ و
 سکون تختانی و ضم کاف فارسی و سکون واو اسم ہر است ریالا بکسر راء مہملہ و فتح تختانی
 و الف و فتح لام و الف اسم المٹاس است ریتی پیشیم بکسر راء مہملہ مجہولہ و سکون تختانی و
 کسر فوقانی و سکون تختانی دوم و بابے فارسی و ضم سین مجہولہ و بابے فارسی دوم و میم ریجیم جیم و میم
 ہر دو اسم شب انجن است بمعنی آنکہ نظر را تیز میکند ریترا پاکال بکسر راء مہملہ و
 سکون تختانی مجہولہ و فوقانی و فتح راء مہملہ دوم و بابے فارسی و الف و فتح کاف و الف و لام

یعنی فزاینده منی اسم سیاه زیره است برتر کاکبر را سه مهله و سکون تحتانی و کسر فوقانی و فتح کاف
والف یعنی صاف اسم پهل است برتر سه مهله و سکون تحتانی و فتح فوقانی هندی و خضای
هر دو را در زبان بنودان کوکثره گویند بضم کاف و سکون و او و ضم کاف دوم و فتح را سه مهله
و وقف او آل بندق هندی است در ماهیت او بعضی گفته اند که آن فوعل است و سعودی گوید
که جوزا و مثل بندق و بر روی پوست و داخل آن کب مانند لب بندق ابن سینا گوید که بار او بقدر
بندق و تشخیص و منقلب از دانه میشو مثل نارجل و دیگر اقوال مختلفه هم دارد چونکه فقیر با بیت نقصان
وید لهذا اراده کرد که آنچه کمال دارد و قریب بصواب باشد بیان کند و الله الموفق للمتوابع و آل
بار درختی است هندی قایم بر یک ساق و شاخها بسیار دارد و برگ او مثل برگ پستال و ازال
در از و بار گها سه مرصعه خوش و با سوسه لمس و خضی بر پشت او دگل او سفید و ریزه و بار او خوشه
و بر سه پوست چین دارد و تشخیص که اگر آنرا در آب از دست بزنند کف میکند و ازال پارچه او را
و صوفهای شومند و در آل دانه گرد و سیاه و شفاف و صلب که اندر نوش مغز مائل بر روی و در مابین هر دو
پوست رطوبتی لزج تیره رنگ اندک شیرین و بسیار تلخ چون کهنه گردد کمتر گردد تا اینکه بعد مدتی زایل شود
مزاج او گرم و خشک در دوم افعال او همه اجزای آن متعادله سموم خصوصاً کثرت دم و
سود آب پوست بالائی آن منخرج بلا غم کثیره و جهت فالج و اقوه و در سردی بعد تنقیه کلیه
سفید و قاطع رطوبات و نزله است و گویند که مار از زیر سایه درخت او نمی رود و بیخ درخت او جهت
ذات اکسپ بار و در بود و شرفه و نفث الدم نافع و مغز تخم او بار طوبت فضلیه مقوی معده و جگر و
کلیه و کمر و محرک شهوت مایوسین و پوست او با سه مهله سخی بلوغ کنند که تا مثل غبار گردد و اکتحال او مالع
نزول و بل و شب کوری و احوال است و گویند که سبزی مغز آل باعث نقل سامه میشود و بخور او

دیگر اسما حسب زبلی :-

(س) اسر شکت - کبر شو سرن (ه) سرنیجه (بنگ) سرنیجه گاجه (م) سرنیجه
(گج) آسرنیجه (قل) گلد - (انگ) شوپ پتری - شوپ نث (لا) سیای پی
نس - اما سرجی لے لیس (ف) فندق هندی (ع) بندق - از سالک رام گهشو ۱۱

وافع آسب جن وپری است ریحان فتح رایے مہلہ و سکون تختانی و فتح جابے مہلہ و الف
 و لون مشہور اسم سبزہ است و در ہندی سفید آنرا گنگرا فتح کاف فارسی و دوم شدہ و
 فتح بابے مہلہ و الف و در سنسکرت پہنر جکا بہ فتح بابے فارسی و خطابے ما و کسر لون و سکون را
 مہلہ و فتح جیم و کاف الف یعنی بادیکہ در بدن مثل ماری بعد آنرا نافع است و منجر کیا بہ فتح جیم و
 سکون لون و فتح جیم و کسر رایے مہلہ و سکون تختانی و فتح کاف و الف یعنی پنہ بیمار یہاں بادی
 را مثل آتش می سوزاند و تہننا کنند اما کسر فوقانی و سکون تختانی و جیم فارسی و خطابے ما و فتح لون
 و الف و فتح کاف فارسی و سکون لون و فتح دال مہلہ و خطابے ما بے دوم و الف یعنی بوے تیز و
 و سو گندہ ہیکا بضم سین مہلہ و سکون واو و فتح کاف فارسی و سکون لون و کسر دال مہلہ و خطابے ما
 و سکون تختانی و فتح کاف و الف یعنی بوے خوش دارد و پر نسو بلنگدہ سیا بہ فتح بابے فارسی و سکون را
 مہلہ و فتح لون و سین مہلہ و سکون واو و کسر موحده و سکون لام و فتح بابے دوم و فتح کاف فارسی و لون
 و دال مہلہ و ما و سین مہلہ و جیم فارسی و الف یعنی بوے برگ او مانند بوی مین پھل میشود و پونا پترا
 بفتح بابے فارسی و سکون واو و فتح لون و الف و فتح بابے فارسی و دوم و سکون فوقانی و فتح رایے مہلہ
 و الف و در بعضی نسخہ نو اپترا بفتح لون و واو و الف آمدہ یعنی برگ نور شدہ او و کھرک بضم کاف و
 کسر فوقانی ہندی بھولہ و خطابے ما و سکون تختانی و فتح رایے مہلہ و کاف یعنی درخت امراض بادی
 مثل تیر چوب شکن است ہر برگ او و قسم سیاہ را نلا گنگر بہ فتح لون و لام شدہ و الف یعنی سیاہ
 ریحان و کرسنار جکا بضم کاف و رایے مہلہ و سکون شین مجھ و فتح لون و الف و سکون رایے مہلہ و فتح
 جیم و کاف و الف یعنی براسے رفع امراض مثل زہر مار سیاہ است یعنی چنانچہ از گزیدن مار سیاہ حیات

دیگر اسماء حسب ذیل :-

(س) یسوعا تلیسی - واسن و سنا - منجر کی (فرا) باسی لی لک کل تیو - (انک) سونٹ
 باصل (جر منی) بسی لین سروٹ (ھ) با بوجی - کشمیری - ناسر کو -
 (د) سبز کا بنک) کا بوجی تلیسی (ف) تر بجمشٹ (قل) بھو تلیسی - و یو و یو پتری
 (تامل) ترو نیرو پچائی - گرانڈ پی - (کن) کام کستوری (مل) رام تلیسی - ازادین پریا پریا

منقطع می گردد و آنچنان از خوردن این دو اشیاء مرض منقطع میشود و کما لا ینتفع کاف و الف و
 کاف دوم و فتح میم و الف و لام و الف یعنی وافع گرمی مزاج است و در شهر میان چین می شود
 و کما لا ینتفع کاف و راء و هله و الف و فتح لام و الف یعنی سیاهی و ستهاد و ور کند و کرسنو لیکا بکاف و
 راء و هله و شین معجم و نون و فتح و او و کسر لام شده و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی شاخه
 او مانند بیل سیاه میشود و هندیاں اکثر شاخه های باریک درخت را بقطع ولی یعنی بیل تعبیر میکند و
 سو که بضم سین و هله و سکون و او و ضم میم و فتح کاف و خطای هر دو یعنی خوب و باینین دفع مرض میکند
 و مر فیض را بختیار و روشن گرداند و گنده لپس به فتح کاف فارسی و نون و و ال و هله و راء و الف فارسی
 و شین معجم و راء و فارسی دوم یعنی در گل او بوسه مندل می آید مالکا بفتح میم و الف و لام و کاف و
 الف یعنی اکثر در چمنستان میشود و کرس مالکا بکاف و رای و هله و شین معجم و میم و الف و لام و کاف و
 و الف یعنی ریحاں سیاه می شود و میگویند مزاج برگ ادب بسیار گرم و تیز است خواب بسیاری آرد
 و بدن را زنگ خوب میدهد و زنگ روبرا فروز و سیاه آل هم تیز است امراض دندان و درد کمر
 و شرفه که از سینه باشد نافع و زنگ روبرا فروز و سیاه آل هم تیز است امراض دندان و درد کمر
 نون و کاف فارسی و کسر نون دوم و سکون تحتانی دوم اسم کثانی خرد است ریو نونتی بکسر راء و هله
 و سکون تحتانی و خطای و او و نون و کسر فوقانی و سکون تحتانی نیز بعضی اسم هندی او ملا است
 ما بهیت آل گله است خوشبو شبیه بجل حبلی اما مضاعف و با برگ لیس نازک و نبات او
 مانند نبات گل معتدلیکن برگ این قسم در از میشود مزاج و افعال آل قریب بمزاج و افعال
 موتیا ریو نونتی بکسر راء و هله و سکون تحتانی و فتح و او و فوقانی و سکون کاف یعنی ترشی و
 شیرینی دارد اسم نیشکر سیاه است و فتح راء و هله اسم بار امتاس است بمعنی گرد و حیث
 از بیخ بر آوردن امراض ریو نونتی بکسر راء و هله و سکون تحتانی مجوله و فتح جیم فارسی و کاف و
 سکون میم و نور اما بکسر راء و هله و سکون تحتانی مجوله و ضم نون و سکون و او و فتح راء
 و هله دوم و الف و فتح میم و الف دوم یعنی سفوفش مشتهی اسم پر پانک ست ریو نونتی بکسر راء

عرق ریحاں که از مجموع درخت او سازند جهت خفقان و تفریح بار تجربه آمده است -

نیز می گویند به فتح کاف و سکون نون و فتح فوقانی هندی و سکون کاف دوم یعنی فارمانی
 او مثل غبار است و یحییٰ بجکر را به همل و سکون تحتانی و فتح جیم فارسی و نون و الف یعنی اهل
 اسم کمشت است و زیوج بجکر را به همل و سکون تحتانی و فتح واو و سکون جیم هر دو چیز
 اطلاقی کرده میشود یکی بر رستنی که مزاج او سرد و افعال او دافع دشواری بول و سوزش اعضا
 و فساد اخلاط است و خون و دیگر بر درخت که مزاج او گرم و مزه زبخت و افعال او هر افس
 وین و فساد زهر فارش و گرم شکم و دلها و جراحات و فساد خون و بغم و دفع آسیب جن و دیونوشته

مهمان

فوائد اسماء زایه معجم

زارو به فتح زایه معجمه و الف و زایه معجمه دوم مضمره و سکون واو اسم گیر و است زعفران
 در هندی لکم هر دو کاف و سکون هر دو میم زعفران عملی کل پله خشک بساید و سوم حصه او
 نشانه ششم حشر تنگاری ساید به روشن سر شفت بنالد و نگاید آرد جهت درد بول و درد پهلوی و شپ
 نافع است زروک به فتح زایه معجمه و سکون را به همل و فتح دال همل و سکون کاف هندی
 میلک و به ننگی پیتری کشت نامند به فتح با به فارسی و سکون تحتانی و کسر را به هندی و سکون
 تحتانی دوم و فتح کاف و سکون نون و کسر فوقانی هندی و اوست ال پرند و اوست برابر
 کنجشک زنگ بالائی او مثل کنجشک بعینه و ردائل به سفیدی و منقار او دراز و دمش چمپایش

زارو زعفران زرد

از کنج شک خود قسمی ازاں کلاں میشود برابرینا و زرد رنگ مگر بالایی هر دو یا زو سیاه
یا بعضی پر زرد و منقار در ازاں ل به سرخی و چشم هم سرخ اطراف چشم سیاهی مانند دود
چشم لایه معشوقان یا سیاه و دوم مرکب از زردی و سیاهی و این بسیار خوب صورت و خوش ترش
می شود مزاج گوشت و گرم و خشک و افعال او مانند افعال کنج شک شخصی
محرور المزاج خورده بود چنان مدت نمود که قاروره مثل خون گردید فقیر هم خورده گوشت
لذیذ و بے ریش می باشد اما هیچ اثر گرمی یا سردی محسوس نشد زرد و آلو بعر بی شمس
خوانند مزاج او سرد و تر در دوم و روغن تخم او گرم و خشک در دوم بواسیر را نافع
و زرد و آلو مسکن تشنگی و سریع العفونت و مولد تب است باید که آنرا بعد طعام بخورند و
غیاثیده ترش او نافع تب و طین شکم است ترش کی بکسر زایه میبرد و سکون را بے مہله
و کسر کاف و سکون تحتانی اسم حب الیل است و ہندیاں آل را کثل بہ فتح کاف و سکون
فوقانی ہندی و کسر لام دمی پیشا بہ فتح دال اول و کسر دوم مہلتین و خفایہ ل و سکون
تحتانی و ضم باے فارسی و سکون شین معجم و فتح باے فارسی دوم و الف یعنی گل او سفید دال
بہ نیلیمی مانند جہزات میشود و کہدینا بہ فتح کاف و خفایہ ل و کسر دال مہله و سکون تحتانی و فتح
فوقانی و الف یعنی چیز خوردنی است و کھنوا بہ فتح کاف و خفایہ ل و سکون فوقانی ہندی
و فتح داد و الف یعنی بیل او گرہ دار است و پری ییکا بہ فتح باے فارسی و کسر راے مہله و سکون
تحتانی اول و فتح دوم و خفایہ لون و فتح کاف و الف و یاد پا بہ فتح باے فارسی و الف و
کسر دال مہله و فتح باے فارسی دوم و الف یعنی بار او همچو پایہ پلنگ میشود و آل دو قسم
است خود و بزرگ افعال او جہت تب و در دینجہ پا و غارشش در گرم شکم نافع
نوشتہ اند ترکی بکسر زایه معجم و کاف مشددہ و سکون تحتانی پٹی را گویند و در حرف با
گزشت زمین کثرت بہ فتح زایه معجم و کسر میم و سکون تحتانی و لون و فتح کاف و
سکون لون و دال مہله اسم سورن است زنجبیل در ہندی سونہلہ نامند زنجبیل بکسر
زایه معجم و سکون تحتانی و راے مہله و اسم کمون است و ہندیاں جبل کرہ بکسر جیم
و سکون تحتانی و فتح لام و کاف و راے مہله مشددہ و الف و اباجی بہ فتح الف و جیم و

الف دوم و کسر جیم دوم و سکون تحتانی یعنی اضم طعام و جیر کم بکسر جیم و سکون تحتانی و فتح
 راء مهله و کاف و میم نام است پتم بکسر راء فارسی و فتح فوقانی مشدده و سکون میم یعنی
 دافع صغر است و مید میم بکسر میم و سکون تحتانی و دال مهله و خفاء و ا و فتح تحتانی و میم دوم
 یعنی غایط خلاصه گرداند و اتر اید ا بضم همزه و فتح فوقانی مشدده و راء مهله و الف و فتح بای
 فارسی و دال مهله و خفاء و الف یعنی کثرت سیلان عرق را نافع و ترو نعم بفتح فوقانی و ضم راء مهله
 و سکون و ا و و فتح نون و سکون میم یعنی به پیران مقوی و ماد و ا بفتح میم و الف و فتح دال مهله و خفاء
 ا و فتح و ا و الف یعنی بیماری را بزور و قوت دفع کند و سیاه زیر را را لاله جیل کرا و کرشن جیرا بضم ک
 و راء مهله و سکون شین معجم و فتح نون و کسر جیم و سکون تحتانی و فتح راء مهله دوم و الف و ر
 پاکالی بکسر راء مهله و سکون تحتانی و فوقانی و فتح راء مهله دوم و راء فارسی و الف
 و فتح کاف و الف و کسر لام و سکون تحتانی یعنی فزائنده منی است و کالیک به فتح کاف و الف و کسر لام
 و سکون تحتانی و ضم کاف دوم یعنی درازی زبان را نافع است کار شود هستی به فتح کاف فارسی
 و الف و فتح راء مهله و ضم شین معجم مجهول و سکون و ا و و فتح دال مهله و خفاء و کسر نون و سکون
 تحتانی یعنی بگر فتلی گلو و سینه نافع و جیر کنی بکسر جیم و سکون تحتانی و فتح راء مهله و کسر نون و سکون
 تحتانی یعنی اضم طعام و کارهی یونی به فتح کاف و الف و فتح راء مهله و کسر موحده و خفاء و ا و سکون
 تحتانی و ضم تحتانی دوم و سکون و ا و مجهول و کسر نون و سکون تحتانی سوم یعنی فزائنده اشتها و شو
 لکشی بضم شین معجم و سکون و ا و و فتح لام و کسر کاف و خفاء و کسر نون و سکون تحتانی یعنی در شکم
 دور کند و شو به کنجکی بضم شین معجم و سکون و و فتح موحده و خفاء و ا و ضم کاف و سکون نون و کسر جیم فارسی و فتح کاف

(عاشیه ۳۸۸) دیگر اسما حسب ذیل:

(س) زرنیز کا - ر شونگا - کنجیکا - اجنود - جیر کا (انگ) کیو میت سیند
 سینفد جیرا - (ف) زرنیز کا - (سج) سینفد - جیرون - (تامل ملیباری)
 چنرگم (کن) جیر گنجد - (م) جیر کا (ع) کمون (فرانسیزی) اینک
 از اندین میثرا سیندیکا -

والف یعنی شکم کلاں را خور و گرداند و در بعضی نسخ سوتیا کنجکا آمد و بکسر سین مهمله و واو و سکون
تحتانی و فتح فوقانی و الف بمعنایش اینکه کثرت سیلان عرق را مانع است میگویند مزاج
زیره بسیار گرم و مزه تیز و فعال او کف و باد و درد شکم و کرم آن و بیماری دهن و بلغم و قی
که بعد طعام شود دفع کند و آتش بدن را هم دور نماید و قسم سیاه تلخ و زخم و فربه کند و با غنم زیاده
سازد و بدن را سبک گرداند و کف و باد دفع نماید نوشته اند

فوائد اسمای سین مهمله با الف

ساکون بفتح سین و الف و ضم کاف فارسی و سکون و او و نون و سال بفتح سین
مهمله و الف و لام نیز گویند و عبری سلج نامند و سال اسم مشترک است میان ساگون و دخت
قسم طریقه که نهی باین در هندی گویند و هندیان آنرا تیکو بکسر فوقانی مجهول و سکون تحتانی و ضم
کاف و سکون و او و شیا کاف و شیا کاف بکسر شین معجمه و حقایق تحتانی و الف و فتح کاف و الف و یا
بخفایه و الف معنی لغظ دوم شاخ است و شمبر سار بفتح شین معجمه و سکون سیم و فتح موحده در آ
مهمله و سین مهمله و الف و فتح راء مهمله دوم و الف یعنی صحرا نشینان و متراضان از خوردن سالک
بدن ایشان بسیار مستحکم میگردد و یا اینکه شاخهای او بسیار مستحکم و مضبوط است و در دار و بفتح و الف
و الف و ضم را و فتح و الف و ضم راء دوم و الف و سکون و او یعنی در همه اقسام چه بهایچه

و غیر آنها حسب ذیل :-

(س) شک - (ه) ساگون د بنگ - میگوون - گاجفه ر م - ساک - ساگون
(ج) شک (کن) گگو - (تل) تیکو - چتو (تامل) تیک - رانگ - اندین
تیکشیری (کام) تیک تو تا گرا اندیش - (ف) فیل گوش - (ع) اذن
الفیل - ساک - رام نگهشو -

ساگون بهتر و فائق است و کمر چپدا بفتح کاف و خفایه با و فتح راء به مبله و جیم فارسی شده ده
 و خفایه ای دوم و فتح دال مبله و الف یعنی چوب او بسیار مضبوط است و مهابا تر بفتح میم و با
 و الف و فتح باء فارسی و سکون فوقانی و فتح راء به مبله یعنی برگ بسیار کلاں دارد و مهابا شاکھا
 بفتح میم و با و الف و شین معجمه و الف و کاف و با و الف یعنی شاخها نیز بسیار کلاں دارد و مهابا
 بکسر جیم فارسی و فتح راء به مبله و کاف و با و الف یعنی درخت او عمر دراز میشود و مهابا بفتح کاف و کسر
 لام و سکون تحتانی و فتح میم و کاف و با و الف یعنی چوب او خراب نمیشود بخلاف دیگر چوبها که کرم خورد
 و بوسید و میگرد و میگویند مهابیت آل مشهور و معروف است و در افعال آل
 نوشته اند که مرءا و نیز و شیرین و خوشبو است مالدین و عن پوست او جهت در کف پا بسیار نافع
 و تب و کلانی شکم و تب استخوانی را زایل گرداند مالتوا بفتح سین مبله و الف و خفایه نون و
 فتح و با و الف مهابیت آل از بنس غله مشهور است از با جره خورد و براق و نوکدار و صحرایی
 خود می شود اما از اول کوچک تر بود و هندیاں آنرا شاکا بفتح شین معجمه و الف و فتح میم و الف
 و کاف و تر نایند و ضم فوقانی و سکون راء به مبله و فتح نون و الف و کسر موحده و سکون نون دوم
 و ضم دال مبله و سکون و او مینی پیدا ایش این خم مثل کاه در کاه است و بنی بهکش بضم موحده و
 کسر نون و سکون تحتانی و فتح موحده و خفایه سکون کاف و ضم شین معجمه یعنی خوش صحراییان
 و گچ پریا بفتح کاف فارسی و جیم و کسر راء به فارسی و سکون راء به مبله و فتح تحتانی و الف یعنی به
 فیلان بسیار مهربان است میگویند مزاج او سرد و خشک و افعال او گراں و
 فزاینده و مینی و باد و شکننده و صغرا و کف و پنجه خشک در اسبک و مولد کف و باد و در نفع صغرا و بعضی
 معتدل و سبک و بعضی خشک کنند و هفت و حات نوشته اند ساء و ر شهاب صلی بفتح سین مبله و
 الف و دال و ضم راء به مبله و فتح شین معجمه و خفایه با و فتح راء به فارسی و خفایه ای دوم و
 کسر لام و سکون تحتانی یعنی بصورت ستار میشود اسم دخت ترم جیم است ساء و مهابا بفتح سین
 مبله و الف و فتح دال مبله و خفایه با و فتح کاف و الف اسم دونا است ساء نیز بفتح اول
 و الف و خفایه نون و فتح موحده و سکون راء به مبله جانور صحرایی است که اکثر از پوست او
 شکار یان جامه می کنند و دوال بند شمشیر هم می سازند گوشتش وقت بهضم شیرین و سرد و تر و

لادریه و کلاں

گران و مولد بلغم و دافع خون صفراوی است **سارسل** بفتح سین مهمله و الف و راء
 مهمله و فتح سین مهمله دوم و سکون لام و ر هندی ابد و وورشوک شایک میگویند گوشت با مصالح
 و قند و املی پختن باد و صفرا و کف دور کند و سرفه و دم را نافع **سارسل** بفتح اول و الف
 و فتح راء و سکون سین مهملین یا نوری است پرنده در ساز کردن و پا و خاکستری رنگ و اطراف
 سرش سرخ گوشت او سرد و تر و شیرین و گران و مقوی اعضا و جاس بول و غایط و دافع
 فساد و صفرا و خون و مولد باد **سار شش** بفتح سین مهمله و الف و کسر راء سه مهمله و سکون شین همزه
 و فتح فوقانی هندی و الف یعنی دافع همه بیماری هم شکلی است **سار شکم** بفتح سین مهمله و الف و فتح راء
 مهمله و سکون و فتح فوقانی و سکون میم اسم مندل زرد یا سفید **سار شیشا** بفتح سین مهمله و
 الف و سکون راء می مهمله و کسر نون و سکون تخمائی مجهوله و شین همزه و فتح فوقانی هندی و الف
 یعنی غایط آرد و میل شکم و قبض دفع کند اسم گرجا است **سار ستمیه** هور حنک بفتح سین
 مهمله و الف و راء و سین مهملین و سکون فوقانی و ضم باء فارسی و خفایه که در سکون و و و راء
 مهمله دوم و فتح جیم و نون و کاف یعنی دافع شدت سرفه اسم درخت چکواست **سانب**
 بفتح اول و الف و خفایه نون و سکون باء فارسی بقاء سی مار و بحرانی حیه و افعی و بندیاں آنرا
 سرا بفتح سین مهمله و سکون راء می مهمله و فتح بائی فارسی و الف عموماً آنرا بفتح بائی فارسی و الف
 و میم گویند انواع او بسیار است مزاج گوشت آنها گرم بنهایت و خشک و شیرین و در وقت
 بهضم نیز شیرین **فعال** او عقل و گرسنگی افزاید و چشم را مفید و دافع بواسیر و آنکه زهر او بسبب بری
 رفته باشد و یا هلاک کردن تواند آنرا در خمها پدید آرد و گرم را دور کند و نفخ دارد و خطوط که پشت
 دارد در وقت بهضم نیز شود و مزه شیرین دارد و چشم را سخت مفید و باد و بول و غایط جاری گرداند و
 پوست آنرا در هندی کچی نامند بفتح کاف و سکون جیم فارسی و کسر لام و سکون تخمائی مانند کحل
 ساییده با غسل در چشم کشند نور بصیر افزاید و خاکستری بر دانه تب بافع و بستن او بر ران زنی
 که در زده دارد و باعث تولد بآسانیت و از بخور او مار را بگریزند بخور به راقم آمده خوردن پوست
 مار با و چندان آرد و جو بخور کردن با آن به بواسیر از بهر قسم که باشد نافع قدح شربت او چهار و نیم
 ماشه و غذا سی بے نمک و ترشی **سارسل** بفتح سین مهمله و الف و فتح راء می مهمله و الف و

رود سبز گرد و مزاج آل سرود خشک و بعضی گرمی گویند افعال او فساد خون و دمای میل
و بشور و فساد صفرا و بلغم دور نماید و حالبس اسهال و تابش شکم است سالی بفتح اول و الف
و فتح لام و کسر فوقانی هندی مشدود و سکون تحتانی اسم کپور کچری است سالی مکره بفتح سین
مهل و الف و فتح لام و نیم میم و سکون کاف و خفا سیه هر دو اسم قسمی از برنج است سالی بفتح سین
بفتح سین مهله و الف و کسر فوقانی هندی و خفا سیه اسم سکون تحتانی اسم قسمی از برنج است که در
سوز طیار می شود و لهذا بایں اسم موسوم گشته و آنرا از جمیع اقسام برنج بهتر و بلغم شیرین و بیگام بضم
تیز و شیرین و بلغم سرد و افعال آل سبک و حالبس شکم و دفع فساد و باد و صفرا و جاذبات
نوشته سالی سلیبید بفتح اول و الف و فتح سین مهله دوم و سکون لام و کسر موحده و سکون تحتانی و
وال مهله اسم شاد و سالی بفتح سین مهله و الف و خفا سیه نون و کسر وال هندی و سکون لام
اسم بل است سالی به سین مهله و الف و کاف و اسم مستی گر به است غلبه کف باد و سرد و چشم را نافع و
معدود را مفرو منغشی سالی به فتح سین مهله و الف و کسر را به مهله و فتح موحده و الف اسم کایر

(عاشیه ۱۹۲) دیگر سالی بفتح اول و الف

(س) شگلی - کیتھا پرنی - (ا) نک (فرز نک) سارینس - ده (کوبان) دنگ -
کوبان - سلائی کندی - (ج) دھوپ گو گلی - (د) چھارائی دھوپ
و سیشن دھوپ - (تل) پرنی سمبیرائی - (تا مل) کندی یو نکو -
(مل) سمبیرائی - (کن) گگو کلا - و شاد دھوپ - از اندین میرا میدیا -

و دیگر سالی بفتح اول و الف

(س) بری اشیائھا (ج) کاموس کاسا - بیجا بؤد (پنج) سمندن
سکا - سالی - از اندین میرا میدیا -

سکون میم و فتح دال مہلہ دوم و سکون نون دوم و فتح وال مہلہ سوم و الف یعنی از جنبا میدن بر سن و
چوب چال آید اسم دوع است سا سنا سار سار بہ فتح سین مہلہ و الف و ضم نون و فتح جیم و الف و
فتح سین مہلہ دوم و الف و سکون راسے مہلہ یعنی صاف و ہموار و فتح اسم دوم است و
سا سنا سنا نیز میگویند بہ فتح سین مہلہ و الف و سکون نون و ضم جیم و سکون واو و فتح نون دوم و
جیم دوم و وقف یعنی برادر کہ وے کلان است اما فتح سا سنا سنا یعنی بفتح سین مہلہ و الف و
فتح و سکون سین مہلہ دوم و کسر راسے مہلہ و سکون تحتانی یعنی داشتن در خانہ باعث آبادی و عمر دار
و افزائش دولت لیکن از بسیار افسون و افسانہ دعوت کردہ باید آورد و اسم میور سکھی است
سانہی ہندو بہ سین مہلہ و الف و خاے نون و کسر راسے فارسی و سکون تحتانی و فتح راسے فارسی
دوم و سکون دوم و دال ہندیہ و سکون واو یعنی میوہ مار ما ہیت آل باری است بقدر
فوریہ سبز در خامی و بعد پختگی سرخ با خطوط و نقطہ سفید اندانکہ بر سر مار می باشد و بہیں جہت
آنها منسوب بہاراں کردہ اند و بعضی گفته اند کہ وجہ نسبت این است کہ آنها مار می خورند و این بار
در پختگی بسیار خوش رنگ و خوش نما میشود و گلش باریک و خوشہ دار و برگ نباتش مثل برگ انگور
و رویدگی او قطعی است باشا خلبے باریک و ریشہ می دو اند مانند ریشہ انگور و فقیر اورا ثمرہ
الافعی نامیدہ است ہیچ افعال و خواص او در کتب ہندیہ بنظر نیامدہ

فوائد اسمائے سین مہلہ باموسدہ

سار سار بہ ضم سین مہلہ و فتح یائی فارسی و الف و کسر راسے مہلہ و سکون تحتانی بفارسی گرد چوب
و تبرجے فوغل نامند و ہندیاں آنرا پوکا بضم راسے فارسی مجہول و سکون واو و فتح کاف و الف و
سوکتری بہ فتح سین مہلہ و خاے واو و نون و سکون شین مجہول و کسر راسے مہلہ و سکون تحتانی یعنی دو
نیم میشود و گھوٹا بضم کاف فارسی و خاے واو و سکون نون و فتح نون فارسی و الف نام چھلہ
قسم سپاری است و چیل پوچکا بہ فتح راسے فارسی و خاے واو و فتح لام و ضم راسے فارسی دوم و خاے واو

نون وفتح کاف و الف این اہم نام نزل کہ قسم سیاری ست و چلنا بکسر جیم فارسی و سکون کاف و فتح
نون و الف نام سیاری است چینی و کرمو کا فتح کاف و سکون را ہے مہلہ و ضم میم و سکون واو و فتح کاف
دوم و الف نام سیاری خود است ماہیت آن مشہور و معروف منہراج سرد و خشک و مزہ
زخمی و افعال او نامش مرض دندان را نافع و باد و کف و فتح نماید و بدہن مزہ میدہد
و بیمار را ہے مقدر اسود و مند بود و در دیگر کتب بنظر رسید کہ سیاری زخمی و شیرین است تب و
صفر او باد و کف و در نماید و سیاری ملک دیگر باید خورد و چہا لیمہ در پان خوردن اشتہا کم کند و بڑا اشتہا
آرد و باید کہ پارہ اسے فوغل را از یک دو برگ پان مالیدہ ریزہ اسے پان را پندہ سیاری
مذکور را از پارہ پاک کردہ در پان خوردن خوب است خالص و امرت میشود و گرنہ موجب بیماری است
و بر گوشت خرگوش و ماہی و شیر و شیرینی و میسر خوردن مہی عتہ است خواہ فقط خواہ با پان و آب درخت
سیاری زخمی و متکوی باہ تر دوش و در دینہ و میہ دور کند و مہی بغیر اید و آب فشردہ گل او زخمی و
دافع کشت و سن و پت و صفر او زہر و آدویہ داخل نمودن او بہتر و گل و خشک یا عصارہ آن حالبہا
کہنہ تجربہ اما مخشن سینہ و اما مصلح او صغ و لعاب ہنبول و تمر ہندی سار شوا ا بضم سین مہلہ و فتح ہائی
فارسی و الف و سکون را ہی مہلہ و ضم شین معجم و فتح واو و الف اسم درخت جوہی است سیکا بکسر
سین مہلہ و با ہے فارسی و فتح کاف مشدودہ و الف ماہیت آن درختی است کہ از سفیدی
استخوان پیدا شدہ است و پکا سیا بکسر با ہے فارسی و فتح کاف مشدودہ و الف و کسر سین مہلہ مشدودہ
و خطا ہے تھانی و الف یعنی پیشانی و برا ہیناد یوسی بکسر موحودہ و فتح را ہی مہلہ و الف و سکون میم
و فتح او نون و الف و کسر دال مہلہ و سکون تھانی و کسر واو و سکون تھانی دوم یعنی زن پارہا ہے
برہمن و پشونا بکسر با ہے فارسی و ضم شین معجم و سکون واو و فتح نون و الف یعنی عرق بدن و جلتا ستی

بہار
بہار

(دما شہ ۴۹) دیگر سار حسب ذیل :-

(س) پوٹا کا پھل (ھ) سیارہی - (ب) بگم سیاری - (د) سیارہی - (ج)
سو کایری - (کن) آڈ کے مڑ - (تل) پاک کایا - (ا) لگ مثل نٹ پافر - (کا)
آہیکا کیائی - چو (ع) فو فک - از ساکھ ام گھنٹو -

بفتح جیم ولام و فوقانی و الف و فتح سین مهمله و کسر فوقانی و سکون تحتانی یعنی آب و وقت سوزانند
 مرده غرض ازین اسماقه است و آن اینکه زن پارسا از برآینده بود که زوج از مرد دور بنمودن
 مرده را می سوزانند و بعضی زنان همراه مرده خود را زنده می سوزانند و آن زن راستی می نامند بفتح
 سین مهمله و کسر فوقانی و سکون تحتانی القصه بوقت سوزانیدن مرده و زنده و باران و عرق از بدن
 آن زن هم جاری شد همه بسوخت مگر استخوان ساق پا و پشانی از سوختن بازمانده و همچنان در آنجا
 افتاده مانده پس از آن استخوان این درخت جدا شد آنکه از شاخ باشد سفید رنگ شد و آنکه
 از استخوان پشانی شد زرد رنگ شد این جنس نوشته اند و اندک علم بالصراف افعال و
 جهت تشنگی و فساد از هر گونه و تب سفیده و گرمی نافع و سکی بدن با فراید و مانند را قوت دهد و غایت
 را خلاصه سازد به تفسیر نه بفتح سین مهمله و سکون موحده و فتح فوقانی و باء فارسی و سکون
 راے مهمله و کسر نون و سکون تحتانی یعنی هفت برگ اسم درخت جنتون است سبتا جند را
 بفتح سین مهمله و سکون موحده و فتح فوقانی و الف و کسر جیم و خطاے و سکون دال و فتح رای هفتین
 و الف یعنی هفت کنگره متفرق دارد اسم ایراکل پنا است و سبتا نگ نیز می گویند بفتح
 سین مهمله و سکون موحده و فتح فوقانی و الف و خطاے نون و فتح کاف فارسی معنی هفت شاخ دارد
 سیرنی بضم سین مهمله و فتح باء فارسی و سکون راهے مهمله و کسر نون و سکون تحتانی و زیر آتی که
 و الف یعنی سیرنیا بمعنی برگ خوشنما و خوشبو اسم متواپکم خورد و در اسباب بزرگ است پستریکا
 بضم سین مهمله و فتح باء فارسی و سکون فوقانی و کسر راهے مهمله و سکون تحتانی و فتح کاف و الف یعنی
 برگ خوب اسم ساگ امبوتی و رتن جوت و نیشکر و جو پیشی بضم سین مهمله و باء فارسی و سکون شین
 میجر و کسر باء فارسی دوم و سکون تحتانی اسم و میگرد به معنی گل خوشبو دارد سپر سار بضم سین
 مهمله و باء فارسی و فتح راهے مهمله و سین مهمله دوم و الف و راهے مهمله دوم یعنی غایط بر اندام
 کشتاکور سپر قشقا اسم گولر سپی بضم سین مهمله و سکون باء فارسی و کسر لام و سکون
 تحتانی اسم اصل الف و گزشت سحیلا بفتح سین مهمله و سکون باء فارسی و فتح فوقانی و لام
 و الف صاحب معدن اسم نوع از قوم نوشته

فوائد اسمائے سین مہلہ با فوقانی

شادی

شادی بکسرین مہلہ و فتح فوقانی و الف و فتح و او و کسر ای مہلہ و سکون تختانی و بحدف
تختانی نیز آمدہ اگر چه اصل لغت پشین مجمر است اما مشہور یہ سین مہلہ بود لہذا ورین جا نوشته شد
ہندیاں آنرا ملی بچرا بکسر ای فارسی و لام شدہ و سکون تختانی و کسر بابے فارسی دوم و سکون تختانی
دوم و فتح جیم فارسی و ز بابے مہلہ و الف گویند و قسم است بزرگ و خرد قسم اول را پینچو بہاں بہ فتح
بابے فارسی و خطابے او کسرون و سکون تختانی و کسر جیم و خطابے تختانی و او و نون و فتح او و الف و نون
دوم یعنی زبان مار و جہ اینکہ برگ او مزدوج است مانند زبان مار و کثیر و بکسر کات و سکون تختانی و
فتح شین مجمر و کسر موحده و سکون تختانی دوم و ضم ر بابے مہلہ و سکون و او یعنی باریک و سیاہ یعنی مانند
مماس و پیور مدی بکسر بابے فارسی و سکون تختانی و فتح و او و ر بابے مہلہ و سکون نون و کسر وال
مہلہ و سکون تختانی دوم یعنی بوسے خوش مانند بوسے چتریکہ در روضن بریاں کنند و رپوری بر فتح و او و
کسر ر بابے مہلہ و سکون تختانی و فتح و او و ر بابے مہلہ و تختانی دوم و در بعضی نسخ اندیور پوری بزیاتی
بر منرہ کسورہ و سکون نون و کسر وال مہلہ و سکون تختانی آمدہ یعنی گلش سرخ می شود و قسم دوم را
سوچا پتر بہ ضم سین مہلہ و سکون و او و کاف و فتح جیم فارسی و خطابے او و فتح جیم و الف و فتح بابے
فارسی و سکون فوقانی و فتح ر بابے مہلہ یعنی برگ او باریک است دوی پلے شتر و بکسر وال مہلہ و او
و سکون تختانی و کسر بابے فارسی و سکون تختانی دوم و فتح شین مجمر و سکون فوقانی و ضم ر بابے مہلہ و سکون
و او معنی او و دو برگ است و شمولی بہ فتح شین مجمر و سکون فوقانی و ضم جیم و سکون و او و کسر لام

دیگر اسماء حسب ذیل :-

دش (ش) شتا موئی - (بنگ) کن - ست موئی - (ہا) گچ - (م) (تل)
(مل) ستا و (ما مل) پنیانکو (کشیری) سیجھانا - (تل) پنی تا گا
از اندین میثرا میدیکہ

و سکون تختانی یعنی صد میج دارد و شتر گنبدین به قسم شین معجمه در ای ممل و خلبای نون و کسر کاف
 فارسی و نون و خلبای تختانی و نون دوم یعنی شاخ جانوران است و بهیو پترای به فتح موعده و ضم با و سکون
 و او و ضم ای فارسی و سکون فوقانی و فتح ا را سه ممل و الف یعنی بسیار سبب دارد است و دوی یعنی بکر
 والی ممل و او و سکون تختانی و فتح ای فارسی و کسر نون و سکون تختانی و دم یعنی قسم دوم است که
 آنکه پنج لیش کلان دیگر آنکه پنج لیش خرد دارد و کنگت به فتح الف و سکون رای و فتح والی مملتین
 و خلبای او فتح کاف و سکون نون و فتح فوقانی هندی و کاف دوم یعنی خار لمبه نیم نیم دارد و هر سو
 پتیا بفتح او را سه ممل و سکون سین ممل و فتح و او و کسر ای فارسی و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف
 یعنی بهیو اقسام صغرانافع گفته اند ما هیئت ال باج نهالی است صحرانی خار و ارتنه و شاخها و خارها
 باریک دارد و سیل او بدازی سگزد و کم و زیاده از ا می شود و برگها سه او بسیار ریزه مثل تارهای
 ابریشم فی الجمله مشابیهت بیرگ سرد دارد و گلش باریک و سرخ با اندک سیاهی و خوشه دارد و دانه بقدر
 دانه غلب الشلب و زیر هر درخت چناب متعده تا صد عدد و آن بر دو نوع است نوعی بیخ ایسه او
 و از بقدر نیم گرم و یکم و زیاده و نوعی بیخ ایسه او خرد و یکجا مجتمع مانند علقهای متلب و هر دو نوع نیز بر دو
 صنف است سفید و سیاه سفید آن بهتر و متعلل بیخ و بعضی ستاوری را شقاقی دانسته اند و بعضی نوزیدن
 مزاج پنج او سرد در دوم و تر و اول و در مزه شیرین افعال ال گرا و دفع فساد با و بنعم و
 صفرا و خون و اما اس اعضا و موی و فزایند شیر زنان و جهت سل و مرفه و دق و تقویت باه و تعلیل
 مؤثر و خود افزا و از جمله رساین است و بعضی هندیا ن نوشته اند که بسیار سرد است و تلخ اندک فضا
 خون دفع کند و باد و صفرا شکند و بهیو اقسام صغرانافع و قوت اضمه سدا کند و جهت درد مفاصل و جنین
 و مایه یونانافع و چون سه در هم از آن با سه در هم گلودر شش کش آب جوش داده صاف نموده بنوشند
 جهت تب سوداوی مفید و خلط او با بیخ کلباری و بانسه بر ورم ذکر سو و مند بود ستاوری بضم سین
 ممل و فتح فوقانی و الف و کسر رای ممل و سکون تختانی آب و زیت فوغل است که بعمل مخصوص با ننداب
 و زیت نارچیل و سینه می و تازی برآورد مزاج او سرد و خشک افعال او مقوی موعده و مضبوط
 او دندان با قوت دهد و حمل از پارچه که در و تر کرده باشد قرح را ننگ گرداند و گندگی او دور نماید و
 گویند که مسکرقوی است ستا چهره را هم که مل سفید است ستا میو جا اسم قسمی از کنول

چغندر
 چغندر

فارسی و خطایه الف و فتح را به هبله و سکون میم و انیا سو و چیکا به فتح همزه و کسر نون مشدود
 و خطایه تختانی و الف و فتح سین هبله و سکون و او و فتح و او و سکون را به هبله و کسر جیم فارسی
 و سکون تختانی و فتح کاف و الف یعنی مثل جو کهار است و گویند که گیاره اجزاء در سایه خشک که ده و سون
 در آب حل کرده زلال گرفته بر آتش عقد نمایند ازین هم مثل سخی کهار کهار میشود که مقابل اوست زیرا که
 نزد بعضی سخی نام اجزه است و سرتر گنین بکسر سین هبله و ضم را می هبله و کسر فوقانی و ضم را به هبله دوم و کسر
 کاف فارسی و خطایه نون و تختانی و نون دوم یعنی فزائنده آتش را ضم است و ستیکا کاهجو و سین هبله سین
 اول متوج و دوم ساکن و کسر فوقانی و سکون تختانی و فتح کاف و الف یعنی بر ایه سرفه ضیق نافع است
 میگویند مزاج او تیز و گرم و سبک و نافع کرم و صفرا و تب و درد شکم و قروح خبیثه نوشته اند و نزد یونانیان
 گرم و خشک در چهارم و با قوت سمیه و جالی و محرق و اکال و چون هفت مرتبه در آب حل کرده و بهر عطیه
 تصفیه نموده عقد ساخته تدویس از این استعمال نمایند جهت تقویت معده و هضم طعام و اشتها و قطع بلاغم
 و رفع فی مایوس العلاج مفید و اکتحال آن دفع سفیدی چشم حیوانات و طلاسه آن خوردن گوشت
 زخمها و ثوابیل و نوا حیر و برص و بقی و عرب و رطب و سفه سخی الکیسر بضم سین هبله و فتح جیم فارسی الف
 و کسر کاف و سکون تختانی و فتح سین هبله دوم و سکون را به هبله یعنی گل زخو بصورت اسم گل بولسری است
 سحر مس به فتح سین هبله و جیم مشدود و را به هبله و سکون سین هبله و سحر سا بز باوقی الف نیز نموده
 نام درخت لوبان سجا نونهال نیز می گویند سحر کهار به ضم سین هبله و سکون جیم فارسی
 و فتح را به هبله و کاف و او و الف و را به هبله اسم سخی کهار است سخی سو کر نام اسم مدی رخ

(ماشیه مت) و گراما حسب ذیل:-

(ه) سَوْرَ جِیْکَسَا تَا - (ه) سِجِی (بَنگ) سَا جِی کِهَامَر (م) سِجِی
 کِهَامَر (گج) سَا جِی کِهَامَر و - (اَنگ) کَامَر بُو مَت آف سَوْدَا -
 (لا) آتَا تَهْرَاکَ نِیْمَن - اِنْدِ یُکَمَر (فَا مَر سِی) سَنَخَامَر -

(از سالک رام گچشو)

در اصل شش مجلس است.

فوائد اسمای سین مہملہ بادال مہملہ

سداسد بفتح سین و دال ہستین و الف و بے فارسی معروف است ہندیان آنرا بر دو گونه نوشتہ اند باغی و دوشی قسم اول را می بکسر میم شین مجرہ و سکون تختانی و مد ہو لیک بفتح میم و ضم دال مہملہ و خفایہ ا و سکون و او و کسر لام و سکون تختانی و فتح کان یعنی بوی مست است و گھو شتا بضم کاف فارسی و خفایہ ا و سکون و او و فتح شین مجرہ و الف یعنی فلاف کری گوش است و شت پشاپ بفتح شین مجرہ و فوقانی و ضم بے فارسی و سکون شین مجرہ دوم و فتح بے فارسی دوم و الف یعنی گل بسیار میشود و شتا نوشا بکسر سین مجرہ و فتح فوقانی و الف و خفایہ نون و وا و و نون دوم و فتح ا و الف یعنی گلش بر درخت انہو میشود و ایچتر ا بفتح ہمزہ و کسر فوقانی و سکون تختانی و فتح جیم فارسی و خفایہ ا و سکون فوقانی و فتح ری مہملہ و الف یعنی بسیار سایہ دار است و ویواک پشی بکسر واو و فتح تختانی و واو دوم الف و سکون کاف و ضم بے فارسی و سکون شین مجرہ و کسر بے فارسی دوم و سکون تختانی یعنی گل او جیت اسہال اطفال رنگارنگ شود و لاغر گرداند و از ارہ ہندی چھوت میگویند بضم جیم فارسی مجرولہ و خفایہ ا و سکون واو و فوقانی شود و کار بھی بہ فتح کاف و الف و فتح ر بے مہملہ و کسر مو عدہ و خفایہ ا و سکون تختانی و کیشکا چسا بہ فتح کاف فارسی و کسر نون و سکون تختانی و فتح کاف و الف و فتح جیم فارسی و سین مہملہ و الف معنی این ہر دو اسم اینکو ہمہ امراض چھوت کہ بطفلان شود نافع است و بہ گرداند و دوشی را از روی سدای بفتح الف و سکون راغی ہندیہ و کسر واو و سکون تختانی و سین و دال مہلتین و الف و بے فارسی و کالی بہا بفتح کاف و الف و کسر لام و سکون تختانی اولی و فتح تختانی دوم و الف یعنی سیاہ رنگ دارد و جیتا بکسر جیم فارسی و خفایہ ا و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف یعنی بنجا و مان صحرائشیاں عزیز است و سینا سہا بکسر سین مہملہ و سکون تختانی و فتح فوقانی و الف و فتح سین مہملہ دوم و الف یعنی سردی دور کند و شری بکسر میم و سکون شین مجرہ و کسر بے مہملہ بے ضغطہ و سکون تختانی اولی و فتح تختانی دوم یعنی با مراض گرمی و کف و باد مفید و تالپر کتابہ بفتح فوقانی و الف و فتح لام و بے فارسی و سکون ر بے مہملہ و کسر نون و فتح کاف و الف یعنی برگش دراز بصورت برگ تالپر تری می شود و در بعضی نسخ تالپر آمدہ بہ فتح فوقانی و

الف وفتح لام و بایه فارسی و سکون فوقانی و فتح راسیه هلمه یعنی برگش بصورت برگ تاڑمی شود اما
از خود تر و میسر میآید به فتح میم و سکون تحتانی و فوقانی و کسر راسیه هلمه و سکون تحتانی دوم و فتح بایه
فارسی یعنی بزرگان صحرائشنان این درخت را به محبت می پرورند و آبنهارا بهمان می نامند و فتح میم
و لام و الف و ضم میم دوم و کسر نون و سکون تحتانی و مشی جنگلی هم نام دارد و میگویند اول را نیز و تلخ و
بسیار گرم و دافع کف و باد و زیادتى گوشت چشم و تى و درد استخوان و دوم را تلخ و سرد و دور کنند
بدی حی روک و نقصان قوت و باد و صغرا نوشته اند خوردن آن ساگ سداب سبک است اشتها
افزاید گلهاء و بواسیر پیدا کند و کف و باد میزند سداب مست به فتح سین و ال مهلتین و الف و فتح میم
و سکون سین فوقانی سدابها گلن به فتح سین و ال مهلتین و سکون الف و ضم سین هلمه دوم و
فتح لام و الف و کسر کاف فارسی و سکون نون و سندوری کسر سین و خفایه نون و ضم و ال مهلتین
و وادو کسر راسیه هلمه و سکون تحتانی ماهیت آن گله است سرخ رنگ برگش مثلث کنگره دار
چونکه بر درخت او گل همیشه می ماند نهد ابای اسم مسمی گشته مزاج او سرد و خشک در دوم افعول
او و افح بدی زهر و صغرا و خون و استسقا و غثیان سداب گلاب سین و و ال مهلتین و الف
و ضم کاف فارسی و لام و الف و موعده ساکنه ماهیت آن گله است مشابه بگل گلاب اما از
نسبت گل گلاب بگل گله گله گل او کمتر و بے بود درخت مابعد درخت گل سرخ اما از آن کلاں همیشه بیا
می کند نهد ابای اسم موسوم گشته مزاج او سرد و خشک افعال او عرق گل آن جهت
فساد خون و ابله و شور و تب و زهر و آسم سداب گرم به فتح سین و و ال مهلتین و الف و ضم کاف فارسی و سکون
راسیه هلمه و فتح میم ماهیت آن نباتی است برابر روئیدگی نخود برگش باریک و دوازده ترو

ست
سکون
در

سکون
سکون

درین ساد حسب ذیل :-

(س) ترؤنی (ه) سیوتی (د) بنگ (ح) آتی (م) سیوتی (ج) سیوتی
(ن) سیوتی (ک) گلاپی (و) بوز (ا) نگ (ی) کیر (ل) سیوتی (لا) سیوتی
(س) سیوتی (و) لیو - (ع) و ناز احسن نسیمین -

(از سالک نام نیکو)

سرسر بجسرین ورا و سوم ساکنه مهلات و نحو من سین دوم تحتانی و کاف و لایز زیادہ کردہ
 سرکی می گویند و بعضی کہ آل را لحتہ القیس دانسته اند غلط از پراچہ آنچه در چہرہ لحتہ القیس نوشته اند
 مخالف است و اگر گویند کہ لحتہ القیس باین معنی است کہ گل ادا مانند ریش بڑ میشود می تواند شد و ہندیا
 آل را در شتم کسر دال و سکون را در کسر سین مهلات و فتح نون و سکون میم و سر ریش کسر سین و
 رائے مہلتین مجہولتین و سکون تحتانی و فتح شین معجمہ و پلوک بر فتح بائے فارسی و سکون لام و فتح
 واد و ضمیم کاف یعنی بہ شب کوری و بجا آمد آہ فتح موحده و خاے ل و الف و سکون نون و فتح دال
 ہند یہ و الف یعنی بورم رو کہ بسبب آماں مثل سبوح گرد و مفید و سکورہ بضم سین ہلہ و فتح کاف
 و ضم دال و رائے مہلتین و وقف یعنی لاغری را کہ از مرض کنولہ شود ارفع است و کشکی پیل و فتح
 کاف و خاے نون و کسر کاف دوم و نون و سکون تحتانی و فتح بائے فارسی و خاے لام و فتح لام
 یعنی بار او در از و کج و تنک و زرد و او از دہ است و شکلی شب بضم شین معجمہ و سکون کاف و
 فتح لام و ضم بائے فارسی و سکون شین معجمہ و فتح بائے فارسی دوم یعنی گمش سفید میشود و در بعضی
 نسخ مر و و تشیکا نیز آمدہ بضم میم و سکون را و ضم دال مہلتین و سکون واد و ضم بائے فارسی و
 سکون شین معجمہ و کسر بائے فارسی دوم و فتح کاف الف یعنی گل نازک است و شامیری بر فتح
 شین معجمہ و الف و فتح میم و بائے فارسی و سکون رائے ہلہ و کسر نون و سکون تحتانی یعنی برگش
 سیاہی دارد و راتیا رتھا بہ فتح رائے ہلہ و الف و سکون فوقانی و فتح تحتانی و الف و سکون را
 ہلہ و فتح فوقانی دوم و خاے ل و الف یعنی شب کوری پھلہ آگنی بفتح بائے فارسی و خاے ل و
 فتح لام و دال ہلہ و الف و کسر ہمزہ و نون و سکون تحتانی دوم یعنی شرو فائدہ میدہد و بعضی

دیگر اسما حسب ذیل :-

(س) شیر ش - سہا سہ کی پیر و تھو شیر نگی (انگ) سیر سنا
 شیرجی - (ہ) سیر من - سیرین (بنگ) سیرین (گج) پتو سیر شیو - (ہ) سیرین
 (تل) گری نیشامو - (تامل) شیر یڈام (کن) سیر نیشا مرا - (مل) نن فیئنی
 از اندین میر یڈیکا - (پنجابی) شیرینہ (ع) سلطان الاشجار - شجر ذکر یا
 از مکیم محمد ظفر الدین صاحب

نوشته اند که بوقت شب پرستش این درخت نمودن شمره ادراک معانی معقوله و فرزندان و
 فراوانی دولت میدهند میگویند ماهیت آن درختی است موزون که آنرا باد شاه درختان
 میگویند باساق و شاخه های سطر و برگ او بر شاخه های یک مقابل یکدیگر و انبوه و سبز مال
 سیاهی و در صورت مانند برگ کویث و گل او گرد و پر ریشه و سفید مال بزرگی و سبزی و شبیه
 پهلاد از نامی ریشم بارش تکم یعنی بزر و غنچه و بهار عجمی دارد و در موسم او آخر بهار میگذرد و خالی از
 بوئی خوش نیست و بار او غلافی دراز بقدر یک شبر و عریض بقدر دو انگشت و تنک و هر دو پوست
 ملاصق در غامی سبز و درختگی و خشکی زرد و تخمش مانند تخم الماس در حرات غلاف و چون خشک
 گردد و باد بر او بوزد آوازی میکند مانند آواز یکدیگر را بر طرف گلی تواند از اندازه او نرم
 و خشک آن بسیار سخت و دیر کوبیده گردد و مزه مغز آن شبیه بزره سنج و خام با اندک عفو صفت
 و لذت و خشنوت و پوست درخت او ضخیم مال سفیدی و قسمی از و به جمیع اجزائه سیاه میشود
 لیکن این شاذ و نادر مزاج او سرد و خشک و بعضی گرم گفته اند و مزه پوست او زخمی و
 بلخ و زهریم الرایحه و سرد است و خشک و بعضی معتدل میدانند و تخم او خالی از اندکی حرارت لذاعه جات
 است افعال او مصفی و مسکن غلیان خون و مقوی و مفتوح و مدر و دافع و دامپیل
 و شور و فساد اخلاط سخی و جوشیدگی و آماس اعضا و پوست درخت وی خشک کرده سائیده و برجم
 بپاشد ستر سازد اگر چه در زخم گرم افتاده باشد و اگر مطبوع بنوشند جهت او را مبدن بالخاصیت
 سودمند شیخ ابوالفضل در اکبرنامه نوشته که سلطان محمود از حضرت شاهنشاهی اظهار مخالفت نمود
 در قلعه بهر متحصن شده در لوازم قلعه داری اتهام نمود از اقبال شاهنشاهی در آن حصار قهر پدید
 آمد بواسطه فرط احتیاط با مزید خست و دناست با وجود فراوانی غله و خوب بست ساله و سی ساله را
 که بمردورایم در قلعه فراهم آمده بود بمردم میداد ماده او را م و او جامع می گشت و از غضب نزدی
 و با شیوع یافت و از غرایب اتفاقات آنکه در آن دیار که عارضه درم پدید آمد هر کس که پوست
 درخت سرس را جو شاییده میخورد و تحت می یافت و آنرا بوزن طلا میخریدند و بمضمضه او جهت
 تقویت دندان و لثات مجرب و اگر مقدار یک ماشه گوشت و پنجه در روغن گاو دو توله تا چهار توله
 داغ کرده بمزج نموده بخورند پنج روز تا ده روز یا پانزده روز و از تنک و ترشی و بادی و بقولات

و پیاز و سر و آب سرد و جلع او اعراض نفسانی و بدنی و پیرهنند جهت جذام و طدر عام بدن
 و قروح خبیثه و ساعیه و استرخا و فالج و لقوه و قوباس متفرج و امراض عصبانی و او جاع مفصل
 را نافع و بدستور عرق آن که یک وزن پوست آنرا در چهار چندان آب آیینخته چهار و پنج روز گزشت
 از قرح و انقباض بچکانند و روزی دو توله یا زیاده بحسب مزاج و کن و فصل و بله بنوشند جهت امراض
 مرقومه الصدر مفید و باید که سر رشته پیرهن و غیره هم از دست ندهند و غذا منحصراً گوشت طیور و مرغ
 و گندم و روغن تازه دارند و اگر بآن نیم وزن تا یک وزن پوست درخت نیب کهسته اضافه نمایند
 اولی و انسب بود و اگر پنج روز سقوف بخورند و پوست و پنج روز تا پنجاه و دو روز احتیاط نمایند
 افضل است و ضماد او جهت یرقان و دملها و بشور او درام و حکه و جرب و رفع زهر جانوران سمی
 و فساد خون نافع و دافع زهر مار بود و طلای او با سوزنی جهت بدبوی غل و کنج ران در رحم و فرج
 سودمند و برگ او که نرم باشد پنجه بخوراند و عصاره خام او در چشم بچکانند جهت شب کوری بسیار
 مجرب و اگر پیاز و فلفل گرد و عدد دو توله برگ ساییده شیر گرفته بصاحب درد معده بخوراند
 شفا یابد و عصاره در شیر تازه منی راز یاده و غلیظ کند و باور از یاده نماید و قروح مجاری بول را سودمند
 و شمیدن گل او جهت صداع و شقیقه و فساد خون و سرخه و یرقان نافع و کذا سوط روغن گل او و
 دستور روغن او همچو روغن گل بود و ضماد او جهت دما میل و خوردن او برائے زهر مار علاج است
 و بار او نیز ضاد و دما میل است و تخم او بآب لیمو یا بنک طبرزد جهت سفیدی چشم و سبب دارو است
 و چون یک درم کوفته و بخیته بانبات و در هم با شیر تازه چهل در هم چند روز پی در پی بنوشند و از
 ترشی پیرهنند منی را غلیظ کند و سرعت انزال دور نماید و سوط مغز تخم او جاذب رطوبات دماغیه
 از جداست و به تنهایی جهت خناریر نافع و اگر باد حصه وی عمل مخلوط کرده در دیگ گلی نو کرده
 سرپوش بآرد و ماش محکم کوه دو هفته در آب نهاده پس صاف نموده هر روز کمی توله بخورند و از ترشی و بای
 دور باشند برائے قلع و استیصال ماده از اعماق بدن نوشتند و روغن تخم و سبب برص مالیدن مفید
 و اگر روز اول یک دانه او سالم فرود بند و هر روز یک عدد بیفزایند تا صد دانه رسد و باز یک یک کم کنند
 تا بچهل دانه رسد و بر چهل اکتفا نمایند و مداومت کنند رفع قبض بواسیر و ایمنی کند و پنج نوع سفید
 گل را در دهن گرفتن امساک منی آورد و مضمضه آب جوشانده او جهت درد دندان بار و خوب است

م
ر
ا
ب
ا

وهندیان نوشتند که کشت و خارش و ضیق و سرفه دفع کند و با ضمّه اردو غایط خلاص نماید و فاج
را سودمند سر سوتی یعنی سین در او سکون سین دوم مهلات و فتح و او و کسر فوقانی و سکون تحتانی
اسم باند کریبی سر سا بضم سین و فتح را و سین دوم مهلات و الف اسم تلمسی سیاه و قسم از زر کند
و لوبان سر مالی بضم سین و سکون را و مهلتین و فتح موحده و الف و کسر لام و سکون تحتانی و
بعوض موحده و او هم آمده یعنی سروالی و آن مشهور است و هندیان آنرا گنگ بضم کاف فارسی و
سکون لون و ضم کاف فارسی دوم و کلکی بکاف نون لام و کسر کاف فارسی مجهول و تحتانی و سر سستی
بکسر سین و رای مهلتین و سکون تحتانی و فتح و سکون سین مهله دوم و کسر فوقانی و نون و سکون تحتانی
یعنی گل او مثل خوشه بود و کرک بضم کاف و فتح را و مهله و فوقانی و هندی و کاف دوم یعنی مثل غنچه
و راز و نوکدار صنوبری شکل میشود و سچو کا بکسر با و فارسی و ضم جیم فارسی و سکون و او و فتح کاف
و الف یعنی نشانه تشنگی و سقنوارک بکسر سین مهله و سکون تحتانی و فتح فوقانی و کسر لون و فتح و او
و الف و فتح را و مهله کاف یعنی دافع سردی بود و کرشن سوچما پهل بضم کاف و را و مهله و سکون
سین معجم و فتح نون و ضم سین مهله و سکون و او و جیم فارسی و خطا و او و فتح میم و الف و فتح با و
فارسی و خطا و او و فتح لام یعنی بار و بار یک و سیاه است یعنی تخم او و مشکمنجری یعنی فتح میم و سکون
سین مهله و فتح فوقانی و کاف و فتح میم دوم و سکون نون و فتح جیم و کسر را و مهله و سکون تحتانی
نام است میگویند ما هیت آل نیاتی است که نهال او تا بد و ذرع بلند میشود در موسم رشک
و از آن هم زیاده و شاخه های باریک از یک میزند و برگ او در وقت سردی مانا بزرگ قلک و
بے کنگره و از آن خورد تر هم میگرد و و اطرافش با گل بسرخ و در میان سبز با بعضی نقاط سرخ و برشته
هر دو شاخ خوشنا خوشه صنوبری شکل و اندک کج مرکب از سفیدی و سرخی کم رنگ و بر خوشه ازغب
سیار و درشت و در آن تخم بقدر تووری اما سخت و سیاه براق اگر بر آتش نهند از اسپند هم زیاده نمی
و بخش سفید باند که مذاق تیزی و از برگها و نرم او ناخوش می پزند و می خورند مزاج او گرم
و نزو بعضی معتدل می دانند افعال تبخیر کشاید و گرمی دفع نماید و تقوی بدن است براس
کثرت بول و بواسیر و خروج مقعد نافع و تخم او جهت تقویت باه و تغلیظ منی سودمند تر است و اخراج
سنگ کرده و مثانه میکند و مقبض آل بود و همچنین خور و ن ساگ او صفرا دور نماید و قوت بخشد

و ذیابیطس را فائده دهد و از مجربے رسیده که گذاشتن بنج او در دهن دافع خشکی و سکن تشنگی است
 سر شدیدی بکسر سین و راسے مهلتین و باشین معجمه و ضم موحده و کسر دال مهله مشدده و سکون
 تحناتی و هندایا آنرا بهشین معجمه و عوام بحیم فارسی میگویند و مالوی بفتح میم و الف و فتح لام و
 کسر واو و سکون تحناتی یعنی بل است و در بعضی نسخ مولور تخنی بضم میم و سکون واو و فتح لام و واو
 دوم و سکون راسے مهله و کسر فوقانی و خلفاے او سکون تحناتی یعنی بنج گر بردار آمده و تری هرت
 بکسر فوقانی و راسے مهله و سکون تحناتی و ضم او سکون راسے مهله دوم و فتح فوقانی یعنی سه پهلوار
 است و یا ثما بفتح بے فارسی و الف و فتح فوقانی هندی و خلفاے او الف نام است و در بعضی نسخ
 رسا یا ثما آمده بفتح راسین مهلتین و الف و پراچینا بفتح بے فارسی و راسے مهله و الف و کسر جیم
 فارسی و سکون تحناتی و فتح نون و الف یعنی برگ او ژ و لیده ژ و لیده می باشد و در دهر نیگا بضم واو و
 سکون واو و فتح دال مهلتین و خلفاے او و فتح یا بے فارسی و سکون راسے مهله دوم و کسر نون و سکون
 تحناتی و فتح کاف و الف یعنی برگهایش کلان و مانند بیری باشد و در بعضی نسخ بجا بے فارسی
 کاف آمده و امهشتا بفتح همزه و سکون میم و فتح موحده و خلفاے او سکون سین معجمه و فتح فوقانی هندی
 و الف یعنی آب را خراب میکند بای معنی که برگ او در آب انداختن آب را فاسدی کند و یا اصلع مفر
 کثرت نوشیدن آب است و یا اینکه از بدن شکم جمع میشود آنرا خوار میکند و در بعضی نسخ استانی بفتح
 همزه و سکون سین مهله و فتح فوقانی و الف و فتح بای بے فارسی و کسر نون و سکون تحناتی ویدی بکسر واو
 و سکون تحناتی و کسر دال مهله و سکون تحناتی دوم هم آمده و نیوارا بکسر نون و سکون تحناتی و فتح
 واو و الف و فتح راسے مهله و الف دوم نام مشترک است میان این دار و دشالی سیاه و پو و دهک بضم
 موحده و سکون واو و فتح دال مهله و خلفاے او و کسر کاف و سکون تحناتی اسم است و کجلیک بضم کاف
 و کسر جیم فارسی و سکون تحناتی و فتح لام و کاف دوم معنی دافع بیماری بول است و در بعضی نسخ چلو چلیک
 آمده بفتح جیم فارسی و ضم کاف و سکون واو و نری نامند ما میت آل بلی است بدرازی
 یک گز تا دو گز یا کم و زیاده آنرا و شاخها بے باریک و بهر شاخ سه سه برگ مشابیه برگ سیم و برگ
 وشتی اما خرد تر و باریک تر از آن و بخشش گر بردار مانند دروخت عقربی یا اسارون و کپشون و تلخ و طعم
 و برگ و شاخ او بیچ مزه غالب ندارد مزاج او گرم و خشک در اول و سوم افعال و

میلانی

گراں است جهت باد و صفا و کف و شکستگی اعضا و پنهان و اسهال با بے مزمنه را تا فاع نوشت اند
 سرپاچی بفتح سین و سکون را بے مهلتین و فتح با بے فارسی و الف و کسر جیم فارسی مشدده و
 خفا بے لام و سکون تحتانی بر دو قسم است بزرگ و خرد اول که آن چوب درختی است بر پوست
 او مانند چشم مار فلوسها می باشد و لهذا باین اسم موسوم است و ناگلی بفتح نون و الف و ضم کاف و
 کسر لام و سکون تحتانی یعنی برگ او مثل زبان مار سرخ رنگ و باریک می باشد و چهره ی بکر
 جیم فارسی و خفا بے لام و سکون تحتانی و کسر را بے مهله و سکون تحتانی دوم یعنی شیر میدارد باین
 معنی که اگر او را در حالت خرو و تازگی بشکنند شیر از دهن بر می آید و سر بچیده بفتح سین و سکون را بے
 مهلتین و فتح با بے فارسی و کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مهله و وقف دال یعنی صندل مارال
 است باین معنی که صندل چوب او سوده بارگزیده بدهند فایده بخشد و سوگند که بضم سین مهله و سکون
 و او و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مهله و لام و الف یعنی خوشبو است صندل چوب
 سرپاچی و دوم را اینا تو بفتح همزه و کسر نون مشدده و خفا بے تحتانی و الف و ضم فوقانی و سکون و او
 یعنی در درخت خورد میشود و سوگند که بفتح سین مهله و سکون و او و فتح لام و الف و فتح کاف فارسی و سکون
 نون و فتح دال مهله و خفا بے لام و هم و الف یعنی رویدگی او بسیار خوشبو و خوش منظر است و ناگلی
 هم اسم دارد و نکلا پرتیا بفتح نون و ضم کاف و فتح لام و الف و کسر با بے فارسی و سکون را بے مهله و
 فتح فوقانی و تحتانی و الف یعنی سوده بارگزیده بدهند که زهر را فی الفور دور گرداند و فقیر هر دو قسم را
 دیده است صغیر آن نباتی است بقدر یک بند انگشت تا سه انگشت در گها بے ریزه مانند چشم مار و
 گلش هم ریزه و سرخ رنگ مانند چشم مار و کبیرا و چوب است که از کوهستان می آید که برو
 فلوسها مانند فلوسها بے پوست ماری باشد و آن کسانیکه این چوب را می آرند بر سپیدن آمد
 ماهیت آن درخت مطابق مرقوم الصدومی گویند مزاج او گرم و خشک و مزه
 تیز و تلخ و افعال آن کشنده و دافع زهر را و فساد و طهارت نوشته اند سر بهی به ضم سین
 و فتح را بے مهلتین و کسر موحده و خفا بے لام و سکون تحتانی یعنی براس بے پوجا بکار می آید اسم علمی
 و اندکوست سر برنی بکر سین و فتح را بے مهلتین و با بے فارسی و سکون را بے دوم مهله و کسر
 نون و سکون تحتانی یعنی برگ سر چو تن بستن برگ او بر سر آب از سر و در دال می کشند لهذا موسوم

میلانی

میلانی

بایں اسم گشته نام لیل است سر به چهل بهضم سین و فتح را به هملتین و کسر موحده و
 خضایه و فتح جیم فارسی مشدده و خضایه لایه روم و دال مهله ساکنه یعنی دست دیوان اسم
 کر یا پاک ست کسر بهصید لا بهضم سین و فتح را به هملتین و کسر موحده و خضایه لایه سکون
 تختانی و فتح دال مهله و لام و الف یعنی برگ سیاه مانند رنگ گاو سیاه اسم تر بد سیاه سر بهی
 بهمنی برگ عریض و دراز اسم جامن سر بهی پر فی اسم کر نب سر بهی کسین
 و فتح را به هملتین و سکون نون و کسر جیم و سکون تختانی و به فتح سین و ضم را نیز آمده ماهیت
 آں رویدگی است بقدر یک وجب و شاخهای باریک و برانتهای هر شاخ گلهای ریزه
 و سفید باندکے سرخی مانند چغوزه و برگش نهایت باریک یک نوع مشابیه برگ سر و قسبی از و
 تا یک ذره و یک و نیم ذره باساق گردار و بر سر گرد شاخهای گلهای ریزه باریک و گلهای
 ریزه و سفید و اندک پهن و برگ نازک تر و بے طعم دارد مزاج آں سرد و خشک و نزد
 بعضی مال بحار و حرارت و رطوبت است افعال طبع برگ او جهت در و کمر و معاسل و پنج او
 حمیات مرکبه را سودمند و ضار برگ باکات و اندکے زخمیل تر جهت التیام زخمهای عسر الاندک
 و داحس موثر است سر بهی بفتح سین و سکون را به هملتین و فتح لایه نون و کسر جیم
 فارسی و سکون تختانی ماهیت آں نباتی است برگ آں شبیه برگ رطبه و گل
 آں ریزه و سفید و در رویدگی او بسیار بندگی شود مزاج او معتدل و حرارت و برودت
 و خشک در اول افعال او سوط عصاره یک عدد آں باد و دانه فلفل جهت تفتیح سده
 مغزین و دفع فضول و ماغی و ثقل سر و درد آں و یا شرابا مجرب گفته اند سر بهیو کا به فتح سین
 و را به هملتین بهضم با به فارسی و خضایه لایه سکون و او و فتح کاف و الف قسبی از انالی است
 ماهیت آں گذشت و نامهای هندی او درینجا نوشته می شود باریک افعال او خدایاں
 آنرا یسلی به فتح تختانی و سکون میم و فتح با به فارسی و کسر لام و سکون تختانی و شر بهی بفتح سین
 معجمه و را به همله و ضم با به فارسی و خضایه لایه سکون و کسر کاف و خضایه لایه سکون تختانی یعنی بار او

اسماء آن در بیان انالی به صراحت مذکور شد

و باء فارسی و فتح دال مهمل و ضم میم و سکون شین معجم و فتح فوقانی هندی و راسه مهمل دوم و الف
یعنی دافع زهر دندان مار که بوقت گزیدن در بدن سرایت کند اسم تنها کواست سرپ گنده
به فتح سین و سکون راسه مهملین و فتح باء فارسی و فتح کاف فارسی و سکون نون و فتح دال مهمل
و خطا به یعنی صندل سوده چوب او بر زهر مار دافع اسم سرپاچی سرپ گنده هیک
با ضافه تحتانی و کات یعنی براسه مار گزیده ضاد سوده او بهتر اسم کهپری و به پنج اسری هم
میگویند سریشا بکسر سین و راسه مهملین و سکون تحتانی و شین معجم و فتح فوقانی هندی
و الف یعنی چیز بهتر اسم ترچلا سرپد ششما به سین و راسه مهملین و باء فارسی و فتح
دال مهمل و سکون شین معجم و فتح فوقانی هندی و الف بمعنی دافع زهر مار گزیده اسم را کردوله
خرد سرینا بضم سین و فتح راسه مهملین و ضم باء فارسی و فتح نون مشدده و الف اسم قسمی
از پنا سرپیر هم اسم کنول سرور هم اسم قسمی از کنول سرلا در مهال اسم
سرپوشک سرچک یا به فتح سین و راسه مهملین و سکون موحده و کسر جیم و فتح تحتانی و
الف اسم قسمی از چپا پپ سرپینال به فتح اول و سکون دوم و فتح باء فارسی و نون
الف و لام اسم زمین کنده یعنی سورن سرور به ضم سین مهمل و سکون راسه مهمل و ضم عاو
و سکون راسه هندی اسم رمباک سر کر ا به سین مفتوح و سکون راسه مهمل و فتح کاف و
راسه مهمل دوم و الف اسم شکر سر کنده به فتح سین و سکون راسه مهملین و فتح کاف و سکون نون
و فتح دال مهمل و الف نام قصب که نوع صغیر بود و نوع بزرگ را بانس نامند سرن
کلتکی به ضم سین و فتح راسه مهملین و سکون نون و کسر کاف مجهول و سکون تحتانی و فوقانی و کسر کاف
دوم و سکون تحتانی اسم قسمی از کیتکی ستر ا به فتح سین مهمل و راسه هندی و الف و ستر همیم در
عوض الف نیز آمده اسم سوندا و بن است سرپوشک بکسر سین مهمل و راسه مهمل و سکون
تحتانی و کسر و او مجهول و سکون تحتانی دوم و شین معجم و فتح فوقانی هندی و سکون کاف و و الیک
به فتح و او و الف و کسر و فتح سین مهمل و ضم کاف یعنی گرم مثل آتش است و محبوب با و بود و دنیانگ
بد و دال مهمل اول مفتوح و دوم مکسور و خطا به و فتح تحتانی مشدده و الف و خطا به نون و ضم کاف
فارسی یعنی در گل و بار و غیره با بوسه جزرات می باشد و رگشیر شک به فتح راسه مهمل و سکون کاف فارسی

وفتح فوقانی و کسر سین معجمه و سکون تحتانی و راء مهمله و فتح شین معجمه دوم و ضم کاف یعنی رنگ او
 سرخ می باشد و در شاد و هوپ بضم واد و سکون راء مهمله و فتح شین معجمه و الف و ضم دال
 و خفاء و سکون واد و فتح باء فارسی و ز یا سا بکسر نون و سکون راء مهمله و فتح تحتانی و الف
 و فتح سین مهمله و الف و رشا یعنی گاوان نرو ماده و هوا یعنی دغان ترسایا یعنی صمغ او مراد
 اینکه دغان صمغ او جهت دفع امراض گاوان خوب است و سر یو اس بکسر سین مهمله و راء مهمله و
 سکون تحتانی و فتح واد و الف و فتح سین مهمله یعنی بوبه خوش دارد و انو لمیر سا به فتح همزه و خفاء
 نون و واد و فتح لام و کسر همزه و سکون تحتانی و فتح را و سین مهلتین و الف یعنی عصاره او امرض
 دور کند و بدن را خوشی بخشد و در بعضی نسخ و چها نونان به فتح دال مهمله و سکون جیم فارسی و خفای
 و الف و سکون نون و خفاء واد و نون دوم و فتح واد و الف و سکون نون چهارم و سر لدرها
 بفتح سین و سکون راء مهلتین و فتح لام و ضم دال مهمله و سکون راء مهمله و فتح میم و واد و الف
 و نون آمده ظاهرا معلوم میشود که اسم درخت متقل است و نوشته اند که تیز و خوشبو است امراض
 بول را نافع و آترو ردی مرضی است که آنرا نافع بود و کلانی خصیه را ضار و نافع مهر لیسرس
 بکسر سین و سکون راء مهلتین و فتح تحتانی و کسر سین دوم و راء مهلتین و سکون
 تحتانی دوم و سین مهمله سوم یعنی بدن را چرب سازد و رنگ او روغن برافروزد و اسم کجبل است
 سریشی نیز نامند بکسر سین و راء مهلتین و سکون تحتانی و کسر سین معجمه و سکون تحتانی دوم
 سر و به فتح سین و سکون راء مهلتین و واد و اسم درخت معروفست و هندیا یا اندا یا به فتح
 باء فارسی و باء موحده مشدده و الف و ولسا به فتح واد و فتح فوقانی و سین مهمله و الف یعنی
 راست مانند و دست پسیا می باشد و پیسی به فتح فوقانی و باء فارسی و کسر سین مهمله مشدده
 و سکون تحتانی فقر است که دست را به خود را بر سر راست کرده خشک میکنند آنرا می گویند
 و بچلا بکسر نون و ضم جیم فارسی و فتح لام و الف نام او است و ناملا به فتح نون و الف و سکون میم و
 فتح لام و الف یعنی اندک ترش و زخمت میشود و هم نام او است و نادینی به فتح نون و الف و کسر
 دال مهمله و سکون تحتانی و کسر همزه و سکون تحتانی دوم و معنی است گچی آنکه در بیا بانها و رود
 میشود و دیگر آنکه بهار و بار نمیکند و در گها کالکا بکسر دال مهمله و سکون تحتانی و راء مهمله

راء
 شین
 و

وفتح کاف فارسی وخطایه ا و الف وفتح کاف و الف وفتح لام و کاف دوم و الف یعنی دراز و
 سیاه میشود و نچلا به فتح واد و سکون نون وضم جمیم فارسی وفتح لام و الف نام است و گنده پشی
 به فتح کاف فارسی و سکون نون وفتح دال مهله وخطایه ا و ضمربایه فارسی و سکون سین معجمه
 و کسر فوقانی هندی و سکون تختانی یعنی خوشبواس است و پشت راتوت و بد و جالکا به فتح جمیم و الف
 و فتح لام و کاف و الف یعنی برگ او مثل خطوط دتار می باشد و منیکنجی که به ضم میم و کسر نون و
 سکون تختانی و ضم کاف و خطایه نون دوم و فتح جمیم فارسی و کاف و الف یعنی راست و مانند
 کوپنجی مو که از دوسه زیور و غیره می شویند می باشد میگویند مزاج او سرد و خشک و زمرخت
 و تلخ و دافع و امیل و پت و لث نوشته اند سر و ما ریج به فتح سین و سکون راسه مهلتین
 و فتح واد و میم و الف و کسر راسه مهله دوم و سکون تختانی و جمیم فارسی یعنی دافع امراض احم
 کامونی سیاه است سر گولا به فتح سین و سکون راسه مهلتین و ضم کاف فارسی و سکون
 واد و فتح لام و الف اسم سنگ جراح است و مشهور در عوام شکریره ماهیت آل
 شکله است نرم و براق و سفید مزاج او سرد و خشک افعال او سبک است جهت تب
 و صفرا و دمه و در دینه و نفخ و اسهال و قروح کرده و مثانه و مجاری بول بتجربه را تم آمده و مخفف
 قروح و زخمها و جراحها و تسکین و ردایه آنها اکثر و در مراهم و زور و رات بکار می آید و لهذا آنرا
 با اسم سنگ جراح نامیده اند و مخفف رطوبات معده را معاد و مسقط اشتها است سر که بهو به فتح
 سین و سکون راسه مهلتین و فتح کاف فارسی و ضم موده و خطایه ا و سکون واد یعنی از عالم اعلی
 بر زمین آمده اسم پهنس سر گلتا که به فتح سین و راسه مهلتین و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی
 و الف و کاف و الف دوم یعنی دافع صفرا و خون اسم البه کوپی سرانگی به فتح سین و راسه مهلتین
 و الف و خطایه نون و کسر فوقانی هندی و سکون تختانی و زیادتی راسه مهله مفتوحه دوم و الف
 نیز آمده اسم گو کهر و سری پهل بجکر سین و راسه مهلتین و سکون تختانی و فتح بایه فارسی
 و خطایه ا و سکون لام اسم الم و پهل است سری پرنی بجکر سین و راسه مهله و
 سکون تختانی و فتح بایه فارسی و سکون راسه مهله دوم و کسر نون و سکون تختانی اسم مشترک است
 میان ارثی و کینهار یعنی کز و یعنی برگ بهتر بکسل گوش میشود و یعنی برگ دواست اسم جهاو

سرب مجیدر به سین و راسه مهلتین و فتح موحده اول و دوم و خفایه با و فتح و ال مهله
 شده و سکون راسه مهله یعنی همه اجزای او خوب است اسم کینهار سری مستثنی بکسر
 سین و راسه مهلتین و سکون تحتانی و فتح با و سکون سین مهله دوم و کسر فوقانی و سکون
 تحتانی دوم اسم سرالی است بمعنی گل خوشنا خوشه مانند سری گنده به سین و راسه مهلتین و
 تحتانی و فتح کاف فارسی و خفایه نون و کسر وال مهله و خفایه با اسم صندل بمعنی بسیار خوشبو
 نیز درختی است سیاه رنگ و بسیار خوشبو عصاره او گرفته میدارند و در خوشبوی ملح داخل می کنند
 سری پشپ به سین و راسه مهلتین و تحتانی و ضم با فارسی و سکون شین مجسمه و
 با فارسی دوم بمعنی گل عمر دراز اسم گل بونگ و گل کنول است سفید سر اولی و فتح
 سین و راسه مهلتین و الف و فتح و او و کسر نون و سکون تحتانی یعنی در ماه سراون ترقی میکند
 اسم مندی است سر که بهت بفتح سین و سکون راسه مهلتین و فتح کاف و خفایه با و سکون
 موحده اسم سر سول است سر و ال باضم سین و سکون راسه مهلتین و فتح و او و الف و لام و الف
 اسم گیاه معروف است که خار لایه کج مانند کوبله بافته دارد و چون آن خار را آب یا لعاب من
 رسد گردش میکند و کشیده می گردد و سفوف او با شکر سفید جالب است استخاضه است سر بجنیر بافتح
 سین و راسه مهلتین و سکون موحده و فتح جیم و سکون شده و با فارسی و سکون راسه
 مهله دوم و فتح تحتانی و الف اسم رود است و اسمای روده بر پرده نیز اطلاق کرده میشود
 سر که هندی اسم کابخی است سر و له به فتح سین و ضم راسه مجبوره مهلتین و سکون
 و او و فتح لام و با از جمله اغذیه که از آرد میدهند خمر کرده نمک داده از انگشت سبابه و ابهام
 مانند تارهای باریک و ریزه بسیارند و در شیر خوش داده و شیرینی یار کرده میخورند بغایت
 مسمن و بولد منی و مهبی است اما گران و دیر هضم بود سر ملی بفتح سین و سکون راسه
 مهلتین و فتح با و کسر لام و سکون تحتانی اسم حب الینیل سرانی بفتح سین و راسه مهلتین
 و الف و کسر همزه و سکون تحتانی اسم شراب یعنی خمر است سر مه بهضم سین و سکون و ای
 مهلتین و فتح میم و با اسم کحل یعنی اشهد است سر کلک به سین و راسه مهلتین اول مفتوح
 و رم ساکن و ضم کاف فارسی و فتح لام و سکون کاف دوم اسم ساگ چغل سر چکا چین

سرب مجیدر به سین و راسه مهلتین و فتح موحده اول و دوم و خفایه با و فتح و ال مهله
 شده و سکون راسه مهله یعنی همه اجزای او خوب است اسم کینهار سری مستثنی بکسر
 سین و راسه مهلتین و سکون تحتانی و فتح با و سکون سین مهله دوم و کسر فوقانی و سکون
 تحتانی دوم اسم سرالی است بمعنی گل خوشنا خوشه مانند سری گنده به سین و راسه مهلتین و
 تحتانی و فتح کاف فارسی و خفایه نون و کسر وال مهله و خفایه با اسم صندل بمعنی بسیار خوشبو
 نیز درختی است سیاه رنگ و بسیار خوشبو عصاره او گرفته میدارند و در خوشبوی ملح داخل می کنند
 سری پشپ به سین و راسه مهلتین و تحتانی و ضم با فارسی و سکون شین مجسمه و
 با فارسی دوم بمعنی گل عمر دراز اسم گل بونگ و گل کنول است سفید سر اولی و فتح
 سین و راسه مهلتین و الف و فتح و او و کسر نون و سکون تحتانی یعنی در ماه سراون ترقی میکند
 اسم مندی است سر که بهت بفتح سین و سکون راسه مهلتین و فتح کاف و خفایه با و سکون
 موحده اسم سر سول است سر و ال باضم سین و سکون راسه مهلتین و فتح و او و الف و لام و الف
 اسم گیاه معروف است که خار لایه کج مانند کوبله بافته دارد و چون آن خار را آب یا لعاب من
 رسد گردش میکند و کشیده می گردد و سفوف او با شکر سفید جالب است استخاضه است سر بجنیر بافتح
 سین و راسه مهلتین و سکون موحده و فتح جیم و سکون شده و با فارسی و سکون راسه
 مهله دوم و فتح تحتانی و الف اسم رود است و اسمای روده بر پرده نیز اطلاق کرده میشود
 سر که هندی اسم کابخی است سر و له به فتح سین و ضم راسه مجبوره مهلتین و سکون
 و او و فتح لام و با از جمله اغذیه که از آرد میدهند خمر کرده نمک داده از انگشت سبابه و ابهام
 مانند تارهای باریک و ریزه بسیارند و در شیر خوش داده و شیرینی یار کرده میخورند بغایت
 مسمن و بولد منی و مهبی است اما گران و دیر هضم بود سر ملی بفتح سین و سکون راسه
 مهلتین و فتح با و کسر لام و سکون تحتانی اسم حب الینیل سرانی بفتح سین و راسه مهلتین
 و الف و کسر همزه و سکون تحتانی اسم شراب یعنی خمر است سر مه بهضم سین و سکون و ای
 مهلتین و فتح میم و با اسم کحل یعنی اشهد است سر کلک به سین و راسه مهلتین اول مفتوح
 و رم ساکن و ضم کاف فارسی و فتح لام و سکون کاف دوم اسم ساگ چغل سر چکا چین

بکسرین و راسی مہلتین و سکون تختانی و فتح کاف و الف و سکون نون و فتح
 جیم فارسی و سکون نون دوم اسم قسم کینار است و بعضی گویند کہ نام اسم سنگیہ بہم است
 سرکشک بفتح سین و راسی مہلتین و سکون کاف فارسی و فتح فوقانی و کاف یعنی و افح
 صفراء خون اسم مبارکی یعنی آمڑہ سریشٹ گندھی بکسرین و راسی مہلتین و
 سکون تختانی مجہولہ و شین مہمہ و فتح فوقانی ہندی و کاف فارسی و سکون نون و کسر دال مہملہ
 و خفایہ و سکون تختانی دوم یعنی نوے بہتر و خوب اسم جہر کا کوئی سری تاڑ بسین
 مہملہ و راسی مہملہ و تختانی و فوقانی و الف و راسی ہندی اسم قسم مادہ درخت تاڑ سرو
 چھد بفتح سین و سکون راسی مہلتین و فتح واو و جیم فارسی مشدود و خفایہ و و فتح
 دال مہملہ و الف یعنی شل شیریں میا شد اسم کویت سرو و ترو کنی بکسرین و ضم رای
 مہلتین و سکون واو مجہولہ و کسر فوقانی و ضم راسی مہملہ و سکون واو دوم مجہولہ و کاف فارسی
 و کسر نون و سکون تختانی یعنی فزائیدہ آتش ہا نمہ اسم سبجی کھار سرو و تو بھدر بہ فتح
 سین و سکون راسی مہلتین و فتح واو و ضم فوقانی مجہولہ و سکون واو دوم و فتح موحده و
 خفایہ و سکون دال و فتح راسی مہلتین یعنی دافع امراض ہمہ اقسام اسم نیب
 سرو و بھدر یک بہ فتح سین و سکون راسی مہلتین و فتح واو و موحده و خفایہ و سکون
 دال و کسر راسی دوم مہلتین و سکون تختانی و کاف یعنی زائل کنندہ ہمہ اقسام یہ اسم
 کبروی کلان است سرو و کرندھی بسین و راسی مہلتین و واو و کسر کاف فارسی و فتح
 راسی مہملہ دوم و خفایہ نون و کسر دال مہملہ و خفایہ و سکون تختانی یعنی ہمہ امراض مایل
 خوب است اسم پیلا موڑ سرو و سا و یک اسم تہی است

فوائد اسمائے سین مہملہ با سین مہملہ

سا۔ بفتح سین مہلتین و الف ہندی کنڈیل بہ ضم کاف و سکون نون و کسر

دال مہلہ و سکون تھانی و لام فارسی خرگوش و لعربی ارنب نامند و ہندیاں نوشتہ اند
 کہ گوشتش شیریں و اندکے زمخت و نرم و برابے خوردن و پرہیز بہتر است و سہک بود
 مزاج را خوش سازد و بر سخن یاوری دہد و باضمہ را قوی گرداند و مقوی و منعظ و مہی و
 باصرہ را قوت دہد و چشم را تیز و روشن مانند چشم غلیو از تیز نماید و لاغری را کہ بسبب
 تپہا پیدا شود دور نماید و تپ و تشنگی و یرمیو کہ در بدن خانہ سازد یعنی سور مزاج مستحکم
 گردد و بدر کند و ریح را دفع نماید و رافع خفق و سہیات و عالس اسہال خون و از قبیل اغذیہ
 دوائیہ است **سستی** بسین مہلتین اول مفتوح و دوم ساکن و کسر فوقانی و سکون
 تھانی اسم سلج است و نوشتہ اند کہ چوں برگ اورا با پنج دانہ فلفل گرد و مرکب نموده
 بوقت فوریہ تپ بہ ہند سود دہد **سستی** کستی بضم سین مہلہ و سکون دوم و کسر
 فوقانی و سکون تھانی و ضم کاف و سکون سین مہلہ سوم و کسر فوقانی دوم و سکون تھانی
 دوم یعنی خوشبو مثل بریانی اسم ساگ چنچل است **سستیکا** چس بسین مہلتین و کسر
 فوقانی و سکون تھانی و فتح کاف و الف و جیم فارسی و سین مہلہ سوم یعنی دافع سرف
 و ضیق اسم متجی کھا است سیاس اسم صمغ درخت مدی سراج

سستی
 سستی
 سستی
 سستی

فوائد اسماء سین مہلہ با شین معجمہ

سشوکیک چل بضم سین مہلہ و فتح شین معجمہ و کسر واد و سکون تھانی و فتح
 کاف و بائے فارسی و حاد لام یعنی بار خوشبو اسم
 بارگ تسیکے است

سشوکیک

فوائد اسمین مهله باکاف

سکدره بضم سین مهله وفتح کاف وضم وال وراے مهلتین ووقف با اسم درخت
 سرس است یعنی دافع لاناغری کنوله سکمار البضم سین مهله وفتح کاف وضم وال وراے مهله
 والف یعنی بسیار نازک اسم موز است و به تخمائی عوض الف یعنی سکمار ی اسم گل چنبیلی
 نوشته اند سکهند یکا به فتح سین و مهله کاف وضم وال سکون نون وکسر وال هندی و سکون
 تخمائی وفتح کاف والف یعنی مردی کم کند اسم گچی سفید و سیاه است سکهر بضم سین مهله
 وفتح کاف وضم وال وکسر وال سکون تخمائی یعنی ثواب بخش و مصفی دل و مزگی نفس و
 موصل بعالم روحانی اسم موکهاست و سکهری مشکبه نیز گویند به فتح میم و سکون شین میجر
 وفتح کاف ووقف با یعنی بر درخت ادکس با بسیار می چسند سکوه به فتح سین مهله و سکون کاف
 وفتح واد و سکون وکسر و بکر سین مهله و سکون کاف فارسی وضم وال سکون واد و هر دو اسم
 بهجته یعنی سلوا که مشهور با اسم سو جناست سکون سده به فتح سین مهله و کاف فارسی
 و سکون نون وکسر سین مهله دوم و وال ساکنه مهله ووقف با یعنی بسیار موافق و نیکو بود اسم
 رده است سکها کانی بکر سین مهله وفتح کاف وضم وال وفتح کاف دوم والف
 وکسر همزه و سکون تخمائی مشهور به سین مهله است واصل لغت در معجمه بود و سیاه انشا الله تعالی
 و معنی لفظ بارش است ویش بهضم موحده ویا به فتح با به فارسی و سکون شین معجمه ویا به تشدید
 آل اسم کامل آدمی است و موسی گردن ویا لاسب است چونکه ازیں سیوه مولارای شونید و
 صاف میکنند لهذا باین اسم سعی گشته و یا اینکه شستن مول از موجب ترقی و درازی و صفائی است
 باین سبب منسوب بآن نموده اند زیرا که شکها بشین معجمه اسم غفیره یعنی پیش تافته و کانی نام بار
 درخت است سکران بکر سین مهله و سکون کاف وفتح وال سکون نون و سکون نون و سکون نون
 آل را کورند اگر بینه بضم کاف و سکون واد وکسر وال سکون نون وفتح وال مهله والف
 و به سنکرت آذاری به الف مفتوحه وفتح وال مهله والف وکسر وال سکون تخمائی

و رچی پتری به ضم راسه مهله و کسر جیم فارسی و سکون تختانی و فتح باسه فارسی و سکون
 فوقانی و کسر راسه مهله و سکون تختانی یعنی پوست اوریشه دار است و کهد رومی به فتح
 کاف و خفا به او کسر دال مهله و فتح راسه مهله و و او و سکون لام و فتح تختانی و کسر باسه
 فارسی و سکون تختانی دوم یعنی بیل او بسیار محکم می باشد و دارد ویتوا به فتح دال مهله و
 الف و را و دال مهلتین و تختانی و ضم فوقانی و فتح و او و الف یعنی رنگ پوست او مانند
 داربله است و دارد و کاف به حذف تختانی و زیادتی کاف و الف از لفظ داردی یعنی کار او
 مانند کار داربله است و ترکیکا به ضم فوقانی و کسر راسه مهله و سکون تختانی و فتح کاف و الف
 یعنی گل آل بصورت کفچه بار میشود و در بعضی نسخ بهتر حکا آمده به فتح باسه فارسی و خفا به او
 و کسر نون و سکون راسه مهله و فتح جیم و کاف و الف معنی سر و لفظ یک است و در بعضی
 نزلا به فتح لام و الف یافته شده و مرمری به ضم میم و سکون راسه مهله و ضم میم و درم و کسر راسه
 مهله دوم و سکون تختانی و حذف یک میم و را نیز آمده یعنی مری یعنی رنگ سفید دارد و مانند
 مرمر میشود می مانند ماهیت آن درختی است ساق دار با شاخه های انبوه که بر یک دیگر افتاده
 و اکثر این درخت را اطراف قریه لما برابری می کاوند براسه امتیاط مردم و جانوران و درخت
 او مانند درخت سکھا کائی می شود و قارطی به خود بازگردد بر شاخه ها دارد و برگ او مثل برگ
 تمر بنندی و زغال بلویل و عریض و لزج و اندک ترش و بزبان خارنده افعال آن نوشته
 اند که تیر و شیرین است پر میوه و بنای امراض را دور کند سکھری سویت بکسر سین
 مهله و فتح کاف و خفا به او کسر راسه مهله و سکون تختانی و کسر سین مهله دوم و او و سکون
 تختانی و فوقانی یعنی مانند شاخ جانوران و سفید رنگ اسم باز تلوک است سکیندی اسم
 گل چند کمی

لک
 سنجی

تمت جلد اول

فہرست سہ ماہی ویکتاب یادگار رضائی جلد اول

اس فہرست میں مختلف زبانوں کے ادویات کے نام بہ ترتیب جفت ہوتی

(بجائیں)

[illegible]

آم کو تک	انناس	آگ	چو نہ	ایو دی	بچلا	آیسلا	اٹلی
آمل	آنولہ	انی پو میا ددی	بداری کند	افو گڈوی	اپھیم	آیسوسا	جدوار
آملاولی	اٹلی	اباجی	زیرہ	اچھل چٹو	ارنڈی	اٹا	پتھر پھوڑی
آملک	اڈلسا	ابد	ابھرک	اچھنگ	اپھیم	اٹل ساریوا	اردو
آملکی	آنولہ	ابراجتا	ابراجتا	اچھو	اپھیم	اٹا می مری	ٹھیکرے
آملکیدم	تالیس تری	ارکم	ابھرک	اپھیم	"	اٹروٹش سنھی	اڈلسا
آملہ	آنولہ	ابرکھ	"	ایھین	"	اٹروٹس	اڈلسا
آملی	تنتریکم	اب کلیا	پیسلی	آپی	آس	اٹروکھ	اڈلسا
آملیکا	اٹلی	ابو غلسا	زن جوت	آپی	آپی	اٹلی مامری	ٹھیکرے
آمین	آنوب	ابھارم	ابھارم	اتار مل	اٹل بیت	اجا پدا	روسا
آمنڈ	ارنڈی	ابھرک	ابھرک	اتان پرک	ارنڈی	اجا چھیر	تپتی
آمنڈی	بانی پرنگ	ابھرک	"	اٹدی	پتیل	اجاد گدھم	راسا
آموکھا	آنوب	ابھوک	آپھیم	اترا پدا	زیرہ	اجا کرہ	بھنگرہ
آنب	آنب	ابھیا	بالا	اترانی	اگھاڑہ	اجا منو پتری	روسا
آنبی ہدی	آنبی ہدی	ابھیدا	امبارہ	اترا نیو	"	اجمود	زیرہ
آنڈیکا	اٹلی	اپار بارکا	اگھاڑہ	اترن	اترن	اجمودہ	اجمودہ
آنورا	آنولہ	اپاکر سنگ	ادرک	اترو شکم	اڈلسا	اجج	پارہ
آنولا	آنولا	اپان لکینی	اگھاڑہ	اتر ملی	پتیل	اجولہ	برنڈنڈی
آنولہاوی	اندگو	اپتل	پتیل	اتکالا چھکا	دیو دار	اچھا	امباری
آوا	رائی	اپج کھر	اپبرکا	اتما	تہنی	اچھوالیکا	رلو
آوارو سکا	اشوا گندی	اپد مو ترا	پوتی	اتما کیتا	پلی اڑکو	اچھورا	تال کھان
آور شاگ	ادرک	ایرا جیتا	ابراجتا	اتم دارنی	آرن	اچھون پونچا	چٹٹ
آویتا بھکتی	آویتا بھکتی	اپکا شیتلا	بھوتا کس	اتم سیاہ	انخیر	اچھو چھی	تانے

اچھولم	چھٹ	اڈھاشی	اندھامولی	اروہندو	چنجرلا	ارنی گیتو	ارنی
احسن لپہ	ریشک	اڈھ ڈوڑتی	اڈسا	لشیکا	باجرہ	ارویک	ارنڈی
اودادی پل	پول	اڈھلسا	"	ارزل	پیل	ارورٹ	تبا چہیری
اودک	اودک	اڈھو گھنٹہ	اگھاڑا	ارشام	ریشک	ارورٹ	ارورٹ
اڈرونی	رودونی	اڈھوموکا	اندھامولی	ارشک	بھلاوال	اروسنگ	استحیدارک
اڈرک	اڈرک	اڈوسا	اڈسا	ارشش کارا	"	اروگو	رودب
ادگی توور	تور	اڈیٹا لپکا	آگ	ارش کرم	آگ	ارونڈا	بھگانی
ادویکا	بھوتا کس	اڈی کے	انکولا	ارکا	"	ارونٹی	بھو آلمہ
ادونی نامی	چنجرلا	اراک	پیلو	ارکلمہ	"	اروہ چنڈا	تیگرا
ادہرنیل	اکاس بیل	ارم کولایا	چام کورہ	ارکمودہ	المناس	اروی	اروی
اوسکی	تور	ارانا مرم	پن	ارلو	دندلم	اروی	چاکسو
ادہوانہ	تورا	ارلور	پدبان	ارہیل	الپچی	ارہر	تور
ادھوشلیا	اگھاڑہ	ارتنا کا	بجین	ارتب	سا	ارہر وال	تور
ادھومکا	اندھامولی	ارتیا کلد	چاکسو	ارمنی دوتی	رتن جوت	اری	چاٹول
ادی گھن	بنکا	ارٹھراک	بجی کھار	ارنڈ	ارنڈی	ارسیٹھ	ریشک
اذخر	روسا	نیمین اڈیکم	ارنی بندی	ارنڈ میلا	پپیا	ارسی کیانی	سپاری
اذن الفیل	ساگون	ارنی بندی	چٹنی	ارنڈ خروڑہ	"	اری مہیاں	تڑوڑ
اڈالواوریکا	اڈسا	ارنی گڈہ پتی	"	ارنڈک	ارنڈی	اڑوا یا کاندلا	اروی
اڈاسرم	"	ارنی سیاو گری	الندا	ارنڈ کھ لوجہ	پپیا	اڑوٹہ	اڈسا
اڈسوک	"	سائن او اٹھین	ارنڈ	ارنڈو اڈیک	ارنڈی	اڑوی کیکا	چڑیا
اڈگر	اسگند	ارنڈ	ادک	انڈولی	"	اڑوی سند	سداپ
اڈکے مر	سپاری	اردیکا	"	ارنڈی	"	اسادو	اسگند
اڈلسا	اڈلسا	اردہ کٹشک	ستادری	ارنی	ارنی	اسار	اگر

اسارو	اشوا گندی	استھو یا محیا	جو	اسمان	جیوک	اسیرنا	اصل اسوس
اسامو جا	اندگو	استھو لیل	الپچی	اسم گده	مباری	اسیر کمان	میکمان
اسپانک نازو	جٹاماسی	استھونی	استھونی	اسم گده پوا	جامون	اشبہ	اشبہ
اسپال	اسوپالو	استھونیک	"	اسم گده پھل	چھنس	اشخار	سہی کھار
اسپانخ	پالک	استھو شکم	"	اسنم کاکریشک	آپتا	اشردو نہ	دو نہ
اسپانڈیرینٹ	امبارہ	استھیدارو	استھیدازگ	اسنگدہ	استھیداروک	اشرکی	آنولا
اسپانڈیر	"	اسٹمی	چھیر کا کوئی	اسنگ گارڈ	چھینڈا	اشرہ	امباری
میانی فیرا	پالک	اسپا	باجہ	اسنگدہ ترا	پالک	اشری پھر	چٹنی
اسپانی بیج	"	اسد	آنولا	اسوارو ٹا	اسکند	اشنہ	چھڑیل
اسپانی نیشا	اسپرکا	اسرکا یا	اسرو	اسواری کا	"	اشوا گندھا	اشوا گندھی
اسپرکا	اسپرکا	اسرکو	اسرو	اسوانڈیکا	"	اشوا گندھی	"
اسپھوٹا	اسپھوٹا	اسری	اسوری	اسوا اورک	"	اشو بانو ترا	اندگو
اسپھوٹکا	اسپھوٹکا	اسفانخ	مادک	اسوٹہ	اسودہ	اشوت	پیل
اسپھوٹکا	اسپھوٹکا	اسکند	اشوا گندھی	اسود	پیل	اشوردھاک	اشوا گندھی
استپانی	مرشدی	اسکند	"	اسودہ	"	اشوروٹا	"
استرد راتری	پنا	"	اسکند	"	اسودہ	اشوروپکا	"
استر کور	پلکو	اسکند چھری	ر	اسوک بانو	اسوپالو	اشوک	اسوپالو
استول گنٹکا	دیرگھا وچھا	دودرم		اسو گند	اسکند	اشو گندھا	اسکند
استھانوپنی	اصل الفہ	اسکندہ وچھا	ابھارم	اسو کے	اسوپالو	"	اشوا گندھی
استھانورنی	"	اسکیمان	اسکیمان	اسوگی	"	اشو گندھی	اسکند
استھانی	پانی	اسکوٹ	بابھی	اسپھوٹا	بھلاوان	اشو گندھیکا	اشوا گندھی
استھرس	بھوٹر	فلا کورٹیا	پرہ	اسی چرائیو جگا	امباری	اشو گندھیکا	اسوپالو
استھول لبریدلا	الپچی	اسیکھ	۵۳۳	اسی دوری فلیا	اصل بیت	اشو گندھیکا	بالا
استھول گنٹکا	تال کھاتا					اشو گندھیکا	

الکاکچو	الکلب	الم	الفتا	الندا	النیر پیر	الوک لیتا	الوگوی لاگر	یساکر شیکا	الوی	الہیری	آلی گڈہ	الیم سیپا	اماکشی	امارجی لے لے	امبارم	امبارہ	امباری	امر	امبرک	امبلی	امبوتی	امبوڈیا کالے
اللاچی	ادک	النا	الندا	جامون	اکاس بیل	ردونتی	اروی	اسکمان	پیاز	دواسن	سیہہ	امباری	امبارہ	امباری	امبرک	امبارہ	امی	امبوتی	امبارہ			
امبہش	اوڑا	امر	امرات	امراتا	امر بریش	امر بل	امر بیل	امراوشتا	امرت پھل			امرت پھلا		امرت جا	امر گندھا	امر گندھریکا	امرنال	امرن پھس	امروایک			
سر شیدی	امبارہ	پارہ	انتر تارما	امبارہ	امباری	امبارہ	اکاس بیل	آنولا	امرت پھل	نیو پھل	آنولا	جام پھل	آنولا	چچینڈا	آنولا	آنٹی ہدی	بالا	راجگر	امبارہ			
امروڈ	امرولی	امرویل	املا	املا گکش	املا ست	املا بید	املا بھیک	املا تاس	الملج	املا چھیدا	الملد	املا سار	املاک	املا کاندہ	املا کند	املاک	املاک	املاک	املاک			
جام پھل	اکاس بیل		ال بیت	ابھرک	آنولا	امی	ال بیت		ال بیت	ال بیت	ال بیت	ال بیت	ال بیت	ال بیت	ال بیت	ال بیت	ال بیت	ال بیت	ال بیت			
املا توش	املا ورتشا	املا ستوش	المو میتھ	المو میتھ	امی	المسکا	الملیک کیتی	داتک	انما	امگل	اموڈامو	امو کھا	امو کھو	لاٹم	امیرا	امیر جی	مے رخصس	ٹہری فلیس	امیو بیلی	انار	انار	انار
ال بیت	تتریکم	ال بیت		تتریکم	امی	چوکا	دھتورا	ارنڈی		پاٹلی	اللاچی	آنب	تھری جڑا سو	چولائی	بجن	ڈارم	اگر					

اتار یک	اتار یک	اگر	اندر بجد رانی	اندر جو	انڈین سار	اروڑ	اننت	ابھرک
اتار ٹی	اتار ٹی	اتالی	اندر جال	اکاسیل	پر یلا	{	انتا	ارنی
اناس	اناس	انتاس	اندر جو	اندر جو	انڈین گارن	بھٹا	"	اروڑ
اناسانی وا	اناسانی وا	"	اندر پوکا	بالا	انڈین کاش	پالمان	"	اکاسیل
انالی	انالی	اتالی	اندر وٹی	اندا	انڈین کٹو	تتری جڑا	اننت سہا	دوب
"	"	سر پھوکا	اندریو	اندر جو	انکار	پورے	اننت مولی	اروڑ
انبہ	انبہ	آنب	انڈگو	انڈگو	انکار اوکارو	بھانگی	انس	انتاس
انباری	انباری	اجارم	انڈو بھگتی	چندر کمی	انکارک	بھنگرہ	انوبیم	اودک
انبھا	انبھا	پاڈہ	انڈوپرنی	روسا	انڈ	انکولا	انوبھیرسا	سریشک
انج	انج	آنب	انڈھاہونی	انڈھاہونی	انگشی	تیا چیرے	انیا سووچکا	ستھی کھار
انبو	انبو	"	انڈیور لوری	ستاری	انکوش	انکول	انی پیل	پیل
انبے ہرو	انبے ہرو	انبی ہدی	انڈیتریکا	اجودہ	انکور	اشواکندی	انیسانی	اکرا
انبی ہدی	انبی ہدی	"	انڈپشی	انڈھاہونی	انکول	انکولا	انپیرم	
انبیٹ ہلو	انبیٹ ہلو	دوب	انڈرا	انڈرا	انکولا	"	اوار دی	پتر لو
انتر تمارا	انتر تمارا	انتر تمارا	انڈری	الاکھی	انکولک	"	ادا کشی	انڈھاہونی
انتر کنکا	انتر کنکا	"	انڈھا پھولی	انڈھاہونی	انکولے	"	اورٹہ	ٹڑوڈ
انتر وروی	انتر وروی	سریشک	انڈیکا	اسپرکا	انکولی	"	اوانگ کمی	برمڈندی
انتریکھن	انتریکھن	ابھرک	انڈیرا	اروی	انکولی دوس	"	اوبتلاؤ	اوبتلاؤ
انتلہ	انتلہ	جدوار	انڈیم		انکولیا	"	اوپا درما	بڑ
انجیر	انجیر	انجیر	انڈین اکو	بچناک	انکولیدا	"	اوپانی	اپھیم
انجیر وشی	انجیر وشی	پیرنی	انڈین ٹک	ساگون	انڈین ٹک	دھتورا	اوپر تری	اروڑ
اندارو	اندارو	میچند	انڈین جاکری	پھنس	انڈین جاکری	بلر	اوپیکا	گک
اندرانی	اندرانی	الاکھی			انڈین جاکری	انتاس	اوپیم	اپھیم

اولیٰ	اوتھ	پارہ	اول گوج	بابچی	اپے پیم گراو	اجمودہ	اکیم	الاجی
اوتوت	اوتوت	اوتھ کٹارا	اول گوجا	اوتھ کٹارا	ایتا	باگنک	ایکھرو	مال نکھانہ
اوتھانٹی	اوتھانٹی	رائی	اوتھ کٹارا	اوتھ کٹارا	ایت چھترا	سدا ب	ایکھکنی	پلکرو
اوتھاکھن	اوتھاکھن	براسے	اوتھ کٹارا	اوتھ کٹارا	ایتک	زیرہ	ایل	بارہ سنگا
اوتھاکا	اوتھاکا	بالا	اوتھ کٹارا	اوتھ کٹارا	ایٹیر سن ادن	بجرو دنتی	ایلا	الاجی
اورا	اورا	تڑور	اوتھ کٹارا	اوتھ کٹارا	ایرم	اروی	ایلا پیرم	پنکو لم
اورائی	اورائی	چرٹیا	اوتھ کٹارا	اوتھ کٹارا	ایرند کاکری	پپیا	ایلا کچم	پنوار
اور کھکا	اور کھکا	چٹنی	اوتھ کٹارا	اوتھ کٹارا	ایرو مرونو	جھاؤ	ایلا کو	الاجی
اور بندے	اور بندے	بٹلو	اوندا	بھگاتی	ایرا پندرو	چٹنی	ایلا کی	"
اور چٹھک	اور چٹھک	یارہ	اوندا ہولی	اوندا ہولی	پچری	چکو ترہ	ایلا کاکری	"
اورج	اورج	انکولا	اونگا	اونگا	ایرا پندو	ایرا کل پنا	ایلا جیم	انکولا
اور کو	اور کو	وندلم	اونگا کی	رتن جوت	ایرا کل پنا	ارندی	ایلا جیم	"
اورو کی	اورو کی	چانول	روڈس	وارمبا	ایسوری	ایسوری	ایلا جیم	"
لم اندیم	لم اندیم	تیز پت	اونگا گرتھ	ترچیم	ایسوری چو	الندا	ایلا جیم	"
اور ری زرا	اور ری زرا	بہارنگی	اونی رودا	پیاز	ایسوری چو	ایسوری	ایلا جیم	"
اور ری نوگم	اور ری نوگم	رائی	اونین	تامر شم	ایسوری چو	ایسوری	ایلا جیم	"
تپے	تپے	اوتھ کٹارا	اونین	تڑور	ایسوری چو	ایسوری	ایلا جیم	"
اونی ڈنم	اونی ڈنم	پلا سول	اونین	بالا	ایسوری چو	ایسوری	ایلا جیم	"
اونی ڈنم	اونی ڈنم	بابچی	اونین	آگ	ایسوری چو	ایسوری	ایلا جیم	"
اونی ڈنم	اونی ڈنم	اوتھ کٹارا	اونین	ایکھیم	ایسوری چو	ایسوری	ایلا جیم	"
اونی ڈنم	اونی ڈنم	اوتھ کٹارا	اونین	تھا کو	ایسوری چو	ایسوری	ایلا جیم	"
اونی ڈنم	اونی ڈنم	اوتھ کٹارا	اونین	۵۳۸	ایسوری چو	ایسوری	ایلا جیم	"

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تزاری گود سما	ترنج	نرخ	تری پندیک	تاراشم	تلا	دوب
انڈیکم	تر تراج	تار	تری سہنی	باچی	تلا امتا	دہتوہا
ترگی	ترن کیری	بتا چیرے	تری برت	سرشبیدی	تلا آوا	رانی
ترگ گندا	ترودھا	پنوار	تر ا	تر ا	تلا گندا	یگر ا
ترم اورو	ترودھا	بھوناکس	تر وڑ	تر وڑ	تلا جھڑیلہ	جھڑیلہ
تر ماتبدو	تر و گھن	تر و گھن	تر وڑا گیرا	تر وڑ	تلا گرا	دوب
ترنج	تر و نو	الانچی	ترنج	چاکسو	تلا و سلی چٹو	انالی
تر تامل	تر و نمبر	ریحاں	تیکار	تکا	تلمب کیری	بولسری
تر ناسچاہ	تر پھانی	زیرہ	تیکار پھو	رہ	تلمب شپ	"
تر و نا	تر و نم	تریز	تیکار	ٹانگل	تل پندی	چینی
تر و ن	تر بوج	ابھیم	تیکت تمول	پول	تل پھری	چھلی
تر بوج	تر پاک	اسیرکا	تیکتا پوٹا	چھٹا	تل پلہ	تھر وڑ
تر پاپنی	تر پاپن	اندگو	تیکتا پوٹا	ترانی	تلیو کھا	نوسا ہولی
تر جاتک	تر پاتسا	تار	تیکر سار	پنوار	تلسرا	تلسی
تر دوش	تری بیجا	تری پھل	تیکلی	بھیل	تلمک	تلمک
تر شک	تری پھل	الانچی	تیکلیا	یکول	تلمکم	"
تر شگھن	تری پٹا	"	تیکو پھاو	"	تلمگا	تلمگا
تر گڈری	تری دیو	"	تیکول	تکولم	تلموک	تلموک
تر گڈوک	تری پٹی	سکرن	تیکوٹا	تکولم	تلموکم	"
تر گندا	تری کھا	الندا	تیکھا	تکولم	تلموکم	تلمیر
تری	تری شپی	دہتوہا	تیکھا	تکولم	تلموکم	آئی
ترمڑے	تری کھا	پنٹا	تیکھا	تکولم	تلموکم	تہال
ترن شپکا		دود	تیکھا	تکولم	تلموکم	

تھک لیوڑی	ر دسا	تیج ہن	پارہ	ٹ	ٹھکس گندہ	الائی
لیوڑی	تھکار	تیر پانی	تیج بل	ٹھک	ٹھکس گندہ	اردی
تھکار	تھکار	تی روکشی	چولائی	ٹھک	ٹھکس گندہ	جھاؤ
تھومول	چانول	تیرن	تیرن	ٹھک	ٹھکس گندہ	چانول
تھوہر	"	تیزیات	تیزیات	ٹھک	ٹھکس گندہ	دینڈس
تھوہری	"	تے سجنی	پارہ	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شیا	آنولا	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	تتریم	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	دیر	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	دوب	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	ساگون	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	تھوہر	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	آب	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	تیل	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	چندن	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	الی	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	اغیر	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	اندگو	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	پیلی	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	پیری	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	تیندو	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	تنگی	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ
تھوہری	"	تے شل	آنولا	ٹھک	ٹھکس گندہ	تروڑ

جٹا کشی	جٹا کشی	جام بھل	جام گلا	جاتی بھل	جاتی بھل	ساگون	ٹیکو چٹو
جٹا ماشی	جٹا ماشی	جام گھاس	جام گھاس	جاتی جڑ کا	جاتی چتر کا	ہ	ٹیک
رال	جٹا یو کاللا	الستلا	جام لوی	جاتی بھل	جاتی بھل	ہ	ٹیک لونا
جٹلا	جٹلا	جامون	جامون	جاتی کوشا	جاتی کوشا	ہ	ٹیک اندیش
چکور	جٹل	جانا پنڈو	جاتا پنڈو	ماسے بھل	جارجی کایا	ہ	ٹیک لٹی
ماسے بھل	ججی کاسے	باجرہ	جاورس	جانی	جارجی ملی	ہ	ٹیک لٹی
جدوار	جدوار	جانی	جاہی	چنبیلی	ہ	ہ	ٹیک سندھ
جاتی پتری	جدی پتری	جھاؤ	جاؤ	اچیم	جارجن	اونٹ کا	ٹیک
رتالو	جڈر سرخ	جانی	جانی	بھیل	جاری	ہ	ٹیک جلی
جھینکا	جھراد البحر	جاتی بھل	جاتی بھل	جاتی بھل	جاری کے	ہ	ٹیک
ترمرہ	جر جیر	جاتی پتری	جاتی پتری	بھینچر	جا کوئے	تنہزیکم	ٹیک زڈری
انجیر	جھرادا ہول	آگ	جاتی جھنگ	بھگانی	مونٹی	دینڈس	ٹینڈو
بھلا داں	ماش	جانی	سوالورٹ	سرو	جالا ورچھا	ج	
جڑ جٹل	جھرکانی	جانی	جاتی جھوڑ	ہامون	جالکا		جانب لوم
جو کھار	جس کا	دھیاک	جایک	ایسوری	جام ببول	جھاؤ	جھاؤ
چنبیلی	جھنگ	داس	جاینتی	جامون	جام بی	اونٹ کٹا	جابد
جائی	جھمنگر اندھ	جو	جب	الندا	ٹڑھی	پول	جاترس
دہی	جھمنگر پٹیل	ریچک	جبری پتلا	ایسوری	جام پتی	چنبیلی	جاتی
پاپڑا	جھرات	بائی بڑنگ	نوران	جام بھل	ہ	جاتی پتری	جاتی
	جکر دارنی	پیلو	جھوہرت	ہ	جام نڈو	آنولا	جیترسی
			جھتی	جام گاج	چام بھل	جاتی بھل	جاتی بھل
			جٹا		جام گاج		ہ

جواکو	جواکو	اگر	خستورچیا	(۱) الندا	جمبو	پنیا لہ	جکم
جوانسہ	جوانسہ	"	خستو حکرہ	(۲) ایسوری	{	جگنا	جگنا
جاتی پتری	جوتتری	امباری	خستو ور	جامون	"	مالا	جداشی
جنو	جوتستو	"	چھا	"	جمبوڈو	دمپہ گڈہ	جلبندو
جلنے پھل	جوزر الطیب	جنتیکا	جنتیکا	"	جمبول	امبارہ	جلنجدرا
جاتی پھل	جوزر بوا	تیج پھل	جن ٹھاک	تان	جمتی کا گڑھ	امباری	جل لائی
دھتورا	جوزر مانٹل	رداسن	سل ہٹل	"	جمتی کی	جل پیل	جل پیل
چکوا	جوسی	اوگنا	جن جان	تھوہر	بیل	پیل	جل تیرک
جوکھار	جوکھار	ادرک	جن جوہری	دوہ	جمرو	چندہ مکھی	جل لٹپ
چوچ	جول	چندن	جنجروت	جامون	جمس	جامون	جل جمبو
جو	جون	جنگمال	جند نیا	جمی	شانتی	تان	جل جہنی
جاتی پتری	جوتتری	تیز پات	مرم	جنا پندو	جمورا جمو	تیج پھل	جل دہری
آسوپالو	جونسیا	جنگوا کوشٹ	جنگمال	پھٹا	جمی	رتالو	جل کند
اگر	اسو کا	جنگنی	جنگلی	بیر	جمیری	دھیامک	جل
جوی	جو ٹنگ	جنگوا کوشٹ	دار چینی	مالا	جنا پندو	جلنو	جلنہا
"	کرشن	جنگنی	جنگوا	جنت	جنا پٹولو	جل نیب	جل نیب
پاگر	جوی	پیوسی	کوشٹ	جنت	جنا چنیا	جھاؤ	جلو ویش
جھاڑ	جوی چٹو	جہنیری	جنگنی	جنت	لور	رداسن	جلو گو
جھاؤ	جھاڑ	جو	جنو	جنت	جنا سچا	چٹو	جلیت
پیرنی	جھاؤ	جوا	جنت	جنت	جنا گین	اسل سوس	جلیتی
پالمران	جھدرستیس	جوا	جنت	جنت	مول	آگ	جلسترو
	جھرا جام	جوا	جنت	جنت	جنت	جمال گوتہ	جمال گوتہ

جہری	چاترای	جیت راسن	رداسن	جیو	جو	چاتھا کلم	جھگانے
جھری	چندر مکھی	جیتو مدھو	اصل سوس	جیو بھدرا	جیونتی	چار	چار
جھڑ بیری	جھڑ بیری	مول	"	جیوٹ	ٹانگل	چارائی	چارائی
جھلائی	چندر مکھی	جیتی مدھو	بھوٹا کس	جیوڈ	جیوک	چار مہج	بھگانے
جھیری	جھیری	جیتین	اصل سوس	جیوک	جیونتی	چار ناٹھا	اٹلی
جھنٹی	جھنٹی	جیتھی مدھو	زیرہ	جیونتی	(۱) تھریکیم	چار ترا	استھونی
جھننا	جھننا	جیر کم	"	جیونتی	(۲) جیونتی	چارٹی	اصل لٹھ
جھنہ	جھنہ	جیر کم	"	جیونیا	جیونتی	چارٹی جا	تڑوڑ
جھنہنی	جھنہنی	جیر کم	"	جیونتی بن	"	چاچی	دھیانک
جھنک	ترائی	جیرنی	"	جیونہان	چنا جولا	چار دانہ	چار دانہ
جھوٹا رلی	ارنی	جیری وٹولو	بھلا دلا	جیونی	جیونتی	چاروپنی	بھارنگی
جھوٹو	انانی	جیٹ	اصل سوس	جیویا	جیوک	چارونی	چارولی
جھوڈک	جھاؤ	جیٹو	بیشا مہا	جیولی	چھیر کا کولی	چارنا چھی	چترا چھی
جھیت	ارنی	جیشا مہا	جیشا مہا	جے نیر	رواسن	چارو در	جوی
جھا	"	جیلک	جیلک	چ		چاکرا	تگڑا
جھاچھپ	ٹانگل	جیل کرہ	زیرہ			چاکسو	چاکسو
جھاٹیکا	جھاچھپ	جیل کو	جیل کو	چاترای	چاترای	چاکری	چاکری
جھیال	رواسن	جیل کی	جٹا کالا	چاترای	چاترای	چاکور	چاکسو
جیت	جمال گوٹھ	جے متر	دھنیا	چاترای	چاترای	چام کورہ	چام کورہ
جے تر	جھیت	کوری اند	ارنی	چاترای	چاترای	چام گڈھ	اروی
	پاودہ	جھیتی		چاترای	چاترای		

چارانی	چروخی	اگھارہ	چچی را	ازندی	چترک	بہر آند	چا ملک
چولائی	چرکی کورہ	چچینڈا	چچینڈا	چترک	چترکا	روپہ	چاندی
چڑوہ	چڑوہ	امرت پھل	چچینڈا	ازندی	چترکھن	پاول	چانول
چڑیا	چڑیا	تاڑ	چرپاکی	چترکھن	چترکھن	اکھش پانی	چاول
چاکسو	چشماک	چڑپوٹا	چرپوٹا	انالی	چتلا	چلکے	چلکے
اٹل بیت	چکر	جیوک	چرجیوٹی	بج	چتلاور	چرمالہ	چپوند
چوکا	"	"	چرجیوک	پادی پاتھی	چترمول	تان	چپروٹیگی
چنوار	"	"	جیون	چترک	"	چیکلی	چیکلی
اٹی	چکرا	اگھارہ	چرچرہ	آسوپالو	چتر منیری	تھوہر	چیل سینگ
دوئی تیگی	چکرانگی	دلو دار	چردیو	چترک	چترمولم	چوٹا	چپوٹا
تلسی	چکرانی	دیرگھاو چھا	دار	الٹاس	چترنکل	آسوپالو	چتر
باگنکھہ	چکرکارک	چرز	چرز	ردہ	چتھیان	بائی بڑنگ	چترا
اسپرکا	چاکراکھ	"	چرکی	بج	چتہ	بڑی	چترا پتریکا
داروس	چکران	چارولی	چروولی	بھلاو	چتری	تہنی	چتراپھی
اسپرکا	چکرناک	رتالو	چرگیدو	بیکل	چتریکا پتر	چتراپھی	چترنچ
"	چکرنگھ	"	چرلاکڈا	چڑیا	چنک	ازندی	چترنچ
باگنکھہ	چکروالک	چنا جولا	ہم	چکا	چنکا	بائی بڑنگ	چترمندولہ
چکروج	چکرورج	چوٹا	چرمالہ	پتا کال	چنکا چرن	"	چترمندولہ
چندن تھوا	چکرورنگھا	پسیا	چرمٹا	چٹنی	چٹنی	چتر مات	چتر مات
"	چکرورتم	بام	چرم رسا	چٹنٹ	چٹنٹ	چتر ماتیم	چتر ماتیم
اسپرکا	چکری	بام	چرمکا	چچینڈا	چچنگا	چنچل کورہ	چترولا
اٹی	چکرگیکا	جیوک	چرن جیو	چچو شرو	چچو شرو	پیلو	چتر سادہ
چکوا	چکوا	الاکھی	چرن بھم ہوا	چچو ہند	چچو ہند	چترک	چترک

بہمیری پیتا پیتو پیتو گلج	سرپاچی چترک " " " " " "	حار حاب حصہ السوا حب السلاطین حب القلب حب النيل حجر البقر حصہ الکلب حشیشہ السعال حصہ حصہ لبان الحاوی حامض حمص حفظہ رویہ حیری غلا ورڈسانی حیہ	پرنی نچکنا یاکسو جمال گونہ بھلادان زرکی چندرکات تال کمانہ اڈلا پترتی ترشک چوکا چنے بھٹا اترن سانپ	خمنز خودل خرقطان خوک خوگوش خوامے بوجھل خروع خزران خلد خلاف خمر غلیط خندروس خواجا خوشاوی خوشہ زرت خیار شہر خیزران	روٹی رائی بندا آگ سا کمار ارنڈی بیت پچھوندر بیت بون بھٹا اڈلا اصل لکس بھٹا المتاس بیت	داثرما داخشا داورب داراتھا دارچوبہ " " " " " " دارچینی " " " " " " داردارو داردکا دارسات دارفلقل دارکھیا دارنی دارو داروچنا داروچینی داروستانی دارون ودو داروہوار داروہدا	دارمبا واک برہی برم ڈنڈی دارہلد آبنی ہلدی دارچینی سیلخہ دارپیم سکرن دیودار پتیلی ترکٹوک داک پاپٹرا آبنی ہلدی رہنا سیلخہ دارچینی دوونہ دارہلد "
حاتو پو حاج	چھڑیلہ جوانہ	خارشتر خاروار گونہ	جوانہ اگوارہ	دار گندی داتون ۵۶۲	ڈانگرے داتون (۱) داتون (۲) پیلو		

دھاتری کا	آنولا	دھنا کوٹا	دھو مرین	نرشک	دیر پوسی	کچھلا سول
دھاتیم	دھنیا	دھنم	دھو مست	جٹا کیشی	ڈومیا	کچھلا سول
دھارین	دھیم	دھنورچھا	دھو مکا	تبا کو	دیر گھا	جیوک
دھارگو	اگھارا	دھنون	دھی	دھی	دیر گھا	جامون
دھامرا کو	ترائی	دھنویا شا	دھیامک	دھیامک	لیوا	
دھامن	دھامن	دھنیا	دھندس	دھندس	دیر گھا	دیر گھا و چھا
دھامنی	پھالہ	دھنیاک	دھنوجیوا	اندھا ہونی	ورچھا	
دھامی پیڑو	جام پھل	دھنی ڈی	دھنوجیر	اسل التف	دیر گھا	دیو دار
دھان	چانول	بی کا	دھنی	ارڈی	ورچھا	اجمودہ
دھانکی	امیاک	دھواو	دیا گھرا	ارڈی	دیسال	اجمودہ
دھانی	دھنیا	رن	پچھ	ارڈی	دی پیشن	کچھلی
دھانیا	"	دھوپ	دیا گھڑول	"	جیس من	کچھلی
دھست	پارہ	ترس	دی ملک پلم	جامون	دیس گھن	انکولا
دھتورا	دھتورا	دھوپ	ولک	اجمودہ	دی سلپا	اجمودہ
دھرترا	دھرترا	گھوگھلی	دینا ماچا	چترک	دی سوٹھا	اڈلسا
دھرترا		دھوج	دینیا	اجمودہ	دی سیاس	کچھلی
دھرمنا	پھالہ	دھورتا	دیتم	چندن	جامن	کچھلی
دھہا	الندا	دھوسانو	دیر گھا	انکولا	دی سی پلا	اسوپالو
دھاشو	دھایہ	نہان	کیلک		پہلونو	
دھاسہ	"	دھولو	دیر گھا لوٹھا	کچھلی	دیش مرک	ایسوری
دھایہ	"	ارڈو	پیشیکا	کچھلی	دینی	
دھین	تیل	دھومراک	دیر گھا	کچھلی	دیش وناک	
دھنا کیشن	انگی جودہ	پترا	مول	کچھلی	دیشینی	

دیگر کھانگی	دینار مول	دینڈس	دیو	دیو اترم	دیواری	دیویتی	دیو دارو	دیو داری	دیو داک	لیکا	دیو داکری	دیو دنگ	دیو دنگ	دیو دیا	دیو ڈانی	دیو ڈنگر	دیو	وریشا	دیو کاتیکا	دیو نل	
پنڈل	بالا	دینڈس	اجمودہ	دیو دار	"	تمبی	دیو دار	تین	داور دنگی	"	ڈانگری	پنڈال	سمسی	"	ڈانگری	"	پان	تمبی	پترلو		
دیوینی	دیو ہند			ذرہ	جنو																
پاپڑا	پارہ																				
ڈلفینیم	ڈینو ڈیٹیم	ڈورو	ڈنڈ بریم	کمرانی	ڈودکا	ڈوڈو	پیلو	ڈوری	ڈونگی	ڈونی رنج	بیوٹیا	ڈھاک	ڈہ سپر	ڈھلانم	ڈھلا گٹ	ڈھیرا	ڈی دوپہوا	ڈیر گہنالی	ڈی فانی	زک نٹ	ڈی نیاس
جدوار	دودہ	جیوتی	ڈوری	پیلا	پیار	پلاس	اکاسیل	انکولا	چمٹ	ڈکرے	ڈکوری	تانی	۵۶۸								
ڈی وی	ڈیو یانڈا																				
چام کورہ	الانچی																				
راتان پلو	نو	راتوار	نڈو	راتیار تھا	راجا	"	راجارک	راج امر	پیل	راجیل	راج بانجی	راج پوچو	راج پھلا	راج تریاں	راج جاتبو	راجدرن					
اسوپالو	ارنڈی	میرس	بھنگرہ	انجنیر	رائی	آگ	پول	ال بیت	پلکرو	بھنگرہ	جامون	آس	جامون	پالمران							

راج کو	ترائی	راگی	تامراشم	رائے کنبہ	رجم	رُوپہ
راج شامی	راجیرو	رال	دراپنی	ربال	رجکی	آگ
راج گرو	راجیرو	رال	رال	ربو دوگی	رجہا	پیلو
راج لیمون	راجیرو	رال	"	رب النوع	رجھی چھو	بداری کند
راج ماتا	راجیرو	رال	"	رب قدرت	رجیم	پپلا مول
راج میری	راجیرو	رال	رمیاک	ربید لونا	روراج	روراج
راج بھنگ	راجیرو	رام پھل	رم پھل	ربو نکا	روراجہ	"
راج نیو	راجیرو	رام تلسی	رم تلسی	رتا چارنی	روروتی	ردوتی
پھل	راجیرو	"	ریحان	رتالو	روروتی	"
راج درچھا	راجیرو	رامٹ	انکولا	رتالوک	رودہ	رودہ
"	راجیرو	رم روبک	ادک	رتن پرس	رودہ	بسکیرہ
"	راجیرو	رم ملکا	رم ملکا	رتن پری	رودہ	تامراشم
راجی	راجیرو	راتا چلال	تیزیات	رتن لو	رودہ	تن
راجی	راجیرو	راوی چٹو	پیسل	رتن جوت	رودہ	کچندن
راجنت	راجیرو	راہ ابدو	بھدر موٹھا	"	رودہ	پارہ
راجیلے	راجیرو	راج چھنا	ادک	رتنلی	رودہ	سرشبیدی
راڈار	راجیرو	راہ کرنی	اشوا گندی	رتنک	رودہ	بول
راستا	راجیرو	رائی	رائی	رجا کر	رودہ	رسوت
راشلوک	راجیرو	رائس	چانول	رجت	رودہ	آنب
لا تو اک	راجیرو	رائس	رائس	رجتم	رودہ	اٹل بیت
راگر دو	راجیرو	رائی چنپا	چنپا	رجل اکھراو	رودہ	رسوت
راگی	راجیرو	راجک	راجک	رجل العصیر	رودہ	پارہ

رسانده	رسوت	رکت تشک	بانگره	رکت پرفی	رمیاک	رواکنین	اگنی جواله
رساین	بانی بڑنگ	رکت پشیکا	ٹھیکے	رکت پشی	ایسوری	روبوک	ارنڈی
رس چودا	چار	رکت پلو	آسوپالو	رکت پورگ	روآن	روپ	روپ
رسدانی	اڈلسا	رکت پورک	تنتریکم	رکت پورنٹا	ریچک	روپریت	ایموک
رس دھرم	پارہ	رکت چندن	چندن	رکت چندم	ٹھیکے	روپ سر	روپ
رس نو	"	رکت چندن	"	رکت چندم	چندن	روپک	"
رسراج	"	رکت	برمالہ	رکت شیاہ	رائی	روپ کنچیکا	الاکھی
رس شاتھ	"	رکت چندولا	"	رکت شالی	چانول	روپن	پارہ
رسوا بھوا	رسوت	رکت پینڈ	ارنڈی	رکت کاشم	چندن	روپولک	روپ
رسوت	"	رکت سار	ارنڈی	رکت کند	رتالو	روپ	"
"	مارشیا تیل	"	امل بیت	رکت شک	سری دیشک	روپیک	آگ
رسونکا	زیرہ	رکت سمر	پلنگ	رکتو	رلو	روپین	روپ
رسی آلی	ارنڈی	رکت کندرہ	امل بیت	رتمان	وارمبا	روپیتہ	اسپرکا
نس کم	"	رکت لوہ	پینڈالو	رمناش	پشکر مول	روپاکین	بیت
میوسل	بس کپہ	رکت لوہ	تامر شرم	رمیاک	رمیاک	روپن	"
رشا ہو	چانول	رکتورک	بانگرہ	رنپ ریتہ	بالا	رونی	روٹی
رشی جو جنا	امباری	رکت ٹارک	آگ	رنجاسل	بولسری	روچشمن	اگر
رکتا مر	وارمبا	رکتا	ارنڈی	رنجن	پتنگ	روچن	انگولا
رکت میسا	آسوپالو	رکتا	پیلو	رنجنیک	ریچکی	روونتی	روونتی
رکت بیکہ	"	رکتا	پلاس	رنجنیک	بولسری	روورکھا	تلوک
رکت پھل دو ٹو	آگ	رکتا	ہرتالو	رنجنیک	جنجی	روونتی	روونتی
رکت لپ	پلاس	رکتا	"	رکتا	روآن	روپشیکا	روآن
رکت پشپا	"	رکتا	"	رکتا	"	روچرا	تلکھی

رویس	پارہ	روغن تخم	تیل	روغن کنجد	تیل	روغن شتر
روزہ	سدا کلاب	چکال	{ تیل	روغن کتان	"	روی پنی
روزی	مانول	روغن تخم	{ "	روغن کنا	"	رہ سمرتا
روسا	نوسا	قہوہ	{ "	روغن کچیا	"	"
روسہ چٹو	"	روغن تخم	{ "	روغن مال	"	ریسک
روغن	تیل	کروندہ	{ "	کنگنی	"	ہوسک
روغن بانی	"	روغن تخم	{ "	روغن مکھارو	"	رہسونگ
بڑک	"	موصفر	{ "	نیب	"	ریتر پاکالی
روغن رنج	"	روغن تخم	{ "	بینگن	"	ریتی
روغن بید	"	نیلو فر	{ "	زرد	"	ریتی جم
ابیر شیرین	"	روغن تخم	{ "	رومالو	اندھا ہولی	ریتی لشم
روغن تخم	"	لہلہ	{ "	رومس	پنڈالو	ریٹھ گاجا
اک	"	روغن لہاں	{ "	"	رتالو	ریٹھ
روغن تخم	"	شیرین	{ "	رومشا	تیز پات	ریچک
آنہ	"	روغن سوختہ	{ "	روند ڈالا	چہڑیلہ	ریچکی
روغن تخم	"	روغن زیرہ	{ "	لیکین	رام پھل	ریچکی
پیٹھ	"	سیاہ	{ "	روہت بھونی	روسا	ریجاں
روغن تخم	"	روغن جوز	{ "	روہشا	پانگرہ	"
ترب	"	ہندی	{ "	روہنی	روہنی	ریز نافلیتا
روغن تخم	"	روغن جوزقا	{ "	"	تامراشم	ریزنس
توری دہی	"	روغن مندل	{ "	روہی راتو	اک	ریگا
روغن تخم	"	روغن بودا	{ "	روٹی	اک	ریگٹی
چراستہ	"	روغن کرچ	{ "	رومی پیچھ	اک	ریگ پنڈو
			۵۷۱		اک	پچھری

ریگو	بیر	زنجبیل تر	ادک	ساجک	باجره	ساگ	ساگون
ط		زنجبیل رطب	"	ساقن	ابھیم	ساگ چیل	پلی
		زنجبیل فیشیل	"	سادھوکا	دوہ	حکوره	چام کورہ
ری کون	پول	زین سانی	پشپانجن	سادھیا	امبارہ	چو پلائی	چلڑی
مٹھس ککم		اکسائیڈ	"	سادیڈی	رنڈی	ساگر کا جینی	الاجی
کرنیا		زنگ کسائیڈ		سازج	ترنگدا	ساگر گوٹھ	ساگر گوٹھ
ز		زہری	ایسوری	سازج ہندی	تیرپات	ساگر مولی	ساگر مولی
		زہناک	آگ	ساراپیو	چار	ساگ طوطہ	پلی
	بج	زیامینز	بھارگنجی	سارکی	چتراچھی	ساگ کوا	بقلیۃ القراہ
	جاتی بھیل	زریق	پارہ	سارگیتدا	اروی	ساگون	ساگون
	اندرجو	زیری خس	بیر	سارگیتیا	تمبی	ساگون	"
	زردک	مولا لاریا	زیرہ	سارگیتیا	چندن	سالی	پتا
	زردک	زیرکا	"	سارگیتیا	بٹلو	سالنیتی	"
	زردک	زیرہ		سارگیتیا	ادک	سالیرنی	ارڈوٹ
لاہوری				سازنگ	پنڈیل	سالسا	اس
زیرکی	زیرکی			سارنگ کشت		سالت	پتا
زرتب	تالیسی تری	سایان اوڈ	پتنگ	سارو	جیل کو	سالسا	"
	پنیالہ	ساتلا	ام	ورچھا		سالون	پتا
زرقوم	تھوہر	ساترمولی	ساگرمول	سار دوپچا	تبرلو	سالی	سالی
زولوغی	جو تک	ساتھی	ساتھی	ساریور	ارڈوٹ	سالوڈورا	ک
زمین کنڈانی	داؤنی کند	سارج	ساگون	سامرمولی	ساگرمولی	اوپلی آئی	پیلو
زین ٹھانی	کیمبیل	ساجی کھار	سجی کھار	ساگ حکریکا	امی	دیز	چکلی
لان بٹل		ساجی کھاو	"	ساگوٹھ	برنگھا	سام ابرص	

آگ	سپاشی	ستاوری	ستاوری	بام	بیرایٹی	اشواگندی	سامنی فیرا
جانی		بلچی		رجیان	سبزہ	سابنی پندو	سابنی پندو
چکوترو	سد اپیل	پنومان	ستباکھ	پسند مارہ	سکٹا	سانپ	سانپ
سد اگلاب	سد اگلاب	راگی	ستنت	ادرک	سکٹٹ	تبر نو	سانچا
بھوتار	سد امولی	بام	ستلا	جوی	سپار شوا	"	سانچو جا
دوئی یگی	سدرناکھی	ستاوری	ست مولی	سپاری	سپاری	چماج	ساندرم
"	سدرناکھیا	ال بیت	ست ویدی	باجرو	سیانکٹم	اسپرکا	دندا ہتو
تمبر چم	سدرما	الکھارہ	ستھل	پان	ملٹ	ساگرمولی	ساندھ مال
رائی	سدھارتھک	تھوہر	منجری	"	پست تیرا	سانوا	ساندے
بس کھرو	سدیو منزل	سد اگلاب	ستھل	آبی لہی	پست لانا	بسکیرہ	سانوا
تن	سدیلا تونا	بھٹا	ستے اتی	راگروولہ	پر سیا	اسپرکا	سانوری
تاڑ	سرا	چکوترو	ستید	پیل	پستا	تمبر چم	ساو جنا
بام	سرا نیو	روسا	ٹیکو منا	چیکلی	سپلک		نکھ
جیا چپ	سرب جیا	اسل لوس	سنکی	رائی	سپندان	تربز	ساو شمس
سربالی	سربہی	بھی کھار	شکل یستی	ترنج	سپور سچا		پیلی
تلسی	"	ستاوری	سج	اسپرکا	سپ		سائٹروس
آبی لہی	سربہی تیرا	تمبر چم	سجھانا	ارتھی	سپہید		ول گیس
جامون	سربہیت	سیجی کھار	سجی پان	پوپل	سپاری		سائی پرس
الاچی	وکو	بولسری	سجی کھار	دوب	ستاتسا		روتن دس
آبی لہی	سربہی	سداب	سچا	ابھرک	ستارہ زمین		سائپرس
مگرا	دارو	آگ	سداب	ستاوری	ستاور		روتندس
	سربہی دل		سداپشپ	ساگرمولی	ستاوری		سایک

سنگڑا	سوشترین	جیل کو	سوچھا پتر	تیز پات	سو پیرم	دایرینی	سن لی گو
بنکا	سوشنیا	چنچل کورہ	"	امبوتی	سو پتریکا	"	سنے من
آبی ہلدی	سو کا لک	راگڑ دول	"	بابھی	سو پرہیا	چونہ	سنم
"	سو کپاک	الانچی	"	بھنگرہ	سو پرنا	تھوہر	سنمٹا
استھونی	سوچپس	جی	سوچھا	ایڑا کل پنا	سو پرنا		دگدہ ہوا
چنا جولا	سو کرا	چونہ	پتریکا		دشان	دوب	سنو ڈون
بھوتار	پشپہ کا	وہا یہ	سو دلا	راستا	پلمجدا		ڈسے لی لیا
آگ	سو گری	چنا جولا	سو رانا	بھجتر	سو پرنی	بولرے	سنھا کنیرا
بینگن	سو کلارک	پرکے	سو پرلی	بابھی	سو پرنگ		نئی ڈیم تو
چانول	سو کھیرا	سجی کھار	سو رجم	راستا	سو پر نیکا	جام پھل	منی قز م پنی
راستا	سو گندہ	بول	سو رچیکا	انتر تارا	"		ری کو
سر پاچی	سو گندلا	تھوہر	سو رس	ریٹھ	سو لشکلا		ینس
الا	سو گندک	بابھی	سو رچینی	آب	سو پٹ	چنچل کورہ	سنی شکتم
تر شک	"		سو ری لیا	پارہ	سوت	بھنگالے	سوا
اسو پالو	سو گندہی		کور فولیا	پلم	"	آنولا	"
ریجاں	سو گندہیکا		سو رلیا ریکا	رلو	سو تیاج	دو نہ	سوادوم
بالا	سو گندہی		کے کٹا		سو تیا جاملا	چمٹ	گندہیکا
"	سو گندہی	رمیاک	سو ریاولی	ٹھیکرے	سو تیا	پارہ	سوا ویدیا
	مول	اصل التفہ	سو ریکا	روہنی	سارونی	پارس میل	سوامی
	سو گندہی	اصل لسی	سو سا پھا	پڑ پٹک	سو تیار	سپاری	سو پارٹوک
	مولا	انجیر	سو سوادو	امی	سو جھم ترو	پالک	سو پاری
	سو گنداول	اندگو	سو شوم	چکاکو	سو کلر کٹا	جو	سو پتری
ارور	سری		سو شرا		سو چھا ملا		سو پترکا

سو لچھا پتر	سداوردی	سونما اٹھار	وندلم	سویت چندن	چندن	سجھری	ریگنی
سو لوت	{ بابچی	سونما پاشا	"	سویت چندن	چندن	مہر	اٹل بیت
گھا	بینگن	سونڈنک	انناس	سویت	{ مگ	سہر ویدی	"
سو لینم	بابچی	سونڈ ہلا	دندلم	ٹارک		سہر ویریا	دوب
سوما	روان	سونشبا	اردو	سویت	{ پانلی	سہر کا پھل	آب
سومانتی	پنا	سونشری	پاری	تروشتا		سیانی نس	ریٹھ
سو متی	بابچی	سونانا	دندلم	سویت	{ دوب	سیاٹ	انالی
سومراجی	"	سونما	زیرہ	دورو		کھنٹالو	
سوم		سونیکا کنگھا	بابچی	سویت	{ انالی	سیا مات	اردو
{ راجیکا	رام پھل	سوولی	"	سہر پونکھا		سی ان سی	{ سہو تار
سومردم	ریحان	سوولیکا	رہنا	سویت ندا	اصل لقا	فولیا	
سو مکھ	بھدر موتھا	سواراٹا	الاچی	سویت کانڈا	بیل	سیاہ اکرن	{ اگر
سو مکندی	جاتی پترے	سوی پٹلا	آگ	سویت کسمبک	پانلی	اگر	
سو منار	"	سویت	"	سویت کھیرا	جینگن	سیت	پرینڈریک
سو منا پترکا	روہنی	{ سویت		سویت مولہ	بکھیر	سیتا	خصل کو
سو موپکا	اصل لوس	آکند		سویت مولکھ	"	سیتا رنگ	آگ
سومیا	پنا	سویت اول	{ اردو	سویت بال	ریحان	سیتا سہا	سدا ب
"	روہنی	سری	بر	سویت پوٹے	رتالو	سیتا نکا	ایڑا کل پنا
سومیان	بابچی	سویت بندو		سویر	روسہ	سیت پت	{ اونی
سوم ولی	"	سویت	بہاری کند	سہا سرکی	سرس	سیت پرکا	پڑ پاتک
سوم	{ چنپا	بھومی سیت	ایکمان	سہا گہ سار	اٹل بیت	سیت جدنا	ایڑا کل پنا
ولی کا		سویت		سچیدا ہنیا	رودہ	سیت کرنی	اڈلسا
سون چنپا		پٹھپ	۵۷۷				

اگھاڑہ	شکلیا	ازبڈی	شکل	ادک	شکرنگ	آگ	شٹا پیرچی
الاجی	شکر کا روی	دوب	شکل اچک	روسا	شکرنگ	سدا ب	شٹا نو ہاں
تبا کو	شکر کا روی	جدوار	شکر کاندہ	ستوری	شکرنگین	بانس	شٹ پودا
ساگون	شکر کا روی	تان	شکر اونی	ترائی	شکر جالیتی	سدا ب	شٹ شیا
ترڑوڑ	شکر کا روی	بجن	شکر اوی	بیل پیل	شکر پیل	پر پندریک	شٹ پیم
چنپا	شکر کا روی	مرس	شکر پیل	پرا چینا	شکر پیم	بداری کند	شٹ نکالی
ٹھیکرے	شکر کا روی	بداری کند	شکر کند	مرس	شکر پیم	بچ	شٹ کرندہ
تسوری	شکر کا روی	امبوتی	شکر کاملہ	بداری کند	شکر پیم	ستوری	شٹ مولی
چنا	شکر کا روی	پنوماں	شکر کناس	ایسوری	شکر پیم	چنپا	شٹ پیداپہ
بھلاوان	شکر کا روی	چلاکو	شکر کنک	مرس	شکر پیم	تبا چیری	شٹ پیرکھا
آنولا	شکر کا روی	الندا	شکر کو دیم	چر	شکر پیم	تلوک	شٹ پیرکھا
جمی	شکر کا روی	مالیس پری	شکر کوئی	چندن	شکر پیم	آنی بلدی	شٹ پیرکھا
پارہ	شکر کا روی	اروی	شکر پیری	بابچی	شکر پیم	تار	شٹ پیرکھا
درگھا اور چھا	شکر کا روی	اگھاڑ	شکر پیری	جو	شکر پیم	مرس	شٹ پیرکھا
آگ	شکر کا روی	اگھاڑہ	شکر پیری	بداری کند	شکر پیم	چوند	شٹ پیرکھا
اروڑ	شکر کا روی	داڑمبا	شکر پیری	الی	شکر پیم	تبا چیری	شٹ پیرکھا
کمالی	شکر کا روی	تبا کو	شکر پیری	چام کورہ	شکر پیم	انالی	شٹ پیرکھا
زمرہ	شکر کا روی	پیشی	شکر پیری	رٹا کو	شکر پیم	سر پوکا	شٹ پیرکھا
بسکینر	شکر کا روی	بیل پیل	شکر پیری	چانول	شکر پیم	مرس	شٹ پیرکھا
ٹھیکری	شکر کا روی	تارمٹم	شکر پیری	آنی بلدی	شکر پیم	تبا کو	شٹ پیرکھا
اونٹ کٹارا	شکر کا روی	سالی	شکر پیری	پچالہ	شکر پیم	اونٹ کٹارا	شٹ پیرکھا
		اگر	شکر پیری	۵۷۹	شکر پیم	بھلاوان	شٹ پیرکھا

[illegible]

کانڈ	پیاز	کیولکھ	بسکیرہ	کٹھا موڑا	چارولی	کچ پر یا	اندگو
کانڈ پو کھا	انانی	کیتری	امبارہ	کٹھا کھا	رام پھل	کچری	بڑمی
کانڈ پھو	رو	کیتری	پارس پھل	کٹھا کھو	رام ملکا	کچ ششہ	پھیل
کانڈ کیری	سوسو	کیتری	امبارہ	کٹھا کھری	دارو پیچم	کچ کلپا	پنوار
کانڈ کیرے	چھلکے	کیتری	پارس پھل	کٹھا کھری	پدا ماں	کچ پانی	
کانڈ کھو	ڈا	کیتری	امبارہ	کٹھا کھری	اورک	کچلی	سانپ
کانڈ کھنی	روسا	کیتری	پلی از کو	کٹھا کھری	پلوی	کچو	چام کورہ
کانڈ کھنی	پلوی	کیتری	پاڈہ	کٹھا کھری	بگین	کچو دھارا	امبارہ
کانڈ کھنی	الائی	کیتری	اسپرکا	کٹھا کھری	رائی مرنی	کچو رستا	بداری کند
کانڈ کھنی	انولا	کیتری	دھیامک	کٹھا کھری	اسکند اشو	کچو رستی	ترمڑے
کانڈ کھنی	چاترا	کیتری	پنومان	کٹھا کھری	تکولم	کچو ایشک	رلو
کانڈ کھنی	چھور	کیتری	بیر	کٹھا کھری	ترائی	کچو پوری	ترمڑے
کانڈ کھنی	چھوج	کیتری	دس پر سیا	کٹھا کھری	تکولم	کچو پھل	سرشدی
کانڈ کھنی	نوری	کیتری	بالا	کٹھا کھری	چاکسو	کچو پھل	آپی
کانڈ کھنی	الائی	کیتری	پیرنی	کٹھا کھری	پھنس	کچو پھل	آپی
کانڈ کھنی	پلی از کو	کیتری	تان	کٹھا کھری	رام ملکا	کچو پھل	پانی
کانڈ کھنی	امباری	کیتری	اورک	کٹھا کھری	پھنس	کچو پھل	ٹھیکرے
کانڈ کھنی	دھپ گڈہ	کیتری		کٹھا کھری		کچو پھل	پلوی
کانڈ کھنی	رام ملکا	کیتری		کٹھا کھری		کچو پھل	ریجاں
کانڈ کھنی	بڑ	کیتری		کٹھا کھری		کچو پھل	سرس
کانڈ کھنی	اروڑ	کیتری		کٹھا کھری		کچو پھل	الائی
کانڈ کھنی	الائی	کیتری		کٹھا کھری		کچو پھل	پارس پھل

کریا کی	کرپا کی	کرپ	کرشن جیرا	زیرہ	کرکونی	الچی
کرپلم	کرپلم	کرپ	کرشن سوچھا	سریانی	کرکونما	آنی ہدی
کرپیل	کرپیل	کرپ	کرشن کا	تاڑ	کرمارن	اونٹ کٹارہ
کرپور ہدی	کرپور ہدی	کرپ	کرشن مالکا	ریحان	کرمروک	بنکا
کرپور	کرپور	کرپ	کرشن مولی	اروڑ	کرمرٹے	پنج بند
کرپورزا	کرپورزا	کرپ	کرشنولیکا	ریحان	کرمرشب تبا	جگنا
کرپیلی	کرپیلی	کرپ	کرشننیا	راگی	کرملیکا	چنبیلی
کرپانی	کرپانی	کرپ	کرشنیا چل	بنکا	کرموکا	سیاری
کرپا دیدم	کرپا دیدم	کرپ	کرشنپی	آپی	کرموانی	بانی بڑنگ
کرپت پھلا	کرپت پھلا	کرپ	کرپنس	اجمودہ	کرپٹی مول	پاڈہ
کرپتون	کرپتون	کرپ	کرپکا	بگلا	کرپتی جیت	بانی بڑنگ
کرپرقون	کرپرقون	کرپ	کرپکٹ	اگھارہ	کرپتی کھانی	پلاس
کرپرن	کرپرن	کرپ	کرپپی	پیشہ	کرپتی	بانی بڑنگ
کرپتی تند	کرپتی تند	کرپ	کرپکارو	بھگٹے	کرپتی	پیشی
کرپندی	کرپندی	کرپ	کرپکش	برنگا	کرپتی	اترن
کرپیم	کرپیم	کرپ	کرپکش	اترن	کرپتی	بالنس
کرپک	کرپک	کرپ	کرپکوٹی	داورڈنگی	کرپتی	آسوپالو
کرپکا کلنگ	کرپکا کلنگ	کرپ	کرپکوٹی	نرائی	کرپتی	چانول
کرپج	کرپج	کرپ	کرپکوٹی	بھوتار	کرپتی	ساگرگوٹ
کرپا کھیا	کرپا کھیا	کرپ	کرپکوٹی	داونے کند	کرپتی	پپلامول
کرپسک	کرپسک	کرپ	کرپکوٹی		کرپتی	بڑ
کرپچک	کرپچک	کرپ	کرپکوٹی		کرپتی	

کرن کلا	چاکو	کری بنٹ	اروڑ	کسم	پشپانجن	کشت دوس	پشکرموں
کونمالک	املاس	کری پنگ	کدوب	کسمادوم	تیزپات	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کرنیکا	ارنی	پینگ گراہی	اصل التفہ	کسمبان	پترلو	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کرنی کارا	امبارا	کری کرنی	انکولا	کسمبک	پاملی	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کرو بھاک	بھارنگی	کری کولا	اگر	کسمبلا	واروچیم	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کرو پرا	نیر	کری گند	بانی بڑنگ	کسمبجالی	چنیا	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروٹن	جال گوٹ	کری مچن	امباری	کسمبکالی	پوتی	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروٹن آبلان	چوکا	کری مچش	چناجرلا	کسم رکتورکا	داڑمبا	کشت نہر مٹی	پشکرموں
جی فو لیم	اترن	کری مری	اگرکرا	کسنوٹ	اڈلسا	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروٹی کے	ماکل	کروم	جھاؤ	کپاشن	دسپ گڈہ	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروچانٹر	بھوتاکس	کرن	پھولا	کسیروک	ترمرٹ	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کرورا	اروڑ	کٹرو	پول	کسیروم	راگر دولہ	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کرو سار	رلو	پٹرولا	پام	کشا پیچ	اٹی	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کرو شو	تیزپات	کسارینہا	پشپانجنا	کشا جبو	تمبرچیم	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروٹن ٹوٹی	شیخا متا	کساجن	دہنیا	کشا ملا	کشمکٹ	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروندویدا	تج	کستمبری	بکھیرہ	کشانی	پنپسی	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروٹھا کرو	اگھارہ	کستمبری	ابنی ہدی	کشا یاسد شو	اشو گندی	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروٹا	اسپرکا	کستو	دہتورہ	چمل	باجی	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کروہ بھی	چام کورہ	کستوری لیمو	برنگا	کشا گندی	اشو گندی	کشت نہر مٹی	پشکرموں
کری آبی		کستوری کلہ	اکاس بیل	کشت گندی		کشت نہر مٹی	پشکرموں
لینور کولا کیانی		کشت گندی		کشت گندی		کشت نہر مٹی	پشکرموں
گوارم		کسیوٹاری		کشت گندی		کشت نہر مٹی	پشکرموں
کریاتک	چناجرلا			کشت گندی		کشت نہر مٹی	پشکرموں

کند و شپ	انکولا	کنکولا	کوٹونس	جمال گوٹ	کور گیاه	روس
کند و شپیکا	اندماہولی	چپینی	کوینج بیج	اندر جو	کوروش	پچھوندر
کند ہر	چولائی	کن گڑ	کوینج دینو	پرپاک	کوروک	تن
کند ہرس	بول	کینا ویرو	کنٹک	برسکا	کورسی اندری	دہنیا
کندہ مولا	انتر تارا	کواچی	کو جھوٹیا	دارمبا	کی وم	سنگامستا
کندی پیری	چینی	کوادود	کوچ پھلا	پلی اڑکو	کوریرھی	پشپانجن
پچھری	آما	بھوکا	کوچ چون	دو نہ	جھامرا	چنیا
کنڈا بڈی	آبی ہدی	کوادہنی	کو داوتا	چوٹکا	کوسمپ	ڈانگرے
کنڈالا	امباری	کوادہوکا	کوداواولی	انڈرا	کوسوما	امباری
کنڈا	پھنس	کوار	کودیرکارا	اندر جو	کوشاکی	پارسی پیل
مامری	اونٹ کٹار	کواچی	کوڈنیکشا	انی بڑنگ	داما کوشا	تسر
کنڈکی پھلا	آپی	کواچ	نیج	سنگامستا	کوشامر	تروڑ
کنڈ لو	دھتورا	کوبیرک	کورال کیو	آنولا	کوشاملا	امباری
کنڈلی	بگلا	کو تاپون	کوراکے	جیوک	کوشٹک	امباری
کنکا	پارسی پیل	کو تاج	کیلنگو	تلمک	کوشٹھ	امباری
	زیمباڑہ	کو تمبیری	کورتک	انڈرا	کوشیری	امباری
کنکاراوی	چاکسو	کو تمبیکا	کور بیج	سکرین	کوشمب	امباری
کنکاپ شپ	امبارہ	کو تمپریتی	کور بیج	انڈی	کوشمب	امباری
کنکارچی	انکولا	کوئی امیر	کور بیج	رائی	کوشوپا	امباری
کنکرات	بھنگرہ	کوٹ	کورنتا		کوشونیل	امباری
کنکرول	سر	پوٹول	کورند		کوکا رویلی	امباری
کنکل کرا		کوٹر	کورندا		ویالا	امباری
کنکسی پھل			کورس شب		کوکلانی	امباری

کو کلا چھکا	کول مونس	پیلامول	کیا کھکرا	پلاس	کبر کھیر	چھو بندر
کو کب الارض	کول ل	اسپرکا	کھیر کپ	تھوہر	کھیر منجرتی	اگھارہ
کو کڑہ	کولولی	چوچکا	کھیر پور	اسپرکا	کھیرک	ریجاں
کو کٹایا	کولومی	بچ	کھیر کرنی	تالی	کھیر	ایہیم
کو کورتا	کولی اکیرا	تال کھانا	کھیر لو	زر کی	کھیر سیر	
کو کولس	کولی لکش	"	کھیریکا	بلیم	کھیر	
کولوس	کومرا	پیٹھ	کھیرج	زندگو	کھیر	
کو کومرٹو	کومیزورس	پارین پیل	کھیر پر	تلوک	کھیر	اسباری
کوری	کون ترن	امل کند	کھیرا	اندرا	کھیر	بجک
کو کھ	کونتن بریا	پرینکھیں	کھیر رام	امباری	کھیر چھکی	املی
کولاولیک	کوئچ پلانٹ	پی اڑ کو	کھیر روی	سکرن	کھیر کھنڈ	امباری
کولال	کوئچ	"	کھیر پانٹ	چنجر لا	کھیر	چٹنی
کولیرنی	کوئدینا	تنبی	کھیریر	تلوک	کھیر سنگ	تین
کولٹا کی گڑ	کونزد	تیمتر	کھیرینا	زر کی	کھیر کھلہ	تال کھانا
کولچمرو	کونک کورہ	امبارہ	کھیر	اسپرکا	کھیر	اکاسنیل
کولک	کونکوپنی	تور	کھیر ایراک	ٹھکرے	کھیر چر	اندگو
کول سوندا	کون گہنی	الابچی	(وسو)		کھیر پیلیا	آپتا
کولاسہ	کون می	دھنیا	کھیر ادا	اجمودہ	کھیر	تلسی
کولسی	کو ہلا	پیٹھ	کھیر پترا	برنگا	کھیر	امباری
کولیکارا	کولال	پیٹھ	کھیر پریا	بسکھیر	کیا ج روز	سدا گلاب
کول کھکی	کولیلی کچ	نی اڑ کو	کھیر چھدا	ساگون	کیا لامت	بیت
کولک	کھار	جوا حار	کھیر ستو	دوب	کیا پٹم	ازدی
کولم	کھاری جالیا	پیلو	کھیر کنڈ	چارانی	سید	

گنگر اوی	{ پارین پل	گو چندم	چندن	گولڈن	چنیا	گھنیا مکا	چولائی
چٹو	"	گو چھوہا	پیشی	چنیا	چنیا	گھوٹوان	بج
گنگرے	چکنڈے	گودو	پٹی اڑکو	گول کدو	پیٹھ	گھوہرا	چھاچ
گنگر	ارنی	یہج		گولوی	اندراہولی	گھوہرا	پاٹلی
گوا	جام پھل	گوریا	اروڑ	گوما	تہی	گھوشا	سداہ
گورچھی	پاڑا	سارو		مدہوتی		گھوشا	ترائی
گواوینی	ابراجتا	گوریہا	تراوڑ	گوما چلی	ٹھیکرے	"	ڈانگرے
گو بھی	چلی	گو تیج	ابھرک	گو نڈے	ترا	گھوٹما	رال
گو پا	اروڑ	گورتی سر	اروڑ	گونو چولا	جائی	گھون	
گو پٹا	الاچی	گوشم	ترائی	گوٹے	اسو پالو	گھوٹا	سپاری
گوپ	اروڑ	پھلا		ٹیریا لاجی		گھیان	اروی
ودھو		گو شیر	چندن	نولیا		الو	
گوپی		شجر		گھاگزیل	ڈانگرے	گھیا ترائی	ترائی
گوپتی		گو کرنی	اہل التفہ	گھان سنگ	چوکا	گھینے	
گوپی فی		گو کرنی		گھٹ شکھی	چترک	گھاتی	پارین پل
کریش		کاڑی	ابراجتا	گھٹ	نکول	گیامام	اروی
ساریوا		انڈری		گھن	ابھرک	گور	
گو جیو		گو کل	سری اس	گھن پرما	جدوار	گیا قہیر	بیرہ
نہاں	راگی	گول پتا	پنا	گھن مالی کر	الاچی	بیج دھج	ابھرک

لوچ مستک	اجمودہ	لیری ہدی	بد سے کورہ	مار	سانپ	مالک البحر	بگلا
لوچن	بھنگرہ	لیکا در کاو	بند	مارا او پھل	جو کھار	مالوی	مرشدی
لوچنا	تیا چیرے	لیکم	پیٹھ	اوپو			تگڑا
نورہ	چونہ	لیکھا پیر	تار	مار تلو	دھتورا	مالے	الانچی
لونا ایکی	ڈانکرے	لیلشی	روہن	مار دا اپو	جو کھار	مامڑہ مٹی	اصل السوس
ناٹا		لیمو شیرین	امرت پھل	مار کوا	بھنگرہ	مامڑ کائے	کپنی
لونا بنڈال	”	لین بھول	دبھریا	مارن	اپھیم	پپڑی	آنب
لوک کانتا	ردہ	لینڈی ٹیل	پیپلی	مار منجیل	دار ہلد	مامڑی	پھنس
لوکیش	پارہ	لیو کس	تمبی	ماروتا یا	اسکیمان	مان پش	پنومان
لوک و شاکر	بابچی	سیچالوس		مارے ڈھک	بیل پھل	ماند کورن	رتالو
بھا	بچ			مینڈو	”	مان کند	پتروتی
لوم سا	پیپلی			مار رٹو	پنا	مانک کلیا	دہی
لونگ پیر	اگر	ماتا	اڈلا	ماس کلینا		مانک کلیم	جمی
لونم	آپی	ماتا پوتا	جٹا ماسی	ماسکیو پلاٹ	تلسی	مانگلیا	بھگلا
لونی	اگر	ماتر سنھی	اڈلا	راف ساروت		ماہی لیر	جانی پھل
لونیا مر	”	ماتو لنگا	ترج	افریکا	یگڑا	مانی ریشیکا	
لو باکھیا	”	موتھے	بھدر موتھا	ماشومی	پیپلی	فرگرس	
لوہ راجانی	چندن	ماچی تیری	ایسوری	مالکد ہی	تلسی	مانی ریشیکا	
لوہ ستم	اگر	ماد موتھا	بھدر موتھا	مالکاتا	رام ملکا	انی سی نالس	
لوہ نام	پارہ	ماد ہوا	زیرہ	مالا پہلو	روسا	ماہیگا	ابھرک
لوہیش	پیتل	مادی پھل	ترج	مالترنگا	جانی	مایا رڈ	بچلا
لوہینہ	دشپ کا یا	مادین مارا	آنب	مالتی	ریحان	مالوری	اجمودہ
لیٹا کا یا کوہ		مادین ہنو	”	مالکا		مستابہ	تور

مرتب کنی گری	دودھی	معصوم شتی	راوی گسنبه	مل متالم	واژمبا	مند لچھدا	ٹھیکرے
مریکیم	بالا	مغلانی اند	رتن جوت	ملنگاری	پیلو	مندوا	راگی
مزدوب	پاچھیر	مکا	بھٹا	ملو خیا	چوچ	مندیا	چولائی
مڑی	نسر	مکانی	جائی	ملوکا ٹاکی	بنینگن	مزن نام	رواسن
مس	راگی	مکرندا	پارن پیل	ملو کگی	اتانی	منسا کا چھ	تھوہر
مستکا	تامراشم	مکھڑا	تال کھانہ	ملویم پی	سر پھوکا	مسکلا	پترونی
مستک منجری	تنگا متا	مکھ دنتر	اونٹ کٹارا	ملیک گانتر	چندن	منگلپ	تیوک
مستی کھین	سربالی	مکھ لیب	دیو دار	موسولیس	رام ملکا	منگلیا	بیج
مسک	آپتا	مکھ منڈل	تلک	اگنچی	کھ بولسری	"	ردہ
مسواک	دود	مکھ بھوشن	پان	منا	جھاؤ	من منڈم	پاملی
مسور ویدلا	پیلو	مکھ لم	رتالو	منتر روی	پترونی	منوا ویو	جو کھار
سیا دل گیر	اروڑ	ملا	جائی	منجریکا	ریحاں	منی پو پو	دار ہلد
سائن اے	ایوری	ملاٹ گرا	چولائی	منجریکی	"	منی پھل	رواسن
اندین		ملائی	دود	منجری	تاڑ	منیکا	سر پھوکا
مشاغل	تور	مل پیر	دندلم	منجری	انجیر	منیکنجیکا	سرو
مشرقی	سدا ب	مل پھی	آل بسوس	منجری پدی	بدے کورہ	من غنی	سر بس
مشک زین	بھدر موتھا	ملخ الفلی	تامراشم	منجری	پیتل	مواترت	پارس پیل
مشی جھنگلی	سدا ب	ملخ	سجی کھار	مندار	بانگرہ	موترا کجا	جاترا سی
مشی شیر	بالا	ملک ہج	چھینگا	مندار	گل	موتھو	تنگا متا
معز	چیلے	ملک بھنی	تھوہر	مندار	"	موتیا ساو لا	بالا
		ملک پندو	ایسوری	مند لچھدا	اروڑ	موتی جوج	تاکھل
			پھالے	مند لچھدا	ترن	موتیا	الکدا
			۵۹۵	مند لچھدا	ارتھنی	موتھی	پیلی

مونی	دودی	موکتلمیل	مہا پترالوک	اروی	مہا میدہ	جیوتی
مونی اچھی	الاکھی	موکھی رتی	مہا پھل	جامون	مہا نیب	پد امان
موچی	جنگنی	مول	مہا پھلیا	پھنس	مہا نیب	بکائن
مودا	اجمودہ	مولا	مہا تالی	تاثر	مہا نیب	چکو ترہ
مودا کاج	بدر مودھا	مولا کورہ	مہا میج	پارہ	مہا نیبو	ابراجتا
مودا پیسا	اجمودہ	مولج	مہا جانی	ترائی	مہا نیلا	تھوہر
مود کو	پلاس	مولجنا	مہا جمبو	جامون	مہا ورچیا	روہنی
موڈینی	اجمودہ	مولسری	مہا دارو	راسنا	مہا ولکا	بکائن
مور پدی	بریاہ	مولکھ	مہا دارالہا	راگڑ گولہ	مہا وید	چھیر کا کولی
مورٹا	چینگڈے	مولنا گنچوٹا	مہا درشنو	بسکپیرہ	مہا ویرا	الندا
مورس انڈیکا	توت	مولنت	مہا ووردا	دوب	مہا یوگیشوری	جیوتی
مورس پوٹک	"	مولن موگنا	مہا ویتا	چنا جولا	مہر پتی	تاثر
فلورا	"	مولور تھی	مہا پھل	راسنا	مہون	ادرک
مورس لہا	"	موہنی	مہا رانا	پارہ	مہیج	اندگو
موسا دہن	پر پڈریک	"	مہا رس	اندگو	مہیرن	الاکھی
موسکے	بہوتار	مویار لول	مہا رتا	پھنس	مہیلا گنیا	بھیلے
موسلی	ساگر مولی	مہا بتلا	مہا سوا	پیرنی	کمار سی	آبئی ہلدی
"	بہوتار	مہا بلا	مہا سویت	ارور	میا گا	انب
موسلی کند	"	"	مہا ساما	ساگون	میانگو جھر	سدا ب
موش	چوٹا	مہا بلہا	مہا شاکھا	بلیم	میانگنی نیرا	میتروپیا
موشک	"	مہا بولیشوری	مہا کانٹی	ترورٹا	اندیکا	میتور جتا
موشکا	داورڈنگی	مہا پالک	مہا کللی	سدا ب	میتروپیا	سنا
موشکیرو	چندن تبھوا	مہا پتر	مہا منی			

پان	ناگرویلی	رائی	ناسا تم	اثرین	میتڈ بادووی	میتھا تسلیہ
"	ناگرویلیا	(۱) جویم (۲) راسا (۳) سرک	ناگ کلی	"	میتڈ ہاسینگی	می چوٹی تری
چنا جولا	ناگ کرنا	اسپرکا	ناگ کھشو	آنب	مینگو	میخ میوہ
ارڈی	ناگ کرن	دودھی	ناگ کارجونی	بابھی	مینو	میدہ
سرپاچی	ناگ کلی	تمبول	ناگ گاولی	پنیال	پینی سپایکڈ	میدہم
تمبول	ناگ لی	چیلکے	ناگ گاولی	اگھارہ	فلدا کوریا	میدھی پڈو
پان	ناگ و لیکا	(۱) ایوری (۲) دھپ	ناگ بیل	"	میورک	میر چہد
"	ناگ لسی	"	ناگ پترا	بلی اڑکو	میورکھا	میرور جھیا
"	ناگ لی لی	"	ناگ پشی	سای پی پڈو	میو کیونا	میر و متی
جامون	ناگ گور	ایہیم	ناگ چین		پرورس	میری کا پندی
پان	ناگ ویل	دندلم	ناگ جھیکا		میوہ مار	پچری
"	ناگ سینی	چنپا	ناگ چنپا			میشی
باجرہ	نالی	(۱) التا (۲) ایوری	ناگ من			میس
(۱) باجرہ	نالیکا	"	ناگ منا			میشا
(۲) چلکا کو		"	ناگد منی			میشا چھرا
سرو	ناملا	"	ناگدون			میشم
روٹی	نان	"	ناگدونی			میلڈا
سرو	ناویلی	التا	ناگدمن			میلون جنا
راہنا	نالی	بقلمہ الغراب	ناگدمن			میلیا اڑی
چہتری	نبات لرعد	بھدر موتھ	ناگدمن			میلڈا
شیر	بنق	"	ناگدمن			میلڈا
اشو آکندھی	نیرودہ	"	ناگدمن			میلڈا
پنومان	نیشا	پان	ناگدمن			میلڈا

ن

نات ساری	نات ساری	نات ساری	نات ساری	نات ساری	نات ساری	نات ساری
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی
ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی	ناویدی

ننگدیں	تن	ننگلی	نکھی	اسپرکا	نندی ورش	ن
نٹ میگ	بائی پھل	نسونگنی	نکھیا	بجردنتی	نوا پترا	ریکاں
نٹھی بائن	ساگون	سوناکوی	نکیکا گڈہ	چھاج	نورہ	چوند
نچلا	سرو	نشا بدیا	نگرنتو	ساگون	نول	جامون
نچھا شا	تالیس پیری	نشا کنش	نگو	آپی	نومک چکا	دارحینی
نچتر شا کہر	چو کا	نصیب	نلا آپی	دھتورا	نون ترن	ال کند
نخاس	تامرا شم	نظرون	نلا امتا	چنچو گڈہ	نوی کرن	آگ
نخاس صفر	پیتل	نغزک	نلابھی گڈہ	زیرہ	نہابی	مانالی
نڈ بجا	ارنی	نقرہ	نلابھیل کرہ	بج	نلے	بانس
نڈ بکا	ٹانکل	نقلی حورجہ	نلارنس	پامی	نی آپھی	تبا چھیری
نرہاس	بول	نکا جس	نلا کلی	اصل التف	نیاشن	پیلو
نرچھا چھیری	ادب	نکا منتا	نگو لو	ریکاں	نیالا	انتر تمارا
نرگھ گندما	اسکند	نکایا	نلا کٹھا	ایہیم	نیالا اشکی	بہو آلا
نرلا	سکرن	نکرا	نلا کلرا	جٹا ماسی	نیالا تینا گرو	ترڈر
نرملت	ابھرک	نکلا برتیا	نلامند	تنگرا	نیالا جہی	جہی
نرمل	"	نکوٹیا نا	نلام ماشی	آنولا	نیسبو	جہنری
نرومل	ارنی	تسا کوم	نلے تگرڈا	پپیا	نیپالی دھتی	تبرلو
نروما	استھونی	نکوٹھک	نلی	پامی	نیپانی دھیا	بیج بن
نرووی کی	بدوار	نکو جا	نلی کا دل	بیر بونی	لے نی ملی	دپہریا
نرووی کی	"	نکھ	نلیو جیا کو	تن	لے ڈسٹ	انکولا
نکھاس	سریشیک	نکھاتک	پاٹرس		ننڈ موڈہ	کے اکھنیل
نریاسا	سد اگلاب	نکھری	نند و جنکرو		ولی	چاکسو
نسرین		نکھلا	نندی چٹو		نیر	

نیر پیا	جھاؤ	نیلا کری	اصل لطف	نیالی	چنبیلی	واجی گند	اسگند
نیر پیلی	جان	کر نیکا	بداری کند	نیم چید	الندا	واجی گند	اشوا گندی
نیر نیرونی	جامون	نیلا گڑی	بہوتا	نیمک	پاڈا	وارجم	پانگرہ
نیر و پھر	تبر او	نیلا نڈی چٹو	"	نئے نویلی بڑ	بابچی	وا در ردی	بقلہ الغراب
نیر و گوری	مال کھانہ	نیلا نڈی	"	نیوار	چانول	کورہ	
نیر و ملی	"	گڈہ	ابراجتا	نیوارا	سر شبدی	واردی میڈ	آشی بلدی
نیری دو	جامون	نیلا پشی	اصل لطف	نیوڈنک	تھوہر	وار کرنی	اسگند
نیر پڑو	"	نیلمتی	استھونی	نیوڈنگو	"	وارنے	تاڑ
نیر لو	"	نیل تھیک	اردو			وارنی	دوب
نیشونی	بداری کند	نیل تنگ	آگ			واروارا	ریحاں
نیکوچک	انکولہ	نیل چلے پڑ	دوب			واس	اڈا
نیلا	بندا	گھوٹی	باجرہ			واسا	"
نیلا او سرکا	بہو آلمہ	نیل و روت	بداری کند			واسا لہسکا	"
نیلا پراجیتا	ابراجتا	نیل سیسی	"			واسا کاتارا	پالک
نیلا	بہوتا	نیل کیل	باجرہ			واسک	اڈا
پنا گلندو	جامون	نیل گھوڑو	ابراجتا			واسا دلی	تان
نیلا بچلا	بہوتا	نیل کنا	باجرہ			واسنتی	چنبیلی
نیلا ڈلی	تیندو	نیل گندو کا	چانول			واسیر	الگاڑہ
نیلا سارا	اصل لطف	نیلو منی	ارنی			واسیکا	اڈا
نیلا شاندا	"	نیلی چٹو	اساجتا			واسکھ	باگ نکھ
نیلا		نیلی کویل	دسپہ گڈہ			واسکھ	اسپرکا
شیر مہی		نیما ٹیلو				واسکھ	اسپرکا

واکبه نکره	اسپر کا	وائی ورنک	وائی بزنک	و جردنتی	بجردنتی	ورانگی	ال بیت
"	اگ نکره	وائی لیم	"	و جرم	تھوہر	ورتا	بنگین
والا	بالا	وائیچھو	رلو	و جنک	بندائ	"	الندا
وال جھڑ	جٹاماسی	والیک	سرپوشنگ	و جرو	تھوہر	"	ایسوری
وال دیوس	بالا	وائی ورنک	وائی بزنک	وجیا	ٹانکل	ورتا پسپا	الندا
وامک	انکولا	و برویش	پھنس	و جی نو کے	بھارہ	ورت پیشپا	ایسوری
وامن	اجمودہ	و بستی	جانا پند	نفکا فی نری	اٹھارہ	ورتا چٹا	بھلا دان
وامن ہائی	بھارنگی	و پ پائی	پنیا	و ج	بج	ورت چھا	اونٹ کٹارہ
واتس	انس	و پاکائی	"	و چا	"	ورتکو	بنگین
وانکھن	ارنڈی	و پرہا	تامراشم	و جہارنی	دوئی بگی	ورتلمہا	چندن تھیوا
وانکھی	بنگین	و پی	بارہ سینگا	و چٹاورتا	دو ذہی	ورت ملیکا	اگ
وانکو جی	بابھی	وتاؤن	بنگین	و درونتی	بجردنتی	ور جاجی	چنبیلی
واوڈنگ	وائی بزنک	وتیانہ	چھوہندر	و دلا	جھاو	ورچھا شو	دندلم
واوی	"	وتپلا	چندنوت پلا	و دماک	پلاس	ورچھا ملا	المی
کونک	"	"	شایرہا	و دہی	چانول	ورچھا لا	بندا
واہ رام	کڑا گند	وتسا	سروا	و دی	کھجواکس	ورچی تیری	سکرن
پتری ا	اشوا گندی	وتنگ	بھوآمل	یو دیک	"	ورد اتمر	سدا گلاب
واہ ہرن	بالا	وتیان ملک	بالا	وڈن بارنٹ	پلا	وردو رہا	اگر
واسے جی	بابھی	وٹو بر	"	شاپ	"	وردو کرم	انس
وامٹ	"	وج	بج	وڈی لاکھی	الاکھی	وردہ	اشوا گندی
صندل و وڈ	چندن	وج سول	ک پازہ	ورا بھیدہ	ال بیت	وردو لا	چہر لیلہ
وائٹ کارڈیلین بیٹھ	"	مورتی	"	ورانکھک	یار چینی	وردو لا دارو	راستا
واملڈ	بھارنگی	و جبر	چونہ	ورانک	تج	وردہ پرنیکا	سرشندی

ور وید	جیوک	ور کارکت	وس میل	سمان	ولو تینا	بینگن
وردیک	پنوار	پسپی	وشاد وپ	سانی	ولو لشی	صلال سوس
ور دھ	ارور	ورک شاپ	وشا کپو	شکیرے	مد بوک	بدازی کند
ور سچکا	بسکچیر	ور کو	وشبالا	پا پڑا	ولی	بچلا
ور سچیکا	تبا کو	ور گاتر	وشش	سانی	ولی پووی	دھایه
ورش	ریانی	وری	وشلما	پا پڑا	ولی ریشا	پاک
ورش	اڈلسا	ور لوری	وشناشی	داور دنگی	ولی کد ناتیا	بداری کند
ورش	اتہی	ورنالو کم	وشنورنا	تلسی	ولی می	پان
ورش	شکیرے	ورن پساو	وشنو کرانتا	ابراجتا	ولے نور	بالا
ورش	اسبارہ	ورن پریا	وشوہ	بھوتاکس	ومیر انہم	راسنا
ورش	سریشک	ور وارکی	وکٹا	بسکچیر	ونیلی	انالی
ورشاد وپ	بکچیر	ور ماوی	وکرہ	المتاس	ونامر صنتوپا	امباری
ورشاکیت	ترور	ورنگ	ول	بانی بڑنگ	وتک	ارندتی
ورشتماک	بکچیر	وزغہ	ولا آوا	برانی	ونٹر چیری	اسکند
ورشنی	بکچیر	وساو	ولا سیری	ابپی	ونٹ سٹھا	اخوا گندی
ورشک	بدازی کند	وسالا	ولانی پام	اسپرکا	ونٹھا جاتا	انلی
ولی	بھوتار	وشنبویہ	ولہیا	بول	ونٹھا جاتا	ثانے
ورشلوک	آنولا	وشینا چا	ولگانڈو	جانی	ونٹھا جاتا	دس پریا
میالاما	ایسوری	وشمبو	وچر دمی	حننی	ونٹھا جاتا	اگر
ورشیا		وشنت وونہا	ولنگ	بانی بڑنگ	ونٹھا جاتا	کراسنا
ورشید بوتی		وسور سیاہ	ولنگ کچن	اگر	ونٹھا جاتا	
ورکا		سر پوار			برگہی	

ہن تالی	ہندوانہ	ہنس پدی	ہنس اندیس	ہنسے ہنسو	ہنکار	ہنٹ پٹا	ہنٹ پی	ہنو ہتا	ہنی داروی	ہو پر منٹھ	ہونی	ہوئی	ہو دور	ہو راہیم	ہو کی سو	ہول کرنا اٹی	ہول کرنا اٹی	ہولی	ہاسل	ہوما	ہونی سے	ہونی سے		
تار	تریز	اروڑ	تنتریکم	بھگائے	ہیمراج	اپرکا	رست	ارنی	امی	بیچند	بریاہ	تباکو	اندجو	تلسی	اروڑ	امی	ر	یالو دماکی	یاد نام	یاسمین	ریاک	جلو	چھیلی	
ہیا	ہیا ومان	ہے پریا	ہیدی سرم	گیا بچیکم	ہیدر مہا	ہیرا بول	ہے رنب	ہی کس	ہے گنڈا	ہیل خورد	کلان	ہیما پسی	ہیم پپ	ہیمنی وای	ہیویر									
اسکند	اشوا گندی	ترج	اسکند	اشوا گندی	پنا	پالمران	بول	بجرتی	پارس پیل	اجودہ	الابچی	بھوتار	اسو پالو	پارہ	تان									
یاسی	یا شا	یاما پھلم	یادل کنشکا	یاوشوک	یادی	یراگینا	یرانا کدنتی	یرڈو گوکی	یرلا و ہوشرا	یر ہم کوسا	یرٹا ویر	کھک	یستورتا	یستی رسل	کیرا	یستی مدھو	یستی مدھو	یستی مدھو	کمو	یکہیرہ	یشیک	یکہیرہ	بھارنگی	
بچلا	راگر دود	جام پیل	تھوہر	جوکار	بچلا	رداس	بیل	انالی	آپی	اجودہ	انکولا	بیج بند	اصل لسوس											
یشیا	یکتا نوہن	یکسوڈنتی	یکسوگنڈا	یکما پیل	یکموسچا	یکمولا	یکما پترا	یلا	یچنتا کورہ	یلکا	یلمے گوکوری	لیس	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	یلمے گوکوری	
ردہ	را سنا	چولانی	بداری کند	اترن	یا گنڈ	پرینڈریگ	ایڑا کل پتا	الابچی	امہوتی	چوٹا	چترک	سر بھوکا	امی	آپتا	تمبی	جو	جو	جو	بھٹا	جوکار	تھوہر			

شڪري جو بهارنگي جمال گروٽ	يونر نوآشگني ديو ادھان ميو پھلي پھال	بالا جوڪھار رڌو اگر ترشڪ	يو شير و يو ڪشار يو گياستي يو گچ يون پيدا	جوڪھار پلاس چندر مکي جو جاني	يو چهارم يو دستخشان يو دميڪا يو دلا نيا يو دھڪا	جو چلا جامون جوڪھار	يو پروگتا يو ٽڪيو يو جي تيا جا ميو لينا يو چهار
------------------------------------	--	--------------------------------------	---	--	---	------------------------------	---



مرکز تحقیقات و نشریات اسلامی

یونانی طبی بورڈ

اطباء یونانی کی مجلس ہے جس کا قیام خدمت خلق کے مد نظر عمل میں آیا ہے۔ اس کے اراکین وہی ہیں جو مجلس اہتمام طبع یادگار رضائی کے ہیں۔ غالباً انڈیا بھر میں اس وضع کی یہ پہلی ٹیپر ہے۔ کہ چھ مہینے کا دور سند و تمغہ یافتہ اطباء باہمی بحث و مباحثہ کے بعد اہم سجدہ و فرمن اور مایوسس العلاج مریضوں کی تشخیص اور علاج کرتے ہیں۔ چنانچہ تھوڑے عرصہ میں ہی اس فیصل رسان جماعت کی توجہ اور اسد تعالیٰ کے فضل و کرم سے سینکڑوں مریض صحت یاب ہو کر خوش گوار زندگی بسر کر رہے ہیں۔ چنانچہ امیر و غریب۔ جاگیرداران۔ اعلیٰ عہدہ دار۔ سر طبقہ کے سارے رجوع ہوئے اور مقصد میں کامیاب ہوئے۔ یہی سبب ہے کہ ہشیر و اعلان کے خاص طریقے اختیار کیے بغیر خود بخود بورڈ کی شہرت و مقبولیت روز بروز ترقی پذیر ہے۔ بلکہ نیک دل طبابت پر یہ صحابہ و اکابر بھی جن کو بورڈ کے حالات کا علم ہے یا جن کے مریضوں کو سابقہ بڑا ہے۔ اہم مریضوں کو بورڈ میں رجوع ہونے کا مشورہ دینے لگے۔ چونکہ اراکین بورڈ اپنے ذاتی کاروبار اور پرائیویٹ مصروفیتوں کے سبب صبح کا وقت دینے سے محبور تھے اس لئے پانچ ساعت شام سے آٹھ ساعت شب تک یہ پابندی وقت روزانہ بلا ناغہ اجلاس ہوتا ہے کہ ان کم تین اطباء کی موجودگی میں کام شروع کر دیا جاتا ہے۔ غیر مستطیع حضرات کے لئے خاص رعایت اور ہولڈنگ کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

چونکہ صبح اور باقاعدہ تشخیص کے بعد بھی اگر قابلِ اطمینان مناسب حال بھروسہ کی مجرب دوائیں مسیر ہوں تو بھی اصل مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور قایت پوری نہیں ہوتی اس لئے بورڈ کے متعلق ایک دواخانہ موسوم بہ

خیرۃ المجرس

کثیر سرمایہ لگا کر قائم کیا گیا ہے اور ہر قسم کے یونانی مرکب ادویہ از قسم معجون۔ جوارش۔ خیمبرہ۔ اطرافل۔ یوق۔ سفوف۔ قرص۔ گولی۔ سنون۔ عرق۔ شربت۔ روغن۔ رہم۔ قیر و طی۔ نزد۔ ضما۔ طلا و حیرہ وغیرہ کا پیش ہوا ذخیرہ تیار اور موجود رہتا ہے۔ اور یہ کی تیاری یا اصول طریقہ پر کامل احتیاط کے ساتھ ماہر فن اطباء کی زیر نگرانی عمل میں آتی ہے نہایت خوشی کی بات ہے کہ دواخانہ ہذا کی ادویہ پسندیدہ نظروں سے دیکھی جا رہی ہیں ان قیمتی بالکل واپسی ہیں۔ فرمایہ نئی نسخہ جات بھی واجبی معاوضہ میں تیار کر دئے جاتے ہیں۔ کئی سال کی ہی تیغ اور متواتر تجربہ کے بعد چند ادویہ مخصوص طور پر بصورت سمر بند (سپیشٹ) رکھی گئی ہیں۔ جو مقررہ مقدار اور قیمت پر فروخت کی جاتی ہیں ان کے خواص و افعال و فوائد اور ترکیب استعمال لیبیل پر درج ہے نیز ایک مختصر فہرست علیحدہ طبع کرائی گئی ہے چنانچہ یہ اور مفصل فہرست طلب کرنے پر اور مسئلہ سے ٹکٹ پتہ وصول ہونے پر

مفت روانہ کی جاتی ہے